

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب ”م“

لغات الحدیث

تالیف

حضرت علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ تعالیٰ

بہ تکمیل و تصحیح و اضافہ جات لغات و سعی مالا کلام

بہ اہتمام

میر محمد کتر خانہ آرام باغ کراچی

کتاب ”م“

کے ۹۹ حصے اُس نے اٹھار کھے ہیں جو قیامت کے دن اپنے بندوں پر کرے گا۔

مَوْتٌ۔ ایک مقام کا نام ہے شام کے مشرقی حصہ میں وہاں تلواریں بنتی ہیں۔

مَآئِیۃ۔ وہ مجمع جو رنج یا سرور ظاہر کرنے کے لئے کیا جائے پھر اس کا استعمال رنج کے مجمع کے لئے ہونے لگا پھر عورتوں کے اُس مجمع کے لئے جو رونے پینے کے لئے اکٹھا ہوں۔

فَاَقَامُوا عَلَیْهِ مَائِیۃً۔ اس پر ماتم قائم کیا راتم برپا کیا۔

مَآئِیۃٌ۔ وہ بات جس پر فخر کیا جائے۔

اَلَا اِنَّ كُلَّ دَمٍ وَّ مَآئِیۃٍ مِّنْ مَّآئِیۃٍ

اَلْجَہِلِیۃِ فَاَنتَہَا تَحْتَ قَدَمِیۡ حَاتِئِیۡنِ۔ خبردار ہو جاؤ

جاہلیت کے زمانے کے خون اور فخر کی باتیں سب میرے ان

دلوں پاؤں کے تلے ہیں (یعنی اب نہ اُس خون کا کوئی

حوض لیا جائے گا جو جاہلیت کے زمانہ میں کیا گیا تھا اور

نہ وہ فخر کی باتیں لائق اعتبار ہوں گی، جن پر عرب لوگ

اُس زمانے میں اترایا اور بیان کیا کرتے تھے۔)

مَآءٌ۔ احمق، مضطرب، کھاری پانی۔

مُؤَدَّجۃٌ۔ حاکم، کھاری پنا۔

مَآجِرَیَاتٌ۔ حوادث اور واقعات۔

مَآجِرَی۔ حال، واقعہ، حادثہ جو گزرا ہو، ماجرا۔

مَآءٌ۔ کھلنا، سیراب ہونا، شاداب ہونا۔

اِمَادۃٌ۔ شاداب کرنا۔

میم جو بیسواں حرف و حروف تہجی میں سے اور حساب جمل میں اس کے عدد چالیس ہیں۔ میم منفرد کبھی استفہام کے لئے آتا ہے جیسے اَلَا مَہ اور یَہ اور کبھی حرف جر ہوتا ہے اور کبھی حرف قسم۔

باب المیم مع الالف

مَا نَافِیۃٌ بھی آتا ہے اور استفہام بھی اور موصولہ بھی اور کاف بھی اور تفصیل اس کی کتب نحو میں ہے۔

مَآئِیۃٌ۔ گھسنے کی اندر کی جانب۔

اِنَّہٗ بِالْ قَائِمًا عَلَیۡہِ بِمَا یُضِیۡہِ۔ آنحضرت ﷺ نے

کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔ کیونکہ آپ کے دونوں گھٹنوں میں اپنی

کی جانب کچھ بیماری تھی (جس سے بیٹھنے میں تکلیف ہوتی ہوگی)

کہتے ہیں کھڑے ہو کر پیشاب کرنا اس بیماری کا علاج ہے۔

مَآئِیۃٌ، آباض سے نکلا ہے یعنی وہ رستی جس سے اونٹ کا

اگلا پیر باندھتے ہیں۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا عذر سے تو بالاتفاق

درست ہے لیکن بلا عذر بعضوں نے مکروہ جانا ہے بعضوں نے

جائز رکھا ہے بشرطیکہ چھینٹیں اڑنے کا ڈر نہ ہو۔)

آبَاضِیۃ۔ خارجیوں کا ایک فرقہ ہے۔

مَآءٌ۔ آباض۔ ایک مقام کا بھی نام ہے۔

مَآءٌ۔ ستوا۔

اِنَّ اللہَ مِآۃٌ رَّحِیۡمٌ۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ستوا

حصے ہیں (ان میں سے ایک حصہ اس نے دنیا میں اتارا

ہے جس کی وجہ سے مائیں اپنی اولاد پر رحم کرتی ہیں اور رحمت

مَائِدَةٌ - خوان کھانے کا۔

إِمْتَادٌ خَيْرٌ - اُس نے بھلائی کمائی۔

مَاءٌ أَحْسَنُ - اچھی شادابی کے ساتھ۔

مَاءٌ - بھردینا، فساد ڈالنا، ہیکانا، پھوٹ جانا۔

مِمَّا شَرَّهَا - اور مِثَارٌ - غز کرنا، برابر ہی کرنا، فساد ڈالنا

کماؤر۔ افتار۔

إِمْتَارٌ - حد اور کیس۔

مَائِرٌ - مفرد۔

مِثْرَةٌ - فساد، چنل خوری، صداوت۔

أَمْرٌ مِثْرٌ - سخت کام۔

مَأْدُبَةٌ - دعوت کا کھانا جس کے لئے لوگ بلائے جاتیں۔

جَعَلَ مَأْدُبَةً - دعوت کا کھانا تیار کیا۔

مَأْرِبٌ - ایک مشہور شہر ہے یمن میں بلقیس وہیں تھی اور سید

غلیب بھی وہیں تھا جس کے سیل العرم سے تباہ ہونے کا ذکر قرآن

میں آیا ہے۔

مِثْرَبٌ - پرنالہ۔

فِيهِ مِثْرَبَانِ مِنَ الْجَنَّةِ - بہشت کے دو پرنالے اس

میں پانی ڈالتے ہیں۔

مِثْرَرٌ - ازرا، تہبند۔

شَدَّ مِثْرَرًا - اپنا تہبند زور سے باندھتے مستعد

ہوتے۔

مَأْرَمٌ - گھاٹی، تنگ راستہ جو پہاڑوں کے درمیان

ہوتا ہے۔

إِنِّي حَرَمْتُ الْمَدِينَةَ مَا بَيْنَ مَا زَمِيهَا يَلِي

مدینہ کو حرم مقرر کیا دو نول گھاٹیوں کے درمیان۔

إِذَا كُنْتَ بَيْنَ الْمَا زَمِيْنِ دُونَ مَتْنِي فَإِنَّ

هَذَا سَرَاةٌ سَرَّ تَحْتَهَا سَبْعُونَ نَبِيًّا - جب تو منا

کے قریب دو نول گھاٹیوں کے درمیان پہنچے وہاں ایک درخت

ہے اس کے نیچے ستر پیغمبروں کی اول کائی گئی ہے (یعنی اس

کے نیچے ستر پیغمبر پیدا ہوئے ہیں)۔

مَائِسٌ - کٹاوا ہو جانا، کٹنا، خفہ ہونا، فساد ڈالنا۔

مَائِسٌ - چنل خور، مفرد۔

جَاءَ الْهَدُودُ بِالْمَائِسِ فَالْقَا عَلَى الزَّيْبِ

فَقَلَعَهَا - مُدُّ الْمَائِسِ (ہیرا) لے کر آیا اس کو شیشہ پر

ڈالا وہ چر گیا (شیشہ کی کیا حقیقت ہے الماس تمام پتھر میں

کو جیسے عقیق، فیروزہ، زمرد وغیرہ ہیں کھود ڈالتا)

رَجُلٌ مَائِسٌ - مینی ہلکا، پھلکا۔

مَوْسٌ - چنل خور، مفرد۔

مَمَائِسٌ - جلد باز، چنل خور۔

مَأْصَرٌ - گھاٹ، بندر گاہ، مرفا جہاں کشتیاں روکی

جاتی ہیں تلاشی یا زکوٰۃ یا محصول لینے کے لئے۔

حَبَسَتْ لَهُ سَفِينَتُهُ بِالْمَأْصَرِ (بہ فتح و کسر)

ساد) ان کی ایک کشتی بندر گاہ پر روکی گئی (جہاں محصول

لیا جاتا ہے۔ یہ آصَرِ یا صَر سے نکلا ہے بمعنی روکا یا روکنا

ہے)۔

إِصْرٌ - بوجھ۔

مَنْ كَسَبَ مَالًا مِنْ حَرَامٍ فَأَغْتَقَ مِنْهُ كَانَ ذَلِكَ

إِصْرًا عَلَيْهِ - جو شخص حرام ذریعہ سے (مثلاً سود، رشوت یا

حرام کاری سے) روپیہ کمائے پھر اس میں سے بروہ خرید کر

آزاد کر دے، تو وہ اس پر عذاب ہوگا (بعوض ثواب اللہ

اجر کے اور گناہ اس کی گردن پر ہوگا)۔

إِذَا آسَاءَ السُّلْطَانُ فَعَلَيْهِ الْإِصْرُ وَعَلَيْكُمْ

الصَّمْتُ - جب (سلطان) بادشاہ برا برتاؤ کرے (رعایا پر ظلم

و تعدی کرے) تو اس پر بوجھ ہوگا (قیامت میں سزا

پائے گا) اور تم کو صبر کرنا چاہئے (بیشتر ملکہ وہ بادشاہ نماز

پر متاثر ہے اور فخر صریح اختیار نہ کرے)۔

مَائِقٌ - رونے کے بعد جو بجلی لگ جاتی ہے اور سانس سینہ

سے نکلتی ہے اس کا لاحق ہونا۔

دلانے گا۔ تیری نظر میں اچھا کر دکھائے گا اور یہ چاہے گا کہ
تو بھی اس کی طرح بے وقوف اور نادان بن جائے۔
كُنْفَرُ النَّعِيمِ مُؤَقِّقٌ وَمُجَالَسَةُ الْاَلَا حَقِّقِ شَوْمُ
احسان کا انکار اور ناشکری حماقت اور بیوقوفی ہے اور احمق
کی صحبت منحوس ہے۔

مُوقَاتِنٌ۔ ایک مقام کا نام ہے۔
مَمْلُوعٌ۔ موٹا، فسرہ، توہمند۔

مَوْوَلَةٌ اور مَمَالَةٌ۔ موٹا ہونا، بے تیاری رہنا،
بے خبر ہونا۔

مَمْلُوعٌ۔ موٹا مرد۔

مَمْلُوعَةٌ۔ موٹی عورت۔

مَمْلُوعٌ۔ کیاری، چسکی۔

اِنِّیْ وَ اَللّٰهُ مَا تَابَطَّنِیْ اِلَّا مَاءٌ وَّلَا حَمَلَتْنِیْ
اَلْبَغَاۤیَا فِیْ غُبْرَاتِ اَلْمَمَالِیْ۔ (عمر بن العاص رضی اللہ عنہ
ہیں) قسم خدا کی مجھ کو نوڈیوں نے بغل میں نہیں لیا نہیں
کھلایا اور نہ بدکار عورتوں نے مجھ کو بقیہ ایام حیض میں
نیٹ میں اٹھایا (مطلب یہ کہ میں ولد الزنا اور ولد الحیض
نہیں ہوں جیسے لوگ مجھ کو کہتے ہیں)۔

مَوْءَاظٌ۔ معتدل اور مناسب اور موزوں۔

مَمْلُوعَةٌ۔ بکری کی میں میں۔

لَا یَزَالُ اَمْرُ النَّاسِ مَوْءَاظًا مَا لَمْ یَنْظُرُوا

فِی الْقَدَارِ وَالْوِلْدَانِ۔ ہمیشہ لوگوں کا کام درست
سے اعتدال کے ساتھ چلتا رہے گا جب تک تقدیر میں اور
بچوں میں فکر نہ کریں گے (یعنی تقدیر کے مسئلہ میں غور
نہ کریں گے اور بچوں کو حکومت اور خلافت نہ دیں گے)
لَا تَزَالُ اَفْعَانَةُ مَوْءَاظًا مَا بَیْهَا مَا لَمْ تَبْدَأْ

مِنَ الشَّامِ۔ ہمیشہ فتنہ اور فساد ہلکا رہے گا جب تک شام
کے ملک سے شروع نہ ہو (جب شام کی طرف سے فتنہ کا
ظہور ہوگا تو پھر قیامت تک منٹے والا نہیں)۔

مَمْلُوعٌ۔ جلد رو دینے والا۔

اِنَّتَ یٰمُنِّیْ وَاَنَا مَمْلُوعٌ فَکَیْفَ تَتَفَقَّحُ یَا اَنَا مَمْلُوعٌ

مَمْلُوعٌ۔ تو تو خسر والا آدمی ہے اور میں جلد رو دینے والا

میں تم میں اتفاق کیوں کر ہوگا۔ یا میں غصیلا ہوں اور

جلد رو دینے والا ہے یہ ایک مثل ہے جو اس وقت کہی

جاتی ہے جب دو شخصوں کے اخلاقی و عادات مختلف ہوں

اِمَامَانِ۔ رو دینا، دل میں گر گھسنا، غصہ ہونا (جیسے

میتاقی ہے)۔

اِنَّهٗ كَانَ یَسْتَعِیْلُ مِنْ قَبْلِ مُوَقِّعٍ مَّرَّةً وَّ

مَرَّةً قَبْلَ مَا قِیَہُ مَرَّةً۔ آنحضرت آنکھ میں سرمہ اس طرح

لاتے ایک سلائی کو آنکھ کے آخری حصہ سے آگے کے

پہلے پر لاتے (آنکھ کا کونا جو ناک کی طرف ہے اس کو ماق کہتے

ہیں اور جو کان کی طرف ہے وہ موق ہے) اور ایک بار آگے

کے سے پچھلے حصے کی طرف لے جاتے

موق۔ آنکھ کا آخری گوشہ۔

ماق۔ آگے کا گوشہ (جو ناک کی طرف ہے)۔

اِنَّهٗ كَانَ یَسْتَعِیْلُ اَلْمَمَالِیِّیْنَ۔ آنحضرت وضو میں

دھو کر ہاتھ پیرتے۔

مَمْلُوعٌ لَظْمٌ وَاِلَّا مَمَالِیٌّ۔ جب تک تم دل میں

اور دغا بازی اور عہد شکنی نہ رکھو (اماق اصل

اماق تھا، یہ اماقی الرجل سے نکلا ہے) یعنی اس

مست اور خود سری آگئی یا حدت اور جرات۔ زرخش کی

ممکن ہے کہ یہ مصدر ہو اماق کا جو موق سے نکلا

یعنی حماقت اور بیوقوفی۔ مطلب یہ ہے کہ جب تک

نفاق اور حماقت سے دل میں کفر نہ چھپاؤ اور دین حق

کو نہ کرنے کا ارادہ نہ کرو)۔

لَا تَحْتَبِ الْمَمَالِیْقَ فَاِنَّهٗ یُزَیِّنُ لَکَ فِضْلَهٗ وَّ

اَنْ تَکُوْنَ مِثْلَهٗ۔ احمق اور بے وقوف کی صحبت

بے فائدہ ہے، وہ تو اپنے کاموں کی طرف تجھ کو رغبت

سَانَ نَافٍ بِرَمَانَا، بِجَنَّا، بِرَمَزِ كَرْنَا، كَسَى كَا كَلْنَا، پانی اپنے
 اوپر لینا، پر واہ کرنا، خبر دار ہونا، تیار ہونا۔ سامان کرنا، جاننا
 اِمَامُنْ مَّا نَكَ وَاشَانُ شَانُكَ۔ جو تیرا ہی چاہے
 جو تو اچھا سمجھے وہ کر۔
 تَكْسِيَةً تَبَارَكَ، فَلَكَ كَرْنَا، غَدَّ كَرْنَا۔
 مُمَاءُ كَرْنَا۔ فَلَكَ كَرْنَا۔
 تَمَاءُ كَرْنَا۔ آنا۔
 مَامُنْ كَرْنَا۔ نَف۔
 مَكْنَةُ نَشَانِي، علامت۔

مُؤْنَةُ۔ بوجہ شدت، قوت (روزی)۔
 اِنْ طَوَّلَ الصَّلَاةَ وَقَصَّرَ الْخُطْبَةَ مَكْنَةُ مِّنْ فَتْرٍ
 الرَّجُلِ۔ نماز کو لمبا کرنا (بڑی بڑی سورتیں پڑھنا، قیام
 اور قعود اور قومہ اور رکوع اور سجود اچھی طرح اطمینان سے
 ادا کرنا) اور خطبہ مختصر پڑھنا، آدمی کے ذی علم سمجھدار ہونے
 کی نشانی ہے (جو امام نماز لمبی پڑھتا ہے اور خطبہ مختصر سنانا
 ہے وہ فقیہ ہے یعنی شریعت کا عالم اور دین کی سمجھ رکھتا
 ہے لیکن جو نماز مختصر پڑھتا ہے اور خطبہ لمبا سنانا ہے وہ
 بیوقوف اور جاہل ہے، سنت کے خلاف کرتا ہے)۔
 مَاءُ پانی۔

مُؤْيَةٍ۔ اب عام لوگوں کا محاورہ ہو یعنی پانی۔
 اُمُّكُمْ حَاجِرَاتُ بَنِي مَاءِ السَّمَاءِ۔ عرب لوگو!
 مختاری ماں ہاجرہ تھیں (جو حضرت ابراہیم کی بی بی تھیں ان
 کے پیٹ سے حضرت اسماعیل پیدا ہوئے۔ اکثر عرب ان ہی
 کی اولاد میں ہیں ان کو بنی مآہ السہار اس لئے کہا کہ وہ
 بارش کے انتظار میں رہتے جہاں بارش ہوتی وہاں جا کر
 رہ جاتے۔ بعضوں نے کہا بنی مآہ السہار سے انصار مراد ہیں
 کیونکہ وہ عامر بن حارث کی اولاد ہیں جو نعمان بن منذر
 کا دادا تھا۔ اُس کا لقب مآہ السہار تھا کیونکہ لوگ اُس کے
 لئے اصل میں مَوَکَا تھا کیونکہ تصغیر مؤيہ آتی ہے۔ ۱۲۰ منہ سیر

دسیلے سے پانی مانگتے تھے۔ بعضوں نے کہا "مآہ السہار"
 سے زمزم مراد ہے)۔
 مَاءُ الْحَيَوَةِ۔ وہ بہشت کا پانی ہے جو کوئی اس کو
 پئے گا وہ کبھی نہیں مرے گا۔
 الْمَاءُ بِاللَّيْلِ لِلْحَيِّ۔ رات کو پانی پر جنات آتے
 ہیں (تو اس میں پیشاب پانا نہ منع ہے گو وہ جاری ہوا
 بہت ہو)۔

الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ۔ غسل جب ہی واجب ہوگا
 جب منی نکلے (صرف دخول سے واجب نہ ہوگا۔ اکثر
 علماء کے نزدیک یہ حدیث منسوخ ہے دوسری حدیثوں
 سے)

تَمَاءٌ طَيِّبَةٌ وَمَاءٌ طَهُورٌ۔ (نبیذ کیا ہے)
 پاکیزہ کھجور ہے اور پانی ہے پاک کرنے والا (یہ حدیث
 ہے امام ابو حنیفہ نے اسی سے استدلال کیا ہے اور سید
 سے وضو جائز رکھا ہے)۔

الطَّهْرُ مَاءٌ ذَا۔ سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے۔
 الْمَاءُ الْبَارِدُ مِنَ النَّعِيمِ الْمُقِيمِ۔ ٹھنڈا پانی
 اللہ تعالیٰ کی وہ نعمت ہے جس سے سوال ہوگا (قیامت
 کے دن کہ تم نے اس کا شکر یہ کیا ادا کیا۔ وَكُنْشَا نَشْ
 يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ۔ نعیم میں ٹھنڈا پانی بھی داخل ہے)
 تَمَّ مَمْنٌ وَاسْتَشَقَّ بِمَاءٍ ذَا حِدٍّ ایک
 ہی چلو لے کر اُس سے کھلی کی اور ناک میں بھی پانی ڈالا۔
 (آدھے سے کھلی کی آدھا ناک میں ڈالا)۔

مَاءُ لَا تَادُّ وَتَارُ مَاءٌ۔ دجال کا پانی دوزخ
 کا آگ ہوگا (جو کوئی دجال کا معتقد ہو کر اس کا پانی پئے گا
 وہ دوزخ میں جائے گا، اور اُس کی آگ بہشت کا پانی
 ہے (جس کو دجال غصہ ہو کر جلادے گا وہ بہشت کا پانی
 پئے گا وہاں چین کرے گا)۔
 مَاءُ السَّجَلِ غَلِيظٌ أَبْيَضٌ وَمَاءُ السَّجَلِ

مِنْ أَهْلِهَا - مرد کی منی سفید اور غلیظ (گاڑھی) ہوتی ہے اور عورت کی منی تیلی اور زرد ہوتی ہے۔

کَمْوِيَّةٌ - ملتخ چڑھانا۔
عَنْ تَكُونُوا كَالْمَعْنِ الْمَوَالِ قُلْتُ مَا الْمَوَالِ
مِنْ الْمَعْنِ قَالَ الْكَيْ لَا شَتَوْتَ لَا يَفْضُلُ بَعْضُهَا
عَلَى بَعْضٍ - یہاں تک کہ تم مواہ بکریوں کی طرح ہو جاؤ گے
میں نے پوچھا مواہ بکریاں کیا؟ انھوں نے کہا جو ایک دوسرے
کے برابر ہوں کوئی دوسرے سے بڑی نہ ہو۔

مَا هِيَ - ہر چیز کی حقیقت اور کُنْ، ماہیت۔
مَاؤ - نوا (جیسے اوپر گزر چکا)۔

مَاؤ - مبالغہ کرنا، غور اور غور کرنا، درخت کی کلیاں
اور پتے ٹھوٹنا، فساد کرنا، سو کا شمار پورا کرنا۔

أَمَاءٌ - سو پورے ہو جانا۔
تَمْجِجٌ - کشادہ ہونا، لمبا ہونا، بگڑنا۔

مَاؤ - چغل خور عورت - رِیَافَت اور مِثْوَن
جمع ہے مَاؤ کی۔

مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ مَاؤَةً
مَرَّةً - جو شخص سو بار لا الہ الا اللہ وحدہ اخیر تک کہے

مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ سَلَامَةً إِلَّا فِي عِلْقِهَا مَاؤَةٌ سَلَامَةً
جتنے نفوس اس وقت پیدا ہو گئے ہیں سو برس میں

ان میں سے کوئی نہ رہے گا (ان کی قیامت گویا قائم ہوئی
کہتے ہیں حضرت خضر بھی گزر گئے ہیں کیونکہ اس حدیث میں

یہ ہے کہ زمین والوں میں سے سو برس کے بعد کوئی نہیں
رہے گا)۔

إِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ عَلَى رَأْسِ كُلِّ مِائَةٍ سَنَةٍ
مَنْ يَجِدُ لَهَا حَيَاتًا - اللہ تعالیٰ ہر صدی کے آخر

پر (میری امت میں) ایک ایسا عالم پیدا کرے گا جو دین
کو نیا اور تازہ کرے گا ربهات کا قتل قمع کرے گا،

بچے دین کو ظاہر کرے گا۔

عِنْدَ رَأْسِ الْمِائَةِ سَنَةٍ يَبْعَثُ اللَّهُ رَجُلًا بَارِدًا
يَقْبِضُ فِيهَا كُلَّ مُؤْمِنٍ - قیامت کے قریب مدی کے خاتمہ
پر اللہ تعالیٰ ایک سال ایسی سرد ہو جائے گا جس سے ہر
مومن کی روح قبض ہو جائے گی (اور زہرے کا فرنا خدا ترس
خدا کے منکر دنیا میں رہ جائیں گے۔ اللہ کا نام نہ لیں
گے۔ اس وقت قیامت قائم ہوگی)۔

باب الميم مع التاء

مَمًا - مارنا، کھینچنا۔

مَمًا - کھینچنا، بل جانا، وسیلہ پکڑنا۔

تَمْجِجٌ - اُلگڑائی لینا۔

مَاؤ - وسیلہ۔

لَا يَمْتَنَانِ إِلَى اللَّهِ يَجْبِلُ وَلَا يَمْتَدُّ إِلَى اللَّهِ
بَسَبَبٍ - اللہ تعالیٰ ایک کوئی وسیلہ کی رستی نہیں نکالتے

اور نہ رستی اس تک لمبی کرتے ہیں۔

مَمًا - حضرت یونس کے والد یا والدہ کا نام تھا۔

مَمًا - بمعنی کب اور جب اور کبھی - مَمًا کے معنی میں

بھی آتا ہے اور وسط کے معنی میں بھی آتا ہے، جیسے اس
شعر میں ہے

شَرَابِي مَمًا الْبَعْدُ شَرَابِي تَرَفَّتْ

مَمًا لِحْجِ خَضِرٍ لَهْنٌ لَشِيْمٌ

یعنی سمندر کا پانی پی کر اٹھ گئیں سبز موجوں میں سے با سبز
موجوں کے درمیان جن میں سے آواز آرہی تھی "اور کبھی

قی کے معنی میں آتا ہے (یہ بذیل قبیلہ کا محاورہ ہے، جیسے
آدھا لہا مَمًا کھینچا۔ اپنی آستین کے اندر کر لیا۔

مَمًا - کنویں کے اوپر رہ کر نکالنا (جیسے مَمًا یہ ہے کہ کنویں
میں اتر کر ڈول بھرے) گر ادینا، کھینچنا، مارنا، لمبا

ہونا، دراز ہونا۔

لَا يُقَامَرُ مَا تَحْمَلُ - اس کنویں پر اوپر سے پانی کھینچنے

والے کی ضرورت نہیں دیکھو کہ اس کا پانی اوپر آکر زمین پر بہہ رہا تھا۔

آفاق الحیامن بمواخجہ۔ حوضوں کو پانی کھینچنے والوں سے بھر دیا۔

فَلَمَّا رَأَى الرِّجَالُ مَتَحَتِ أَعْنَاقُهَا إِلَى شَيْءٍ مَتَوَّجًا إِلَيْهِ۔ میں نے لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اپنی گردنیں کسی چیز کی طرف دراز کی ہوں اور توجہ کر کے۔ لَا تَقْصُرُوا الْقِبْلَةَ إِلَّا فِي يَوْمٍ مَّتَّاحٍ نَازِ كَافِرُ اس وقت جائز ہوگا جب پورے ایک دن بھر کی مسافت چلے۔

قَدْ رَسَمَ مَّتَّاحٌ۔ پورا ایک فرسخ (جو تین میل کا ہوتا ہے)۔

مَتَّاحٌ نِکال لینا اپنی جگہ سے جماع کرنا، کاٹنا، مارنا، دود کرنا، بلند ہونا، گھس جانا، گھسیڑنا۔

اِسْتِخَاحٌ۔ نکال لینا۔

مِتَّيْحٌ۔ لمبی، نرم۔

مِتَّيْحَةٌ۔ عصا۔

إِنَّهُ أَرْنَى بَسْكَرَانَ فَقَالَ اضْرِبُوهُ فَضَبُّوا بِالسَّيَّابِ وَالتَّلْعَالِ وَالْمِثْيَخَةِ۔ ایک مست شخص آں حضرت کے پاس لایا گیا۔ آپ نے فرمایا۔ اس کو مارو لوگوں نے اُس کو گیلوں اور جوتیوں اور کھجور کی چٹری سے مارا (بعضوں نے کہا مِتَّيْحَةٌ عصا یا باریک نرم ڈالی یا اس چیز سے مار لگائیں، شاخ ہو یا لکڑی یا درہ وغیرہ۔ ایک روایت میں یوں ہے مِنْهُمْ مَنْ جَلَدَهُ بِالْمِثْيَخَةِ بعضوں نے اس لکڑی سے مارا۔ عرب لوگ کہتے ہیں: مَتَّخَ اللَّهُ رَقَبَتَهُ بِالسَّهْمِ اللہ نے اس کی گردن پر نیز مارا اور تِخَهُ الْعَذَابُ۔ یا طِخَهُ سے نکلا ہے ماکو تاسے بدل دیا۔

إِنَّهُ خَرَجَ وَفِي يَدَيْهِ مِثْيَخَةٌ فِي طَرَفِهَا حَوْصٌ

مُعْتَمِدًا عَلَى ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ۔ آں حضرت (مسئلہ کذاب کو جواب دینے کے لئے) برآمد ہوئے۔ آپ کے ہاتھ میں کھجور کی ایک ڈالی تھی جس کے کنارے پر پتے لگے ہوئے تھے۔ ثابت بن قیس پر ٹیکا دیئے ہوئے (مسئلہ نے یہ درخواست کی کہ جو ملک فتح ہو اُس کو میں اور آپ آدھوں آدھ تقسیم کر لیں، اس شرط پر میں مسلمان ہوتا ہوں، آنحضرت نے فرمایا۔ چل بھی اگر تو یہ چٹری مجھ سے چاہے تو بھی میں تجھ کو نہ دوں گا اور ملک سب اللہ کا ہے وہ جس بند کو چاہے عنایت فرماتا ہے)۔

مَتَّوَسٌ۔ فارسی لفظ ہے اس کے معنی ڈر نہیں۔ اِذَا قَالَ مَتَّوَسٌ۔ جب اُس نے متوس کہا۔

رَمَتْ ذُرَّ كُہا۔

مَتَّعٌ۔ جھوٹ بولنا (جیسے مَتَّعَةٌ) اور لیجا نا۔

مَتَّاعَةٌ۔ ظریف ہونا۔

مَتَّوَعٌ۔ بلند ہونا، چاشت کے اخیر وقت تک پہنچ جانا، انتہا کو پہنچنا، سخت ہونا، بہت شرخ ہونا، سختی کا ظریف ہونا، لمبا ہونا۔

مَتَّيْحٌ۔ عورت سے متہ کرنا، اُس کو کچھ دینا، باقی رکھنا فائدہ مند کرنا، عمر طویل دینا۔

اِمْتِنَاعٌ۔ عمر طویل دینا، فائدہ مند کرنا، بے پرواہ ہونا۔

مَتَّعٌ۔ فائدہ اٹھانا، حج کا متہ کرنا یا عورت سے کچھ مدت مقرر کر کے اُس سے مزہ اٹھانا۔

اِسْتِمْتَاعٌ۔ کچھ بھی یہی معنی ہیں۔

مَتَّاعٌ۔ پونجی اور ہر ایک چیز جس سے فائدہ لیا جائے کھانا، کپڑا، گھر کا سامان وغیرہ۔

اِقَاهُ نَحْيًا عَنْ نِكَاحِ الْمُتْنَعَةِ۔ آں حضرت نے نیکاحِ متہ سے منع فرمایا (یعنی ایک مدت معین کر کے عورت سے نیکاح کرنا۔ نہایت یہ ہے کہ اوائل اسلام میں یہ جائز تھا

ہرام ہو گیا۔ لیکن شیعہ کے نزدیک اب بھی جائز ہے)
لَا يَصْلَحُ الْمُتَعْتَانِ إِلَّا لَنَا۔ دونوں متعہ صرف
اے ہی لئے ایک وقت خاص میں درست ہوتے تھے
یہاں متعہ حج سے یہ مراد ہے کہ حج کا احرام فسخ کر کے
اس کو عمرہ کر دینا اور عمرہ کر کے احرام کھول ڈالنا۔ جیسے
آل حضرت نے ایک وقت میں صحابہ کو حکم دیا تھا۔ اب
یہ نکاح متعہ تو وہ جنگِ خیبر سے پہلے حلال تھا پھر جنگِ
خیبر کے بعد حرام ہوا۔ پھر فتح مکہ یعنی یومِ ادھاس میں حلال
ہوا پھر تین دن بعد ہمیشہ کے لئے حرام ہو گیا۔ اس میں صرف
روافض کا اختلاف ہے۔ (کذا فی مجمع البہار)

سَكَانَ عُثْمَانُ يَتَعْنَى عَنِ الْمُتَعَةِ۔ حضرت عثمان متعہ
حج سے منع کرتے مگر دوسرے صحابہ نے اُن کی مانعت پر
خیال نہیں کیا اور متعہ حج کرتے رہے۔

لِتَمْتِجَ بِهَارِ مِیْنِ لَہِ دَہِ جَوڑا تہ کو پہننے کے لئے
نہیں دیا تھا بلکہ بیچ کر اُس سے فائدہ اٹھانے کے لئے۔
اِنَّمَا كَانَتْ الْمُتَعَةُ اَوَّلَ الْاِسْلَامِ حَتّٰی
نَزَلَتْ اِلَّا عَلٰی اَرْوَاحِهِمْ۔ متعہ اوائل اسلام میں
تھا یعنی درست تھا۔ جب یہ آیت اتری اِلَّا عَلٰی اَرْوَاحِهِمْ
تو وہ حرام ہو گیا کیونکہ متعہ کی عورت زوجہ نہیں کہلاتی
تو وہ میراث کی مستحق ہوتی ہے بلکہ بھاری کی رنڈی ہے،
مگر یہاں یہ اعتراض ہوتا ہے کہ یہ آیت مکی ہے اور متعہ
اس کے بعد کئی بار درست ہوا۔

تَمَتَّعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ آل حضرت
نے تمتع کیا بعضوں نے کہا تمتع سے یہاں لغوی معنی مراد
ہے یعنی قرآن یا یہ مقصود ہے کہ پہلے آپ نے حج مفرد کا
احرام باندھا پھر عمرہ بھی اُس میں شریک کر لیا۔ اس تاویل
سے روایات کا اختلاف رفع ہو جاتا ہے۔

لَا يَدْرُونَ الْعُمْرَةَ فِيْ اَشْهُرِ الْحَجِّ
فَاَجَازَهَا اِلَّا سَلَامٌ۔ عرب لوگ حج کے مہینوں میں

عمرہ کرنا درست نہیں سمجھتے تھے۔ لیکن اسلام نے اس کو
درست کر دیا۔

مُتَعَتَانِ كَانَتَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اُحَدِّثُكُمْهُمَا۔ دو متعہ یعنی حج کا متعہ
اور نکاح متعہ آل حضرت کے زمانہ میں ہوا کرتے تھے۔

کیونکہ خود آل حضرت نے ان کو درست کر دیا تھا لیکن
میں ان کو حرام کرتا ہوں (یہ حضرت عمر رضی کا قول ہے حرام
کرنے سے یہ مراد نہیں ہے کہ حضرت عمر رضی اپنی طرف سے
اُن کو حرام کرتے ہیں۔ کیونکہ حرام و حلال کرنا شارع کا
ہے نہ کہ حضرت عمر رضی کا۔ بلکہ مطلب یہ ہے کہ میں ان کی
حرمت بیان کئے دیتا ہوں تاکہ لوگوں کو اشتباہ نہ ہے)

لَوْ كُنَّ بَيْنَهُ عُمَرُ عَنِ الْمُتَعَةِ مَا دَنَا اِلَّا شَقِيًّا
حضرت علی نے فرمایا اگر حضرت عمر رضی متعہ سے منع نہ کرتے تو زنا
وہی کرتا جو بد بخت ہوتا کیونکہ متعہ آسان ہے اور اس سے

کام نکل جاتا ہے پھر حرام کاری کی ضرورت نہ رہتی ہے
اِنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ طَلَّقَ اِمْرَاَةً فَتَمَتَّعَ بِوَلَدِهَا
عبد الرحمن نے ایک عورت کو طلاق دی۔ پھر ایک لوندی

اُس کو انعام میں دی (یہ متعہ طلاق ہے جس کا ذکر
قرآن میں ہے: فَتَمَتَّعُوْهُنَّ۔ یعنی ان کو کچھ انعام دو
مجمع البہار میں ہے کہ طلاق دینے والے کو مستحب ہے کہ اپنی
عورت کو طلاق کے وقت کوئی چیز تحفہ اور انعام بھیجے۔)

لَوْ لَا مَتَّعْتَنِيْہِ۔ آپ نے ہم کو اس سے فائدہ
لینے کیوں نہیں دیا (یعنی عامر بن اروع رضی سے یہ حضرت
عمر رضی نے فرمایا جب اس حضرت نے عامر کے لئے مغفرت کی
دعا کی۔ آپ جب کسی کے لئے مغفرت کی دعا کرتے تو وہ

شہید ہوتا۔)
اَلْاٰنْیَا مَتَاعٌ۔ دنیا ایک حقیر کوچنی ہے (آخرت
کے سامنے اُس کی کوئی حقیقت نہیں ہے)۔

اِنَّہٗ حَدَّثَ الْمَدِیْنَةَ وَدَخَلَ فِیْ مَتَاعٍ
اِنَّہٗ حدیث کرنا اور مدینہ میں داخل ہونا

التَّائِبِينَ۔ اُن حضرت نے مہینہ کو حرام ٹھہرایا اور اونٹ کا سنا
(درخت کاٹ کر) لینے کی اجازت دی۔

وَسَيَمُ - عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو فتویٰ دیا کرتے جب دن چڑھ جاتا اور تنگ جاتے۔

بَيْنَا أَنَا جَالِسٌ فِي أَهْلِي حِينَ مَنَعَ النَّهَارُ إِذَا
رَسُولُ عَمَّاسٍ فَأُتِلِقْتُ إِلَيْهِ - میں اپنے گھر والوں میں
بیٹھا ہوا تھا دن چڑھے اتنے میں حضرت عمرؓ کی طرف سے
ایک بلانے والا آیا میں ان کے پاس گیا۔

یَسْتَدْمَعُهُ جَبَلٌ مَّتَّاعٌ خِلَافُهُ ذَرِيبٌ دَجَالٌ
 کے پاس تریہ کا ایک بلند پہاڑ ہوگا راکس میں سے اپنے
 معتقدوں کو کھلائے گا۔ مطلب یہ ہے کہ گوشت روٹی کی اس
 کے پاس کثرت ہوگی۔

إِنَّ اللَّهَ رَآفٌ بِكُمْ فَجَعَلَ الْمُنْتَعَةَ غَوْضًا لَكُمْ
مِنَ الْأَشْرِبَةِ - اللہ تعالیٰ نے شرابوں کو تم پر حرام کیا
اُن کے بدلے متعہ نکاح تمہارے لئے درست کر دیا۔

اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلٰی ضَيْعَتِنَا الْمُسْكِرَ وَكُلَّ شَاۤءٍ
وَعَوَّضَهُمْ عَنْ ذٰلِكَ الْمُنْعَةِ اللّٰهُ تَعَالٰی ہمارے
گروہ پر نشہ لانے والی چیزیں حرام کیں۔ اسی طرح ہر شراب
بونشہ لانے اور اس کے بدلے یہ آسانی کی کہ متعہ نکاح ہمارے
لئے درست کر دیا۔ (جمع البحرین میں ہے کہ متعہ نکاح یہ ہے
کہ ایک مرد کسی عورت سے کہے میں تجھ سے اتنی مدت کے لئے
اتنے مال کے بدلے متعہ کرتا ہوں)۔

اے ان کے بڑے مسخرہ ہوں
اَسْتَمْتَعْنَا عَلٰی عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَهْدِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَصَدْرَ اَمِّنْ خِلَافَةٍ
عُمَرَ حَتّٰی قَالَ فِيْهَا رَجُلٌ يَدْرِ اَيُّهُمَا شَاعَرٌ جَابِرُ
بن عبد اللہ انصاری رقم کہتے ہیں ، ہم آنحضرت کے زمانہ
میں اور حضرت ابو بکر صدیق رقم کے زمانے میں اور حضرت
عمر رقم کی شروع خلافت میں برابر مستمعہ کرتے رہے ،

یہاں تک کہ ایک شخص نے اپنی رائے سے جو چاہا وہ کیا۔
(مُراد حضرت عمرؓ ہیں۔ اُنھوں نے متعہ سے منع کر دیا)
كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَفْتِي بِتَحْلِيلِ الْمُتَعَةِ۔ ابن
عباسؓ متعہ کی حلت کا فتویٰ دیتے تھے (ایک روایت
میں ہے کہ پھر انھوں نے اپنے فتوے سے رُجوع کیا۔ جہود
اہل سنت اور ائمہ اربعہ متعہ کی حرمت کے قائل ہیں)
مَنَّكَ۔ کاٹنا (جیسے بَنَّا ہے)۔

مہارت میں مقابلہ کرنا یعنی خرید و فروخت ہیں۔

تمتک۔ گھونٹ گھونٹ پینا۔

منکاع۔ وہ عورت جس کا ختنہ نہ ہوا ہو یا اس کا
ٹنہ ٹرا ہو۔ جس کو نظراء بھی کہتے ہیں۔

اِنَّهُ كَانَ فِي سَفِي فَرَفَع عَقِدَتَهُ بِالْعِزَّةِ
 فَاجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَقَامَ الْقُرَّانَ فَتَقَرَّحُوا
 فَقَالَ يَا بَنِي الْمَنَكَءِ اِذَا آخَذْتُ فِي مَزَامِيرِ
 الشَّيْطَانِ اجْتَمِعْتُمْ وَاِذَا آخَذْتُ فِي كِتَابِ
 اللّٰهِ تَفَرَّقْتُمْ۔ عمرو بن عاص ایک سفر میں تھے انھوں
 نے آواز نہال کر گانا شروع کیا تو لوگ اُن کے گرد
 جمع ہو گئے (گانا سننے کے سب مشتاق تھے) پھر انھوں
 نے قرآن پڑھنا شروع کیا تو لوگ متفرق ہو گئے،
 (اُٹھ کر چل دیئے) تب عمرو نے کہا۔ ارے بے ختنے والی
 عورت کے بچو جب میں شیطان کے مزامیر لیتا ہوں
 (گانا بجانا) تو تم جمع ہو جاتے ہو اور جب اللہ کی کتاب
 پڑھنا شروع کرتا ہوں تو چل دیتے ہو منتشر و متفرق
 ہو جاتے ہو۔ نہا بر میں ہے مَنَكَءُ وہ عورت جس کا
 ختنہ نہ ہوا ہو (ہند کی کل عورتیں ایسی ہی ہیں) یا جس کا
 ٹٹنہ بڑا ہو یا جو اپنا پیشاب نہ روک سکے۔ یہ مَنَكَءُ سے
 نکلا ہے یہ معنی ٹٹنہ کی رگ۔ بعضوں نے کہا جس کا قبل
 پمٹ کر دبر سے مل گیا ہو۔ مجمع البحار میں ہے کہ مَنَكَءُ

لَا تَقْضِي لِي عَلَى يُونُسَ بْنِ مَتَّى. مج کو حضرت یونس پیغمبر پر بھی فضیلت مت دو (یعنی اس طرح کہ حضرت یونس کی تحقیر تو میں نکلے۔ یا یہ حدیث اس وقت کی ہے جب آپ کو یہ نہیں بتلایا گیا تھا کہ آپ تمام پیغمبروں کے سردار ہیں)۔

باب المیم مع الشام

مَتَّى. ٹپکنا، پسینہ آنا، پونچنا، چربی کھلانا، پیپ دور کرنا، پھیلانا۔

إِنَّ رَجُلًا آتَاكَ يَسْأَلُ قَالَ هَلْ كُنْتَ قَالَ أَهْلَكَ وَأَنْتَ تَمْتُّ مَتَّى الْحَمِيَّةِ. ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا آپ سے سوال کرتا تھا۔ کہنے لگا میں ہلاک ہو گیا۔ انھوں نے کہا واہ تو ہلاک ہو گیا تو تو اس طرح (چکنائی) ٹپکا رہا ہے جیسے بن بالوں کی مشک سے گھی رستا ہے (یعنی اچھا موٹا تازہ چکنہ چڑا ہے، گھی کی مشک کی طرح تیرے جسم سے چربی نکل رہی ہے)۔

كَانَ لَهُ مِنْ دَبَلٍ يَمْتُّ بِهِ الْمَاءُ إِذَا تَوَضَّأَ. حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس ایک تولیہ تھا وضو کے بعد اس سے پانی پونچتے (بعضوں نے ایسا کرنا مکروہ سمجھا ہے مگر انس رضی اللہ عنہ بہت بوڑھے ہو گئے تھے اور بوڑھے آدمیوں کو اگر اعضا نہ پونچیں تو سردی ہو جانے کا ڈر رہتا ہے ایسی حالت میں بلا کر اہست جائز ہے اور ایک حدیث میں آل حضرت سے بھی پونچنا منقول ہے۔ گو اس کی اسناد میں ضعف ہے) مَثْقَالٌ۔ مشہور وزن ہے۔

مَثْقَالٌ ذَرِّيٌّ مِّنْ خَيْبٍ۔ ذرہ کے برابر بھی کوئی نیکی ہو (یعنی توحید کے سوا)۔ مَثَلٌ يَأْمُلُهُ۔ سزا دینا، ناک کان کا ٹٹنا۔

جس زبان میں ترخ کو کہتے ہیں۔ ابن عیینہ (بزرگ پوری سے کافی طے)۔

بجھا کرنا، قسم کھانا، سخت مار مارنا، زمین میں کھینچنا، پیٹھ پر مار لگانا۔

مَتْنٌ۔ اقامت کرنا۔

مَتَانَةٌ۔ مضبوطی اور سختی۔

مَتْمِنٌ۔ جمانا، کھڑا کرنا۔

مَتَانَةٌ۔ ٹالا ٹولا کرنا، ٹال مٹول کرنا (جیسے لکھتے ہیں)۔

مَتْنٌ۔ اصل کتاب۔ اس پر جو بڑھایا جائے اس کو شرح کہتے ہیں۔

مَتْنٌ الْحَدِيثِ۔ حدیث کے اصل الفاظ۔

مَتْنٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام متین بھی ہے یعنی بڑے اور قوت والا۔ اس کو کسی کام کے کرنے میں نہ مشقت ہوگی نہ ممکن۔

مَتْنٌ بِالنَّاسِ يَوْمَ كَذَا۔ اُس دن تمام دن ل کے ساتھ چلتا رہا۔

مَتْنٌ فِي الْأَرْضِ۔ زمین میں چلا۔

مَتْنًا الظُّهْرِ۔ پشت کے دونوں جانب داہنا اور بائیں۔

مَتْنٌ۔ بلند اور سخت زمین کو بھی کہتے ہیں (اس میں متان ہے)۔

عَلَا مَتْنَهَا۔ اُس کی پیٹھوں پر۔

فَقَامَ مَتْنًا۔ پھر وہ دیر تک کھڑا رہا (ایک تعلق مَتْنًا ہے یعنی احسان اور کرم کے ساتھ، ایک رُوًا مَثَلًا ہے یعنی سیدھا کھڑا ہوا ایک میں مَثَلًا ہے رُوًا سے یعنی سیدھا کھڑا ہونا)۔

مَتْنٌ۔ کھینچنا، دراز کرنا۔

(مَتْنًا۔ بری چال چلنا، روزی بہت ہونا۔

اس باب اس کے ذکر کا نہیں ہے مگر صاحب مجمع البحار کا اتباع سے یہاں ہم نے بھی ذکر کر دیا۔ منہ

مُثَوِّلٌ سیدھا کھڑا ہونا، غائب ہونا، ظاہر ہونا،
زمین کو روندنا، اس سے لگ جانا، اپنی جگہ سے سرک جانا
تشبیہ دینا کسی کے مثل ہونا۔

مَثَالَةٌ: فاضل ہونا۔
تَمَثَّلٌ: مثال بیان کرنا، افادہ کرنا، بات کرنا، نقش
باندھنا، تصویر اٹارنا، ناک کان کاٹنا۔

تَمَثَّلٌ: مُشَابِهَت دینا۔
مِمَّا تَلَّه: مُشَابِهَت۔
إِمْتِثَالٌ: مثل کرنا، قصاصاً قتل کرنا، بدلہ لینا۔

كَمَثَلٍ: ایک بیت (شعر) کو کمر رُسنا۔
أُمْتُوْكَ: سبق۔ کیونکہ وہ بار بار پڑھا جاتا ہے مشق
تَمَثَّلٌ: مشابہ ہونا، تندرستی کے قریب ہونا۔

إِمْتِثَالٌ: اطاعت کرنا۔
إِسْتَهْ فُحًى عَنِ الْمَثَلَةِ: آنحضرتؐ نے مثلہ سے منع
فرمایا۔ یعنی جانور کے ناک کان، ذکر یا کوئی عضو کاٹنا۔

وَقَدْ مَثَّلَ بِهِ: آنحضرتؐ نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی
نقش کو دیکھا، ان پر مثلہ کیا گیا تھا (کافروں نے جلن کے
مارے آپ کے ناک کان اعضاء کاٹ لئے تھے۔ ہندو نے

آپ کا کلیجہ نکال کر کچا چبا یا تھا)۔
سَتَجِدُونَنِي فِي الْقَوْمِ مُثَلَّةً: (ابوسفیان نے جنگ
احد کے ختم ہونے پر مسلمانوں سے کہا) تم اپنے مقتولوں کو

ایسے حال میں پاؤ گے کہ ان سے مثلہ کیا گیا ہے (گو میں نے
اس کا حکم نہیں دیا لیکن میں نے اس کو بُرا بھی نہیں سمجھا
کیونکہ اس کے دل میں مسلمانوں کی عداوت بھری ہوئی تھی

اس کا بیٹا خسرو سلا جنگ بدر میں سب مارے گئے تھے)
تَحْيَ أَنْ يُمَثَّلَ بِاللَّدَوَاتِ: آنحضرتؐ نے جانور کو
کا مثلہ کرنے سے منع فرمایا (اس طرح کہ ان کو باندھ کر یا کھڑا

کر کے تیروں گولیوں سے ماریں، یا ان کے ناک کان اعضاء
زندگی کی حالت میں کاٹے جائیں۔ دوسری روایت میں ہے کہ

جو جانور اس طرح مثلہ کیا جائے، اس کا گوشت کھانے سے بھی
منع فرمایا)۔

قَالَ لَهُ ابْنُهُ مُعَاوِيَةُ كَطَلَمْتُ مَوْحًى لَنَا قَدْ حَانَ
إِلَيَّ شَمٌّ قَالَ أَمْثَلُ مِنْهُ: سوید بن مقرن کے بیٹے معاویہ

نے ان سے کہا۔ میں نے اپنے ایک آزاد کردہ غلام کو طمانچہ
مارا میرے باپ نے اس کو بٹا بھیجا اور کہا اس سے یعنی مجھ
سے بدلہ لے لے تو بھی اس کو ایک طمانچہ مارا۔ (ایک روایت

میں یوں ہے اِمْتِثَلْ فَعَفَا یعنی اس سے بدلہ لے پھر اس
نے معاف کر دیا)۔
أَمْثَلَ السُّلْطَانُ فُلَانًا: بادشاہ نے اس سے قصا

لیا
تَحَنَّنَ لَهُ قِسْمَتُهَا وَأَمْثَلُوْهُ عَذْرَاءً: ابو بکرؓ
مدینہ کے لئے کمائیں کھینچی گئیں اور ان کو نشائہ ملامت بنا۔

مَنْ مَثَلَ بِالشَّعْبِ فَكَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ خَلَاةٌ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ: جو شخص خط بنائے (رخساروں کے بال ہونے
یا اکھیرے یا سیاہ خضاب کرے) اس کا اللہ کے پاس تیار

کے دن کوئی حصہ نہیں۔
مَنْ سَمَا أَنْ يُمَثَّلَ لَهُ النَّاسُ قِيَامًا فَالْتَبَتِ
مَقْعَدًا مِنَ النَّارِ: جس کو یہ بھلا لگے کہ لوگ اس کے سامنے

سیدھے کھڑے رہیں اور وہ خود بیٹھا رہے (جیسے دنیاوی
امیروں اور بادشاہوں کی عادت ہے) وہ اپنا ٹھکانا اور
میں بنائے (اس لئے کہ یہ کبر اور غرور کی نشانی ہے اور وہ

اللہ تعالیٰ کو سب بُری چیزوں سے زیادہ ناپسند ہے)۔
فَقَامَ السَّيِّئُ حَتَّى حَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَمَّ مُثَلَّةً:
پھر آنحضرتؐ سیدھے کھڑے ہو گئے (ایک روایت میں

قَمَثَلٌ قَائِمًا يَأْمُرُ قَائِمًا بِمَعْنَى وَهِيَ بِي)۔
أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا مِمَّنْ مَثَلَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ:
سب سے زیادہ عذاب ایک مشرک کو ہو گا۔ مشرکوں میں
سے (جو جاندار کی صورت بناتا ہے)۔

دہی ہے اُس کی تلاوت کی جاتی ہے اور حدیث بالطنی دہی جس کی تلاوت نہیں کی جاتی۔ مگر دونوں پر درکار کی طرف سے ہیں۔ بعضوں نے کہا مشلہ معہ سے یہ مراد ہو کہ قرآن کی تفسیر اور تشریح۔ یعنی آنحضرتؐ کو اجازت دی گئی کہ قرآن میں جو عموم ہے اس کو خصوص کریں، جہاں اجمال ہے اس کی تفصیل کریں، گھٹائیں بڑھائیں، بہر حال ہر صورت میں حدیث قرآن کی طرح واجب العمل ہے۔

اِنْ قَتَلْتَهُ كُنْتَ مِثْلَهُ قَبْلَ اَنْ يَقُولَ كَلِمَتَا آنحضرتؐ نے مقداد بن اسودؓ سے فرمایا۔ اگر تو اس کا فرکو مار ڈالتا جس نے کلمہ توحید پڑھا لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا تو تیرا حال وہ ہو جاتا جو اس کا حال تھا یہ کلمہ پڑھنے سے پہلے یعنی تو دوزخی ہو جاتا یا تیرا قتل جائز ہو جاتا جیسے اس کا قتل اسلام لانے سے پہلے جائز تھا۔

اِنْ قَتَلْتَهُ كُنْتَ مِثْلَهُ۔ اگر تو اس کو قتل کرتا تو اس کے مانند ہو جاتا (یعنی ظالم، چونکہ قاتل نے یہ کہا کہ میں نے قتل کے ارادے سے اس کو نہیں مارا تو یہ قتل خطا ہوا جس میں قصاص نہیں ہو سکتا)۔

اَمَّا الْعَبَّاسُ فَاِذَا لَهَا عَلَيْهِ وَمِثْلُهَا مَعَهَا۔ حضرت عباسؓ کی زکوٰۃ میرے ذمہ ہے اور اتنی ہی اور (چونکہ حضرت عباسؓ نے دو برس تک زکوٰۃ نہیں دی تھی اور آں حضرتؓ نے ان سے قرض کے طور پر دو برس کی زکوٰۃ پیشگی لے لی تھی اس لئے ان کی زکوٰۃ اپنے ذمہ کر لی) فَعَلَيْهِ عَوَامَةٌ مِثْلِيَّةٌ۔ چور مال کا تاوان چند دے دیہ بر سبیل تغلیظ فرمایا نہ کہ وجوب، کیونکہ غاصب اور ظالم اور تلعف کرنے والے پر اتنا ہی تاوان واجب ہوتا ہے جتنی مالیت کی وہ چیز ہو۔ بعضوں نے کہا شریع اسلام میں تعزیر بالمال جائز تھی پھر منسوخ ہوئی مترجم کہتا ہے تعزیر بالمال متعدد احادیث

آيَةُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ مُمَثِّلَتَيْنِ فِي قِبْلَةِ الْحَدَادِ بہشت اور دوزخ دونوں کی تصویر دیکھی قبلہ کی رخ نماز میں آپ کو یہ تصویر دکھائی گئی چونکہ یہ تصویر اس لئے قبلہ کی دیوار میں اس کا دکھائی دینا بعید از نہیں ہے۔ بعضوں نے کہا حقیقتہ بہشت اور دوزخ یہ کہ دکھائی گئیں اور پروردگار کی قدرت سے یہ بھی کچھ عجیب نہیں ہے۔

لَا تَكْتُمُوا بَيِّنَاتِ اللَّهِ۔ اللہ کی مخلوق کی صورت سے بناؤ یا اس کا مشلہ مت کرو۔

اِنَّهُ دَخَلَ عَلَى سَعْدِ بْنِ ابِي الْبَيْتِ مِثَالًا۔ آں حضرت سعدؓ کے پاس گئے ان کے گھر میں ایک پرانا فرش بچھا ہوا تھا۔

فَاشْتَرَى لِحْظًا وَاحِدًا مِنْهُمَا مِثَالَيْنِ۔ ہر ایک کے لئے ان دونوں میں سے ایک ایک بچھو ماخریدار بعضوں نے کہا مثال سے یہاں نہ مراد ہے یعنی رنگین قتل کا فرش جو بالوں سے بنتا ہے۔

اِنَّ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ كَانَ مُسْتَلْقِيًا مِثْلًا۔ بہشت والوں میں سے ایک شخص اپنے بچھوؤں پر لیٹا تھا۔

اِذَا حَضَرْتُ نَزَلْتُ عَنِ الْمِثَالِ حَلَّةً اُحْصِيْدُ فِیْهَا مَا بَرَزَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔ جب مجھ کو میں آتا تو میں فرش سے اتر کر بوریے پر آجاتی پھر آنحضرتؐ کے نزدیک نہ آنے (یعنی حالت حیض میں صحبت نہ کرتے) رہا عالفہ کو ساتھ سلانا یا بچھوئے پر سلانا، یہ صحیح نہیں ہے۔ بعضوں نے کہا یہ حدیث منسوخ ہے (اَلَا رَآیْتُمْ اَوْ تَبِیْتُ الْكِتَابَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ سُلُجٌ ہر دار پر، مجھ کو اللہ تعالیٰ نے کتاب دی یعنی قرآن اور اس کے برابر ایک اور چیز یعنی حدیث جو قرآن کی طرح واجب العمل ہے صرف فرق یہ ہے کہ قرآن ظاہری

سے ثابت ہے اور اُس کے نسخ پر کوئی کافی دلیل نہیں ہے
ایک حدیث میں ہے کہ گئے ہوئے اونٹ کی قیمت دے اور
اتنی ہی اور حضرت عمر رضی تعزیرہ بالمال دیا کرتے تھے۔ اور
حضرت امام احمد بن حنبل کا یہی قول ہے۔ اور شیخ ابن قیم
نے النیاسۃ الشرعیہ میں اس کی خوب تفصیل کی ہے اور
تعزیر بالمال کا جواز بہت دلیلوں سے ثابت کیا ہے اور
ہمارے زمانہ میں تمام مذاہب اقوام میں تعزیر بالمال
جاری ہے اور منجملہ سزاؤں کے مالی حصر مان ایک عمدہ
سزا قرار دی گئی ہے۔

أَمْثَلُ النَّاسِ بَلَاءً أَلَا نَبِيَاءُ ثُمَّ أَلَا مَثَلُ
فَالَمْ يَمُتْ سَبَّكَ زِيَادَةً سَخَتْ أَمْتَانِ بَنِيهِمْ
بِهِمْ جَوَانُ كَيْدِ أَفْضَلُ فِيهِمْ جَوَانُ كَيْدِ أَفْضَلُ فِيهِمْ
رَأْسِي طَرَحَ جَنَاحَ تَقَرَّبَ إِلَيْهِ زِيَادَةً أَوْ مَرْتَبَةً مَالِي هُوَ تَابِعٌ
أَتَانِي أَمْتَانِ سَخَتْ هُوَ تَابِعٌ

نزدیکوں را بیش بود حیرانی

لیکن عام لوگ چین اور راحت میں رہتے ہیں چونکہ ان کو
امتحان کی تکلیف اٹھانے کی طاقت نہیں ہوتی۔ لہذا
يَكْلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وَشَعَهَا۔

يَتَمَثَّلُ لِي رَجُلًا۔ ایک مرد کی صورت میرے
لئے بن کر آتے ہیں۔

فَذَا لَكَ مَثَلُ الصَّلَاةِ الْخَمْسَةِ۔ پانچوں نمازوں
کی یہی مثال ہے (جیسے کوئی شخص پانچ وقت غسل کرتا رہے گا)۔
کیا اس کے بدن پر کچھ متیل رہے گا۔

كَذَا أَلَا تَمَثَّلُ الْمُؤْمِنِينَ۔ مومن کی ایسی ہی
مثال ہے۔

مَثَلُهَا كَمَثَلِ۔ اس کی عجیب صفت یہ ہے۔
يَرَانِي الْجَهْلُ مَثَلُكُمْ۔ میں نے یہ اس لئے کیا
کہ تم جیسے جاہل لوگ مجھ کو دیکھیں۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَثَلُهُ يَا مَثَلُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

سے ایسی ہی روایت ہے (اہل حدیث کی اصطلاح یہ کہ
مَثَلُهُ وہاں کہتے ہیں جہاں دونوں روایتوں میں کچھ فرق نہ ہو
اور جو الفاظ میں کچھ فرق ہو لیکن مطلب ایک ہو تو نحو کا کہتے
ہیں)۔

مَثَلُ مَا بَعَثَنِي اللَّهُ بِهِ۔ اللہ نے جو مجھ کو دے کر بھیجا
اُس کی مثال۔

مَثَلُ غَيْثِ أَصَابَ أَرْضًا۔ اُس مینہ (بارش) کی
مثال جو ایک زمین پر برسا اس کی تین قسمیں بیان کی ہیں،
ایک تو وہ زمین جو پیداوار آگاتی ہے خود بھی تر و نازہ ہو کر
فائدہ اٹھاتی ہے اور دوسروں کو فائدہ پہنچاتی ہے دوسرے
وہ زمین جس میں کچھ اُگتا نہیں لیکن پانی محفوظ رہتا ہے وہ
اگرچہ خود فائدہ نہیں اٹھاتی مگر دوسروں کو یعنی آدمیوں
اور جانوروں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔ تیسری وہ شور زمین نہ
جس میں کچھ اُگتا ہے نہ پانی تھمتا ہے سب جذب ہو کر خشک
ہو جاتا ہے وہ نہ خود فائدہ اٹھاتی ہے نہ دوسروں کو فائدہ
پہنچاتی ہے۔ یہی تینوں مثالیں علم سیکھنے والوں کی ہیں ایک
تو وہ طالب علم جو علم پڑھ کر اُس پر عمل کرتے ہیں احکام
مسائل کا استنباط کرتے ہیں اور دوسروں کو تعلیم دیتے
ہیں وہ پہلی زمین کی طرح ہیں۔ دوسرے وہ طالب علم جو علم
تو پڑھتے ہیں لیکن اُن کو اتنی سمجھ نہیں کہ اس میں سے احکام
اور مسائل نکالیں مگر صرف اس کو محفوظ رکھتے ہیں یہاں
تک کہ دوسرے سمجھ دار لوگ اُن کے پاس آکر اُن سے وہ علم
سیکھ لیتے ہیں اور احکام اور مسائل نکالتے ہیں وہ
دوسری زمین کی طرح ہیں۔ تیسرے وہ طالب علم جو پڑھ کر
سب بھلا دیتے ہیں نہ خود آپ فائدہ اٹھاتے ہیں نہ دوسروں
کو تعلیم دیتے ہیں، وہ تیسری زمین کی طرح ہیں)۔

لَا لَنَا أَبْنَاءُ مِثْلُهُ۔ ہمارے تو بیٹے ابن عباس رضی
کے برابر ہیں (پھر آپ ان کو ہم سے زیادہ کیوں مرتبہ دیتے
ہیں، ان کو اپنے پاس بٹھاتے ہیں۔ صحابہ نے حضرت عمر رضی

نے کہا، ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اس عالم متبرکت ہے اس
وجہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بڑھ کر ان کو مرتبہ دیتے

بزرگی بہ علم است نہ بہ سال

فضیلت بہ عمل است نہ بہ مال

اَعْطِيَ مَا مِثْلُهُ اَمِنْ عَلَيْهِ الْمُبَشِّرُ۔ یعنی قرآن
ایسا معجزہ ہے جس کے مثل کوئی معجزہ نہیں، باقی معجزے
جن پر لوگ ایمان لائے ایک دوسرے کے مانند تھے۔

خَذِ مِثْلَهَا۔ اُس کا دو چند اور لے لے (سب ایک
ہزار پانسو ہوں گے)۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِثْلَهَا۔ یا اللہ مجھ کو اُس عورت
کی طرح کر دے (جو گناہ سے پاک تھی)

بَقِيَ اللّٰهُ لَهُ مِثْلُهُ بَيِّنَاتِي الْجَنَّةِ ذُو شَخْصٍ
دنیا میں مسجد بنائے گا، اللہ تعالیٰ اُس کے لئے ویسا ہی
گھر (یعنی اُسی حیثیت اور آپ کا یا دیسا ہی صاف اور
پاکیزہ گو اس سے کہیں بڑا ہوگا) بہشت میں بنائے گا
(بعضوں نے کہا مسئلہ کا مطلب یہ ہے کہ جیسے مسجدوں کو
گھروں پر فضیلت ہے ویسے اس کے گھر کو بہشت میں دوسرے
گھروں پر فضیلت ہوگی)۔

وَ اَلَا تَمُرُّ بِالْمَعْرُوفِ مِثْلُ هَذَا۔ نیک بات کا
نکرم کرنا، بُری بات سے منع کرنا بھی اسی طرح یعنی جہاد کی طرح
ہے (جیسے جہاد میں دو نے کافروں کے مقابلہ سے بھاگنا
درست ہے ویسا ہی امر بالمعروف میں بھی ایک آدمی کو
دو کے مقابلہ سے نہیں ڈرنا چاہئے نہ بھاگنا)

وَمِثْلُهُ مَعَهُ وَ دُوِي عَشْمَاةٌ اَمْثَالُهُ۔ اتنا ہی اور
ایک روایت میں اس کا دس گنا ہے (دونوں میں تطبیق
یوں ہو سکتی ہے کہ پہلے ایک مثل کی وحی آئی ہوگی پھر دس
مثل کی)۔

وَالْخَازِنِ مِثْلُ ذٰلِكَ۔ اور خزانچی کو بھی اتنا ہی
ثواب ملے گا (جتنا شوہر اور زوجہ کو ملے گا۔ بعضوں نے

کہا مائثل اصل اجر میں ہے نہ کہ اس کی مقدار میں)۔
مَثَلُ الْجَزْدِ وَرَثَتُهُمْ نَزَلَهُمْ حَتَّى مَبْعَرًا۔ پہلے
اونٹ کی مثال دی پھر اُتارنے اُتارنے چھوٹا کر دیا (ایک
انڈے کی مثال دی)۔

مَثَلُ لَأَشْجَاعًا۔ اس کا مال ایک سانپ کی
شکل بن کر آئے گا۔

فَمَثَلُ يَشْعُرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ عَبْدُ
بن رواحہ کے شعر کو آپ نے بار بار پڑھا۔

بَعِي يَمْثَلُ بِمُحْسِنَهَا۔ ایک بدکار عورت جس کے
حُسن و جمال کی لوگ مثال بیان کرتے ہیں۔

مَثَلُ عَلِيمٍ لَا يَنْفَعُ كَيْفَ لَا يَنْفَعُ۔ اُس علم
کی مثال جس سے فائدہ نہ پہنچے وہ ہے، جیسے وہ خزانہ

جس میں سے خرچ نہ کیا جائے (راتے نہادوں پر سنگ چرنید)
مَثَلُ الْقَلْبِ كَرِيشٍ بِأَرْضٍ فَلَاةٍ۔ دل کی

مثال ایسی ہے جیسے ایک پر ایک کھلے میدان بے آب و گیاہ
میں پڑا ہو (وہ برابر ہواؤں سے اُلٹتا پلٹتا ہے)۔

یہ انسان کے دل کا بھی حال ہے۔ پروردگار اس کو
اُلٹتا پلٹتا رہتا ہے ایک ارادہ کرتا ہے پھر اُس کو نسخ

کر دیتا ہے)۔

اِذَا اُدْخِلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ مِثْلُ لُ الشَّمْسِ
عِنْدَ غُرُوبِهَا۔ جب مردہ قبر میں رکھ دیا جاتا ہے تو اُس کو

ایسا سماں بتلایا جاتا ہے گویا سورج ڈوبنے کے قریب ہے
(وہ کہتا ہے مجھ کو چھوڑو میں عصر کی نماز تو پڑھ لوں نماز

قضا ہونے کو ہے)۔

مَثَلُ الْجَنَّةِ۔ بہشت کی صفت۔
وَهُوَ اَمْثَلُ لُ غَدَاةٍ۔ وہ اُس کے لئے اچھی

خدا ہوگا (جو اس کو طاقت دے گی اور خوب ہضم ہوگی،
مزاج کے موافق ہوگی)۔

لَوْ جَمَعْتُ النَّاسَ عَلَى قَارِيٍّ وَاحِدٍ لَّكَانَ

امثال۔ اگر میں لوگوں کو ایک ہی قاری کا مقتدی کر دوں تو بہت اچھا ہوگا (یہ حضرت عمرؓ نے تراویح کے باب میں فرمایا۔ جب مختلف جماعتیں مختلف قاریوں کی امامت میں ہو رہی تھیں۔ جب تراویح میں جو فضل ہیں مختلف جماعتیں حضرت عمرؓ کو پسند نہ ہوئیں تو فرض نماز میں کئی جماعتیں کیونکر پسند ہوں گی۔ سب مسلمانوں کو ایک ہی جماعت میں نماز پڑھ لینا بہتر ہے اور یہ سخت مکروہ ہے کہ ایک جماعت ہو رہی ہو اس میں شریک نہ ہو کر دوسری جماعت کے انتظام میں بیٹھا رہے)۔

لَوْ كَانَ أَبُو طَالِبٍ حَيًّا لَرَأَى سُيُوفَنَا حَتَّىٰ لَسَاَّتْ بِأَلْمِيَاثِلِ۔ (اُن حضرت علیؓ نے جنگ بدر کے بعد فرمایا) اگر ابوطالب آج زندہ ہوتے تو دیکھ لیتے کہ ہماری تلواروں کو بڑے بڑے لوگوں کے مارنے کی مادت ہو گئی ہے (ہماری تلواروں کو اُن سے اُس ہو گیا)۔
وَ امثالُ مَا تَدَاوَيْتُمْ۔ عمدہ دوا جس سے تم علاج کرتے ہو۔

لَا تَمْتَلُوا۔ متلہ مت کرو۔

لَا يَمِثُّهُ۔ تم کو ایسا ہی ملے گا (باز آندے)۔
سَبْعَ أَرْضِينَ فِي كُلِّ أَرْضٍ نَبِيٌّ كُنْتُمْ وَادَمَ كَادِمَكُمْ وَنُوحَ كَنُوحَكُمْ وَابْرَاهِيمَ كَابْرَاهِيمَكُمْ وَعِيسَى كَعِيسَى۔ (ابن عباسؓ نے دین اگر زمینیں مثالیں کی تفسیر میں کہا کہ) زمینیں بھی سات ہیں ہر زمین میں ایک پیغمبر ہیں تمہارے پیغمبر کی طرح اور ایک آدم ہیں تمہارے آدم کی طرح اور ایک نوح ہیں تمہارے نوح کی طرح اور ایک ابراہیم ہیں تمہارے ابراہیم کی طرح، ایک عیسیٰ ہیں اس زمین کے عیسیٰ کی طرح (نبیؑ نے کہا اس کا اسناد صحیح ہے مگر سوائے ابوالفضلؓ کے اور کسی کو میں نہیں جانتا جس نے اس کو ابن عباسؓ سے روایت کیا ہو انتہی تو یہ اثر شاذ ہوا اور ایسی شاذ روایتوں پر پورا

اعتماد نہیں ہو سکتا۔ ابن کثیرؒ نے کہا ایسی شاذ روایت جس کی سند پیغمبر تک نہ ہو اس کے کہنے والے پر رد کی جائے گی اور یہ بھی احتمال ہے کہ شاید ابن عباسؓ نے یہ غفلت بنی اسرائیل سے لیا ہو)۔

وَ امثالُ لَوْ عَرَضْنَا اَنْ كُنَّا نَا بِنَا يَا (ایک روايت میں اَمْتَلُوْا کا ہے یعنی ان کو چھوڑ دیا)۔

وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ مِثْلُ ذٰلِكَ۔ اتنے ہی بار اللہ اکبر بھی کہے۔

امثالُ اصحابك۔ آپ کے اصحاب میں بہتر اور افضل وَ عَنْ تَيْمِيْنِهِ مِثْلُ ذٰلِكَ۔ اور د اہنی طرف بھی اتنے ہی تھے۔

لَيْسَ لَنَا مِثْلُ السَّوْعِ الْعَائِدِ فِي هَبْتِهِ۔ ہم اُس مثل کے معداق نہ ہوں گے کہ ہبہ کر کے پھیرنے والا (کتے کی طرح ہے جوتے کر کے پھر اس کو جاتا ہے)۔

الْعَبْدُ اِذَا كَانَ اَوَّلَ يَوْمٍ مِّنْ اَيَّامِ الْاٰخِرَةِ مِثْلَ لَهٍ وَ وَلَدًا وَ عَمَلُهُ۔ جب بندے کو پہلا دن آخرت کا ہوتا ہے تو اُس کے مال اور اولاد اور عمل کی تصویریں اس کے سامنے آتی ہیں (تینوں کی مثالی صورتیں نظر آتی ہیں)۔

اِذَا بُعِثَ الْمُؤْمِنُ مِنْ قَبْرِہِ خَرَجَ مَعَهُ مِثَالُ يُقْتَدِمُهُ اَمَامَهُ (اخیر تک) جب مومن آخرت میں اپنی قبر سے اٹھایا جائے گا تو ایک صورت اُس کے آگے آگے چلے گی (وہ کہے گا تو کون ہے؟ وہ جواب دیگی میں وہ خوشی ہوں جو تو نے دنیا میں ایک مومن کو دی تھی، اُس کی حاجت براری کی تھی)۔

مِثْلًا مَا عَلَى الْحَشْفَةِ۔ حشفہ پر جتنا ہوتا ہے اس کا دو چہند۔

وَ فِیْكُمْ مِثْلُهُ۔ ذوالعترین کی طرح تم میں بھی ایک شخص موجود ہیں (یہ حضرت علیؓ نے اپنی طرف اشارہ کیا

جاتی ہیں (یعنی سورہ فاتحہ)۔

باب المیم مع الجیم

فَجَّ - ڈالنا، پھینکنا، کمر وہ سمجھنا۔

تَجَمَّجَ - عیب کرنا، پک جانا، میٹھا ہو جانا۔

اِمْتَجَا ج - چل دینا، پانی بہنا۔

اِئْتِمَجَا ج - ٹپکنا، چھینٹ اُڑنا۔

تَجَمَّجَ ج - عیب کرنے کی خواہش کرنا، لرزنا، ہلنا۔

مَجَا ج - تھوک جو منہ سے نکال کر پھینکے اور شہید۔

أَخَذَ حَشْوَةً مِّن مَّاءٍ مَّجَّهَا فِي بَيْرٍ فَغَاضَتْ

يَا لِبَاسِ التَّوَّاعِ - آنحضرتؐ نے ایک گھونٹ پانی لیا

اور اُس کو ایک کنویں میں ڈال دیا، اس کا پانی خوب

رواں ہو گیا جو سیراب کرنے والا تھا آپ کی کٹی کی برکت

سے کنویں کے سولے کھل گئے پانی جھر جھرنے لگا عرب

لوگ کہتے ہیں مَجَّ لَعَابَهُ اپنا تھوک پھینکا۔ بعضوں نے

کہا مَجَّ اس وقت ہو گا جب اس کو دُور پھینک دے۔

لَا يَمُجُّهُ وَلَكِنْ تَشَابَهُ فَإِنَّ أَوَّلَهُ خَيْرٌ

(حضرت عمرؓ نے کہا) روزہ افطار کرتے وقت کٹی نہ کرے

منہ میں پانی لے کر اُس کو پھینک نہ دے بلکہ پی جائے تاکہ

روزہ دار کے منہ کی بوجھ بہتر ہے وہ سب سے پہلے پیٹ میں جائے

عَقَلْتُ مِّن رَّسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَرَجَةً مَّجَّهَا فِي بَيْرٍ لَّنَا (عمود بن ربیع نے کہا) مجھ کو

خیال ہے اب تک یاد ہے، آں حضرتؐ نے ایک کٹی لیکر

ہمارے ایک کنویں میں ڈال دی (دوسری روایت

میں یوں ہے مَجَّهَا فِي وَجْهِی یعنی میرے منہ پر کٹی ڈال

دی تاکہ عمود کو برکت حاصل ہو یا صرف دل لگی کے طور

پر بچوں کا دل ملائے کے لئے)۔

سَكَانَ يَأْكُلُ الْفِتَاءَ سِبَا مَجَّاجٍ - آنحضرتؐ صلعم

گلدی کو شہد سے لگا کر مٹاتے (جو بالکل طبی مصالحت پر

آپ کے سر مبارک پر دو فرس پڑی تھیں، ایک جنگ خندق

میں عمرو بن عبدود کی طرف سے، دوسری وفات کے قریب

ابن لجم مردود کے ہاتھ سے)۔

يَا كَسِيلَ مَا تَخَذَ الْآمَوَالِ وَالْعُلَمَاءُ بَاقُونَ

مَا بَقِيَ إِلَهُهُمْ أَعْيَانُهُمْ مَفْقُودَةٌ وَأَمْثَالُهُمْ فِي الْقُلُوبِ

مَوْجُودَةٌ - (حضرت علیؓ نے کسیل سے فرمایا) اے کسیل دنیا

کا روپیہ جمع کرنے والے (مال و دولت کے شیفہ اور فریفتہ)

نہے (کوئی ان کا نام تک نہیں لیتا اور عام لوگ قیامت تک

باقی زندہ اور قائم) ہیں۔ اُن کے جسم گو گم گئے ہیں (ختم ہو گئے

ہیں) مگر اُن کی نصیحتیں اور مثالیں اور حکمت کی باتیں اب

تک دلوں میں موجود ہیں۔

مَنْ مِّثْلَ مِثَالِ خَدِجَةَ مِنَ الْإِسْلَامِ - جو شخص

(جاندار کی) مورت بنائے وہ اسلام سے نکل گیا جیم

جاندار کی مورت بنانا تو بالاتفاق حرام ہے اُس کو توڑ ڈالنا

شیوہ اسلام ہے لیکن نقشی تصویر میں یا فوٹو گراف کی

تصویر میں اختلاف ہے۔ غیر جاندار کی تو بالاتفاق درست

ہے اور جاندار کی بعضوں نے جائز رکھی ہے بعضوں نے مکروہ

بعضوں نے حرام۔ اور احتراز کرنا اس سے بہتر ہے)

تَمَثَّلَ يَقُولِ الشَّاعِرِ - شاعر کا قول شہادت میں

الایاد، مثانہ پر مارنا۔

مَثْنٌ - پیشاب مثانہ میں نہ رک سکنا۔

مَثَانَةٌ - وہ تھیلی جس میں جاندار کا پیشاب رہتا ہے

(اس کی جمع مَثَانَاتٌ ہے)۔

لَئِنَّهُ صَلَّى فِي ثُبَّانٍ وَقَالَ إِنِّي مَمْنُونٌ حَضَرَ

مَلَأَ لِي جَانِغِيَا (چڈھی) میں نماز پڑھی اور کہنے لگے مجھ کو

مثانہ کی بیماری ہے۔

أَمْتَنَ - وہ شخص جس کا پیشاب نہ رکتا ہو۔

الْتَبُّعُ الْمُنَافِي - سات وہ آہنیں جو بار بار پڑھی

مہنی ہے دوسری روایت میں یوں ہے کہ کھجور کے ساتھ کھاتے۔
 شہد کو مجاہد اس لئے کہتے ہیں کہ وہ شہد کی کھجوروں کا تھوک ہے)
 إِنَّهُ رَأَى فِي الْكُعْبَةِ صُورَةً لِابْنِ أَبِي هَيْمٍ فَقَالَ
 مَرُّوا بِالْمَجَاجِ يَهْدِيهِمْ جُؤْنٌ عَلَيْهِ. آل حضرت نے کعبہ میں
 حضرت ابراہیمؑ کی مورت دیکھی تو فرمایا اس کو راستے میں ڈال
 دو اور بوڑھے لوگوں کو جن کی رال ہتی رہتی ہے یہ کہو کہ اس پر
 تھوکتے رہیں (تاکہ وہ مورت مٹ مٹا کر خراب اور ناپید
 ہو جائے۔ نہایت میں ہے کہ حُجَّجَہ کتابت کو بدل دینا
 بگاڑ دینا۔ عرب لوگ کہتے ہیں حُجَّجَہ فی خَیْرَہ جب گول
 گول خبر بیان کرے جس سے تشبیہ نہ ہو، اور حُجَّجَہ جینی محمد کو
 ایک حال سے دوسرے حال کی طرف پھیر دیا۔ بعضوں نے
 کہا حُجَّجَہ ایسی بات کہنا جو سمجھ میں نہ آئے اور حروف بے
 نقطہ اور اعراب کا لکھنا۔ ایک روایت میں یوں ہے مَرُّوا
 الْمَجَاجِ یعنی کاتب سے کہو کہ اس تصویر پر سیاہی پھیر دے
 اُس کو مٹا ڈالے۔

أَلَا ذُنَّ مَجَاجَةٍ وَالنَّفْسُ حَمُضَةٌ. کان جو
 نے اُس کو یاد نہیں رکھتا بلکہ بھلا دیتا ہے اور نفس علم کی
 خواہش رکھتا ہے (علمی باتیں سننے کا اس کو بہت شوق
 ہے مگر کرے کیا کان سب باتوں کو محفوظ نہیں رکھتا بہت
 سی سنی ہوئی باتیں نکال کر پھینک دیتا ہے یعنی بھلا دیتا
 ہے)

لَا تَمِيعُ الْعَيْنُ حَتَّى يَظْهَرَ حُجَّجَةُ. انگور اُس وقت
 تک مت بیچ جب تک پختہ نہ ہو جائے ان میں مٹھاس نہ آجائے۔
 لَا يَصْلُحُ السَّلَفُ فِي الْعَيْنِ وَالزَّيْتُونِ وَ
 أَشْبَاهِ ذَلِكَ حَتَّى يَمُجَّجَ. انگور اور زیتون وغیرہ اور
 جرمیوے ان کی طرح ہیں (جیسے کھجور، آم، آلوچہ، خوبانی
 ان کی بیج اس وقت تک درست نہیں ہے، جب تک پک
 نہ جائیں) کیونکہ اس سے پہلے جب کچے ہوں، بیجے میں دھوکا
 ہے شاید کوئی آفت آئے اور میوہ بالکل تباہ ہو جائے تو

مشرقی کاروپہ بائع مفت مار لے گا۔
 يَقُولُ الْمَكْرُمُ مَنْ يَكْتَبُ حُجَّجَةَ. وقال سرسبز زمین میں
 آئے گا۔ انگور کا دانہ نمودار ہوگا پھر بڑے کا پھر پک
 جائے گا (یعنی بہت جلد میوے نکلیں گے اور پکیں گے)۔
 أَيْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُلُّ
 فَمَضْمَضٍ مِنْهُ فَمَجَّجَ فِيهِ مِسْكَاً أَوْ أَطْيَبَ مِنْ
 الْمِسْكِ. آل حضرت کے پاس ایک ڈول لایا گیا آپ نے
 اس میں سے ایک گلی لی پھر اس میں تھوک دی گویا وہ مشک
 تھی یا مشک سے بھی زیادہ خوشبودار تھی۔

حُجَّجَةُ يَامُجُودٌ. بہت سرسبز اور چارے والی زمین میں
 آنا سیری کے قریب پہنچ جانا، سیر کھلانا یا آدھا پیٹ،
 بزرگی، بزرگواری، عزت اور شرافت (بعضوں نے کہا
 مجد اور شرافت دو صیال سے حاصل ہوتی ہے جیسے سب
 اور کرم۔ خود اپنی ذات کی صفات سے گو دو صیال شریف
 نہ ہوں)

حُجَّجَةُ. بزرگ کرنا، تعریف کرنا۔
 مُمَاجِدَةٌ اور مَجَادٌ. بزرگی میں مقابلہ کرنا۔
 تَمَجُّدٌ. بزرگ ہونا۔
 تَمَاجِدٌ. تعریف بیان کرنا، فخر کرنا۔
 اسْتَمَجَادٌ. بہت آگ لینا۔

بُنِيَ كُلُّ شَجَرٍ نَارًا وَاسْتَمَجَدَ الْمَرْخُ وَالْعَقَادُ
 ہر درخت میں آگ سے لیکن مرخ اور عقارے (دو ذول
 درخت ہیں ان میں جلد آگ لگ جاتی ہے) خوب آگ لی ہے
 (یہ ایک مثل ہے جو اس وقت کہی جاتی ہے جب کسی شخص کو
 دوسروں پر کرم اور سخاوت میں فضیلت دینا منظور
 ہوتا ہے)۔

مَاجِدٌ. خلیق، بزرگ، شرافت والا مَاجِدٌ اور
 حُجَّجَةُ دو ذول اللہ کے نام ہیں یعنی بڑی خوبیوں والا بزرگ
 والا بہت احسان کرنے والا۔

نَاوِلِيْنِي الْمَجِيْدَا - مجھ کو قرآن (مصحف) اٹھائے
 (قرآن کو مجید کہتے ہیں یعنی بڑے شرف اور عظمت والا)
 مَجْدِيْنِي عَبْدِي - میرے بندے نے میری تعظیم کی
 میری بزرگی اور بڑائی بیان کی۔

اَمَّا تَحْنُ بَنُو هَاشِمٍ فَاجَادُ اَمَجَادُ - (حضرت علیؑ
 نے فرمایا) ہم لوگ ہاشم کی اولاد ہیں۔ بہادر، شجاع، بزرگی
 اور شرافت والے۔

مَجْدَاتِ الْاِلٰہِ - اونٹ کشادہ چراگاہ میں آئے
 (جہاں چارے کی کثرت ہے)۔

مِجْدَحٌ - ایک ستارہ ہے یا چاند کی ایک منزل جس کو
 دبران کہتے ہیں یا تین ستارے۔ عرب لوگ پانی کی بارش
 ان کے اثر سے سمجھتے تھے۔

مُطَرْنَا بَنُو الْمَجْدَحِ - ہم پر مجدح کی کارتی کی
 وجہ سے پانی برس رہا یہ لفظ پہلے گزر چکا ہے اور اس باب سے
 متعلق بھی نہیں ہے لیکن صاحب مجمع کے اتباع سے دوبارہ
 بیان ہوا)

مَجْرُؤٌ - پیاسا ہونا۔
 جَحْرٌ - پیٹ بھر جانا اور سیر نہ ہونا۔

مَسَاجِرَةٌ - سود لینا (جیسے اُمَجَادُ ہے) بچہ کا پیٹ
 میں بڑا ہو جانا۔

شَاةٌ مَجْدَعَةٌ - دُہلی بکری پیٹ بڑھی۔

اِنَّہٗ تَحْنُ عَنِ الْمَجْدِ - آنحضرتؐ نے پیٹ میں جو بچہ ہے
 اس کے بیچے سے منع فرمایا (چونکہ اس میں دھوکا ہے معلوم
 نہیں زندہ پیدا ہوتا ہے یا مردہ۔ نہایت یہ ہے کہ مدحمل
 کو جُذْرَا اُس وقت کہتے ہیں جب بڑھ جائے اور حاصل
 ہو جائے)۔

کُلُّ جَحْرِ حَامٍ - ہر حمل کی بیج حرام ہے۔
 فَبَلَّتْ بِرَأْسِہِمْ وَوَقَدْ مَسَحَتْہُ اللّٰہُ فُضْبَعَانَا
 اُجْمَا - حضرت ابراہیمؑ رقیامت کے دن پھر جو اپنے باپ

کو دیکھیں گے تو کیا دیکھیں گے کہ ایک بچہ بڑے پیٹ
 والا (اللہ تعالیٰ اس کو بچہ کی شکل میں مسخ کر کے دوزخ
 میں ڈالو ادے گا تاکہ حضرت ابراہیمؑ کی ہتک حرمت
 نہ ہو کہ ان کا باپ دوزخ میں ڈالا گیا)۔

يَكْدُرُ طَعَامُہٗ وَشَاۤءَ اَبَہٗ جَحْرًا اٰی - (ہر نیکی کا بدلہ
 دینا گناہ کا لیکن روزہ خاص میرے لئے ہے میں ہی
 اس کا بدلہ دوں گا) روزہ دار اپنا کھانا پانی میرے
 واسطے چھوڑ دیتا ہے (یعنی میری رضا مندی کے لئے اصل
 میں مِنْ جَحْرَاۤی تھاون حذف ہو گیا اور راء میں تخفیف
 ہو گئی)۔

تَحْنُ عَنْ بَيْعِ الْمَجْدِ - اس حضرت نے ہجر کی بیع سے
 منع فرمایا (یعنی کوئی چیز حمل کے بدلے بیچنے سے۔ کذا فی
 مجمع البحرین)۔

جَحْرٌ - ایک فرقہ ہے جو سورج اور چاند کی پرستش کرتے
 ہیں بعضوں نے کہا آگ کی، اصل میں جحوس ایک شخص
 تھا جس نے یہ دین وضع کیا یہ معرب ہے مع گوشت کا اس
 کے معنی چھوٹے کان والا۔ بعضوں نے کہا جحوس ایک فرقہ
 ہے ثنویہ میں سے جو دُود خدا کے قائل ہیں کہتے ہیں یزدا
 خیر کا قائل ہے اور آہرمن شر کا۔ وہ کہتے ہیں کہ آہرمن پہلے
 خدا کا یعنی یزداں کا مبلغ تھا۔ اب اس سے باغی اور سرکش
 ہو کر علیحدہ ہو گیا ہے اور تمام بدی کا خالق وہی ہے بعضے کہتے
 ہیں دنیا میں دو چیزیں ہیں نور اور ظلمت۔ نور تو یزدا
 ہے اور ظلمت آہرمن ہے۔ اور آگ اور سورج کی عظمت
 اس لئے کرتے ہیں کہ وہ نور ہیں اور یزداں کے مشابہ ہیں
 تَحْنُ عَنِ الْمَجْدِ - مجوسی بنانا۔

تَحْنُ عَنِ الْمَجْدِ - مجوسی ہو جانا۔

اَلْقَدَرِیَّةُ مَجُوسٌ هٰذَا الْاَمَّةُ - قدریہ یعنی
 معتزلہ جو کہتے ہیں بندہ اپنے افعال کا آپ خالق ہے اس
 امت کے مجوسی ہیں (جیسے مجوسی خیر کا خالق یزداں کو اور

شرکاء خالقِ اہرمن کو جانتے ہیں۔ ویسے ہی قدر یہ بھی خیر کو اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کرتے ہیں اور شرک کو انسان اور شیطان کی طرف اہل سنت کا یہ قول ہے کہ خالق دونوں کا ایک ہی ہے مگر بندے کو اللہ تعالیٰ ظاہر میں ایک قدرت دیتا ہے جس کو کسب کہتے ہیں اور اسی وجہ سے فعل اس کی طرف منسوب ہوتا ہے۔

تَسْتَوِیْہِم مِّنۡ سُنَّةِ اَہْلِ الْکِتَابِ غَیْرَ الْکَلْبِ ذِیۡلِہِمْ
وَلَا نَاکِحِیۡ نِسَاءَہُمْ۔ محوسیوں کے ساتھ دُہی برتاؤ کرو جو اہل کتاب سے کرتے ہو۔ مگر ان کے کالے ہوئے جاؤرست کھاؤ نہ ان کی عورتوں سے نکاح کرو۔

تَمَجَّجٌ بِمَجَاعَةٍ۔ بیہودہ بکنا، غن کھنا
تَمَجَّجٌ اور مَجَّجَةٌ۔ سوکھی کھجور دودھ کے ساتھ کھانا یا کھجور کھا کر ادرے دودھ پی لینا۔

مَمَّاجَةٌ۔ فحش گفتگو ایک دوسرے کرنا۔
تَمَجَّجٌ۔ دودھ کا ایک گھونٹ پی کر ادرے کھجور کھا لینا
تَمَّاجٌ۔ فحش گفتگو کرنا۔

دَخَلَ عَلَی سُلَیْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِکِ فَمَا ذَحَہُ
بِکَلْبَہُ فَقَالَ اِیَّایَ وَکَلَامَ الْمَجَّعَةِ۔ وہ سلیمان بن عبد الملک کے پاس گیا اور ایک ٹھٹھے کی بات کی اس نے کہا جاہل اور احمقوں کی باتوں سے محمد کو الگ رکھو (مَجَّعَةٌ جمع ہے مَجَّجٌ کی۔ بمعنی جاہل یا احمق۔ ایک روایت میں ہے اِیَّایَ وَکَلَامَ الْمَجَّعَةِ۔ یعنی بیہودہ اور فحش باتوں سے محمد کو معاف رکھ)۔

دَخَلْتُ عَلَی رَجُلٍ دَہُوًیۡ مَّجَّجٍ۔ میں ایک شخص کے پاس گیا وہ کھجور دودھ کے ساتھ کھا رہا تھا۔
فِی نِسَاءِ بَنِیۡ فُلَاحٍ مَّجَّجَةٌ۔ فلاں شخص کی عورت فحش گوئی کرتی ہیں۔

مَجَّعَةٌ۔ شدت کی جھوک کو بھی کہتے ہیں۔
مَجَّجٌ۔ ایک قسم کا کھانا جو دودھ اور کھجور سے بنایا جاتا

ہے۔
مَجَّجٌ یا مَجَّوٌ یا مَجَّلٌ۔ کام کرتے کرتے کھال سخت ہونا یا آبلہ پڑ جانا۔

مَجَّالٌ۔ کھال سخت کر دینا یا آبلے ڈال دینا۔
دَحِیۡطٌ میں ہے کہ مَجَّجٌ پوست اور گوشت کے درمیان کثرتِ کار اور محنت سے پانی آ جانا۔

مَجَّلَہ۔ آبلہ۔
اِنَّ جَبْرِیۡلَ تَقَدَّرَ اَسَ رَجُلٍ مِّنَ الْمَہْجَرِ
فَتَمَجَّلَ رَاسُہُ فَبِجَاوَدَ مَا۔ حضرت جبریلؑ نے ٹھٹھا مارنے والوں میں سے ایک کے سر پر مار لگائی اس کا سر پیپ اور خون سے بھر گیا (عرب لوگ کہتے ہیں مَجَّلَتْ يَدَا اَکْثَرِ مَجَلَّآ کام کرتے کرتے اس کے ہاتھ کی کھال موٹی ہو گئی اور اس پر آبلے آ گئے)۔

اِنَّہَا شَكَّتْ اِلَی عَلَی مَجَّلَ يَدَیہَا مِنَ النَّارِ
حضرت فاطمہ زہراؑ نے حضرت علیؑ سے یہ شکوہ کیا کہ آٹا پیستے پیستے میرے دونوں ہاتھوں کی کھال سخت ہو گئی ہے اس پر آبلے پڑ گئے ہیں)۔

تَمِیۡظَلُ اَشْرَہَا مِثْلَ اَشْرِ الْمَجَّلِ۔ اس کا نشان آبلے کے نشان کی طرح رہ جاتا ہے۔

حَتّٰی مَجَّلَتْ فِیۡہِ الْاَیۡدِیۡ۔ یہاں تک ہاتھوں پر اس میں آبلے آ گئے۔

کُنَّا نَمَاقِلُ فِیۡ مَا جِلُّ اَوَّہِہُمۡ مَّجَّجٌ۔ ہم ایک کٹے یا گڑھے (تالاب) میں (جس میں پانی جمع ہوتا) غوطے لگاتے۔

مَعِیۡ مَجَّجَةٌ لِّقَمَانٍ۔ میرے پاس لقمان کی کتاب ہے جس میں لقمان کی نصیحتیں اور حکمت کی باتیں مذکور ہیں
طَحَنَتْ بِالرَّحْلِ حَتّٰی مَجَّلَتْ يَدَاہَا۔ حضرت فاطمہؑ نے اتنی چکی پیسی کہ دونوں ہاتھوں کی کھال سخت ہو گئی آبلے پڑ گئے۔

يَا مُجُونُ يَا مُجَانَهُ: یہودہ دل لگی باتیں کرنا، فحش
کئی کرنا۔

مُجُونٌ: سخت ہونا، یہودہ اور فحش باتیں (جیسے
خلالات سے)۔

نَمَاجُنٌ: مزاح کرنا، یہودہ فحش بکنا۔

مَا جُنٌ: بے حیا بے شرم شخص جس کو اپنے فعل یا
قول کی کچھ پرواہ نہ ہو۔

مَجَانٌ: مفت، بلا قیمت، بلا بدل

مَجَنٌ اور مَجَانٌ: ڈھال، سپر (یہ الفاظ متعد
احادیث میں وارد ہیں)

تَقَطَعَ فِي شَمَنِ مَجَنٍ: آنحضرتؐ نے چور کا ہاتھ
ایک سپر (ڈھال) کی مالیت چرانے میں کاٹا (یعنی پانچ
درم میں)۔

وَعَلَى يَسْكُبُ الْمَاءُ بِالْمَجَنِّ: آں حضرتؐ کے
زخم کو حضرت فاطمہؑ دھورہی تھیں (اور حضرت علیؑ سپر
میں پانی ڈال رہے تھے)۔

وَهَلْ أَرَدَنْ يَوْمًا مَيَّالًا مَجَنَّةً: کیا کوئی دن
ایسا ہوگا جب میں مجنہ کے پانیوں پر پہنچوں گا (مجنہ ایک
موضع کا نام ہے مکہ کے باتیں جانب میں مکہ سے کسی میل پر
وہاں بازار اور میلہ لگتا تھا)۔

إِنَّ مِنَ الْمَجَانَةِ أَنْ يَعْمَلَ بِاللَّيْلِ وَيَكْتَفَأَ
یہ بھی ایک بے شرمی میں داخل ہر کہ رات کو ایک (دُبرا)
کام کرے اور دن کو لوگوں سے اس کو بیان کرے (اپنا
گناہ آپ کھولے)۔

مَا شَبَّهْتُ وَفَعَّ السَّيُوفُ عَلَى الْهَامِ إِلَّا
بِوَفِّحِ السَّبَايزِ سَاعَةَ الْمَوَاجِنِ: حضرت علیؑ فرماتے
ہیں (سروں پر تلواریں پڑنے کی میں تشبیہ نہیں دیتا
گردھو بیوں کی مار سے جو لکڑیاں لے کر دوسری بڑی
لکڑی (پاٹ) پر مارتے ہیں (لکڑی سے کپڑوں کو کوٹتے

ہیں۔ عرب لوگ کہتے ہیں وَجَنَ الْقَصَّارُ التَّوْبَ: یعنی
دھوبی نے کپڑے کو کوٹا)۔

خَيْرُ نِسَاءٍ كُنَّ الْمُجُونُ لِرِزْوَانِهَا الْخَصَانُ
مَعَ غَيْرِهِ قُلْنَا وَمَا الْمُجُونُ قَالَ أَلْتَنِي كَلَا
تَمْتَنِيحُ: بہتر عورت وہ ہے جو اپنے خاوند کے ساتھ مجون
ہو اور دوسروں سے اپنے تئیں بچانے والی ہو (عقیقہ اور
پاک دامن ہو) ہم نے عرض کیا: مجون کسے کہتے ہیں؟ فرمایا
جو اپنے خاوند کو صحبت کرنے سے نہ روکے (بلکہ جب خاوند
کو خواہش ہو تو اس کی خواہش خوشی کے ساتھ پوری
کرے۔ البتہ حیض یا اور کوئی شرعی اور طبعی مانع ہو تو وہ
اور بات ہے)۔

فَلَمَّا رَأَيْتَ الزَّمَانَ عَلَى ابْنِ عَمَّتِكَ قَدْ كَلَبَ
قَلْبَتَ لَا بُنِ عَمَّتِكَ ظَهَرَ الْمَجَنُّ: (حضرت علیؑ نے
عبداللہ بن عباسؓ رضی اللہ عنہما پر عتاب کیا، فرمایا) جب تم نے دیکھا
کہ تمہارے چچا زاد بھائی پر سخت وقت آیا تو تم نے سپر کو
اُلٹ دیا (دشمن سے میل جول کی پالیسی کرنے لگے)۔

باب الميم مع الحمار

مَحْجَّةٌ: راستہ (اس کی جمع محاجہ ہے)

ظَهَرَ مَعَ الْيَمْرِ الْمَجُورُ وَكَذَلِكَ كُنَّا كَالْحَاجِّ السَّنَنِ: حضرت علیؑ
نے فرمایا (ظلم اور ستم کے نشان اور جھنڈے بلند ہو گئے اور سنت
کے راستے چھوڑ دیئے گئے) (آں حضرتؑ کی سنت کو کوئی نہیں
پوچھتا۔ رسم و رواج اور خواہش نفس کے لوگ پابند ہو گئے)۔
مَرَحٌ يَأْتِيهِ يَأْتِيهِ يَأْتِيهِ: پُرانا ہونا، نکل جانا (جیسے
اُمتحاح ہے)۔

مُحَاخٌ: بھوک۔

مُحَاخٌ: پُرانا کپڑا۔

مُحَاخٌ: خالص اندھے کی زردی۔

مُحَاخٌ: جھوٹا جوابات کر کے تجھ کو خوش کرے لیکن کام

ذکیہ

مُحَمَّدٌ - اندھے کی زردی۔

أَفْحٌ - موٹا۔

فَلَنْ تَأْتِيكَ مَحْجَةٌ إِلَّا دَحَضْتَ وَلَا كِتَابٌ زُحْرُوفٌ إِلَّا ذَهَبٌ تُودُّ وَفَحٌّ كَوْنُهُ - اب تیرے پاس کوئی دلیل نہ آئے گی مگر بھونڈی (مٹی ہوئی ٹوٹی ہوئی) اور نہ کوئی آراستہ کتاب مگر اس کی چمک جاتی رہے گی اس کا رنگ پھیکا پڑ جائے گا۔ عرب لوگ کہتے ہیں فَحٌّ أَلْكِتَابُ وَ أَمْتَحُّ كِتَابٌ پرانی ہو گئی۔

تَوْبٌ فَحٌّ - پرانا بوسیدہ کپڑا

وَكُوْنِي فَحٌّ - میرا کپڑا پرانا ہے۔

فَحْجَرٌ - آنکھ کا حلقہ

مِلَاحَتٌ فَحْجِيٌّ - میرے آنکھ کے حلقے پھر گئے۔

أَفْحَزٌ يَأْفَحُ ذُرٌّ - جماع کرنا، لات مارنا۔

فَلَمَّا نَزَلَ مِفْطَرَيْنِ حَتَّى بَلَغْنَا مَا حُودُنَا - ہم بے روزہ رہے یہاں تک اپنے ماحوز پر پہنچے (ما حوز اہل شام کے ماحوزے میں اس مقام کو کہتے ہیں جو ان میں اور دشمن کے درمیان ہوتا ہے اس میں ان کے نام اور تحریرات وغیرہ رہتی ہیں)۔

فَحْشِيٌّ - ایک میدان کا نام ہے، عرفات اور منا کے درمیان رواں سے حاجی گزرتے ہیں۔ کہتے ہیں یہاں ابرہہ کا ہاتھی تنہا کر بیٹھ گیا تھا اور اس کو اور اس کے ساتھ والوں کو حسرت ہوئی تھی۔

فَحْشٌ - زور سے جماع کرنا، پوست گوشت سے مجدا کرنا جلاڈالنا، اکھیرے جانا۔

إِمْتِحَاشٌ - جلجھانا، غصہ ہونا۔

مَاحِشٌ - بہت کھانے والا، پیو۔

فَحَاشٌ - مال و متاع، سامان۔

فَحَاشٌ - مختلف قبیلوں کے لوگ جو آگ کے پاس

جمع ہو کر مخالفت کریں۔

مَحَاشٌ - جلا ہوا۔

مُمَحِّشٌ - جلائے والا۔

يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنَ النَّارِ قَدْ اِمْتَحَشُوا - کچھ لوگ دوزخ سے نکل کر نکلیں گے (فَحْشٌ) کھال جل کر بڑی کھجی

ایک روایت میں اِمْتَحَشُوا ہے برصغیر مہول

أَكُوْنُ مِمَّنْ طَعَامٌ أَحَدًا لَا يَلَا لَتَهُ

مَحَشَتُهُ النَّارُ (ابن عباس نے کہا) کیا میں وہ کھانا کھا کر

وضو کروں جو حلال ہے صرف اس لئے کہ آگ نے اس کو جلایا

(پکایا)۔ یہ رد ہے اُن لوگوں کا جو آگ کے پچے ہوئے کھانے

سے وضو ٹوٹ جانے کے قائل ہیں۔

مَحَاشٌ لِنِسَاءٍ اُمْتِي حَرَامٌ - میری امت کی عورتوں

کے دُبر حرام ہیں (اُن میں دخول کرنا ناجائز ہے)۔

تَحَشَّشْنَا - ہم نے حرکت کی۔

فَحْشٌ - بڑھ جانا، لات مارنا، میل صاف کرنا، خوب ہٹنا

مارنا، چمکنا، بھاگنا۔

تَحْشِيٌّ - آزمانا، جانچنا، گھٹانا، پاک صاف کرنا۔

مُحَمَّسٌ النَّاسُ فِيْهَا كَمَا يُحَمَّسُ دَهَبُ الْمَعْدِنِ

ایک ایسا فنڈ ہوگا اس میں لوگوں کی آزمائش لایا ہوگی

جیسے کان کے سونے کی آزمائش ہوتی ہے۔

مَحْصَنٌ اللهُ الْعَبْدَ مِنَ الذَّنْبِ

بندے کو گناہ سے پاک کرے گا۔

رَبَّنَا فَحْصَ عَنَّا ذُرِّيَّتَنَا - پروردگار! ہم کو گناہوں

سے پاک صاف کر دے (گناہ کے پھندے سے چھڑا دے)

فَحْصٌ - خالص اپوٹ دودھ ہو یا اور کوئی چیز۔

فَحْصٌ - خالص (دودھ) پینا۔

مِمَّا حَضَنَ - خلوص، سچی دوستی کرنا۔

إِمْحَاضٌ - خالص (دودھ) پلانا۔

أَمْحُوضَةٌ - خلوص کی نصیحت۔

مَمْنُوحُ النَّسَبِ۔ جس کی ذات پاک صاف

ہے عیب ہو۔

ذَلِكَ مَمْنُوحُ الْإِيمَانِ۔ (دوسوسہ سے کہوں ڈرتے
دوسوسہ آنا تو خالص ایمان کی دلیل ہے (کیونکہ دوسوسہ
ہر شخص بُرا جانتا ہے اس کو شیطانی خیال سمجھتا ہے، یہ
سال ایمان کی دلیل ہے۔ کیونکہ شیطان دوسوسہ اندازی
میں کرے گا جہاں ایمان ہوگا)۔

لَتَأْخُذَنَّ شَيْبَ كَبِنَا فَنَجَّاجَ مَحْضًا۔ جب حضرت
رفاعہ کو خبردار کیا (آپ اُس وقت نماز پڑھ رہے تھے وہ
بھی اندھیرے میں ابولولو مجوسی نے کئی وار خبر کے آپ پر
کئے) تو آپ کو دودھ پلایا گیا، وہ بول کاؤں (بلا آمیزش
بجمل آیا۔ کجمنت قاتل نے آپ پر شوراخ کر دیئے تھے۔ اس
وقت طبیب نے لوگوں سے کہا دیکھو تم کو ان سے جو کہنا سننا
ہے وہ کہہ سن لو یہ بچنے والے نہیں)۔

بَارِكْ لَهُمْ فِي مَخْضِهَا وَمَخْضِهَا۔ یا اللہ ان لوگوں
کے اس کے اپوٹ دودھ میں اور اس دودھ میں جس میں
مکھن نکال لیا گیا ہو یعنی مٹھے اور چھاج میں برکت دے۔
فَاعْمَدَا إِلَى شَايَةِ مُمْتَلِئَةٍ شَحْمًا وَمَحْضًا۔
میں نے ایک بکری نکالنے کا قصد کیا جو چربی اور دودھ
سے بھری ہوئی تھی، خوب موٹی تازی دوھیل تھی۔

كَانَ مَاءُهُ الْمَخْضُ۔ اس کا پانی اپوٹ دودھ تھا۔
لَا يُسْئَلُ فِي الْقَبْرِ إِلَّا مَنْ مَمْنُوحُ الْإِيمَانِ
مَخْضًا أَوْ مَحْضًا الْكَفَرُ مَحْضًا۔ قبر میں اسی سے سوال ہوگا
وخالص مومن ہوگا یا خالص کافر ہوگا۔

مَحْطَةٌ۔ اترنے کا مقام (اب حال کے محاورہ میں ریلوے
سٹیشن کو کہتے ہیں)۔

تَحْمِيطٌ۔ انگلیاں پھیر کر برابر کرنا۔

إِمْتِعَاطٌ۔ آگے بڑھ جانا، سونت لینا، نکال لینا۔

عَامٌّ مَّاحِطٌ۔ جس سال بارش کم ہو۔

فَحَقٌّ۔ میٹنا، باطل کرنا، محو کرنا، ہلاک کرنا، جلاؤا لٹا۔
گھٹا دینا، برکت سلب کر لینا، جڑ سے کھود ڈالنا کراس کا نام
ونشان باقی نہ رہے۔

تَحْمِيطٌ۔ باطل کرنا، محو کرنا۔

إِمْتِعَاطٌ۔ مال میں تباہی آنا۔

تَحْمِيطٌ اور إِمْتِعَاطٌ اور إِمْتِعَاطٌ۔ باطل ہو جانا،
محو ہو جانا۔

يَوْمٌ مَّارِحٌ۔ سخت گرمی کا دن۔

فَحَاقٌ۔ جہینہ کی اخیرین راتیں۔

أَحْلَفْتُ مَنَافَقَةً لِلْسَّلْعَةِ مَمْنُوحَةً لِلْبَرْكَةِ۔

خرید و فروخت میں قسم کھانا کو اسباب کی نکاسی کرانا ہے
(مال جلد بک جاتا ہے اور چند روز تک زیادہ بکری ہوتی
ہے مگر (آخر میں) برکت کو مٹا دیتا ہے (ایسے شخص کے
روپیہ میں برکت نہیں ہوتی)۔

مَا مَمْنُوحٌ إِلَّا سَلَامٌ شَيْبًا مَا مَمْنُوحٌ الشَّحْمِ

اسلام کسی چیز کو اتنا نہیں میٹتا جتنا بخیلی اور لالچ کو۔

بخیلی اور لالچ اسلام کی ضد ہیں)۔

عَلَقَةٌ مَّحَاقًا۔ زرد کا لطفہ۔

وَأَيُّ فَحَقٍّ أَحَقُّ مِنْ دُرْهِمٍ رَبًّا يَمْتَحِقُ

الَّذِينَ فَإِنْ تَابَ مِنْهُ ذَهَبَ مَالُهُ وَافْتَقَرُوا

جغہ صادق بنے پوچھا گیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بحق اللہ الربو

حالانکہ سود خوار کا مال تو روز بروز بڑھتا جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا

ایک روپیہ سود کا دین کو میٹ دیتا ہے تو اُس میٹنے سے زیادہ

اور کیا میٹنا ہوگا اگر اُس نے آئندہ سود سے توبہ کی تو اس

کا مال تلف ہو جاتا ہے اور محتاج بن جاتا ہے۔

طَهَّرْتُ قَلْبِي مِنْ كُلِّ آفَةٍ تَحْمِقُ دِينِي۔ میرا دل

ایک گناہ سے پاک کر دے، جو دین کو میٹ دیتا ہے۔

مَحَقَّةُ اللَّهِ۔ اللہ اُس کو برکت نہ دے۔

يُكَرُّهُ التَّزْوِجُ فِي مَحَارِقِ الشَّهْرِ۔ جہینہ

آخر تین راتوں میں نکاح کرنا کر وہ ہے (جس کو قمر در عقرب بھی کہتے ہیں۔ یہ امامیہ کی روایت ہے)۔

مَحْلُکٌ جھکڑا کرنا، خصومت کرنا۔

اُمَحْلٌ بوج غصہ در ہونا۔

تَمَحْلٌ اور تَمَحْلُکٌ آپس میں جھگڑنا، لڑنا۔

اَجَلٌ مَرَحَکَانٌ بدخلق، جھکڑا لومرد۔

لَا تَصِیْقُ بِهٖ اِلَّا مُورِدٌ وَلَا تُمِیْکُہُ اِلَّا خُصُوْمٌ

نہ مشاغل اس کو تنگ کرتے ہیں اور نہ جھگڑے اس کو غصہ میں لاتے ہیں (یعنی نہ تو کاموں سے اس کی طبیعت تنگ ہوتی ہے اور نہ جھگڑوں سے گھبراتا ہے)۔

مَحْلٌ یَا مَحْلٌ یَا مَحَالَةً! قحط پڑنا، خشک سالی ہونا۔

مَحْلٌ یَا مَحَالٌ فریب کرنا۔

تَمَحِیْلٌ زور دینا، قوی کرنا۔

مُمَاحِلَةٌ اور مَحَالٌ مکر و فریب کرنا، دشمنی کرنا۔

اُمَحَالٌ خشک سالی، قحط ہونا۔

تَمَحْلٌ حیلہ اور مکر سے طلب کرنا، حیلہ و حوالہ کرنا۔

تَمَاحِلٌ ایک دوسرے سے مکر و فریب کرنا۔

مَاحِلٌ رنگ بدلا ہوا۔

مَحَالٌ مکار و دغا باز، شیطان۔

اِنَّ اِبْرٰهیمَ یَقُوْلُ کَسْتُ هٰذَا کُمْ اَنَا الَّذِیْ

کَذَبْتُ ثَلٰثَ کَذٰبَاتٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وَاَللّٰهُ مَا فِیْہَا کَذِبَةٌ اِلَّا وَہُوَ

بِمَاحِلٍ بِہَا عَنِ الْاِسْلَامِ۔ حضرت ابراہیم قیامت

کے دن کہیں گے جب لوگ اُن سے شفاعت کی درخواست

کریں گے، میں اس لائق نہیں ہوں، میں نے (دنیا میں)

تین جھوٹ بولے تھے۔ اُن حضرت نے فرمایا۔ خدا کی قسم

یہ تین جھوٹ ایسے تھے جن میں سے ہر ایک جھوٹ کی وجہ

سے وہ اسلام کو زور دینا چاہتے تھے (اور شرک کو

توڑنا ذلیل و خوار کرنا)۔

رَجَلٌ مَّحْلٌ بیکار آدمی۔

اَلْفَرَانُ شَافِعٌ مُّشَفَّعٌ وَمَاحِلٌ مُّصَدَّقٌ۔

قرآن کسی کا تو سفارش کرنے والا ہے ایسی سفارش جو قبول

ہوگی اور کسی کی چغلی کھانے کھانے والا ہے جس کی بات سچ

مانی جائے گی (یعنی جو قرآن کو سمجھ کر پڑھے گا۔ اس پر عمل

کرے گا۔ اُس کی تو قرآن سفارش کرے گا اور جو کوئی بے

طوری سے پڑھے گا، اس پر عمل نہ کرے گا اس کا حال اللہ

تعالیٰ سے بیان کر دے گا اور اللہ تعالیٰ قرآن کا کہنا سچ

تسلیم کرے گا)

لَا تَجْعَلْہٗ مَاحِلًا مُّصَدِّقًا۔ یا اللہ قرآن کو ہماری

چغلی کھانے والا مت کر، جس کی چغلی سچ مانی جائے گی۔

لَا یَنْقُضُ عَهْدُہُمْ عَنْ شِیْءٍ مَّاحِلٌ۔ ان کا

عہد و پیمان کسی مکار کی چغلی کھانے سے نہیں ٹوٹے گا،

(ایک روایت میں عَنْ شِیْءٍ مَّاحِلٍ ہے)

لَا یَعْلِبَنَّ صِلَیْبُہُمْ وَمِیْحَالُہُمْ غَدًا وَآجِلًا

(عبد المطلب نے کہا) یا اللہ! ان کی صلیب اور ان کی

قوت کل تیری قوت پر غالب نہ ہوگی (تو ان سے سمجھ لے

اپنا گھر بچالے گا)۔

وَاَطْعَمَ فِی الْمَحْلِ عَمْرًا وَالْعَلَّاءَ عَمْرًا

قحط سالی میں لوگوں کو کھانا کھلایا۔

اِنَّ مِنْ ذَرٰئِعِکُمْ اُمُوْرًا مَّتَمَّحِلَةً رَّحِمَتِ

علی رزق نے فرمایا) ابھی تو آگے بہت سے فسادات آئیں گے

میں جو مدت تک قائم رہیں گے (یا جن کا بیان کرنا شرح

طویل چاہتا ہے)۔

اَمَّا مَرَدَّتْ لِیَوَادِیْ اَهْلِکَی مَرَحَلًا۔ کیا تو اپنے

گھر والوں کے میدان میں نہیں گزرا جہاں خشک سالی

تھی۔

حَرَمْتُ شَجَرَ الْمَدِیْنَةِ اِلَّا مَسَدًا فَقَالَ لَی

میں نے مدینہ کے درختوں کو حرام کیا کوئی اُن کو نہ اکٹیرے

دی اور چرخ کے لئے دو لکڑیاں لینے کی۔
فَحْنٌ - مارنا، آزمانا۔

مِجَنَّةٌ (اسم مصدر) پہننا پرانا ہونے تک دنیا،
جماع کرنا، مٹی اور کچر نکالنا، نرم کرنا، پوست اتارنا، کھینچنا
تَمَجُّعٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

اِمْتِحَانٌ - آزمانا، غور و فکر کرنا، کھول دینا، کشادہ کرنا
فَإِنَّكَ الشَّهِيدُ الْمُتَمَحِّنُ - یہی تو جانچا ہوا اور
امتحان کیا ہوا شہید ہے۔ (عرب لوگ کہتے ہیں تَحَنُّتٌ اَلْفَقْبَةُ
میں نے چاند کو صاف کیا) اس کو آگ پر رکھ کر میل کچیل سے
پاک کیا)

اَلْمِجَنَّةُ بِذَنَّةٍ - لوگوں کا امتحان لینا بدعت ہے (یہاں
امتحان سے یہ مراد ہے جو ظالم بادشاہ اور حاکم کیا کرتے ہیں
کہ ایک شخص کو ناحق پکڑ کر اس سے سوالات کرتے ہیں تم نے ایسا
کیا تم نے دیا کیا، تمہارا اعتقاد فلاں پر یا مولوی یا فقیر
کی نسبت کیا ہے اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ کسی طرح بھی اس
کو حیران کر کے متہم کر دیں اور سزا کا حکم لگا دیں)۔

اَقْتَرَّ بِالْمِخْصَةِ - اس نے امتحان پورا کیا (اس
کی بیعت کامل ہو گئی ہاتھ ملائے کی ضرورت نہیں)۔
اِذَا هَاجَرُونَ كُنْتُمْ - جو میں جب ہجرت کر کے آئیں
تو ان کا امتحان لیا جائے۔

خَاتِمَةُ الْمَعْنِ - اخیر محنت یعنی بلا (مَحْنٌ جمع ہے محنت
کی جیسے سِدْرٌ اور سِدْرٌ)

مُحَنِّبٌ - ایک کنو میں یا زمین کا نام ہے مدینہ میں۔
مَرْحُوٌّ - مرٹ جانا، نشان باقی نہ رہنا، میٹنا، نشان باقی
نہ رکھنا، بچھڑ دینا۔

تَحْيِيَةٌ - خوب میٹنا۔
اِتِّجَاءٌ - نشان مرٹ جانا (جیسے اِمْتِحَاءٌ ہے)

مَارَجِيٌّ - یہ آں حضرت کا نام بھی ہے یعنی کفر اور شرک
کو مٹنے والے یا دلیل اور حجت سے دوسرے جھوٹے دینوں

اے مگر چرخ کی رستی بنانے کے لئے (جو ایک درخت
بچال سے بنائی جاتی ہے)۔

مَعَالَةٌ - کنویں کا چرخ جس کو بَصَكْرَةٌ بھی کہتے
ہیں۔ گرے کنوؤں پر پانی آسانی سے کھینچنے کے لئے لگایا
جاتا ہے۔

اَيَقَنْتُ اَنِّي لَا مَعَالَةَ حَيْثُ صَادَ الْقَوْمُ
مَآثِرُهُ - مجھ کو یقین ہے کہ میں بھی وہیں جاؤں گا جہاں
اور میرے قوم والے گئے ہیں (کوئی حیلہ بچاؤ کا نہیں چل
سکے گا۔ یعنی موت ضرور آئے گی۔ بعضوں نے کہا لا محالہ
حول وقوت سے نکلا ہے۔ یعنی کوئی طاقت اس کا مقابلہ
نہیں کر سکتی اکثر لا محالہ کا لفظ یقین اور حقیقت اور ضرور
بالضرور چاروں ناچار کے معنی میں مستعمل ہوتا ہے)۔

اَذْرَكْتُهٖ لَا مَعَالَةَ - وہ اس کو ضرور پالے گی
(تقدیر کا لکھا پورا ہوگا)۔

اِنْ حَوَّلْنَا هَاعَنَّاكَ بِمَحْوَلٍ - اگر ہم اس کو ہٹانے
کے ہتھیار سے تجھ پر سے ہٹا دیں (ایک روایت میں محْوَلٌ
بفتح میم ہے یعنی کسی ہٹانے کی جگہ میں اس کو ہٹا دیں)۔

مَنْ مَّحِلَ بِهِ الْفُسْرَانِ يَوْمَ اَلْقِيَامَةِ
صَدَقَ - قرآن جس کی جعلی قیامت کے دن کھائے گا اس
کے بات سچ مانی جائے گی (قرآن کا کہنا تسلیم کیا جائے گا)
فَعِنْدَ ذٰلِكَ يَرْتَابُ الْمُبِطُلُونَ وَيَصْنَعُ مَحِلٌّ
اَلْمُحِلُّونَ - اُس وقت جھوٹے ٹشک کریں گے اور حشر کو محال
کہنے والے دَب جائیں گے۔

يَا تَنِي زَمَانٌ لَا يُقَابُ فِيهِ اِلَّا الْمَاسِلُ - ایک
زمانہ ایسا آئے گا جب بادشاہوں کا مقرب وہی شخص ہوگا
جو جعلی کھائے گا (چغل خور لوگوں کی شکایت کرنے والے
یہی بادشاہوں کے مصاحب ہوں گے)۔

رَحَصَ فِي مَطْعٍ اِلَّا ذَخِرَ وَغَوَدِي الْمَعَالَةُ حَرَمُ
کے درخت کاٹنے سے منع فرمایا مگر اذخر گھاس کاٹنے کی اجازت

کو باطل کرنے والے یا اپنی امت کے گناہوں کو معاف
کرائے والے۔

تَحْوِ الْخَطَايَا گناہوں کی بخشش۔

اُمُّہ۔ (آں حضرت نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا،
جب کہ وہ معاہدہ حدیبیہ لکھ رہے تھے۔ اور کافروں نے
(اعتراض کیا) اچھا رسول اللہ کا لفظ میٹ دو (انہوں
نے کہا میری مجال نہیں۔ تب آنحضرت نے ان کے ہاتھ
کاغذ لے کر بدست خاص رسول کا لفظ میٹ کر "عبد" کا
لفظ لکھ دیا۔ حالانکہ آپ لکھے پڑے نہ تھے۔)

اتَّبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَحْتَهَا۔ اگر کوئی بُرائی تجھ
سے سرزد ہو جائے تو اس کے بعد ہی ایک نیکی لگا دے وہ
اس کو میٹ دے گی (مثلاً کسی عورت کی طرف نظر بد ڈالی
تو اس کے بعد ایک بیوہ یا یتیم کے ساتھ سلوک کیا۔ زبان
سے جھوٹ نکل گیا تو اس کے بعد کچھ تلاوت قرآن کی خیرات
کر دی)۔

اِنْجَحَاء۔ میٹ جانا (اسی کو اِنْجَحَاء بھی کہتے ہیں)

باب المیم مع الخاء

مُحْ مَغْرُودَا۔

تَمَحَّجٌ اور تَمَحَّجٌ اور اِمْتِخَاحٌ مَغْرُودَا۔
اِمْتِخَاحٌ مَغْرُودَا ہونا، موٹی ہونا، تر ہونا۔
مُخَاخَۃ جو ہڈی میں سے چوسنے والے کے مُنہ میں آئے
فَحْجِجٌ مَغْرُودَا ہڈی۔

اَمْرٌ مِمَّخٌ۔ ایک لمبا کام
شَاۃٌ مِمَّخَةٌ۔ موٹی بکری۔

اَللّٰعَاءُ مِمَّخُ الْعِبَادَةِ۔ دُعا عبادت کا مغز ہے۔
(کیونکہ دُعا بجا آوری ہے حُکْمِ الہی کی۔ اس نے فرمایا
اَدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔ دوسرے یہ کہ بندہ جب یہ سمجھ
لے گا کہ اللہ تعالیٰ ہی ہر ایک حاجت کا بر لائے والا اور

ہر ایک مُراد پوری کرنے والا ہے اور وہی چنگا اور بیمار کرنے
والا ہے وہی روزی رزق دینے والا ہے، وہی آخرت میں نجات
دینے والا ہے۔ وہ خدا کے قادر کریم کو چھوڑ کر دوسروں کو
نہیں پکارے گا۔ بعضوں نے اس حدیث میں مِمَّخُ الْعِبَادَةِ
حائے مُحلی سے نقل کیا ہے یعنی اندھے کی زردی۔ مگر نہایت
میں مِمَّخُ الْعِبَادَةِ کا ہے حائے مجرّم اور وہی مشہور ہے۔
فَجَاءَ یَسُوءٌ اَعَزُّ اَعْجَافًا مِّمَّا خَلَقَ خَلْقًا۔ موبلی
بکریاں ہانکنا ہوا یا جن (کی ہڈی) میں مغز تھوڑا تھا۔

سَجَدًا لِّلَّهِ رُحًّی وَعَظْمًی وَعَصَبًی۔ تجھ کو میرے مغز
اور ہڈی اور پٹھے نے سجدہ کیا (سب تیرے سامنے زمین پر
پڑے ہیں)۔
مَحْجُثٌ۔ وہ جو لوگوں کے ساتھ کھائے پئے اُن سے غلط ملط
رکھے۔

مَكَانَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَحْجُثًا۔ آں حضرت صلیم
لمسارتھے۔

مَحْجُورٌ یا مَحْجُورٌ۔ پانی کو چیرنے ہوئے آواز کے ساتھ چلنا،
چیرنا، اچھا ہونا، عمدہ مال لینا۔

تَمَحَّجٌ نَاک ہوا کے مقابل لگانا، دیکھنا۔
اِذَا بَالَ اَحَدُكُمْ فَلْيَمْحُصْ التَّيْمَةَ۔ جب کوئی
تم میں پیشاب کرنا چاہے تو پہلے دیکھ لے ہوا کس طرف کی ہے
(اگر ہوا کے مقابل بیٹھے گا تو پیشاب کی جھینٹیں اُڑ کر مُنہ پر
آئیں گی)۔

وَالسَّمْحُ وَاللَّيْمُ۔ تم پیشاب کے وقت اپنی
پیشاب ہوا کی طرف کرو (تو ہوا اس کے داہنے بائیں طرف
سے نکلتی ہے گویا اس نے ہوا کو چیرا)۔

خَرَجْتُ اَتَمَحَّصُ الرَّيْحِ۔ میں ہوا خوری کے لئے نکلا۔

۱۵ لغت میں مجھ کو یہ لفظ نہیں ملا اور نہ ہتہا یہ میں ہے بلکہ
ہے صاحب جمع البتار کا دہم ہو اور یہ لفظ غالباً مَحْجُثٌ ہے
جیسا کہ آگے آئے گا ۱۲ منہ

لَتَمَنَّيَنَّ الرَّؤُومَ الشَّامَةَ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا - نصرانی لوگ شام کے ملک کو چالیس دن تک پیرتے پھریں گے یعنی اس کی ہر جانب کی سیر کریں گے۔

اَللّٰہُ اَبَّ عَلَیْہِ حَرَامٌ حَتّٰی تَسْوٰی بِالْاَرْضِ ہَذَا مَا وَحَرَقًا۔ یہ شراب خانے کیسے، پانی پینا مجھ پر حرام ہے جب تک یہ سب گر کر اور جلا کر زمین کے برابر نہ کر دیئے جائیں۔ (نہا یہ میں ہے کہ مَوَاضِیْر جمع ہے مَآخُور کی، مَآخُور وہ مقام جہاں شہدے لچے بد معاش، فاسق، فاجر اکٹھا ہوتے ہیں کوئی جو اکٹھا ہے کوئی نہ شر پیتا ہے جیسے مدخانے، خند و خانے، سیندھ خانے، یا کالوں کے گھر یہ معرب ہے میخور کا یعنی شراب پینے والا بعضوں نے کہا عربی لفظ ہے مَحْرَقٌ جھوٹ بولنا، ملح سازی کرنا۔

مَحْرَقٌ گڑایا، وہ کھلونا جو بچے چھڑنے بٹا کر بناتے ہیں۔

بَنَکَانَ یَمْحِی قِیَامَہ - جس کو وہ جھوٹ بنا کر لایا کرتا تھا۔

اَلسَّیْفُ مَحْشَا قِیَامَہ - تلوار کیلئے والے کا کھلونا ہے (جاہل کا کام شمشیر کشی ہے۔ جہاں حجت اور دلیل میں بسیر نہ آیا تو غصے ہو کر تلوار کھینچ لی)۔

مَحْشَا - منسار، زہ و شناس۔ کَانَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمٌ مَحْشَا۔ آل حضرت منسار تھے (لوگوں کے ساتھ کھاتے پیتے، ہنستے بولتے جو دلیل ہے صحت مزاج اور وفور عقل کی)۔

مَحْضٌ - دودھ میں سے مسکہ (مسکھ) نکال لینا، زور سے ہلانا، پلٹ دینا، انجام دیکھنا۔

مَخِیضٌ اور مَمْحُوضٌ - سپریٹا، چھاج، وہ دودھ

لے کال یعنی شراب بنانے اور پیچنے والے - ۱۲ منہ
ملے میں بھتا ہوں اسی لفظ کو صاحب مجمع البحار نے مَحِیضٌ کر دیا جس کا بیاں
اور گڑا ہے صریح غلطی ہے - ۱۲ منہ

جس کا مسکہ (مسکھ) نکال لیا گیا ہو۔
مَحْضٌ اور مَمْحُوضٌ - زچگی قریب ہونا،
در ذرہ شروع ہونا۔

مَخِیضٌ بمعنی مَمْحُوضٌ ہے۔
مَحْضٌ - دودھ کا دہی ہو جانے کے قریب ہونا،
کا حاملہ ہونا، قریب بہ زچگی۔
مَمْحُوضٌ - چھاج ہو جانا۔

مَمْحُوضٌ - دودھ کا اُس برتن میں ہلنا جس میں مسکہ
(مسکھ) بنایا جاتا ہے، نکالنا، حرکت دینا۔
مَمْحُوضٌ - دودھ کا دیر میں جمانا۔

مَحْضٌ - پیٹ والی اونٹنیاں یا جو بھنے کے قریب
ہوں ان کے حمل پر دس مہینے گزر گئے ہوں اس کا مفرد
خَلِیْقَةٌ ہے جیسے اِبِلٌ کا مونث نَاقَةٌ ہے۔

فِی خَمْسِ وَعِشْرَیْنِ مِنَ الْاِبِلِ بِنْتُ مَحْضٍ -
پچیس اونٹوں میں ایک بنت محاض زکوٰۃ کی دینا ہوگی۔
(یعنی وہ اونٹنی جو دوسرے سال میں لگی ہو کیونکہ اس کی مال
اس عمر میں حاملہ ہو جاتی ہے گو حاملہ نہ ہو)۔

اِبْنُ مَحْضٍ - وہ اونٹ کا بچہ جو دوسرے سال میں لگا ہو
دَعِ الْمَاحِضَ وَالرَّثِیَّ - پیٹ والی بکری اور جو بھنے
کے قریب ہو یا گھر میں پلے ہو اس کو چھوڑ دے (زکوٰۃ نہ لے)۔
بَلَغَتْ عِنْدَکَ صَدَاقَةُ بِنْتِ مَحْضٍ - جس کے پاس
اتنے اونٹ ہو جائیں جن میں ایک بنت محاض زکوٰۃ کی دینا
ہوتی ہے (یعنی پچیس اونٹ)۔

اِنَّ اَمْرًا لَا زَارَ لَہَا اَهْلَہَا فَخَضَّتْ عِنْدَہُمْ
ایک عورت اپنے کنبے والوں سے ملنے آئی تھی اس کو وہیں
درد شروع ہو گئے (یعنی زچگی کے درد)۔

فَاعْمِدْ اِلٰی شَاةٍ مُمْتَلِئَةٍ مَخَاضًا وَشَمًّا پھر
ایک بکری کا قصد کرے جو بچہ سے اور چربی سے بھرپور ہو،
(حاملہ بھی ہو مونی بھی ہو)۔

بَارِكْ لَهُمْ فِي مَخْضِهِمْ وَمَخْضِهِمْ. یا اللہ ان کے خالص دودھ میں اور اُس دودھ میں جس کا مکھن نکال لیا گیا ہو (جہاں میں) برکت دے۔

إِنَّهُ مُرَّ عَلَيْكَ مَجْنَزًا لَا تُمَخَّضُ مَخْضًا. ایک جنازہ آپ کے سامنے سے گزرا لوگ اس کو جلد جلد حرکت دے رہے تھے۔

مَخْطُطٌ يَأْخُذُ بِكُمُوسُ جَانَا، پار ہو جانا، سُوت لینا، جلدی کرنا، کھینچنا۔

مَخْطُطٌ. رینٹ جو ناک سے نکال کر پھینکا جائے۔ اَخْطُطُ. پار کرنا۔

مَخْطُطٌ نَاكٌ سَكْنَا، سُوت لینا (جیسے اِمْتِخَاطُ ہے) ادھک لیجانا۔

اِمْتِخَاطُ فَاِنَّكَ مَرْكُومٌ. ناک سنک ڈال تجھ کو زکام ہے۔

قَسَايَ مَخَاطَا أَوْ مَخَاعَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ الْخَفَرِ نے ناک کا رینٹ یا حلق کا بلغم مسجد کے قبلہ کی دیوار میں پکھا

مَخْنُ. رونا، جماع کرنا، پانی نکالنا، پھیلنا۔ مَخْنُ. لمبا مرد۔

مَخْنَةٌ. لمبی عورت۔ يَتَحَدَّثُونَ مَخَانَةً وَمَلَا ذَا. خیانت اور بھٹا

بچنے کے ساتھ باتیں کرتے ہیں (ابو موسیٰ نے مَخَانَةً نقل کیا ہے جو مجھوں سے ہر معنی فحش گوئی)۔

باب الميم مع الدال

مَدَحٌ. تعریف کرنا، سراہنا (اُس کی ضد ذَمٌّ ہے) اِمْتِدَاحٌ. کشادہ ہونا۔

تَمْدِيحٌ اور تَمْدَحٌ کے بھی یہی معنی ہیں یعنی مَدَحٌ (اور عرب لوگ کہتے ہیں تَمْدَحُ الدَّجْلُ اس نے چاہا کہ لوگ اس کی تعریف کریں اور اس بات سے فخر

کیا جو اس کو حاصل نہیں ہے، کشادہ ہونا)۔

اِمْتِدَاحٌ. بمعنی مَدَحٌ ہے اور کشادہ ہونا۔

لَا أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الْمَدْحِ. اللہ تعالیٰ کو کوئی بات اس سے زیادہ پسند نہیں ہے کہ اس کی تعریف کی جائے (اللہ کے سوا دوسروں کے لئے یہ صفت مذموم ہے کہ اپنی تعریف پسند کریں مگر اس خداوند مالک زمین و آسمان کو زیبا ہے کہ اپنی تعریف پسند کرے کیونکہ وہ جامع و تمام کمالات اور محاسن کا اور ہر ایک عیب اور بُرائی سے پاک ہے)۔

أَحْتَوَانِي دُجُوعَ الْمَدْحِ أَحْيَيْنَ التَّوَابِ خَوْفًا اور تعریف کر لے والوں کے مُنہ پر مٹی ڈالو (جن لوگوں نے اپنی عادت یہ بنالی ہے، اس میں وہ تعریف داخل نہیں ہے جو دوسروں کی ترغیب کے لئے نیک کام برکی جائے اور واجب اور درست الفاظ سے کی جائے اس میں سبب اور افرام نہ ہو)۔

لَا يَبْلُغُ مَدْحَكَ قَوْلٌ قَائِلٌ. پروردگار تیری واقعی اور پوری تعریف کسی کہنے والے کے کہنے سے ادا نہیں ہو سکتی بلکہ جتنی تعریف کی جائے وہ کم ہے اس کی تعریف میں گو کسی ہی ہم بلند پرواز کریں پر اس کی شان اس سے بھی اعلیٰ ہے۔

خاموشی اِزْثَانٌ تو حدِ ثنائے تست مَدْحٌ. ایک وادی کا نام ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان

رہجرت کی حدیث میں اس کا ذکر ہے)۔ مَدْحٌ. مدد کرنا پوری مدد، بڑا ہونا

تَمْدَحٌ. تکبر۔ مَدَحٌ. بہنا، بلند ہونا، لمبا ہونا، دوات سے روشنائی

لینا کتابت کے لئے، پانی زیادہ ہونا، پھیلا دینا، دراز کرنا، ٹکنا، مہلت دینا، جذب کرنا، مدد آنا، فریاد رسی کرنا، زمین میں کھاد ملانا۔

پہنچتی ہے ذیعنی اتنی مسافت میں جتنے گناہ سما میں وہ
سب بخش دیئے جاتے ہیں۔ ایک روایت میں مَدَّی
مَوْتِہ ہے اس کا ذکر آگے آئے گا۔ نہایت یہ ہے کہ
یہ تمثیل ہے جیسے دوسری حدیث میں ہے لو لقیتمنی بقرب
الاکرامی خطایا لقیتمنی بہامغفۃ۔

مَا أَدْرَاكَ مَدَّ أَحَدٍ هِمًّا وَلَا تَصِيفَةً كَوْنِي
تم میں سے اُن کے ایک مَدَّ یا آدھے مَدَّ کو نہیں پاسکتا۔
(یعنی صحابہؓ نے جو ایک مَدَّ یا آدھا مَدَّ اللہ کی راہ میں خرچ
کیا ہے۔ تم اگر لاکھوں من غلہ خرچ کرو تو اُن کے مَدَّ یا
آدھے مَدَّ کے برابر نہ ہوگا۔

مَدَّ: چوتھائی صاع کا پیمانہ ہوتا ہے۔ یعنی ایک
رطل اور تہائی رطل عراقی کا، شافعی اور اہل حجاز کا یہی
قول ہے اور امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک مَدَّ دو رطل کا
ہے تو صاع کے آٹھ رطل ہوتے۔

يَتَوَضَّأُ بِأَمْدٍ وَيُغْتَسِلُ بِالْقَصَاعِ۔ آل حضرت
ایک مَدَّ پانی سے وضو کر لیتے اور ایک صاع پانی سے غسل
کر لیتے (حالانکہ آپ کے سر پر بہت بال تھے)۔
مَدَّ نَا أَعْظَمُ مِنْ مَدِّكُمْ۔ ہمارا مَدَّ تمہارے
مَدَّ سے بڑا ہے۔

مُسْبِلَةٌ وَالْمِيدَةُ۔ تیر چلانے والا اور جو
کوئی اس کی مدد کرتا ہے (تیر نکال نکال کر دیتا جاتا یا
نشان پر سے پھراٹھا کر لادیتا ہے)۔
أَمَدٌ ذُو بَعْدٍ۔ میں نے اُس کو اتنا دیا۔

قَاتِلُ كَلِمَةِ الزُّورِ وَالَّذِي يَمْدُ بِحَبْلِهَا
فِي الْأَشْيَاءِ سَوَاءً۔ جھوٹی بات کہنے والا اور اس کی
نعتل کرنے والا (لوگوں کو سناتے والا) دونوں
گناہ میں برابر ہیں جس نے جھوٹی بات ایجاد کی اس
کو مَلَج سے تشبیہ دی۔ یعنی اُس شخص سے جو کنوئیں کی
تہ میں ڈول بھر دے اور جس نے اس کی نقل کی، روایت

مَدَّ ۱۰۔ مال مٹول کرنا۔

إِمْدَادٌ۔ مدد دینا، مُہلت دینا، میعاد لگا دینا،
مدد کرنا، مسر یا درسی کرنا، پیپ پڑ جانا یعنی

۱۱۔ اِمْدَادٌ۔ کھینچ جانا، اکرنا، ناز کرنا، دیکھنا۔

إِسْتِمْدَادٌ۔ مدد چاہنا، دوات سے روشنائی لینا۔

سُبْحَانَ اللَّهِ مَدَّ أَدْكَلِمَتِهِ۔ سبحان اللہ اتنی

مرتبئی بار اس کے کلمات لکھنے کے لئے سیاہی لینا پڑے۔

اس کے کلمات بے انتہا میں اگر سارے زمین کے درخت

کمر بن جائیں اور ساقوں سمندر سیاہی، جب بھی اُس

کے کلمات ختم نہ ہوں۔ مطلب یہ ہے کہ بے انتہا اور بے شمار

اس پروردگار کی پاکی بیان کرتا ہوں۔ بعضوں نے کہا

مَدَّاد سے عِدَاد مراد ہے یعنی اس کے کلمات کے عدد

کے موافق)۔

يَتَبَعُ فِيهِ مِيزَابَانِ مَدَّادُهُمَا آتَاهَا

الْبَنُو۔ حوض کوثر میں دو پرنا لے ہیں بہشت کی نہریں

اس میں پانی کی مدد پہنچا رہی ہیں (حوض ہمیشہ بھر پور

ہوتا ہے)۔

هُمْ أَصْلُ الْعَابِ وَمَدَّ ۱۰ إِلَّا سَلَامٌ قَرِيبٌ

لوگ عربوں کی جڑ ہیں اور اسلام کے مددگار رہیں

مدد سے اسلام کا لشکر قوی ہوتا ہے۔ نہایت یہ ہے کہ جس

پرے تو کسی قوم کی مدد کرے خواہ جنگ میں ہو یا اور

یا امر میں تو وہ مَدَّ ۱۰ کہلائے گی۔ ہمارے زمانہ میں

۱۲۔ مَدَّ ۱۰ یعنی فقرہ آتا ہے اور قانون کی کتابوں میں اس کا

استعمال اسی معنی میں ہوتا ہے اور اصطلاح اطباء میں

طاعوی کو کہتے ہیں اور اصطلاح فلاسفہ میں ہیولی اولیٰ

کی میٹر (matter) کو)۔

إِنَّ أَمْرًا يُغْفَرُ لَهُ مَدَّ مَوْتِهِ۔ اذان دینے

کے لئے اتنے گناہ بخشے جاتے ہیں جہاں تک اُس کی آواز

کی اس کو مَدّ سے تشبیہ دی جو رسی کی پکڑ ڈول باہر نکالتا ہے اسی واسطے کہتے ہیں جھوٹ کا راوی بھی ایک جھوٹا ہے جھوٹوں میں سے اور موضوع حدیث کی روایت بھی جائز نہیں رکھی۔ مگر جب یہ بیان کر دے کہ یہ حدیث موضوع ہے۔

إِذَا آتَى أَمَدًا أَهْلُ الْيَمَنِ سَأَلُوا أَفِيكُمْ أَوْ قَيْسُ بْنُ عَامِرٍ جَبَّيْنِ وَالْوَلَّيْنِ كَسَى فَوْجِیْنِ آتِی (حماد کے لئے) تو حضرت عمرؓ ان سے دریافت کرتے تم لوگوں میں آدیں بن عامر بھی کوئی شخص ہے (امداد جمع ہے مَدّ کی یعنی کسکی فوج)۔

خَرَجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ فِي غَزْوَةِ مَوْتَةَ وَرَأَيْتُنِي مَدَّيْنِ مِنَ الْيَمَنِ۔ میں زید بن حارثہ کے ساتھ غزوہ موتہ میں گیا اور میں سے امدادی فوج کا ایک سپاہی میرا رفیق تھا۔

كُنْتُ مِنْهُ فِي مَدْيَةٍ لَا تَدْرِي۔ ابوسفیان نے ہرقل بادشاہ روم سے کہا (آج کل تو ایک مدت تک ہم میں اور اس شخص میں جو پیغمبری کا دعویٰ کرتا ہے صلح ٹھہر گئی ہے۔ معلوم نہیں (وہ اس مدت میں کیا کرتا ہے اپنے معاہدہ پر قائم رہتا ہے یا جنگ شروع کرتا ہے) نقض عہد کرتا ہے۔

يَمَدُّ دِهْمٌ۔ ان کی مدتوں سے (مدت زمانہ کا ایک حصہ)۔

بَلَغَنِي أَنَّكَ تَزَوَّجْتَ امْرَأَةً مَدِيدَةً۔ مجھ کو خبر پہنچی ہے کہ تو نے ایک لمبی عورت سے نکاح کیا ہے۔ اَلْمَدَّةُ اَلَّتِي مَا دَفِيْهَا اَبَا سُقْيَانَ۔ یہ مدت ہے جو آل حضرت نے ابوسفیان سے لگائی تھی۔ (یعنی صلح حدیبیہ کی مدت)۔

مَا دَّ الْعَدِيمَانِ۔ دونوں ایک میعاد پر راضی ہو گئے۔

إِنْ شَأْنُ أَمَادٍ دَنَا هُمْ۔ اگر وہ جاہل تو ایک مدت ہم مستر کر دیں۔

كَانَ يَمُدُّهَا وَيَأْخُذُهَا۔ اُس کو کھینچتا تھا اور لے لیتا تھا۔

وَأَمَدًا هَاخَوَاصًا۔ اور کوکھیں خوب کشادہ (پانی سے بھری ہوئی)۔

قَامَدًا فِي الْأَوْكِيِّينَ۔ پہلی دو رکعت میں لمبی قرات کی۔

نَظَرْتُ إِلَى مَدِّ بَصَرِي۔ جہاں تک میری آنکھ کا کرتی تھی میں نے دیکھا۔

إِنَّ اللَّهَ مَدَّكَ لِلْمَرْوِيَّةِ۔ اللہ تعالیٰ نے رمضان کو لمبا کر دیا یا مذہب دیکھنے کے لئے۔

قَدْ أَمَدَّكُمْ بِصَلَاةٍ حَيِّ خَيْرٌ مِّنْ حُسْنِ النِّعَمِ۔ اللہ نے تم کو ایک نماز بڑھادی (پانچ نمازوں کے سوا وہ تمہارے لئے بہتر ہے سرخ چار پاؤں سے)

كَانَتْ مَدًّا۔ آنحضرت کی قرات مد کے ساتھ تھی (یعنی حروف علت کو دراز کرتے تھے قاریوں نے کہا ہے اگر حروف علت کے بعد حمزہ ہو تو دو والف کے لئے کر پانچ الف تک ہو سکتا ہے۔ اگر ان کے بعد تشدید ہو جیسے دَابَّةٌ تو چار الف کے برابر مگر ناچاہئے اور اگر حرف ساکن ہو تو دو الف کے موافق جیسے صَادٌ میں اور اگر ان کے سوا اور حرف ہوں تب مد نہیں ہے مگر صرف مُنَّہ سے نکالنا۔ تو بسم اللہ کا مد صرف مُنَّہ سے نکالنے کے موافق ہوگا۔ مگر رحیم کے لفظ کو اگر اُس پر وقف کیا جائے تو دو الف کے برابر کرنا ہوگا)۔

كَانَ يَمُدُّ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ آنحضرت بسم اللہ الرحمن الرحیم کو مد کے ساتھ پڑھتے تھے (یعنی اللہ کے الف کو اور رحمان کی میم کو دراز کرتے تھے اسی طرح رسم کی یا کو)

یہاں تک کہ وہ اس کو کھینچتا تھا اور لے لیتا تھا۔

وَأَمَدًا هَاخَوَاصًا۔ اور کوکھیں خوب کشادہ (پانی سے بھری ہوئی)۔

قَامَدًا فِي الْأَوْكِيِّينَ۔ پہلی دو رکعت میں لمبی قرات کی۔

نَظَرْتُ إِلَى مَدِّ بَصَرِي۔ جہاں تک میری آنکھ کا کرتی تھی میں نے دیکھا۔

إِنَّ اللَّهَ مَدَّكَ لِلْمَرْوِيَّةِ۔ اللہ تعالیٰ نے رمضان کو لمبا کر دیا یا مذہب دیکھنے کے لئے۔

قَدْ أَمَدَّكُمْ بِصَلَاةٍ حَيِّ خَيْرٌ مِّنْ حُسْنِ النِّعَمِ۔ اللہ نے تم کو ایک نماز بڑھادی (پانچ نمازوں کے سوا وہ تمہارے لئے بہتر ہے سرخ چار پاؤں سے)

سبحانہ مَدَّ بَصِيرًا۔ جہاں تک اُس کی نگاہ
جہی قبر کشادہ کر دی جائے گی۔

بَعْضُهَا بَعْضًا۔ ایک کنواں دوسرے کنویں
کا تھار اُس کا پانی آکر اُس میں جمع ہوتا تھا۔

لَمْ يَمْدَدْ۔ اس میں پیپ نہیں پڑی۔
لَمْ يَمْدَدْهَا إِلَّا سَمَاءٌ۔ اس سے الہی اُس کی مدد کریں گے

قَلَمًا مَدَّادًا وَاحِدًا۔ ایک ہی مثال پر۔
يَمْدَدُ هُنَّ۔ ان کو جہلت دے گا۔

فَلَمْ يَسْجَلْ مَدَّ الْبَصِيرَةِ۔ ہر مٹھا دینڈل کا غنڈل
کھالبا ہوگا جہاں تک نگاہ جاتی ہے۔

فَيَسْتَأْذِنُ كَأَنَّ مَدَّ مَدَّ۔ پھر کہاں سے اس کو نڈے میں
مدداری تھی (کھانا بڑھتا جاتا تھا)۔

وَلَا مَدَّ لَا يَقْلِبُ۔ نہ ایک بار قلم کو سیاہی
بولنے سے۔

مَعْرُوفُ الْمَدِّ۔ حروف علت واو اور الف
یا۔

مَدَّ مَدَّ۔ پیٹ بڑا ہونا۔
مَدَّ مَدَّ۔ ہگنا، مٹی سے لیپنا۔

لَمْ يَمْدَدْ۔ مٹی لینا۔
مَدَّ مَدَّ۔ ایک بخیل شخص تھا وہ کیا کرتا حوض سے

اونٹوں کو پانی پلا کر جو پانی پیتا اس میں ہگ دیتا اور
سے سارا حوض لیپ دیتا تاکہ دوسرے اونٹ لقمہ

دہ پانی نہ پئیں۔ چنانچہ عرب میں یہ مثل ہے اَجَلُّ
مَدَّ مَدَّ یا اَشْأَمُ مِنْ مَدَّ مَدَّ۔ یعنی مادر سے زیادہ

مَدَّ مَدَّ۔ مٹی کا ڈھیلہ۔
أَهْلُ الْمَدَّ۔ بستی اور شہر والے (أَهْلُ الْوَبَرِ

والے)۔

أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي أَهْلُ الْوَبَرِ
الْمَدَّ۔ اگر شہر اور جنگل والے سب مجھ کو پسند ہے۔

اس سے زیادہ مجھ کو یہ پسند ہے۔
أَمَّا إِنْ كُنَّا لَعَمْرَاةٍ مِنْ مَدَّ مَدَّ۔ دیکھو عمرے کے

لئے اپنے شہر سے سفر کرو (یعنی خاص عمرے کی نیت سے
چلو، حج کے سفر میں اس کو شامل نہ کرو، یہ حکم استحباباً ہے

نہ کہ وجوباً)۔
لَا يَمْدَدْ مَدَّ وَلَا وَبَرٌ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ

كَلِمَةً إِلَّا سَلَامًا مَبْعُوثًا عَزِيزًا وَذَلِيلًا ذَلِيلًا۔ نہ کوئی
مٹی کا گھر باقی رہے گا نہ بالوں کا۔ مگر اللہ تعالیٰ اسلام کلمہ

اس میں داخل کر دے گا خواہ عزت کے ساتھ خواہ ذلت
کے ساتھ (یعنی عرب کے سب گھروں میں اسلام کی

دعوت پہنچ جائے گی)۔
فَلْيَمْدَدْ أَلْحَوْضَ۔ حوض کو مٹی سے لیپ دے۔

(پاک صاف کر دے)۔
فَأَنْطَلَقَ هُوَ وَجَبَّارٌ مِنْ صَخْرٍ فَخَزَعَانِي الْحَوْضَ

سَجَلًا أَوْ سَجَلَيْنِ لَمْ يَمْدَدْ أَلَا۔ پھر وہ اور جبار بن صخر
دونوں گئے اور حوض میں ایک ڈول یا دو ڈول پانی کے ڈال

کر اس کو لیپ پوت دیا صاف کر دیا (گلابہ کر کے)۔
إِنَّمَا هُوَ مَدَّ مَدَّ۔ وہ تو مٹی سے رنگا ہوا ہے (احرام

کی حالت میں اس کا پہننا جائز ہے)۔
يَلْتَفِتُ إِلَى أَيْمِهِ فَإِذَا هُوَ ضَبْعَانُ أَمَدَّ۔

پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف توجہ کریں گے تو کیا
دیکھیں گے کہ ایک بچہ ہے کوکھیں پھولا ہوا بڑے پیٹ

والا یا اس کے دونوں پہلو پر مٹی لگی ہوئی یا بہت ہگنے
والا جس کا یا خانہ نہ رکنا ہو (فرشتے ان کے باپ کو

ایک گندے بچہ کی شکل میں دوزخ میں پھینک دیں گے)
إِذَا قَبِلَ شَيْخٌ هُوَ مَدَّ مَدَّ قَوْمِهِ۔ اتنے

میں ایک بوڑھا آیا جو اپنی قوم کا سردار تھا (ان کی طرف

لَوْ تَمَادَى الشَّهْرُ لَوَأْهَلْتُ. اگر مہینہ اور لمبا ہوتا
اور دو سال کرتا (طے کے روزے رکھتا)۔

مَتَّعَ الشَّامِرُ مَدَّيْهَا. شام اپنا مدی بند کر دے گی
مدنی ایک پیمانہ ہے جس کا ذکر اوپر گزرا۔ مجمع میں ہر کلاس
میں پندرہ مکوک (ڈیڑھ صاع کا ایک مکوک ہوتا ہے) غلہ
ہے۔

الْبُرِّ بِالنَّبِيِّ مَدَّيْ بُهْدِي. گیہوں کا ایک مدی
ایک مدی کے بدلے بچا جائے (یعنی برابر برابر گو ایک طرف
بچے گیہوں ہوں دوسری طرف خراب گیہوں)۔
إِنَّهُ أَجْزَى لِلنَّاسِ الْمُدَّيْنِ وَالْقِسْطَيْنِ۔
حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کے لئے یہ معاش جاری کی کہ دو
مدی اناج کے اور دو قسط تیل کے (قسط آدھے صاع کا
ہوتا ہے)۔

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَأَقْوَالُ الْعَدَا عِدَا
وَلَكَيْتُ مَعَنَا مَدَّيْ. میں نے عرض کیا یا رسول اللہ
کل ہم سے اور دشمن سے مڈ بھیر ہوگی اور ہمارے پاس
پھر یاں نہیں ہیں (اگر تو اراول سے ذبح کریں تو ان کے
گندہ ہو جانے کا ڈر ہے۔ مَدَّي جمع ہے مَدَّيَّة تعنی بمعنی
پھری)۔

إِنَّا قَرِيبٌ وَنَخَافُ الْعَدَا عِدَا وَلَكَيْتُ مَعَنَا
مَدَّيْ۔ ہم کو ڈر ہے کہ کل دشمن سے مڈ بھیر ہو جائے گی،
اور ہمارے پاس پھر یاں نہیں ہیں۔

وَلَا تَقُولُوا الْمُدَّي بِالْإِخْلَافِ بَيْنَكُمْ أَهْلُ
میں پھوٹ کر کے اپنی پھر یاں گندمت کرو (کیونکہ جب آپس
میں اختلاف ہو تو دشمن کے ہتھیار تم پر تیز ہو جائیں گے
اور تمہارے ہتھیار پورا کاتم کریں گے گویا گندہ ہو گئے)۔

مَنْ أَوْصَى بِمِثْلِكَ مَالِهِ فَقَدْ بَلَغَ الْمُدَّي
جس شخص نے (بیماری کی حالت میں) تہائی مال کی وصیت
کی تو وہ انتہا کو پہنچ گیا کیونکہ تہائی مال سے زیادہ وصیت

درست نہیں ہے باقی دو تہائی وارثوں کا حق ہے)۔

مَدَّي جَرَّائِدُ التَّخْلَفِ۔ مجبور کی ڈالیوں برابر۔
لَا تَتَّعَاطَ زَوَالُ مُلْكٍ لَّمْ يَنْقُصْ أَكْلُهُ
وَلَمْ يَنْقُطْ مَدَّيْكَ۔ (امام محمد باقر علیہ السلام نے اپنے بھائی
زید بن علی بن حسین سے کہا جب انھوں نے بنی امیہ کی
سلطنت کو توڑنا چاہا) تم ایسی سلطنت کے زوال کی کوشش
نہ کرو جس کا کھانا ابھی تک کم نہیں ہوا ہے اور ابھی اس کی
آخری حد نہیں آئی ہے (ابھی بنی امیہ کی حکومت کے دن
باقی ہیں لیکن حضرت زید نے نہ سنا اور جنگ پر کمر باندھی
آخر خود بھی شہید ہوئے اور آپ کے صاحبزادے بھی)۔

باب المیم مع الذال

مَدَّح۔ دونوں رانیں ایک دوسرے سے رگڑے جانا۔
(اکثر موٹے آدمیوں کو چلنے میں ایسا ہوتا ہے) یا دونوں
رانوں کے درمیان جل جانا، یا دونوں سے ہنوں کے
درمیان خصیہ رگڑ کر پھٹ جانا۔

مَا أَمَدَّحَ سِرَاجُكَ۔ وہ کیسا بدبودار ہے۔
تَمَدَّحَ۔ چوسنا، کوکھیں پھولنا سیرابی سے۔
أَمَدَّحَ۔ بدبودار۔ رانوں میں زخم والا۔

لَوْ شِئْتُ لَأَخَذْتُ سِبْطِي فَمَشَيْتُ بِهَا
لَشِمَّ كَدَّ أَمَدَّحَ حَقَّةِ أَهْلِ الْكَمَّكَانِ الَّذِي تَحْتَا جُ
مِنْهُ اذَّابَةُ۔ (عبد اللہ بن عمرو بن عاص نے کہا) اگر
میں چاہوں تو اپنی جھوٹی پھنوں اور جھوٹی تہین کرچپوں
پھر میری ران دوسری ران سے رگڑا نہ کھائے یہاں
تک کہ میں اس جگہ پر چپوں جہاں سے دابة الارض نکلے گا
(عبد اللہ بن عمرو موٹے آدمی تھے۔ موٹا آدمی جب
دور تک چلے تو اس کی رانیں رگڑا کھاتی ہیں۔ مطلب
عبد اللہ کا یہ ہے کہ دابة الارض کے نکلنے کا مقام یہاں
سے بہت قریب ہے)۔

مِذَاذٌ۔ ایک مقام کا نام ہے، سلع اور خندق کے درمیان۔ یعنی وہ خندق جو آل حضرت ۲؎ کے کھدوائی تھی۔ مِذَاحٌ۔ ایک قبیلہ ہے، یہی اصل ہیں ان کا جد اعلیٰ مالک ابن رواد سلیل قحطان ہے۔ ظہور اسلام کے قریب زمانہ میں (۲۲؎ میں) ان کے اور عامر بن صعصعہ کے درمیان جنگ ہوئی تھی۔ ہمد اسلام میں ان کا اثر و نفوذ بعصرہ میں تھا۔ مِذَاذٌ۔ بگڑ جانا، خراب ہو جانا، گندا ہو جانا۔ تَمَازٌ۔ مُجَدُّ اُکْرَا۔

امداد بکارنا۔

تَمَذُّرٌ - متفرق ہونا۔

شَدَّارَ مَذَارَ۔ اِدھر اُدھر متفرق ہو گئے۔

مَیْدَرُ۔ فاسد اور خبیث اور گندا (مَیْدَرُ اس کا
موت ہے جیسے قَیْدُ اور قَیْدَرُ ہے)۔

شَمُّ النِّسَاءِ الْمَذْرُوءَةِ الْوَحْدَةِ - بدتر عورت وہ ہے جو گندی یا فسادی بے حیا ہو (جماع کے وقت شرم و حیا نہ کرے)۔

مَذَارِیَ الْبَيْضَةِ: اندا گنداموگیا۔

مَا تَشَاءُ أَنْ تَرَى أَحَدَهُمْ يَنْفُضُ مِذْرَوِيَهُ
 تم کیا چاہتے ہو، یہ چاہتے ہو کہ اُن میں سے کسی کو اپنے
 سر میں ہلاتے ہوئے دیکھو یہاں مِذْرَوِيْنَ سے مونڈھے
 مراد ہیں۔ عرب لوگ کہتے ہیں جَاءَ فُلَانٌ يَنْفُضُ مِذْرَوِيَهُ
 فلاں شخص اپنے مونڈھے ہلاتا ہوا آیا یعنی باغی اور سرکش
 ہو کر ڈراتا ہوا یا بیکار بے ضرورت۔

اَوَّلُ نَفْثَةٍ قَذِرَةٌ وَآخِرُهَا جَمِيفَةٌ قَذِرَةٌ
(انسان کس برتے پر غرور کرتا ہے) ابتدا میں تو ایک پلید
نطفہ تھا اور آخر میں ایک مُردار نہ لودار ہو گا۔

وَهُوَ مَا بَيْنَ ذَلِكَ يَحْمِلُ عَذْرَةَ اللَّهِ. اور ان دونوں حالتوں کے درمیان (جب تک دنیا میں زندہ رہا) گوہ اور غلیظ اٹھائے ہوئے ہے (اس کے پیٹ میں نجاست

بھری ہوئی ہے۔

مَدَنُ قُ: طَانَا خَلَطَ كَرَامَا۔

إِذْ ذَاقُوا طَعْمَ الْجَنَّةِ الَّتِي هُمْ فِيهَا كَانُوا

مَدِّقُ اور مَدِّقَةُ: پانی ملا ہوا دودھ کا ایک گھونٹ۔

مَسَائِقُ - غير مخلص -

وَبَارِكْ لَهُمْ فِي مَدَدِهَا وَمَحْضِهَا۔ ان کے
اس دودھ میں برکت دے جس میں پانی ملا ہوا درخشاں
دودھ ہے۔

روزہ دار کا روزہ ایک گھونٹ دودھ پر کھلوائے جس میں پانی ملا ہوا ہو۔

مَدَقَّةٌ كَطَرَّةٍ الْخَنِيفِ - ایک کھونٹ پانی سے
ہوئے دودھ کا جیسے خراب کتان کا گچھا۔

فَمَا هِيَ إِلَّا كَمَذْقَةِ الشَّارِبِ - وہ کچھ نہیں
مگر پینے والے کے ایک گھونٹ کی طرح یعنی دنیا کی بے
(ایسی ہے)

امین قرآن۔ دودھ کا پانی میں نہ ملنا دودھ کا الگ رہنا، پانی الگ رہنا۔

مُہنڈ قُتْر۔ وہ دہی جو ٹکڑے ٹکڑے دکھائی دے
جب اس کو ہلاتیں تو بیل جاتے۔

مَمْلُوكُهُ الْخَوَّارِجَ عَلَى شَاطِئِ نَهْرِ فَسَال دَمًا
فِي الْمَاءِ فَمَا مِنْ قَوْمٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنِ خُبَابٍ رَمَوْهُ كَوْخَارِجُونَ
لَمْ يَكُنْ يَدِي كَيْ كُنَّ رَمَوْهُ قَتْلَ كَيْ - اِنْ كَاخُونِ بِيَهْ كَرِ پَانِي مِیں
گیا لیکن پانی میں ملا نہیں (رادی کہتا ہے میں نے اُدھر نگاہ
کی تو وہ لال تھے کی طرح اور تر رہا تھا) -

فَاخَذُوهُ وَقَبَرُوهُ إِلَى شَاطِئِ النَّصْرَةِ فَنَجَّوْهُ
فَامْنًا قَرَّ حَمَلُهُ خَارِجُونَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَابٍ كَوَيْكِبًا
وَأُرْأَى أَنْ كَوَيْكِبًا نَهَرَ كَعَنْزٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ دَمْعٌ كَرَّاهٍ

خون پانی پر جم کر رہ گیا (پانی میں بلا نہیں)۔
 حَتَّىٰ أَمْدًا قَرَّ النَّفَاقُ بِوَطْأَتِهِ۔ یہاں تک
 ان کو انھوں نے روند ڈالا (نفاق کو ٹکڑے ٹکڑے

والا)

مَذَالٌ يَامِذَالٌ۔ دل تنگ ہو کر فاش کر دینا۔

مَذَالٌ۔ دل تنگ ہونا، سُمن ہونا۔

يَمَذَالٌ۔ سُمن ہونا، تنگ کرنا۔

أَمِذَالٌ۔ سُمن ہونا، سُست ہونا، لٹک جانا

أَمِذَالٌ مِنَ النَّفَاقِ۔ مذال نفاق کی نشانی ہے
 نہایت یہ ہے کہ مِذَال یہ ہے کہ آدمی اپنے بچھونے سے
 تنگ ہو جائے جس پر وہ اپنی بیوی کے ساتھ لیٹا کرتا تھا اور
 اُس کو چھوڑ دے تاکہ دوسرا کوئی شخص اس کو بچھائے
 مَذَالٌ۔ مذی نکلنا۔

مَذَاعٌ۔ جس کی مذی بہت نکلتی ہو

تَمِذِيَّةٌ۔ چہرے کے لئے چھوڑ دینا، مذی نکلنا (جیسے

اَمِذَاعٌ ہے)

مُتَمَازٌ اَعْمٌ اور مِذَاعٌ۔ مردوں اور عورتوں

کو اکٹھا کر کے چھوڑ دینا تاکہ ایک دوسرے سے دل لگی گریں

مَا ذِي يَانَهُ۔ پانی کی نہر

مَا ذِي۔ شہد یا سپید شہد۔

كُنْتُ رَجُلًا مَذَاعٌ۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں)

میں بہت مذی نکلنے والا آدمی تھا (مَذِي وہ تری جو عورت

کو ہاتھ لگانے پر ذکر پر آجاتی ہے اُس سے غسل واجب نہیں

ہوتا لیکن وہ نجس ہے، اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے)۔

الْغَيْرَةُ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْمِذَاعُ مِنَ النَّفَاقِ

غیرت اور شرم اور حیا ایمان کی نشانی ہے اور مِذَاع

نفاق کی نشانی ہے (نہایت یہ ہے کہ مِذَاع یہ ہے کہ

آدمی اپنی بیوی کے پاس غیر مردوں کو بھیج دے تاکہ اس سے

دل لگی گریں یعنی دیوثی ایک روایت میں وَالْمِذَالُ ہے

اس کے معنی اوپر گزر چکے)۔

كُنَّا نَكْرِي الْكَلَامَ مِنْ بَنَاتِ الْمَاذِيَانِ وَالسَّوَاتِي

ہم زمینوں کو اس پیداوار کے بدلے کرایہ پر دیا کرتے جو نہروں

اور نالیوں پر ہوتی۔

الْمَاذِي مَا يَخْرُجُ قَبْلَ الْمَسِيحِ۔ مذی و رطوبت

ہے جو مٹی سے پہلے نکلتی ہے (اس کے نکلنے سے شہوت تیز ہوتی

ہے اور مٹی نکلنے سے شہوت جاتی رہتی ہے)۔

لَيْسَ فِي الْمَاذِي وَضُوءٌ۔ مذی نکلنے سے وضو

لازم نہیں آتا (یہ حدیث امامیہ نے روایت کی ہے)۔

مِذَالٌ يَنْبُ۔ ایک مقام کا نام ہے مدینہ میں۔

باب الميم مع الزرار

مَرَّةٌ۔ چکنا، جماع کرنا۔

مَرَاءَةٌ۔ ہضم ہو جانا۔

مَرَّةٌ۔ عورت کی طرح ہونا شکل یا کلام میں۔

مَرَّةٌ۔ مردت اور انسانیت۔

مَرَاءَةٌ۔ خوش ہوا ہونا۔

تَمَرَّةٌ۔ ہنیٹا مرہٹا کہنا یعنی رختا پختا۔

أَمْرَاءٌ۔ ہضم ہونا، مفید ہونا، پسند آنا۔

تَمَرَّةٌ۔ بامردت بننا دوسروں کو عیب دار کر کے۔

إِسْتِمَاعٌ۔ بامزہ اور قابل ہضم پانا۔

مَرَّةٌ۔ آدمی یا مرد۔

أَمْرَاءٌ۔ عورت (مَرَاءَةٌ اور مَرَّةٌ کے

بھی یہی معنی ہیں)۔

أَسْقِنَا غَيْثًا مَرِيئًا مَرِيئًا۔ یا اللہ ہم کو ایسا پانی

پلا (ایسا پانی برسا) جو ہضم کرنے والا خوب اُٹکائے والا

ارزانی کرنے والا ہو (عرب لوگ کہتے ہیں مَرَّةٌ فِي الْقَدِّ

يَا أَمْرًا عَنِّي جب معدے پر کھانا بھاری نہ ہو اور اچھی طرح

تحلیل ہو جائے)۔

هَتَايَ وَ مَرَأًى مِيرَانِجَ كَر دِیَا۔
فَاتَهُ اَهْنَا وَ اَمْرًا۔ ایسا کرنے سے پانی خوشگوار
ہو گا اور خوب مضم ہو گا۔

يَا تَبْنَانِي مِثْلَ مَرِيٍّ لَعَامٍ شَرْمُخٍ كِي نَلِي
کی طرح ہمارے پاس آتا ہے (شرمُخ کی وہ نلی جس میں
سے کھانا اترتا ہے) باریک اور تنگ ہوتی ہے کیونکہ اس کی
گردن پتلی ہوتی ہے۔ تو یہ تمثیل ہے تنگ دستی اور قلت طعام
کی۔

مَرِيٍّ۔ حلق کی وہ نلی جس میں سے کھانا اترتا ہے یعنی
معدے کا سرا، یہی نلی نیچے جا کر ایک بڑی تھیلی ہو گئی ہے
جس کو کوٹھہ اور معدہ کہتے ہیں۔ پھر پتلی ہو کر آنت بن گئی
ہے جس میں سے پانہ نکلتا ہے۔

اَحْسِنُوا اَمَلًا وَ كَمَّ اَمْرًا وَ كَمَّ اَمْرًا وَ كَمَّ اَمْرًا
اپنے اخلاق اور عادات درست کرو (یہ جمع ہے مَرُوں کی)
اَيِّنْ يُوْرِدُ اَمْرًا وَ كَمَّ اَمْرًا وَ كَمَّ اَمْرًا
ہیں؟

لَقَدْ تَزَوَّجْتَ اَمْرًا۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ جب
حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا تو ایک یہودی سے کچھ کپڑے
خریدنا چاہے (اس نے کہا) تم نے تو ایک بڑی عورت
سے نکاح کیا یعنی کاملہ اور فاضلہ عالی خاندان عورت سے
جیسے کہتے ہیں: هُوَ رَجُلٌ وَ هُوَ رَجُلٌ وَ هُوَ رَجُلٌ
يَقْتُلُونَ كَلْبَ الْمَرْبِيعَةِ۔ چھوٹی عورت کا گستا
ہار ڈالتے ہیں (یہ تصغیر ہے مَرُوں کی)

رَجَمَ رَجُلًا مِّنَ الْيَهُودِ وَ اَمْرًا تَهُ۔ آنحضرت
نے ایک یہودی مرد اور اس کی زندگی کو (جس سے اُس نے
زنا کیا تھا) سنگسار کیا۔

اَمْرًا تَانِ تَدْعُوَانِ اِسَافًا وَ يَابِلَةً۔ دو
عورتیں دیکھیں جو اساف اور نابیلہ کو بھاری تھیں (دونوں
بوتوں کے نام ہیں۔ کہتے ہیں ایک مرد اور ایک عورت نے

اگلے زمانہ میں حرم میں زنا کیا تھا۔ وہ دونوں پتھر ہو گئے
اَلْمُؤْمِنُ مِرًا۔ اَلْمُؤْمِنُ مِرًا۔ ایک مومن دوسرے
مومن کا آئینہ (جیسے آئینہ میں انسان کو اپنا حسن اور
فسح معلوم ہوتا ہے اسی طرح ایک مومن کو دوسرے
مومن سے اپنے عیب و صواب معلوم ہوتے ہیں)۔

لَا يَتَمَسَّ اَمْرًا اَحَدُكُمْ فِي الدُّنْيَا۔ کوئی تم
میں سے دنیا میں نظر نہ کرے (یہ باب يَتَمَفَعَلُ سے ہے روایت
سے اور ہم زائد ہے۔ ایک روایت میں يَتَمَسَّ اَحَدُكُمْ
بِالدُّنْيَا مِنَ الشَّيْءِ الْمَسْرُوعِ ہے یعنی کوئی تم میں سے دنیا
کی کسی مرغوب چیز کو شوق سے اختیار نہ کرے، (بلکہ جیسے مِرًا
دو اکھاتا ہے یعنی ضرورت سے استعمال کرے)۔

سَأَلْتُهُ عَنِ الْمَرْوِيِّ وَ الْكَامِحِ فَقَالَ حَلَالٌ۔
میں نے مری اور کامح کو پوچھا۔ انھوں نے کہا حلال ہیں۔
(دونوں ایک قسم کے سالن ہیں)

مَرُوں۔ ایک مشہور شہر ہے خراسان میں (اس کی
نسبت مَرُوں کی ہے)۔

اَلْمَرْوَةُ وَاللَّهِ اَنْ يَفْضَحَ الرَّجُلُ مَخْوَانَهُ بِفَنَاءِ
دار کا۔ قسم خدا کی مروت یہ ہے کہ آدمی اپنا مخوان مکان کے
صحن میں رکھے (تاکہ دوسرے لوگ بھی اس کے ساتھ کھانے میں
شریک ہوں)۔

اَلْمَرْوَةُ مَرْوَتَانِ۔ الحدیث۔ مروت دو قسم کی
ہے (ایک بستی اور شہر ہیں وہ کیا ہے قرآن کی تلاوت اور
مسجدوں میں برابر حاضر رہنا اور بھائی مسلمانوں کی غنا
پوری کرنے کے لئے ان کے ساتھ جانا اور نوکر اور خادم
کو اچھے حال میں رکھنا تاکہ دوست خوش ہو اور دشمن جل
جائے۔ دوسری مروت سفر کی وہ کیا ہے تو شہر بہت رکھنا
اور عمدہ تو شہر رکھنا اور جو لوگ ساتھ ہوں ان کو کھانا ادا
جب ان سے جدا ہو تو ان کا راز محفوظ رکھنا (افشاء کرنا)
اور مزاح بہت کرنا مگر نہ ایسا مزاح جس سے پروردگار

(ناراض ہو)

تَنْزِيهِ الْجَنُوبِ دَرَسًا اَهًا ضَيْبُهُ وَدَقَمَ شَائِبُهُ
اس کا پانی جنوبی ہوا نکالتی ہے۔ اُس کے قطرے گویا موتی ہیں
اور ان کی بارشیں زور کی ہیں۔

مَا رِيَّة۔ آنحضرت ﷺ کی ٹونڈی تھیں، جن کے بطن
سے حضرت ابراہیم آپ کے صاحبزادے پیدا ہوئے تھے۔
يَا مَارِيَّ اَتَيْتُنِي دِيَسْرِيَا نِي زَبَانِي (یہی
اے رب اصلاح کر۔

مَرَوَانُ بْنُ اُحْكَمٍ۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا سالادہ جنگ
جمل میں قید کیا گیا۔ لیکن امام حسن اور امام حسین علیہما السلام
کی سفارش سے رہا گیا۔

مَرُوثٌ۔ پانی میں بھگوننا، انگلی چبانا، چوسنا، مارنا، نرم
مَرُوثٌ۔ جھگڑے کے وقت صبر کرنے والا بردبار۔
تَمَرِيْنٌ۔ بمعنی مَرُوثٌ ہے۔

اَرْضٌ مَمَرَةٌ۔ جس زمین پر بارش کم ہوتی ہو۔
اِنَّهُ اَتَى السَّقَايَةَ فَقَالَ اَسْقُوْنِي فَقَالَ
الْعَبَّاسُ اِنَّهُمْ قَدْ مَرُوثُوْهُ وَاَفْسَدُوْهُ۔ اُن حضرت
معاویہ کے پاس آئے اور لوگوں سے فرمایا مجھ کو زم زم کا پانی
لاؤ۔ حضرت عباس نے کہا (جن کے متعلق زم زم کا پانی پلانا تھا)
لوگوں نے اُس کو میلا غلیظ کر دیا ہے (اس میں ہاتھ ڈال
ڈال کر) اور خراب کر دیا ہے۔

قَالَ لِابْنِهِ لَا تَخَاصِمِ الْخَوَارِجَ بِالْقُدْرَانِ
خَاصِمُهُمْ بِالسُّنَّةِ قَالَ ابْنُ الرَّبِيعِ خَاصَمْتُهُمْ بِهَا
فَكَاتَهُمْ صَبِيَانٌ يَبْسُ تَوْحِيْنٌ يَغْنَمُهُمْ زَبْرِ بَرٍّ لَے اپنے
صاحبزادے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا۔ جب تم خارجیوں
سے بحث کرو تو قرآن سے مباحثہ مت کرو (قرآن کی آیتیں
محمل اور ذمہ عین ہیں) بلکہ حدیث شریف سے دلیل
لاؤ۔ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا۔ پھر میں نے خارجیوں سے
بحث کی، حدیثیں لائیں۔ تب تو وہ گویا بچوں کی طرح ہونے

جو اپنے گلے کے بار چوستے رہتے ہیں (یعنی لاجواب اور
عاجز ہو گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی ایسا ہی فرمایا ہے کہ،
مخالفین پر حدیث سے استدلال کرو حدیثوں تیراں پر چلاؤ
مَرُوثًا۔ حضرت مریم کی والدہ کا نام تھا مَرُوثًا
اس کے لغوی معنی ہیں رَبَّةُ الْبَيْتِ وگھر کی مالک۔

مَرُوجٌ۔ جانور کو چراگاہ میں چرنے کے لئے چھوڑ دینا،
مشوش کرنا، ضائع کرنا، ملا دینا، مضبوط نہ کرنا، چھوڑ دینا
مَرُوجٌ۔ بگاڑ، خرابا، فساد، اضطراب، التباس۔
اُمْرَاجٌ۔ چرنے کے لئے چھوڑ دینا، ملا دینا، عہد
پورا نہ کرنا۔

مَرُوجٌ۔ چراگاہ (مَرُوجٌ اُس کی جمع ہے)۔
مَرَحَانٌ۔ مونگا یا چھوٹے چھوٹے موتی۔
مَرُوجٌ۔ ملا ہوا، غلط ملط۔

كَيْفَ اَنْتُمْ اِذَا مَرَجَ الدِّينُ۔ اس وقت
تمہارا کیا حال ہوگا جب دین خراب ہو جائے گا (مگر بھائے
گا۔ لوگ طرح طرح کی بدعات اور نئی باتیں دل سے تراش
کر اس میں شریک کر لیں گے۔ اُن حضرت ﷺ کی سنت کو
چھوڑ دیں گے)۔

قَدْ مَرَجَتْ عَهْدُهُمْ دَا مَا نَا تَهُمْ لَوْلَا
کے عہد اور باتیں خراب ہو جائیں گی (نہ عہد پورا کریں گے
نہ امانت ادا کریں گے، دغا بازی اور خیانت اپنا شیوہ
کر لیں گے)۔

خُلِقَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُورٍ وَاحِدٍ وَخُلِقَ
الْجَانُّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ مَّاءٍ۔ فرشتے ایک ہی نور سے
پیدا کئے گئے اور جن آگ کے ٹپکے سے جس میں سیاہی
ملی ہوتی ہے۔

حَوْلَ لَهَا فِي مَرَجٍ۔ اس کی رسی چراگاہ میں ہی کرو
(وہ جہاں جس طرح چاہے پھرتا پھرے)۔

حَتَّى تَعُوْدَ اَرْضُ الْحَدَبِ مَرُوجًا وَانْهَارَ

یہاں تک کہ عرب کی سرزمین میں چراگاہیں اور نہریں دوبارہ
ہو جائیں گی (پہلے عراق عرب اور شام وغیرہ نہایت آباد
اور سرسبز ملک تھے۔ لیکن ترکوں کی بے اعتنائی اور بدانتظامی
کی وجہ سے خشک اور ویران اور غیر آباد ہو گئے۔ آخری زمانہ
میں قیامت کے قریب یہ ملک ایسے لوگوں کے ہاتھ آئیں گے
جو از سر نو ان کو آباد کریں گے آپس میں کے لئے نہریں نکالیں
گے۔ قدیم نہروں کی مرمت کریں گے۔ کیا عجب ہو کہ حجاز
کے ملک تک یہ نہریں لے آئیں اور حجاز کا ملک بھی سرسبز ہو جائے
بعضوں نے کہا مطلب یہ ہو کہ قیامت کے قریب عرب میں
گشت و خون بہت ہو گا تو چراگاہیں خالی پڑی رہیں گی
اسی طرح نہروں سے کوئی پانی لینے والا نہ ہو گا۔ ان میں پانی
کی کثرت ہو جائے گی۔)

مَرْجَہُ الْمَرْجِ النَّاسِ۔ لوگوں کا کام خراب ہو گیا
حَتَّى تَنْزِلُوا مَرْجَہ۔ یہاں تک کہ ایک بلند سونو
پر اتر دو گے۔

اِمْطَرَبَ الدِّیْنِ وَ مَرْجَہُ اَهْلُهُ۔ دین میں اضطراب
پیدا ہو گیا اور دین والے خراب ہو گئے۔

اَلْمَرْجُ وَ الْمَرْجُ۔ گشت و خون اور فساد خرابی
مَرْجَہ کی را کو ساکن کر دیا مَرْجَہ کے وزن پر کر لے کو۔

اِسْمَا الصَّدَقَةِ عَلَی السَّائِمَةِ الْمَرْسَلَةِ فِی
مَرْجَہَا عَامَہَا۔ زکوٰۃ اُن جانوروں میں واجب ہو گی جو
سال بھر مکمل میں چرنے کے لئے سچھوڑ دیئے جاتے ہیں۔

مَرْجَہُ الْاَمْرِ سَاعَتَہُ۔ بادشاہ نے اپنی رعایا کو
مطلق العنان چھوڑ دیا (ایک دوسرے کو مارنے کا حکم دیتے ہیں)
مَرْجَہُ الْحَاثِمِ فِی الصَّبَیْحِ۔ انگوٹھی مسیری انگلی میں
ڈھیلی ہوئی۔

اِنَّ لَا بَیْلَسَ عَوْنًا یَقَالُ لَہُ تَمْرِہُجْ اِذَا جَاہُ
اللَّیْلِ مُکَلَّمًا مَّا بَیْنَ الْخَفَیْنِ۔ ابلیس کے کچھ دوکار
ہیں جن کو تم کچھ کہتے ہیں۔ رات ہوتے ہی مشرق سے مغرب

تک پھیل جاتے ہیں۔

اِبْنُ مَرْجَانَہ۔ عبید اللہ بن زیاد کو کہتے ہیں جو زیاد
ابن ابیہ کا بیٹا تھا۔

مَرْجَلٌ۔ پانی گرم کرنے کا برتن لوہے کا ہو یا کانسی کا یا
پتھر کا یا مٹی کا۔

وَلَمَّا دَرَاہُ اَدْرِیْتُمْ کَاَزِیْرَ الْمَرْجَلِ اَنْ حَضَرَ
کے سینے سے ایسی آواز نکلتی جیسے کیتلی کے جوش مارنے
وقت نکلتی ہے۔

وَعَلِیْہَا شَیْءٌ مَّرَاجِلٌ۔ وہ ایسے کپڑے پہنے تھے
جس پر مردوں کی موتیں بنی ہوئی تھیں (ایک روایت میں
مَرَّاجِلٌ ہے) حلتے حلتے سے یعنی ادنٹ اور پالائوں کی موتیں
بنی ہوئی تھیں، جو ادنٹ کی پیٹھ پر رکھی جاتی ہیں۔

کَوْبٌ مَّرَجَلٌ۔ جس کپڑے پر مرد کی موت بنی ہو۔
تَمَعَتْ مَعَهَا بِرُؤُوسِ مَرَّاجِلٍ۔ اُن کے ساتھ ایک
یعنی یاد بھیجی۔

مَرْجَحٌ۔ اترنا، پھولنا۔

مَرَّاحٌ۔ خوشی (جیسے مَرْحَانٌ ہے)۔
کَمَرٌ نَحْمٌ۔ صاف کرنا، تیل لگانا، جنگ میں شریک
ہو جانا۔

اِمْرَاحٌ۔ خوش کرنا۔

صِفۃُ الْمُؤْمِنِ اَنْ لَا یَطِیْشَ بِہِ مَرْجَحُومٍ
کی صفت یہ ہو کہ خوشی میں پھول نہ جائے (راترانا شروع
نہ کرے حد سے نہ بڑھ جائے)۔

مَرْجَبَہٌ۔ مرجا کہنا۔ یعنی تم اچھے اور کشادہ مقام میں
مَرْجَبًا یَقُوْمُ قَهْوُ الْکُھَادِ الْاَصْهَرِ۔ مرجبان
ان لوگوں کے لئے جو چھوٹے جہاد سے فارغ ہو گئے۔

مَرْجَحٌ۔ خنجر کا وہ یہودی پہلو ان جس کو حضرت
علی رضی اللہ عنہ قتل کیا، کہتا تھا

قَدْ عَلِمْتُ خَیْبَرًا فِی مَرْجَحٍ شَکِی السِّلَاحِ بَطْلُ مَرْجَحٍ

سارا خیر بانٹا ہے کہ میں مرتحب ہوں پورا ہتھیار بند
ہو، جنگ آزمودہ۔

مَرَحٌ کُتْدِی، پاخانہ کا قدح (مَرَحِیضُ جمع ہے)
مَرَحٌ مَرَحٌ کرنا، تیل لگانا۔

نَمْدِیجٌ تیل لگانا۔

مَرُودٌ جو بدن پر ملا جائے تیل ہو یا بٹنہ

یا بالون۔

مَاءٌ مَرِیخٌ۔ جاری پانی۔

مَرِخٌ اور عَقَادٌ۔ دو درخت ہیں جو جلدی سُلگ

جاتے ہیں۔ عرب لوگ اُن سے آگ سُلاکتے ہیں۔

مَرِیخٌ۔ ایک مشہور ستارہ ہے۔

إِنَّ عَمَّارَ خَلَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَوْمَ مَا أَقْصَانِ مُنْبَسِطًا فَقَطَّبَ وَكَشَّتْ لَهُ فَكَلَّمَا

خَرَجَ عَادِلًا إِلَى ابْنِ سَاطِطٍ فَقَالَ إِنَّ عَمَّارَ كَيْسٌ

مِثْنُ يَمْرُخٍ مَعَهُ۔ ایسا ہوا ایک دن حضرت عمرؓ انحضرت

کے پاس آئے۔ آپ اُن کے آنے سے پہلے کھلے ہوئے اور شگفتہ

مزاج تھے رہنسی اور مزاح کی باتیں کرتے تھے، جب وہ آئے

تو آپ ذرا ترش رو بن گئے اور ان سے ملنے کے لئے تیار

ہو گئے۔ جب وہ چلے گئے تو آپ دوبارہ کھل گئے اور مزاح

کی باتیں کرنے لگے (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا یہ کیا بات

ہے؟) آپ نے فرمایا۔ عمر ان لوگوں میں سے نہیں ہیں

جن سے مزاح کیا جائے (ان کے مزاج میں بڑی ثقاہت

اور خود داری اور سنجیدگی ہے، تو اُن سے اسی طرح ملنا چاہئے

مرح کام کی باتیں کرنا بڑی وضع داری کے ساتھ بعضوں

نے کہا یہ مَرَحٌ السَّرَّجَل سے ماخوذ ہے۔ یعنی میں نے

اُس پر تیل ملا پھر رگڑا۔ اور اَمْرَحْتُ الْعَجَبِينَ یعنی

اُن میں اور پانی ڈال کر اُس کو نرم کیا۔ لَيْسَ مِثْنُ يَمْرُخٍ

مَعَهُ کا مطلب یہ ہے کہ عمرؓ ان لوگوں میں نہیں ہیں جن کو

چکنا چٹ کر کے نرم کر لیں وہ تو بڑے سخت اور کُخت اور تند

مزاج کے آدمی ہیں)۔

ذِي مُرَاخٍ۔ ایک مقام کا نام ہے مزدلفہ کے قریب۔

(بعضوں نے کہا ایک پہاڑ ہے مگر میں۔ بعضوں نے ذِي مُرَاخٍ

جائے حطے سے نفی کیا ہے)۔

سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَدِيدِ وَالْبَرَدِ مِمَّ

يَكُونَانِ فَقَالَ لِي إِنَّ الْمَرْيَخَ كَوُكُوبٌ حَادٍ وَشَرٌّ

كَوُكُوبٌ بَارِدٌ الْحَدِيثُ۔ میں نے امام جعفر صادقؑ سے پوچھا

گرمی اور سردی کیوں ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا مَرِیخٌ گرم

ستارہ ہے اور زحل سرد ستارہ ہے جب مَرِیخٌ بلند ہوتا ہے

تو زحل اُتر آتا ہے اور یہ ربیع میں ہوتا ہے تو پھر دونوں

اسی حال میں رہتے ہیں جب مَرِیخٌ ایک درجہ بلند ہوتا ہے

تو زحل ایک درجہ اُتر آتا ہے۔ تین مہینے تک یہی حال رہتا

ہے یہاں تک کہ مَرِیخٌ انتہائی بلندی کو پہنچ جاتا ہے اور زحل

انتہائی پستی کو اس لئے گرمی شروع ہوتی ہے۔ جب

گرمی اخیر ہوتی ہے اور خریف کا موسم آتا ہے تو زحل بلند

ہونے لگتا ہے اور مَرِیخٌ اُترنے لگتا ہے اور دونوں اسی حال

میں رہتے ہیں۔ جب زحل ایک درجہ بلند ہوتا ہے تو مَرِیخٌ ایک

درجہ اُتر آتا ہے یہاں تک کہ مَرِیخٌ انتہائی پستی کو اور زحل اُتر

بلندی کو پہنچتا ہے اب سردی کا موسم شروع ہوتا ہے اور

خریف کا موسم اخیر ہوتا ہے اور سردی کی شدت ہوتی ہے پھر

ان دونوں میں جب کوئی بلند ہوتا ہے تو دوسرا پست ہو

ہے اگر گرمی کے موسم میں کسی دن کچھ خشکی ہو تو وہ چاند کی

وجہ سے ہوگی اور جاڑے میں اگر کوئی دن گرم ہو تو گرمی سورج

کی وجہ سے ہوگی۔ ذلک تقدیر الغریز العلیم۔

مَرُودٌ۔ کاٹنا، عزت خراب کرنا، چوسنا، ملنا، نرم کرنا،

زور سے ہانکنا، لکڑی سے دھکیلنا۔

مُرُودٌ۔ اقدام کرنا، سرکشی کرنا، حد سے بڑھ جانا

ہمیشگی کرنا۔

مَرُودٌ اور مَرُودَةٌ۔ بے ڈار صی مونچھ رامرد

کے لئے۔

مُرَاد۔ ایک قبیلہ ہے ابن لُحْم اسی قبیلہ کا تھا۔
مُرَاد۔ یا مُرَادُ یا مَمَرٌ۔ گزر جانا، تجاوز کرنا، رسی باندھنا
مُرَابَّہ۔ اُس پر صفر غالب ہوا۔
مُرَادَہ۔ تلخی، کر دوا ہٹ۔
مُر۔ تلخ۔

مُرُیڈ۔ زمین پر پھیلا کر، کر دوا کرنا۔
مُرَادَہ اور مَرَاد۔ کھینچ جانا، ساتھ گزرنا، چکر
اُمَرَاد۔ چلانا، کر دوا ہونا، کر دوا کرنا۔
نَمَار۔ ایک دوسرے پر گزرنا ایک دوسرے سے
بغض رکھنا۔

اِسْتَمَلَّ۔ ہمیشہ رہنا، تجاوز کرنا۔
سَحَرٌ مُسْتَمِرٌّ۔ ہمیشہ رہنے والا جادو ہے یا جلدی
والا باطل اور لغو جادو جو چلا آتا ہے۔
نَحْسٌ مُسْتَمِرٌّ۔ ہمیشہ منہوس یعنی چار شنبہ کا وہ دن
جس دن قوم عاد پر عذاب اُتر اٹھا۔
یَوْمُ الْاَرْبَعَاءِ یَوْمُ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ۔ یومِ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ
سے قرآن میں چار شنبہ کا دن مراد ہے۔

لَا تَحِلُّ الصَّدَاقَةُ لِعَفْنِي وَلَا لِذِي مِرَّةٍ
مَسْوِيٍّ۔ خیرات لینا مال دار کو درست نہیں ہے اور نہ اس کو
جو صحیح سالم تھا کٹا زور دار مانٹھا ہو (یعنی تندرست محنت
مزدوری کر سکتا ہو اس کو بھی خیرات لینا درست نہیں ہے
بلکہ محنت مزدوری کر کے روٹی کھانا چاہئے)۔
مِرَّةٌ۔ قوت اور طاقت اور سختی۔

اِنَّهُ كَرِهَ مِنَ الشَّاءِ سَبْعًا اَللّٰهُ مَرَّةً اَللّٰهُ
وَكَذًا وَكَذَا۔ بکری کی سات چیزیں مکروہ ہیں ان میں سے
ایک خون ہے (وہ تو بالاتفاق بغضِ شرعی حرام ہے)
دوسرے پتہ (جس میں سبز کر دوا پانی بھرا ہوتا ہے) ہے
ہیں پتہ ہر ایک جانور میں ہوتا ہے ادنیٰ کے سوا)۔

ہونا، حد سے بڑھ جانا۔

تَمَرِيدٌ۔ چکنا اور مہوار کرنا ہے سونت ڈالنا۔
تَمَرْدٌ۔ اُمروں پر پھڑاڑی والا ہونا، نافرمانی،
سرکشی، بے اعتدالی، حد سے تجاوز کرنا۔
مَارِدٌ۔ ایک قلعہ ہے۔

كَانَ صَاحِبَ خَيْبَةٍ رَجُلًا مَّارِدًا اَمْنُكَ اَنْجَبَا
حاکم ایک سرکش بد خلق شخص تھا۔
مَرْدَةُ الْحَنِّ وَالشَّيَاطِينِ۔ جنوں اور شیطانوں
میں سرکش اور فادوی۔

وَتَصَفَّدُ فِيهِ مَرْدَةُ الشَّيَاطِينِ۔ رمضان کے
مہینے میں سرکش اور شریر شیطان باندھے جاتے ہیں۔
تَمَرَّدَتْ عَشِيرَتَانِ سَنَةً وَجَمَعَتْ عَشِيرَتَانِ
وَتَفَّتْ عَشِيرَتَانِ وَخَضَبْتُ عَشِيرَتَانِ فَالَا ابْنَ ثَمَانِينَ
(معاویہ کہتے ہیں) میں برس تک تو میں امر دہا، ڈاڑھی
مُوچھ نہ مٹی اور میں برس تک پوری ڈاڑھی رکھی پھر میں
برس تک سفید بال چھانٹا رہا، پھر میں برس سے خضاب کر رہا
ہوں، تو میری عمر اسی برس کی ہے۔

مُرِيدٌ۔ دین کا ایک محل تھا۔
مُرْدَانٌ۔ ایک گھائی ہے تبوک کے رستے میں وہاں
آلِ حضرت کی مسجد بھی ہے۔

مُرِيدٌ۔ سرکش۔
شَجَرَةٌ مُرْدَاةٌ۔ وہ درخت جس کے پتے جھڑ گئے ہوں۔
مُمَرَّدٌ۔ چکنا، ہموار۔

مَرْدٌ وَاعْلَى التَّفَاقِ۔ ہمیشہ نفاق انھوں نے
اختیار کر لیا ہے۔

اَهْلُ الْجَنَّةِ جُرْدٌ مُرْدٌ۔ بہشت کے لوگ بن بال
اور بن ڈاڑھی مُوچھ کے ہوں گے (ان کے جسم پر بال نہ ہوں
گے نہ ریش و برت)۔

مَرِيدٌ۔ وہ کھجور جو دودھ میں بھگوئی جائے نرم کر لے

اِنَّهٗ جَرَحَ اِبْهَامَهُ فَاَلْقَاهَا مَرَارَةً وَكَانَ
يُؤْذَنُ عَلَيْهَا۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا انگوٹھا زخمی ہو گیا انھوں
نے اس پر ایک پتہ چڑھا دیا، اسی پر وضو کر لیتے۔

اَدْعَى رَجُلٌ دَيْنًا عَلَى مَيِّتٍ وَارَادَ بَنُوهُ اَنْ
يَمْرُقُوْا عَلَيْهِ عَلِيْهِمْ فَقَالَ شَرِيْحٌ لَمْ تَرَ كَيْفَ مِنْهُ
مَرَارَةُ الدَّيْنِ۔ ایک شخص نے میت پر کچھ فرض کا دعویٰ
کیا۔ میت کے بیٹوں نے اپنے علم پر قسم کھانے کا ارادہ کیا
یعنی ہمارے علم میں کوئی فتنہ اس کا میت پر نہ تھا
تب شریح قاضی نے کہا۔ تم قسم کھا کر اپنی ٹھڈی کی تلخی پر سوار
ہو گے (یعنی ہمیشہ تمھارے مونہوں اور زبانوں پر تلخی رہے
گی یہ خیال کر کے کہ شاید اس کا فرض واجبی ہو)۔

وَالْقِيَّ بِكَيْفِيَّةِ الْفَقِيْ اِسْتِكَانَةً مِّنَ الْجُوعِ مَضْعَمًا
يُسْمَدُ مَا يُخْلَى۔ جوان آدمی نے اپنے ہاتھ ڈال دیئے اپنے
نہیں سپرد کر دیا بھوک کی ناتوانی سے نہ تو بری بات کہہ
سکتا ہے (تلخ) اور نہ اچھی (شیریں)۔

خَرَجَ قَوْمٌ مَّعَهُمْ اَمْرٌ قَالُوْا نَجْبُوْهُ بِالْكَسَا
وَالْجَحْرِ۔ کچھ لوگ ایلو الے کر نکلے کہنے لگے ہم اس سے ٹوٹی
ہڈی جوڑتے ہیں اور زخم کی دوا کرتے ہیں (نہایت میں ہر کہ
مگر ایک تلخ دوا ہے ایلو سے کی طرح)۔

مَا ذَا اِنِّی الْاَمْرَيْنِ مِنَ الشِّفَاءِ الْقَبْرِ وَالْثَغَا
وَدُلْخِ چیزوں میں کتنی بیماریوں کی شفا ہے ایک ایلو اور
رائی (اگر چہ رائی میں ایلو سے کی طرح تلخی نہیں ہوتی مگر اس
کی تیزی کو بھی تلخی قرار دے دیا)۔

هٰذَا اَمْرٌ يَّانِ الْاَمْسَاكُ فِي الْحَيَوَةِ وَالْتَبْدِيْ
فِي الْمَمَاتِ۔ دو بڑی تلخ خصلتیں ہیں (نہایت خراب)
ایک تو زندگی میں مال جوڑ کر رکھنا (بخیلی کرنا) دوسرے
مرنے وقت اسراف کرنا (ایسی باتوں میں مال خرچ کرنے
کی وصیت کرنا جو اس کو فائدہ نہیں دیتیں۔ یعنی خلاف
شرع خواہشات نفسانی میں)

لَقِيَ الْاَمْرَيْنِ۔ معیبتوں میں پڑ گیا۔
اِذَا نَزَلَ سَمِعَتْ الْمَلَائِكَةُ صَوْتِ مَرَا
السَّلْسِلَةِ عَلَى الْقَفَا۔ جب اللہ تعالیٰ کا کلام اُترتا ہے
(دوسری روایت میں یوں ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کا کلام کرتا
ہے) تو فرشتے ایسی آواز سنتے ہیں جیسے سپاٹ صاف پتھر
پر لوہے کی زنجیر چلائیں۔

كَمَا مَرَّ اِلَیْهِ عَلَى الطَّسْتِ الْجَدِيْدِ۔ جیسے
لوہے کو نئے طشت پر چلائیں۔
مَا فَعَلَتْ الْمَرْءُ اَلَّتِي كَانَتْ تُمَارُّهُ وَ
تُسَارُّهُ۔ وہ عورت کہاں گئی جو اُن سے لپٹی تھی ان کا پیچھا
لپیتی تھی۔

اِنَّ رَجُلًا اَصَابَ فِي سَابِغَةِ الْمِرَارِ۔ ایک شخص
کے چلتے چلتے ہاتھ پاؤں رہ گئے گویا رسی ہو گئے۔
اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الْمَوْتَ قَاطِعًا لِمَدَائِرِ اَقْرَانِهِمَا۔
اللہ تعالیٰ نے موت کو حیات کی سخت رسیوں کا کاٹنے
والا بنا دیا۔

ثُمَّ اُسْتَمَرَّتْ مَرِيْرَتِيْ۔ پھر مجھ کو اس کی عادت
ہو گئی میری رتی مضبوط ہو گئی اور مجھ کو پوری قدرت اُس
پر حاصل ہو گئی۔

سَجَلْتُ مَرِيْرَتَهُ۔ اس کی مضبوط رتی کمزور ہو گئی۔
مَرِيْرَتِيْ ایک سالن ہے جس سے روٹی کھائی جاتی ہے
(اس کا ذکر ابو الدرداء کی حدیث میں ہے انھوں نے کہا اَدَخَ
الْخَمْرُ الْتَيْنَانِ شَرَابَ كَوْمِطِيْلِيْنَ لَیْلَۃً كَرَدِيَا۔)

فَسَيِّئَةُ الْمُدَارِ۔ ایک گھاٹی ہے حدیبیہ کے پاس
(بعضوں نے بے کسریم روایت کیا ہے)۔

بَطْنٌ مَّرٌّ اور مَرُّ الظَّهْرَانِ۔ دونوں مقابل
کے نام ہیں مکہ کے قریب۔

مَا اُحِبُّ اَنْ اَلْفُخْ فِي الصَّلَاةِ وَاَنْ لِّيْ مَسَرَّةَ
الشَّافِ۔ مجھ کو نماز میں پھونکنے پسند نہیں ہے گو شرف کار

سب مجھ کو مل جائے (شرٹ ایک مقام کا نام ہے)۔

يُعَارِضُ الْفُتَّانَ كُلَّ سَنَةٍ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ حضرت
جبریل مجھ سے قرآن کا دور ہر سال ایک بار یا دو بار کرتے رہے
روایت صحیح نہیں ہے۔ صحیح یہ ہے کہ ہر سال ایک بار دور کرتے
كَرَّمُ الْوُحُوشِ مَرَّةً مَرَّةً وَفِيهِمْ فَرَسٌ
ایک بار دھونا ہے (اور تین تین بار مستحب ہے)۔
تَوَحُّدًا مَرَّةً مَرَّةً أَنْخَضْتُ لِي وَفِيهِمْ فَرَسٌ
ایک بار اعضا کو دھویا۔

اجْلِسْ أَبَا ثَرَابٍ مَرَّتَيْنِ۔ آنحضرت نے دوبار
یہ فرمایا، ابو ثراب بیٹھ جا۔
فَجِئْتُ مَرَّتَيْنِ۔ آدم دوبار بحث میں غالب آئے۔
أَخْرَجَهُ اللَّهُ مَرَّتَيْنِ۔ اللہ نے اس کو دوبار نکالا۔
راہیک تو کفر سے نکال کر اسلام میں لایا، دوسرے دنیا سے
مسلمان رہ کر نکالا۔

بَعْدَ مَا اسْتَمَرَّ الْحَبِيشُ۔ جب تک کہ سب روانہ ہو گیا
اس کے بعد۔
وَلَقَدْ مَرَّ عَلَى أَجَلِهِ مُنْذُ ثَلَاثٍ تَمِينَ دَنِ ہوتے
کہ آل حضرت کی وفات ہو گئی (شاید یہ خبر زید عمر نے چپکے
سے کسی مدینہ سے آئے والے سے سُن لی ہو یا وہ کاہن ہو گا)
أَمَرَ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ۔ راستہ سے تکلیف دہ چیز
(کاٹا کچرہ پتھر نجاست وغیرہ) ہٹا دی۔

خَرَجُوا بِمَكَاتِلِهِمْ وَمُرُودِهِمْ۔ یہودی لوگ
اپنے بڑے زنبیلیں سیلے سبل لے کر نکلے تھے (بعضوں نے
کہا مُرُودُ وہ رستیاں جن کو پکڑ کر کھجور کے درختوں
پر چڑھتے)۔
لَوْ مَرَرْتُ بِقُبْرِى أَكُنْتُ تَسْجُدًا لَهُ۔ آنحضرت
نے ایک شخص سے فرمایا (جو آپ کو سجدہ کرنا چاہتا تھا)
اگر تو میری قبر پر گزرتے تو کیا مجھ کو سجدہ کرے گا (اس وقت
ہرگز سجدہ نہیں کرے گا۔ مجھ کو مُرودہ سمجھ کر تو اس وقت

بھی سجدہ نہ کر کیونکہ سجدہ اسی خداوند کے لئے مقرر ہے جو ہمیں
زندہ رکھے کسی نہیں مرے گا)۔

أَمَرَ الدَّمَ بِمَا شِئْتُ۔ جس چیز سے تو چاہے خون
بہا دے (بعضوں نے کہا یہ غلط ہے اور صحیح لا مَرِّ الدَّمِ
ایک روایت میں آمُرُ ہے اس کا ذکر آگے آئے گا۔ ایک
روایت میں آمَرَ الدَّمَ ہے)۔

غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ۔ ایک بار دو بار نہیں
شَرِيدَتَيْنِ أَنْ تَدْخُلِي الشَّيْطَانُ بَيْتَنَا أَخْرَجَنَا
مِنْهُ مَرَّتَيْنِ۔ جب بی بی اُم سلمہ نے اپنے شوہر ابوسلمہ
پر رونے کا ارادہ کیا تو آنحضرت نے فرمایا (کیا تو اس گھر میں
پھر شیطان کو بلانا چاہتی ہے جس میں سے ابوسلمہ نے دوبار اس
کو نکالا ایک بار تو جب اسلام لائے دوسری بار جب اسلام
پر مرے)۔

مَرَرْتُ فِي الْمَسْجِدِ۔ میں مسجد میں لوگوں پر سے گزرا
دائما لفظ محذوف ہے "لوگوں پر سے"۔

مَرَادَةُ اللَّهِ نِيَا حَلَا وَحَلَا حَلَا وَحَلَا حَلَا
الدُّنْيَا مَرَارَةً الْآخِرَةِ۔ دنیا کی تلخی آخرت کی شیرینی
ہے اور دنیا کی شیرینی آخرت کی تلخی ہے۔

أَخْلَى يَكْسِي الْمَرَّةَ۔ سرکہ صفر کو توڑ دیتا ہے۔
لَمْ يَجْعَلْ نَسِيًّا إِلَّا صَاحِبَ مَرَّةٍ سَوْدَاءَ مَرَّةٍ
ہر ایک پیغمبر جو بھیجا گیا تو سیاہ سودا صاف مزاج والا۔
مُرَار۔ ایک کرٹا و درخت ہے جو اونٹ کے لئے عمدہ
چارہ ہے۔

كَانَ أَبَا ذَرٍّ فِي بَطْنٍ مَرَّيْنِ غَنَمًا۔ گویا ابو ذرؓ
مرالظہران میں بکریاں چرا رہے ہیں (یہ آل حضرت نے پہلے ہی
سے خبر دیدی تھی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت میں ایسا ہی ہوا
ابو ذرؓ مدینہ سے نکل کر جنگل میں جا کر رہے)۔

لَيْسَ كَاهِلٍ مَرَّةً مُتَعَةً۔ مرالظہران کے رہنے
والوں کو تمتع کرنا درست نہیں (کیونکہ وہ مکہ سے قریب رہتے

ہیں۔ متع تو آفاقوں کے لئے ہے۔

مَرَزُ مشہور پتھر ہے سخت، جو چکنا اور سفید صاف

ہوتا ہے۔

مَرَزُ ہلکی چٹکی لینا جس سے تکلیف نہ ہو۔ اگر زور سے چٹکی لی جائے تو اس کو قَرَصٌ کہتے ہیں (عیب کرنا، دشمنی کرنا، ہاتھ سے مارنا، کاٹنا۔

مَمَارِزُ۔ مہارست

اِمْتِزَازُ۔ لینا جدا کرنا۔

مَرَزَقَانِ۔ وہ گوشت کے ٹوٹھڑے اُٹھے ہوئے جو

کالوں کی لو پر ہوتے ہیں۔

مَرَزَةُ۔ چیل۔

مَرَزَةُ۔ قطعہ۔

مَرَزُ۔ بونا، پست قد۔

اِنَّ عَمَّا اَرَادَ اَنْ يُصَلِّيَ عَلٰی مَيِّتٍ فَمَرَزَهُ حَذِيْفَةُ

حضرت عمرؓ نے ایک شخص پر جنازے کی نماز پڑھنا چاہی تو حذیفہؓ نے ان کی چٹکی لی (اس پر نماز پڑھنے سے منع کیا کیونکہ وہ منافق تھا اور آں حضرتؓ نے حذیفہ بن یمان کو سب منافق بتلا دیئے تھے وہ آں حضرتؓ کے راہ دار تھے)۔

مَرَزُ۔ جو کی شراب۔

اُمَرَزْنِي مِنْ عَجِيْنَتِكَ مَرَزَةً۔ اپنے آٹے میں سے

ایک ٹکڑا اچھ کو کاٹ دے۔

مَرَزْبَانُ۔ پہلوان، بہادر سردار، بادشاہ کا مقرب۔

اَتَيْتُ الْحَيْرَةَ فَاَبْتَهَرْتُ سَجْدًا وَنَلِمْتُ رُكْبَانًا

لَکَہُم۔ (معاذ جب یمن سے آئے تو آں حضرتؓ کو انھوں نے

سجدہ کیا۔ کہنے لگے) میں حیرہ میں گیا (جو کوفہ کے پاس

ایک بستی ہے) وہاں میں نے لوگوں کو دیکھا اپنے ایک بہادر

سردار کو سجدہ کرتے ہیں (اس لئے میں نے بھی آپ کو سجدہ

کیا۔ آپ نے فرمایا ایسا مت کر)۔

مَعَهُ مَرَزَبَةٌ مِّنْ حَدِيدٍ۔ اس کے ساتھ ایک

لوہے کا سبیل (گُرز بیلچہ) ہوتا ہے (بعضوں نے مَرَزَبَةٌ پڑھا ہے اور یہ صحیح نہیں ہے، البتہ جب میم کو ہمزہ سے بدل دیتے ہیں تو اَرَزَبَةٌ

بِیضٌ مَرَازِبَةٌ غَلَبَتْ حَاجِحَةً۔ سفید رنگ بہادری مولیٰ گردن والے سردار، کریم النفس۔

مَرَزْمَرُ۔ ایک ستارہ جو برج جوزا کے پیچھے نکلتا ہے۔

مَرَسٌ۔ ایک طرف پڑ جانا، چوسنا، پونچھنا، بھگوننا، پھر ہاتھ سے لٹکا، خراب ہونا۔

مَمَارِسَةٌ اور مَرَاسٌ۔ کسی کام کو اکثر کرنا، اس کی

عادت ہو جانا، مزاولت کرنا، شروع کرنا۔

تَمَرَسٌ۔ رگڑا کھانا، رگڑنا، کھیلنا۔

تَمَارَسٌ۔ ایک دوسرے کو مار پیٹ کرنا۔

مَاسَرَسْتَان۔ شفا خانہ۔

مَرَسٌ۔ بڑا کھلاڑی، تجربہ کار۔

مَرَسَةٌ۔ رسی۔

اِنَّ مِنْ اَفْثَرَابِ السَّاعَةِ اَنْ يَّتَمَرَسَ الرَّجُلُ

بِدَائِيْہِ كَمَا يَتَمَرَسُ الْبَعِيْرُ بِالسَّجَرَةِ۔ قیامت

قرب ہونے کی ایک نشانی یہ ہے کہ آدمی اپنے دین سے

ایسا کھیلے گا جیسے اونٹ درخت سے کھیلتا ہے (کہیں

اُس کو کھاتا ہے کہیں اُس سے اپنا بدن رگڑتا ہے۔ یعنی

دین کو کھلونا بنالے گا اُس میں ہوائے نفس کے مطابق

ادبالات اور تصرفات کرے گا۔ بعضوں نے کہا مطلب

یہ ہے کہ فتنوں میں گھسے گا اور ان میں ایسی سختی کرے

گا جو اُس کے دین کو نقصان پہنچائے گی، نفع کچھ نہ ہوگا،

جیسے خارشتی شخص اگر اپنا بدن درخت سے رگڑے اور

خونا خون کر دے جب بھی خارشت کو فائدہ نہ ہوگا بعضوں

نے کہا مطلب یہ ہے کہ دین کو کھیل سمجھ کر صبح کو مسلمان

ہوگا تو شام کو کافر ہو جائے گا۔ دنیا سازی میں دین کی خرابی

کی کچھ پرواہ نہ کرے گا جیسے اونٹ درخت کی پرواہ نہیں کرتا

وہ خراب ہو تو جو اس کے پتے کھا لیتا ہے اس کی جڑ ہلا دیتا ہے جس کی وجہ سے بعض درخت سوکھ جاتا ہے (تمایم و تلالین فحسائی امراض). فلاں شخص کے بیٹے تو وہ ہے کے کانٹے بڑے تجربہ کار ماہر ہیں دیہ مریض کی جمع ہے۔

فَطْلَحَ عَلٰی رَجُلٍ حَذَرَ مَرِيْسٍ (دعویٰ حضرت مہر سمرہ رضی اللہ عنہا نسبت کہتا ہے) پھر میرے سامنے ایک شخص نما ہوئے جن سے خوف آتا تھا جنگ آزمودہ لڑائی میں ماہر کُنْتُ اَمْرُسُهُ بِالْمَاءِ۔ میں اس کو پانی ڈال کر ملتی تھی۔

زَعَمَ ابْنُ النَّايِغَةِ اَنِّي كُنْتُ اَعَاخِسُ اَمَارِسَ۔ نابغہ کا بیٹا یعنی عمرو بن عاص (یہ گمان کرتا کہ میں عورتوں کا دلدادہ ان سے کھیلنے والا ہوں دجھالیں خلافت کا سا اہم کام کیوں کر کر سکتا ہوں۔ یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا)

مَرِيْسٌ۔ آفت، مصیبت۔

مَرِيْسٌ۔ پھیلنا، انگلیوں سے کھانا، ایذا دہ کلام کرنا۔ اَمْرَاْسٌ۔ چھین لینا، آپک لیجانا، کمانا۔ مَرَاْسَةٌ۔ چھوٹا حق۔ بقیہ قرضہ۔

اَمْرَمَش۔ شریر۔

فَعَدَا لَتِ بِهٖ نَاقَةً اِلٰی شَجَرَاتٍ فَمَرَمَشَنَ ظَهْرَهُ۔ آپ کی اونٹنی آپ کو درختوں میں لے کر چل دی اور درختوں نے آپ کی پیٹھ پھیل دی۔

اِذَا حَقَّ اَحَدُكُمْ فَرَجَاهُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَمْسُكْهُ مِنْ وَّرَآءِ النَّوْبِ۔ اگر کوئی تم میں سے نماز میں اپنی شرم گاہ کھجائے تو کپڑے پر سے کھجائے (اپنا ہاتھ شرم گاہ سے نہ چھوئے)

مَرِيْسٌ۔ انگلیوں سے پٹکی لینا۔

مَرِيْسٌ۔ آگے نکل جانا۔

تَمَرِيْسٌ۔ اڑ جانا۔

مَرِيْسٌ۔ تیز روا دوشی۔

مَرِيْسٌ یا مَرِيْسٌ۔ بیمار ہو جانا۔

تَمَرِيْسٌ۔ سست کرنا، تیمارداری کرنا۔

اَمْرَاْسٌ۔ بیمار کرنا رائے کا قریب بہ صواب ہونا

بیمار ہونا، مال میں آفت آنا، بیمار پانا، جھکانا، بند کرنا۔

تَمَرِيْسٌ۔ ضعیف ہونا۔

تَمَارِيْسٌ۔ بیمار بننا۔

اَلَا يُؤَدِّرُ مَرِيْسٌ عَلٰی مَرِيْسٍ۔ اچھے صحیح و سالم

اونٹ والے کے اونٹوں پر وہ شخص اپنے اونٹ پانی پلانے

کے لئے نہ لائے جس کے اونٹ بیمار ہوں (اگرچہ شریعت میں

بیماری کی چھوٹ کوئی چیز نہیں مگر اس لئے منع فرمایا ایسا نہ

ہو جس کے اونٹ صحیح و سالم ہیں وہ بیمار پڑ جائیں اور اس کو

یہ خیال ہو کہ چھوٹ لگ گئی)۔

اَصَابَهَا مَرَاْسٌ۔ میوے پر آفت آگئی۔

هَمَّ شِفَاءُ اَمْرَاْسِنَا۔ وہ تو ہماری بیماریوں کی

دوا ہیں (وہ ہمارا بدلہ ظالموں سے لیتے ہیں گویا ہمارے

دلوں کو تندرست کرتے ہیں)۔

اِسْتَاذَنَ اَن يَّتَمَرَسَ فِي بَيْتِي۔ آنحضرت

نے اپنی بیویوں سے اجازت مانگی کہ تیمارداری میرے

گھر میں کی جائے (یعنی جب تک آپ بیمار ہیں تو دوا

دارو و علاج میرے گھر میں رہ کر کرتے رہیں۔

فَاَذِنَ لَهُ۔ ان بیویوں نے آپ کو اجازت دی

اُس وقت آپ بیوی میمونہ یا زینب یا ریحانہ کے گھر میں تھے)۔

اِمْسَحُوا عَلٰی رِجْلِيْ فَاَتَاهَا مَرِيْفَةٌ۔ میرے پاؤں

پر مس کر دو وہ بیمار ہے۔

مَنْ مَاتَ مَرِيْفًا مَاتَ شَهِيدًا۔ جو شخص بیمار

رہ کر مرے اُس کو شہید کا ثواب ملے گا (یہ ہر بیماری کو

شامل ہے لیکن دوسری حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ

مَرِيْسٌ۔ آگے نکل جانا۔

سے خاص ہے)۔
تَادِمَرِیْمًا۔ جو شخص کسی بیمار کی عیادت کرے
کو جائے اُس کو تسلی دے۔

لَا تَحْزَنْ عِنْدَ الْمَرِیْضِ تَمَرُّضُهُ مَا لَفَ
کے پاس اس کی تیمارداری کرنے کے لئے بیٹھ

سُئِیَ مَرِیْضَةٍ۔ بیمار سورج۔ جب اُس کی روشنی

کھٹنا، جلدی چلنا، جمع کرنا، پاخانہ پھینکنا، بچہ

مَرُوطٌ۔ بالوں کا بدن اور اُبرد اور آنکھ پر کم ہونا۔

مَرُوطٌ۔ اُکھیرنا، آستین پھولی رکھنا۔

مَمَارِطَةٌ۔ اُکھیرنا۔

مَرَاطٌ۔ اُکھیرنے کا وقت آنا، کچی کھجوریں گر پڑنا،

بازار جلد چلنا۔

مَرُوطٌ۔ گرنا۔

مَرَاطٌ۔ اُپک لیجانا، جمع کرنا۔

مَرَّةٌ۔ بالوں کا گچھا جو کنگھی کرنے یا اُکھیرنے سے

کلی بالوں کی ہو یا ریشم کی یعنی چادر جو عورتیں

تَحْزَنُ فِي مَرُوطٍ نِسَاءٌ۔ آنحضرت اپنی بیویوں

مَرُوطٌ مَرَجَلٌ۔ آپ ایک چادر اوڑھے ہوئے

تاریوں کی تصویریں بنی تھیں (ایک روایت

سے یعنی اونٹ کے پالان کی تصویریں)۔

مَرُوطٌ قَدْ تَشَرَّبَ۔ تیر کے پر گر گئے تھے۔

أَمْرٌ بِأَمْرٍ۔ بہر گرا ہوا تیر۔

شَبِثَ أَنْ تَشْتَقَّ مَرِیْطًا وَلَی (حضرت عمرؓ

نے ابو محمد ورہ سے کہا، جب انہوں نے بہت زور سے اذان
دی، تم کو یہ ڈر نہیں ہوا کہ تمہاری وہ کھال پھٹ جائے جو
ناف اور پیرو کے درمیان ہے۔

كَانَ يُصَلِّي فِي مَرُوطٍ۔ آنحضرت چادروں میں نماز
پڑھتے تھے۔

مَرْعٌ۔ بہت لگانا، کنگھی کرنا، گھاس اور چارہ بہت ہونا۔
(جیسے اَمْرَاعٌ ہے)۔

تَمَرْعٌ۔ جلدی کرنا یا چارہ طلب کرنا۔

اِمْرَاعٌ۔ جانا۔

مِرَاعٌ۔ چربی۔

أَمْرَعُ الْقَوْمِ۔ اُن دقوم کے پاس گھاس اور
چارہ خوب ہے۔

أَمْرَعَتْ قَائِلٌ۔ اب تو تمہارا مطلب حاصل ہوا
اُترو۔

اَللّٰهُمَّ اَمَقِّنَا غِيَا مَرِیْعًا مَرِیْعًا۔ یا اللہ ہم پر سیا

پانی برساجو ارزانی کر دے خوب چارہ اُگائے اور چاروں طرف

محیط ہو (سب جگہ چاروں طرف برے تاکہ لوگ جہاں چاہیں وہاں

ٹھہر جائیں) اپنے جانوروں کو وہاں رکھ سکیں)۔

اِنَّهُ سَمِعَ عَنِ السَّلَوٰی قَالَا هُوَ الْمَرِیْعَةُ۔

ابن عباس رضی سے پوچھا گیا قرآن میں جو مَرِیْعُوں آیا ہے،

اس سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے کہا مَرِیْعَةُ جو ایک پرندہ ہے

یعنی بٹیر یا لوا۔

هَنِيئًا مَرِیْعًا۔ خوشگوار، خوب چارہ اُگانے

والا۔

مُمَرِّعُ السَّبَابِ۔ خوب چارہ اُگانے والا گھاس

سستی کرنے والا۔

أَرْضٌ مَرُوعَةٌ۔ جہاں چارہ گھاس کی افراط ہو۔

مَا تَدَاوٰی النَّاسُ بِشَيْءٍ خَيْرٍ مِنْ مَرِیْعَةٍ

عَسَلٍ قُلْتُ مَا مَرِیْعَةُ الْعَسَلِ قَالَ لَعَقَةُ عَسَلٍ۔ کوئی

دوا اس سے بہتر نہیں کہ شہد کا ایک مُرعہ کھالیں۔ میں نے کہا
مُرعہ کیا ہے؟ انھوں نے کہا شہد کی ایک چاٹ۔
مُرعُ: ہر چارہ کھانا، اقامت کرنا۔

مُرعُ: آلودہ ہونا۔

مُمرِغ: اور مُمرِغ: لوٹنا۔

امُمرِغ: لعاب بہنا، کلام میں بہت غلطی کرنا۔

مُمرِغ: لوٹنا، بیچ کھانا، درد وغیرہ سے لعاب بہنا
ترد کرنا، ٹھہرنا۔

مُمرِغ: جہاں جانور لوٹے پوٹے ہیں۔

مُمرِغ: دوا تھا المِسْكُ بہشت میں جہاں جانور
وہاں کے لوٹے پوٹے ہیں مُشک سے (مٹی کے بدلے مُشک
میں لوٹتے ہیں، کیونکہ بہشت کی مٹی بھی مُشک و سفید
صاف)۔

أَجْنَبْنَا فِي سَفِيٍّ وَلَيْسَ عِنْدَنَا مَاءٌ فَتَمَرَّغْنَا
فِي الثَّرَابِ۔ (حضرت عمارؓ کہتے ہیں) ہم ایک سفر میں تھے
(ناپاں) تھے اور ہمارے پاس پانی نہ تھا کہ اس سے غسل
کریں۔ آخر ہم مٹی میں لوٹے (حضرت عمارؓ یہ سمجھے کہ غسل کے
بدلے جو تیمم ہے اس میں سارے بدن پر مٹی لگانا ضروری ہی
تھوڑا سا لگا دیا۔ جانور لوٹنا پوٹنا۔

فَتَمَرَّغْنَا عَلَيْهِ وَلَيْسَ بِيَدِنَا إِلَّا الْبَلَاءُ
قیامت کے قریب یہ حال ہوگا کہ ایک شخص قبر پر جا کر اس پر
لوٹے گا (موت کی آرزو کرے گا) یہ کچھ دین کی مصیبت نہ
ہوگی بلکہ دنیا کی آفت اور بلا (جس سے تنگ ہو کر موت کی
آرزو کرے گا۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اس کی عادت
مٹی پر لوٹنے کی نہ ہوگی)۔

مُمرِغ: ایک مقام کا نام ہے۔

وَأَقْلَعَهُ الْمُرْغَابُ۔ اس کو مرغاب بمقلعہ کے

لوہر پر دیا۔

مُمرِغ: شور بہت کرنا، بال لوچنا، جلدی سے برچھا

مارنا۔

مُمرِغ: گھس کر پار نکالنا، ایک طرف سے دوسری
طرف تجاوہ کرنا۔

مُمرِغ: بگڑ جانا۔

مُمرِغ: گھانا۔

امُمرِغ: شور بہت کرنا۔

امُمرِغ: جلدی سے نکل جانا۔

مُمرِغ: شور با۔

يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرْوِقَ السَّهْمِ مِنَ
الْتَرَمِيمَةِ۔ دین سے اس طرح پار ہو کر نکل جائیں گے جیسے
تیرسکار کے جانور میں گھس کر دوسری طرف سے نکل جاتا
ہے۔

أُمِرْتُ بِقَتْلِ الْمَارِجِيِّينَ۔ (حضرت علیؓ رضی اللہ عنہ نے کہا)
مجھ کو ان لوگوں کے قتل کرنے کا حکم ہوا جو دین سے باہر
ہو جائیں (مراد خارجی لوگ ہیں جو خلیفہ برحق کی اطاعت سے
بیکل گئے تھے اور تمام مسلمانوں کو کافر سمجھتے تھے)۔

تَكُونُ أُمَّتِي فِئْرَتَيْنِ فَيَخْرُجُ مِنِّي بَيْنَهُمَا مَارِجٌ
يَسْلِي قَتْلَهُمْ أَوْ لَا هُنَّ بَالِحَتِي۔ میرے بعد میری امت
کے دو گروہ ہو جائیں گے۔ پھر ان میں ایک تیسرا گروہ نکلے
گا، ان کو وہ گروہ قتل کرے گا جو حق سے زیادہ قریب
دو گروہ یعنی حضرت علیؓ رضی اللہ عنہ اور معاویہؓ رضی اللہ عنہ کا گروہ پھر تیسرا
گروہ خارجیوں کا نمودار ہوا ان کو حضرت علیؓ کے گروہ
نے مارا)۔

يَمْرُقُ مَارِقَةً۔ ایک باہر نکل جانے والا گروہ باہر
نکل جائے گا (اسلام سے باہر ہو جائے گا۔ خطائی نے
کہا اس پر اجماع ہے مسلمانوں کا کہ خارجی لوگ گمراہ
تھے مگر مسلمان تھے۔ ان کی عورتوں سے نکاح کرنا، ان کا
ذبیحہ کھانا درست تھا۔ اسی طرح ان کی گواہی مقبول تھی
لَا يَنْتَالِي عَرْوَسًا تَمْرُقُ شَعْرًا هَا رَايَا

انحضرت سے عرض کیا یا رسول اللہ (میری ایک ہنسی لیکن اُس کے بال گر گئے ہیں۔
فَمَرَّقَ شَعْرًا هَا. بیماری ہوئی تو اُس
مرگئے۔ مَرَّقَ شَعْرًا لَا يَأْتِمُرُقُ يَا لَمَرَّقَ (سبکے
میں ہیں یعنی) اُس کے بال جھڑ گئے۔
لَا مِنْ السَّبِيضِ مَا يَكُونُ مَارِقًا. بعضے اُن
کے ہوتے ہیں۔

مَرَّقَتِ السَّبِيضَةُ. اندھنراب ہو گیا رنگدا
ہو گیا۔
مَرَّقَ. گالے والا۔

مَرَّقَ. کوئی بچوں کا گانا اور کہنے پاچی لوگ۔
لَا تَهْدِ اَهْلِي حَتَّى يَبْلُغَ الْمَرَّقَ. انھوں نے موزہ
اسماں تک کہ پیٹ کے نیچے کے تھے تک جو نرم ہوتا ہی پہنچ

مَرَّقَ يَا مَرَّقَ. ایک کنویں کا بھی نام ہے مدینہ میں
مَرَّقَ الْمَارِقُونَ. کچھ لوگ دین سے باہر نکل گئے
رسول نے خلیفہ رسول اللہ سے لڑنا درست سمجھا۔ وہ
عبداللہ بن وہب اور مرقوس بن زہیر وغیرہ تھے جس کو
یہ ایک حدیث میں کہا گیا ہے۔ ان لوگوں کو حضرت
نے نہروان میں قتل کیا، جو ایک بستی ہے بغداد
دفرسخ پر۔

لَا تَقْدُ بَدَأَ يَمِينِهِ يَغْسِلُهَا ثُمَّ غَسَلَ مَرَاقَهُ
اللہ۔ اُن حضرت نے غسل میں پہلے داہنا ہاتھ
پھر پیٹ کا نیچے کا حصہ بائیں ہاتھ سے دھویا۔
مَرَّقَ (یہ مفرد ہے مَرَّقَ کا) یہ ایک سخت سفید
وتا ہے۔

كَانَ هُنَاكَ مَرْمَرَةٌ. وہاں مرمر کا ایک پتھر نکلا۔
مَرْمَرَةٌ. غصہ ہونا، تلخ ہونا۔
مَرْمَرَةٌ. خوش رنگ نازک بدن چھو کری، کُلُّ اُنْ

مَرْمَرَةٌ. گوشت کی ہڈی (سیم زائد ہے۔ اس کا بیان
کتاب "س" میں گزر چکا)۔

مَرْنٌ. اڑنا، بھاگنا، پاؤں میں تیل لگانا۔
مَرَانَةٌ اور مَرُونَةٌ اور مَرُونٌ نرم ہونا سختی
کے ساتھ سخت ہونا۔

مَرُونٌ اور مَرَانَةٌ عادت کرنا، عادت کرنا۔
مَارِنٌ. نرم اور سخت۔

فِي الْمَارِنِ الدِّيَةِ. اگر کوئی ناک کا نرم حصہ جو
بالہ کے نیچے ہے کاٹ ڈالے تو پوری دیت دینا ہوگی۔
تَمَرُونٌ. عادت کرنا، مشق کرنا۔

مَرُونٌ. حال، خلق، عادت۔
قَطَعَ مَارِنَ الْفَمِ. اس کی ناک کا نرم حصہ درز
بینی) کاٹ ڈالا۔

الْوَحْيُ يَمْرُنُ الْقَبِي عَلَى الصَّلَاةِ إِذَا بَلَغَ
سَبْعَ سِنِينَ. بچہ کا ولی جب بچہ کی عمر سات برس کو پہنچے
تو اس کو نماز کی عادت کرائے۔

مَرَّانٌ. ایک بستی کا نام ہے۔

مِرْوَدٌ. سلائی۔
كَمَا يَدُ خُلِّ الْمِرْوَدُ فِي الْمَكْحَلَةِ. جیسے سلائی
سُرمہ دانی میں گھس جاتی ہے۔

إِنَّ لِبَنِي أُمِّيَّةٍ مِرْوَدًا يَجْمَعُونَ إِلَيْهِ بَنِي أُمِّيَّةٍ
کو مہلت کا ایک میدان ملا ہے اس طرف جا رہے ہیں (یہ
حضرت علی رضی نے فرمایا)۔

إِنَّهُمْ يَدْخُلُونَ رَوَادًا إِذْ يَخْرُجُونَ أَدْلَكَةً.
(حضرت علی رضی نے فرمایا) یہ لوگ طالب علم بن کر آتے ہیں
اور راہ بتانے والے (فاضل اور عالم) بن کر نکلتے ہیں۔

مَرَّةٌ. آنکھ میں سُرمہ نہ ہونا، ڈھیلے سفید پڑ جانا سُرمہ
نہ لگانے کی وجہ سے)۔

إِنَّهُ لَعَنَ الْمَرْهَاءَ. اُن حضرت نے اس عورت پر

لعنت کی جو آنکھوں میں سرسبز نہ لگائے۔

مَرَّةً. آنکھ کی بیماری جو سرسبز نہ لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔

تَمَضُّعُ الْبُطُونِ مِنَ الصَّيَامِ مَرَّةً الْعُيُونِ مِنَ الْبُكَاءِ. روزہ دار ہونے سے غالی پیٹ والے سفید آنکھوں والے رونے رونے۔

أَدْلِيَاءُ اللَّهِ مَرَّةً الْعُيُونِ مِنَ الْبُكَاءِ. اللہ کے ولی رونے رونے آنکھیں سفید کر لیتے ہیں (ان پر خون الہی غالب ہوتا ہے اپنے گناہ یاد کر کے)۔

مَرَّةً. سفید پتھر چمکتا ہوا دھار دار چھری کی طرح اور ایک شہر کا نام ہے خراسان میں (اس کی نسبت مَرَوِی ہے)۔

مَرَوِی. مشہور پہاڑ ہے مکہ میں (اس کی نسبت مَرَوِی ہے)۔

قَالَ لَهُ عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ إِذَا أَصَابَ أَحَدُنَا صَبِيحًا أَوْ لَيْلًا مَعَهُ سَبَكِينٌ أَوَّلًا نَحْمُ بِالْمَرَوَةِ وَثُمَّ نَقْتُلُ الْعَصَا. عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے آنحضرت سے عرض کیا اگر ہم میں کوئی شخص شکار کا جانور پالے لیکن اس کے پاس چھری نہ ہو تو کیا ہم سفید دھار دار پتھر سے اور لکڑی کی گھسی سے (جو تیز ہو) ذبح کر لیں۔

مَرَوَةٌ. مروانگی انسانیت تہذیب (اس کی ضد مَرَوِی اور ہَذَا وَهَذَا ہے)۔

إِذَا رَجُلٌ مِّنْ خَلْقِي قَدْ وَضَعَ مَرَوَتَهُ عَلَى مَنْكِبِي فَإِذَا هُوَ عَلَيَّ. یکایک پیچھے سے ایک شخص نے اپنا سر میرے مونڈے پر رکھا، دیکھو تو وہ حضرت علیؓ ہیں فَإِنَّ ذَلِكَ صَارَ مَرَوَةً. یہ تو ایک پتھر ہو گیا۔

مَرَوِی. تمنوں پر ہاتھ پھیرنا تاکہ دودھ خوب نکلتے چھوڑ دیا نکالنا، انکار کرنا، مارنا، لنگر لے بن سے زمین پر گھسٹے چلنا مَمَارَاةً اور مَرَاءً. جھگڑا کرنا، بحث کرنا اپنی

بات کو اچھی قرار دینا اور مخاطب پر طعن اور تشنیع کرنا (بعضوں نے کہا مَرَاءً میں اعتراض ضرور ہوتا ہے مخاطب پر اور جدال عام ہے)۔

امْرَاءً. دودھ بہنا۔

تَمَرِی. آراستہ ہونا۔

تَمَارِی. جھگڑا کرنا، شک کرنا۔

امْتِرَاءً. نکالنا، شک کرنا۔

لَا تَمَارُؤْا فِي الْقُرْآنِ فَإِنَّ مِرَاءً فِيهِ كُفْرٌ.

قرآن میں تکرار اور جھگڑا امت کرنا کیونکہ اس میں تکرار اور انکار کفر ہے اس لئے کہ قرآن سات قراءتوں پر اترا اگر ایک قرات کا انکار کرے تو کو یا قرآن کے ایک حرف کا انکار کیا اور وہ کفر ہے۔ بعضوں نے کہا صفات اللہ اور مسئلہ

قدر وغیرہ میں جھگڑا کرنا مراد ہے اور اہل کلام اور اہل کی طرح تاویلات کرنا اور یہ غرض نہیں ہے کہ قرآن کے مسائل فقہیہ عملیہ میں بحث نہ کی جائے کیونکہ تمام صحابہؓ اور سلف اس کی بحث کرتے رہے البتہ یہ ضرور ہے کہ اس بحث سے مقصود اظہار حق اور صواب ہونا نہ صرف الزام خصم اور اس کی تحقیر اور اپنی لیاقت اور علم کا اثبات)۔

الْمِرَاءُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ. قرآن میں جھگڑا نکالنا کفر ہے (طبعی نے کہا جھگڑے سے یہ مراد ہے کہ ایک بات کو لاکر دوسری آیت کا مضمون رد کرے کیونکہ یہ تکذیب ہے قرآن کی اور وہ کفر ہے، ہر مسلمان پر لازم ہے کہ قرآن کی آیتوں میں سلف کے عقیدے کے موافق تطبیق کرے اگر یہ نہ کر سکے تو اللہ کے سپرد کرے اور کہے اَمَّا بَا رَأْدَ اللَّهِ بِهِ۔ بعضوں نے کہا مِرَاءً سے مراد شک کرنا ہے۔ یعنی اس میں اس کو شک ہو کہ یہ کلام الہی ہے یا نہیں)۔

تَمَارِی هُوَ وَ الْحَرُّ. اس میں اور حُر میں جھگڑا ہوا کہ حضرت موسیٰؑ جن کے پاس گئے تھے وہ خضر تھے یا اور کوئی شخص)۔

ی قُلْ هُوَ مَوْسَىٰ بَنِي إِسْرَٰئِيلَ أَوْ عِزِّرْكَ
بجگڑا ہوا کہ خضر کے پاس جو موسیٰ گئے تھے وہ حضرت
ہمراہ ایل کے پیہر تھے یا دوسرے کوئی موسیٰ
قُلْ نُمَارِدُونَ فِي رُؤْيَا الْقَمَرِ وَهَلْ نُمَارِدُونَ
تھیں۔ کیا تم کو چاند کے دیکھنے میں کوئی شک رہتا ہے
نم چاند اور سورج کے دیکھنے میں ایک دوسرے سے
مکڑے ہو (بھائی ہم کو بھی دیکھنے دو)۔

نُمَارِدُونِي الْمُنْتَبِرِ۔ منبر کے باب میں جھگڑا ہوا (کہ وہ
تاکس لڑی سے بنا تھا؟)۔
وَقَدْ اُمْتَرُوا۔ انھوں نے جھگڑا کیا۔

يَمَارِي بِهِ السُّفَهَاءُ۔ تاکہ بیوقوفوں سے اس میں
جھگڑا کرے۔

قِيَمَارِي فِي الْفُوقِ۔ اور تیر کے اُس مقام پر جو چلے
تے متصل رہتا ہے شک کرے (کہ اس میں کچھ خون وغیرہ
لوگا لگا ہے یا نہیں)۔
فَلَا مَرِيَّةَ۔ کچھ شک نہیں۔

اُمِرَ الدَّامِرُ بِمَا شِئْتَ۔ جس چیز سے چاہے (جو تیر
توں نکال دے) خون بہا دے بس ذبح ہو گیا بعضوں
اُمِرَ الدَّامِرُ رَوَايَتُ كَيْفَ هِيَ۔ بعضوں نے اُمِرَ الدَّامِرُ
شدید خطابی نے کہا یہ غلط ہے لیکن ابوداؤد اور نسائی
لغات میں اُمِرَ رُفِے۔ پس اُمِرَ الدَّامِرُ ادغام کے
تہ غلط نہیں ہو سکتا)۔

مَرُّوْا بِالْشُّبُوحِ الْمُرْهَفَاتِ دِمَائِهِمْ۔ تیر
روں سے ان کے خون نکالے اور بہائے۔

اِنَّا لَنَحْيِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرِيَّتَيْنِ
ان حضرت سے دو وصال اوٹنیاں لے کر لے رہے تھیں
مَرِيَّتَيْنِ کا۔ ایک روایت میں مَرِيَّتَيْنِ ہے مَرِيَّةَ
ہمیں دو وصال اوٹنی کو یعنی جو خوب دودھ دیتی ہے)۔
وَسَاقٍ مَّعَهُ نَاقَةٌ مَّرِيَّةٌ۔ ان کے ساتھ ایک دو

وَصِلَ اُوْتْنِي بِاُنْجِي۔
لِتَقْتُلُ كَلْبَ الْمَرِيَّةِ۔ تاکہ دو وصال اوٹنی کا کتا
مار ڈالے۔

اِنَّا جَبْرِئِلُ عَلَيَّهِ السَّلَامُ لَقِيَهُ عِنْدَ اَحْجَارِ
الْمَرَاةِ۔ حضرت جبرئیل آنحضرت سے مراہ کے پتھروں
کے پاس ملے یعنی قبا کے پتھروں کے پاس۔

مَرَاءُ۔ (بہ غمہ میم) ایک بیماری اور آفت جو
کھجور کے درخت پر آتی ہے۔

مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا يَمَارِي بِهِ السُّفَهَاءُ وَيَبَاهِي
بِهِ الْعُلَمَاءَ اَوْ يُفْقِلَ بوجوه الناس اِلَيْهِ فَيَهْوُوْ
فِي النَّارِ۔ جو شخص دین کا علم اس لئے سیکھے کہ بیوقوفوں سے
بحث اور تکرار کرے (ان پر اپنی لیاقت علمی جتانے اپنی
فوقیت ثابت کرے) اور دوسرے عالموں پر فخر کرے
یا اُس کی یہ غرض ہو کہ لوگ اس کی طرف متوجہ ہوں (اس
کی تعظیم اور تکریم کریں) اس کے مُرید اور معتقد ہوں اس کو
تحفے تحائف دیں اس کی ضیافتیں کریں) تو وہ دوزخ
میں جائے گا۔

دَعِ الْمُمَارَاةَ۔ جھگڑا اور تکرار چھوڑ دے۔
اَنْتَرِكِ الْمَرَاةَ وَلَوْ كُنْتَ مُحِقًا۔ جھگڑا چھوڑ
اگرچہ تو حق پر ہو (اور مخاطب غلط کہہ رہا ہو کہ جھگڑا کرنے
سے بجز اُس کے کہ دشمنی اور عداوت پیدا ہو یا گالی گلوچ
ہو یا مار کٹائی ہو اور کوئی نتیجہ نہیں ہے)۔ ایک بار حق بات تلافی
اور سمجھا دینا وہ بھی نرمی اور نہایت سے کافی ہے اب اگر
مخاطب نہ مانے اور خواہ مخواہ تکرار نکالے تو خاموش ہو جائے
"جواب باطلان باشد خموشی" پر عمل کرے)۔

مَرِيَّةٌ۔ ایک محل تھا بنی قینقار کا مدینہ میں۔
مَرِيَّةٌ۔ ایک پانی کا چشمہ تھا بنی مصطلق کا۔

باب المیم مع الزمار

مَزَجٌ بِمَزَاجٍ - ملانا یا خلط کرنا، برا نگیختہ کرنا۔
 مَزَجٌ بِمَزَجٍ - سبزی کے بعد زرد ہو جانا، دینا۔
 مَمَّا رَجَعَهُ - فخر کرنا ملا دینا۔

تَمَازُجٌ - مل جانا (جیسے اِمْتِزَاجٌ ہے)۔
 مِزَاجٌ - اَلْبَارِءِ کی اصطلاح میں وہ حالت طبیعت کی یاد دہانی جو مختلف عناصر کے ملنے سے پیدا ہوتی ہے ایک دوسرے کی تیزی کو توڑتی ہیں۔

لَوْ مَزَجَ بِنَا الْبَحْرُ لَمَزَجَتْهُ - اگر وہ سمندر میں ملا دی جائے تو سمندر کی حالت بدل جائے۔

مَوْزَجٌ - موزہ۔
 مَزَجٌ بِمِزَاجٍ - مِزَاحَةٌ - دل لگی کرنا، ٹھٹھا کرنا۔
 تَمَزِجٌ - رنگ بدلنا۔

مِمَّا رَجَعَهُ - اور مِزَاجٌ - دل لگی، ہنسی۔

اِمْتِزَاجٌ - ٹپٹی برچرھانا۔

تَمَازُجٌ - دل لگی کرنا۔

كَانَ فِيهِ مِزَاجٌ - آپ میں مزاج تھا (یعنی لطیف گوئی، بذلہ سنجی، خوش مزاجی، مجمع البہار میں ہے کہ مِزَاجٌ بِمِزَاجٍ اسم مصدر ہے اور بکسرۃ میم مصدر)۔

تَجْعَلُ الْقَوْمَ مِزَاجًا حَوْنًا - لوگ ہنسی دل لگی کرنے کے لئے۔
 كَثْرَةُ الْمِزَاجِ فِي الشَّفَا فِي غَايَةِ مَا يُسْتَخْلَطُ اللَّهُ مِنْ الشُّرُوقِ - سفر کی حالت میں رفیقوں سے دل لگی کرنا مگر نہ ایسی خوشی جس سے پردہ دکھانا خوش ہو، مردوت میں داخل ہے (علماء نے کہا ہے مزاج کچھ بڑا نہیں اگر باطل اور کذب نہ ہو۔ کیونکہ آنحضرتؐ سے مروی ہے)۔

إِنِّي لَأَمَزُجٌ وَلَا أَقُولُ إِلَّا الْحَقَّ - میں مزاج کرتا ہوں لیکن سچ بات کہتا ہوں (مزاج میں بھی غلط بات منہ سے نہیں نکالتا۔ وہ قصہ مشہور ہے کہ آپؐ نے ایک بڑے

سے فرمایا "بڑھیاں بہشت میں نہیں جائیں گی" یا ایک شخص سواری کے لئے اونٹ مانگنے آیا، آپؐ نے فرمایا۔ "اچھا اونٹ کا ایک بچہ تجھ کو دوں گا" اور جناب امیر کی مزاج کیا کرتے تھے۔ یہ دلیل ہے صحیح مزاج اور وفور شہاد اور سلامت طبع کی۔ اکٹھے تندرست و سخت مزاج کو کوئی پسند نہیں کرتا)۔

مَزَادَةٌ - وہ طرف جس میں پانی لا دیا جاتا ہے جیسے راویہ اور قربہ اور سلیمہ (اس کی جمع مَزَادٌ ہے)۔

مِزْوَدٌ - چمڑے کا تمیلہ جس میں توشہ رکھا جاتا ہے
 كَانَ فِي مِزْوَدَتِي تَمَرٌ مِثْلُ مِثْرَةٍ تَوَشَّهَ دَانَ مِثْلُ كَبُورَتِي -

مَزْرَأٌ - چکھانا، غصہ کرنا، آہستہ سے چٹکی لینا، تھوڑا پینا۔

مَزَارَةٌ - ظریف ہونا، میوہ پک جانا۔

تَمَزِيرٌ - یعنی مَزْرُوعٌ۔

تَمَزِيرٌ - چوسنا، تھوڑا تھوڑا پینا، ایکبار کی بھانپ۔

مِزْرٌ - احمق، جو، جوار، گہیوں کی شراب۔

إِنَّ نَفْسًا مِّنَ الْيَمِينِ سَأَلَتْهُ فَقَالَتْ إِنِّي

بِهَذَا شَرًّا أَبَايَقَالَ لَهُ الْمِزْرُ فَقَالَ كُلُّ مِزْرٍ

حَرَامٌ - یمن کے چند لوگ آل حضرتؐ کے پاس آئے انہوں نے

پوچھا کہ یمن میں ایک قسم کی شراب ہے جس کو میز کہتے

ہیں (جو کی یا جوار کی) آپؐ نے فرمایا جو شراب نشہ کرے وہ

حرام ہے (انگور کی ہو یا کھجور کی یا جو کی یا چاول کی یا گندم کی یا جوار کی یا گہیوں کی)۔

الْمِزْرَةُ الْوَاحِدَةُ تُخْتَمَرُ - ایک بار تک کا دودھ

پوسنا رضاع کی حرمت ثابت کرتا ہے (یہ ملاؤں کا

قول ہے جو تابعین میں سے تھے۔ دوسری صحیح حدیث

میں وارد ہے کہ ایک بار یا دو بار دودھ چوسنے سے حرمت

ثابت نہیں ہوتی۔ نہایت میں ہے کہ شاید ملاؤں نے یہ

کہ ایک بار دودھ چوسنا حرمت کو ثابت نہیں کرتا
اولوں نے غلطی سے لا کا حرف چھوڑ دیا۔

الشَّارِبُ النَّبِيذَ وَلَا تُمَزَّزُ۔ نبیذ کو ضرورت
میں رفع کرنے کے لئے پی، لیکن بار بار مرمت پی۔

پیتے لئے جسے شرابی شراب کا دور کرتے ہیں۔

الْبُتْعُ نَبِيذُ الْعَسَلِ وَالْجَعَةِ نَبِيذُ الشَّعِيرِ
الْمَزْزُ مِنَ النَّشَاةِ وَالسَّكْرِ مِنَ التَّمْيِ وَالْخَمْرِ
الْعَيْنِ۔ ابن عمرؓ نے کہا شہد کی شراب کو بچہ کہتے
ہے اور جو کی شراب کو جعدہ انگریزی میں بیر کہتے ہیں اور جو
کا شراب کو ہیز اور کھجور کی شراب کو سکر اور انگور کی شراب
کو شراب کہتے ہیں۔

أَلَيْسَ أَرَلَا يَطِيبُ إِلَى سَبْعَةِ آبَاءٍ۔ مزار ست
شعبہ پاک نہیں ہوتا (لوگوں نے پوچھا، مزار کیا ہے؟
ایا ایک شخص حرام مال سے نکاح کرے یا لونڈی خریدے
یا کسی اولاد کو مہزار کہیں گے)۔

مزار چوسنا۔

مَزَاةٌ۔ سخت ہونا، کھٹ مٹھا ہونا۔

مَزَزٌ۔ کھٹ مٹھا (یعنی شیرینی اور ترشگی مل ہوئی)
لَا تُحَرِّمُ الْمَزَّةَ وَلَا الْمَزَّتَانِ۔ ایک دو بار
چوسنے سے رضاع کی حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

سہاگہ بائچ بار نہ چوسے۔

أَلَا إِنَّ الْمَزَّاتِ حَرَامٌ۔ شراب حرام ہے۔
مَزَّةٌ کی جمع ہے یعنی وہ شراب جس میں ترشگی ہو
کو مَزَّاء بھی کہتے ہیں۔ بعضوں نے کہا مَزَّةٌ وہ
جس کو بچہ اور بچی کھجور سے ملا کر بنائی جائے۔

أَخْشَى أَنْ تَكُونَ الْمَزَّاءُ الَّتِي تَهْلِكُ عَنْهَا
نَفْسُ الْقَيْسِ۔ میں ڈرتا ہوں کہیں یہ شراب وہ مزار
جس کے پینے سے عبد القیس قبیلے کے لوگوں کو منع کیا
جائے۔

فَتُرْضِعُهَا جَارِلُهَا الْمَزَّةَ وَالْمَزَّتَيْنِ اس کی طرف
اس کو ایک چسک یا دو چسکے دودھ کے چوسا دے (عرب لوگ
کہتے ہیں تُمَزَّزْتُ الشَّيْءَ میں نے اس کو چوسا)۔

الْمَزَّةُ الْوَاحِدَةُ تُحَرِّمُ۔ ایک چسکا دودھ کا حرمت
قائم کر دیتا ہے (یہ انھیں طائوس کا قول ہے جن کا ذکر گزشتہ
سطور میں باب مَزَزٌ میں آچکا ہے)۔

اشْرَبَ النَّبِيذَ وَلَا تُمَزَّزُ۔ پی، مگر بار بار مرمت
پی (شرابیوں کی طرح اس کا دور مرمت کر ایک روایت میں
تُمَزَّزُ ہے اس کا ذکر اوپر ہو چکا)۔

إِذَا كَانَ الْمَالُ ذَا مِزٍّ فَقِيَّاقُهُ فِي الْأَصْنَافِ
الْثَّمَانِيَةِ وَإِذَا كَانَ قَلِيلًا فَأَعْطَاهُ صِنْغًا وَاحِدًا
ابراہیم نخعی نے کہا۔ اگر زکوٰۃ کا پیسہ بہت ہو تو آٹھوں قسموں
میں جن کا ذکر قرآن میں ہے (اَتَمَّا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ
وَالْمَسْكِينِ (اخیر تک) خرچ کرے اگر تھوڑا ہو تو ایک ہی
قسم کو دیدے۔

مَزِيزٌ بمعنی مَکْثَرٌ ہے مَزِيزٌ کے معنی قلیل بھی لے
ہیں۔

مِزَّةٌ۔ ایک گاؤں ہے دمشق سے ایک میل پر والہ الجا
مزی فن رجال کے بڑے عالم اور تہذیب الکمال کے مؤلف
وہیں کے تھے۔

مَزْعٌ یا مَزْعَةٌ۔ دُور نا۔ دُحْنُکُ انگیوں سے۔

تَمَزَّيْعٌ (معنی مَزْعٌ ہے) جدا کرنا۔

تَمَزَّيْعٌ۔ کٹنا، تقسیم کرنا۔

مَا تَزَالُ الْمَسْأَلَةُ بِالْعَبْدِ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ
وَمَا فِي وَجْهِهِ مَزْعَةٌ تُحْجِمُ۔ آدمی برابر مانگتا رہتا ہے
(سوال سے باز نہیں آتا) یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے جب
ملے گا تو اس کا منہ پر گوشت کا ایک ذرا سا لٹھڑا بھی۔
نہیں ہوگا (سب ہڈیاں رہ جائیں گی۔ یہ دنیا میں سبیک
مانگتے رہنے کی سزا ہوگی)۔

فَقَالَ لَهُمْ تَمَزَّعُوا فَافْهَمُوا الَّذِي لَهُمْ انْخَرَتْ
نے چاروں کے قرض خواہوں سے فرمایا۔ اب اس کعبور کو بانٹ
لو۔ پھر آپ نے ہر ایک کا جتنا دینا تھا پورا ادا کر دیا۔

حَتَّى تَخْتَلَّ إِلَى أَنْ أَفْهَمَهُ يَمَزَّعُ مِنْ شِدَّةِ
غَضَبِهِ۔ یہاں تک کہ میں سمجھا ان کی ناک غصہ کی شدت کی
وجہ سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی دھپٹ جائے گی ایک روتا
میں یہ تم سے ہے رائے ہملہ سے یعنی لرز رہی تھی۔

يُبَارِكُ عَلَى أَوْصَالِ شَيْءٍ مَمَزَّعٍ۔ اللہ تعالیٰ
کے ہوئے عضو کے جوڑوں پر اپنی برکت اتارے گا۔

مَزَّقَ يَمَزِّقُ مَزْقًا۔ پھاڑ ڈالنا، عیب نکالنا، طعنہ مارنا
تکڑے کر ڈالنا، چاک کر ڈالنا، پھاڑنا، ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا
تَمَزَّقَ۔ پھٹ جانا۔

مِزَاقٌ۔ تیز داندنی۔
مِزْقَةٌ۔ ایک ٹکڑا (اس کی جمع مِزَقٌ ہے)۔

لَمَّا مَزَّقَهُ دَعَا عَلَيْهِمْ أَنْ يَمَزَّزُوا كَلَّ
مَمَزَّقٍ۔ جب کسری (بادشاہ ایران) نے آنحضرتؐ کا
خط پھاڑ ڈالا تو آپ نے ایران والوں کے لئے بددعا کی
فرمایا یا اللہ ان کو بھی پوری طرح پھاڑ دے رکھتے ہیں اس
وقت ایران کا بادشاہ خسرو پر دینہ تھا اس کے بیٹے شیروہ
نے اُس کا پیٹ پھاڑ ڈالا۔ اور حضرت عمرؓ نے جب ایران
فتح کیا اس وقت یزدجرد بن شہریار بن شیروہ بن پر دینہ
کا بادشاہ تھا۔

وَعَلَيْهَا نَمَازٌ مَمَزَّقٌ۔ وہ ایک پٹی ہوئی اور مٹی اور

مٹی

إِنَّ طَائِرًا مَزَّقَ عَظْمَهُ۔ ایک پرندہ نے عبد اللہ بن عمر
پر بیٹ کر دی (دَرَقٌ اور رَمَى سَلْعِيہ کے بھی یہی معنی ہیں)
فَمَزَّقَ شَعْرَتِي۔ میرے بال جھڑ گئے۔

إِذَا مَزَّقْتُمْ۔ جب قبروں میں تمہارے جسم کے ٹکڑے
ٹکڑے ہو جائیں گے۔

مَزْمَزَةٌ۔ ہلانا، حرکت دینا۔

تَمَزَّزُوا۔ ہنا، اٹھنا، جھنجھکا ہونا۔

مَزْمُودَةٌ وَتَلْتَلُوكُ۔ اس کو ہلاؤ حرکت دو۔

مَزُونٌ اور مَزُونٌ۔ مَزْنِہ کے سامنے جلدی جلدی چلنا
چمکنا، بھر دینا، تعریف کرنا، فضیلت دینا، تقریب کرنا، بھانپنا

تَمَزَّزُوا۔ بھرا، فضیلت دینا، تعریف کرنا، تقریب کرنا
تَمَزَّنِہ کے سامنے جلدی بھاگنا، عادت کرنا۔

مَازِنٌ۔ ایک قبیلہ کا نام ہے۔

مُزَيِّنَةٌ۔ یہ بھی ایک قبیلہ کا نام ہے۔

مُزْنٌ۔ ابر (دنہا) میں ہے کہ مُزْنٌ ابر۔ اس کا منہ
مُزْنَةٌ ہے۔ بعضوں نے کہا سفید ابر۔

خَرَجَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مُزَيْنَةٍ۔ دینے سے نکل کر دینہ
کی طرف گئے (مُزَيْنِہ ایک شاخ ہے مُفْزِ قَبِيلِہ کی، اس کی نسبت

مُزَيْنٌ ہے)۔

مِزْهَرٌ۔ عود، ستار، طنبورہ۔

إِذَا سَمِعْتَ نَوْتَ الْمِزْهَرِ أَلْقِنِ أَتْلَقُ
هُوَ الْإِثْمُ۔ جب اونٹ ستار کی آواز سنتے ہیں تو ان کو کہیں

ہو جاتا ہے کہ اب ہم کالے جانیں گے (عربوں کا قاعدہ تھا
جب مہمان لوگ آتے تو ان کو خوش کرنے کے لئے عود بجاتے

ان کو شراب پلاتے، اونٹ یہ سمجھ لیتے کہ اب ہم گوشت کے
لئے نھر گئے جائیں گے)۔

إِنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ الْحَقَّ لَيْزٍ هَبَّ بِهِ الْبَاطِلُ
يُبْطِلُ بِهِ التَّمَارَاتِ وَالْمَذَاهِرَ۔ اللہ تعالیٰ اپنا حق

کلام آرا کر باطل کو اڑا دے اور باجوں اور طنبوروں کو
دے (اس کے بدلے لوگ قرآن سنیں، اُس سے حلاوت

اٹھائیں)۔

فَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ مَلَأٍ وَعَرَمَانٍ وَمَزَامِيرٍ
پھر جو کچھ ان کی اماں اور کھیت اور باغات تھے۔

ذَاتُ الْمِزَاهِرِ۔ ایک مقام کا نام ہے اور مِزَاهِرٌ

دول کو بھی کہتے ہیں۔
بڑا بحث کرنے والا، ایک دلیل کو چھوڑ کر دوسری
لے والا۔

إِنَّ رَجُلَيْنِ تَدَاخَيَا عِنْدَ لَا وَكَانَ أَحَدُهُمَا
أَقْرَبَ يَلَدًا. امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس دو شخص دعویٰ کرتے
تھے ان میں ایک دھوکا دینے والا رباؤں کو خلط ملط
لے والا، ایک دلیل کو چھوڑ کر دوسری دلیل کی طرف
لے والا تھا۔

بَابُ الْمَيْمِ مَعَ السِّينِ

سُوءُ الْمُسُوَّةِ عَمَتُ كَرْنَا، دیر لگانا، راستہ کے بیچ میں چلنا
خاؤ ڈالنا، فریب کرنا، عادت کرنا، نرم کرنا۔
اُمْسَاءُ - فساد کرنا۔

اُمْسَاءُ بَيْنَ الْقَوَائِمِ - قوم میں فساد کرنا۔

سُوءُ - پوسٹن لمبی آستینوں کی۔

إِنَّهُ أَهْدَىٰ لَهُ مُسْتَقَّةً مِّنْ سُدُسٍ. آنحضرت
کیا پوسٹن تحفہ میں دی گئی، جس کے کفن اور سجاوٹ ریشمی
کے تھے یا اس کا آستر ریشمی کپڑے کا تھا۔

إِنَّهُ كَانَ يَلْبَسُ الْبَرَّاءِ النَّسَّ وَالْمَسَاقَاتِ وَ
الْفَيْهَاءِ. اس حضرت لمبی ٹوپیاں اور پوسٹنیں پہنتے تھے
ان کو پہن کر ناز بھی پڑھتے تھے۔

إِنَّهُ صَلَّىٰ بِالنَّاسِ وَبَدَأَ فِي مُسْتَقَّةٍ. حضرت
نے نماز پڑھائی اور ان کے دونوں ہاتھ پوسٹن کے
ہتھے (سعد بن ابی وقاص سے بھی ایسا ہی مروی ہے)
مُسْتَقَّةٌ - ایک مقام کا نام ہے قیروان میں۔

سُوءُ يَامُسُوْحٌ. زمین میں سیر کرنا، ہاتھ پھیرنا، اُتر دُر
زائل کرنا، دھونا، فریب کرنا، کنگھی کرنا، کاٹنا اچھی
رت میں پیدا کرنا، بڑی صورت میں پیدا کرنا، مارنا
تھکانا، تھکا کر دینا، دُبا کر دینا، خوب چلنا۔

مُسْمُوْرٌ مِسَاحَةٌ. ماپنا۔

مُسْمُوْرٌ اور مَسْمُوْحٌ. جھوٹ بولنا۔

مَسْمُوْحٌ. گھٹنوں کے اندر کی جانب چھل جانا۔

مَسْمُوْحٌ. ہاتھ پھیرنا، اُتر دُر کرنا، پُر فریب بننا کرنا
تھکانا، دُبا کر دینا۔

مَسْمُوْحٌ کے بھی یہی معنی ہیں اور غسل کرنا، برکت لینا
قلاش ہونا۔

سَمَّاءُ - دوستی کرنا، بیعت کرنا۔

مَسِيْحٌ. کا لفظ حضرت عیسیٰ کے لئے بھی آیا ہے

کیونکہ آپ جس بیمار پر ہاتھ پھیر دیتے وہ چنگا ہو جاتا یا آپ
کا پاؤں ہموار تھا یعنی تلوہ نہ تھا۔ یا آپ مال کے پیٹ سے
تیل لے پیدا ہوئے تھے یا آپ زمین کو طے کیا کرتے تھے۔

بعضوں نے کہا مسیح کے معنی دوست، بعضوں نے کہا عبرانی
زبان میں اُن کا نام مسیح تھا۔ عربی میں مسیح کہنے لگے اور حال
ماہون کو بھی مسیح کہتے ہیں کیونکہ اس کی ایک آنکھ غائب ہو گئی۔

ایک طرف کا چہرہ مَسُوْحٌ ہو گا یا اس لئے کہ وہ ساری زمین
کی سیر کرے گا۔ بعضوں نے کہا دجال کے لئے مَسِيْحٌ کا
لفظ ہے یعنی بد شکل بد صورت مَسِيْحٌ الْقَدَمَيْنِ۔ ہموار

سپاٹ تلوے والے (چکنے نرم جن میں پھٹن اور شکاف نہ ہو)
إِنْ جَاءَتْ بِهِ مَسُوْحٌ إِلَّا لَيَتَيْنِ۔ اگر کچھ دُبلے
سُورین والا پیدا ہو (جس کا سُورین ہڈی سے مل گیا ہو)۔

اَمْسُوْحٌ۔ جو مرد ایسا ہو کہ اس کے سُورین دُبلے ہوں
(ہڈی سے مل گئے ہوں)

مَسْمُوْحٌ۔ جو عورت ایسی ہو کہ اُس کے سُورین دُبلے ہوں۔
تَسْمُوْحٌ اِيَّاكَ لَأَرْضٍ قَالَتْهَا يَكْمُ بَرَّاءٌ مَّشِيٍّ

مسح کرو (یعنی تیمم میں) وہ تمہاری خسن سے (تم اسی سے
پیدا ہوئے اسی کی بدولت کھاتے پیتے ہو۔ بعضوں نے کہا
مطلب یہ ہے کہ نماز میں سجدہ زمین پر کرو تا کہ پیشانی پر
مٹی پر لگے۔ اس صورت میں یہ حکم استحباً با ہو گا نہ کہ وجوباً

إِنَّهُ مَسَّحَ وَصَلَتْ. آنحضرت نے وضو کیا اور نماز پڑھی
لَتَمَسَّحْنَا الْبَيْتَ أَحَلَّلْنَا. جب ہم نے خانہ کعبہ کا
دواں کیا تو حلال ہو گئے (احرام کھل گیا)۔

فَجَعَلْنَا مَسَّحَ عَلَا أَرْجُلِنَا. ہم اپنے پاؤں پر مسح
کرنے لگے (یعنی خفیف صولے لگے)۔

يَمَسُّهُ التَّوَمُّرُ عَنْ وَجْهِهِ. اپنے چہرے سے نیند
کا نشان پونچھ رہے تھے (یعنی آنکھوں پلکوں وغیرہ کو صاف
کر رہے تھے)۔

يَمَسُّهُ عَلَى عِمَامَتِهِ. اُس حضرت اپنے عمامہ پر مسح
کر لیتے (یعنی وضو میں سر نہ کھولتے، عمامہ پر ہر طرح مسح
درست و خواہ پیشانی پر مسح کر کے عمامہ پر پورا کرے یا سارا
مسح عمامہ پر کرے، سر کو ہاتھ بھی نہ لگے۔ اہل حدیث کا یہی
قول ہے۔ حنفیہ کہتے ہیں پیشانی پر مسح کر کے عمامہ پر پورا کر لے)۔

فَمَسَّحَ بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى عِمَامَتِهِ. آنحضرت نے پیشانی
اور عمامہ پر مسح کیا (الوصیفہ اور مالک نے عمامہ پر مسح کرنا جائز
نہیں رکھا اور سفیان ثوری اور امام احمد اور داؤد ظاہری
رحمہم اللہ نے صرف عمامہ پر مسح کر لینا جائز رکھا ہے گو سر کے کسی
حصے پر ہاتھ نہ لگے اہل حدیث کا بھی یہی قول ہے)

حَتَّى أَقْبَلَ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَّحَ بِوَجْهِهِ وَيَدَيْهِ
ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَالَ كُنْتُ عَلَى غَيْرِ طَهْرٍ۔

آنحضرت کو ایک شخص نے سلام کیا (آپ نے جواب نہ دیا)
ایک دیوار کی طرف گئے اور (ہاتھ مار کر) مُنْه اور دونوں
ہاتھوں پر مسح کیا پھر اس کے سلام کا جواب دیا۔ فرمایا میں
بے وضو تھا اور ایسی حالت میں اللہ کا ذکر مناسب نہ سمجھا

کیونکہ سلام اللہ تعالیٰ کا ایک نام ہے۔ علماء نے کہا ہے یہ
حدیث منسوخ ہے دوسری حدیث سے کہ آنحضرت ہر حال
میں اور ہر وقت میں اللہ کی یاد کرتے اور شاید وہاں پانی
نہ ہو گا۔ اس لئے آپ نے تیمم کر لیا۔ کیونکہ تیمم اسی وقت جائز
ہے جب پانی نہ پائے۔ خواہ فرض پڑھنے کی ضرورت ہو یا نفل

کی)۔

وَلَقَعَ فِيهِمَا شَمْسٌ مَسَّحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ۔
اُس حضرت نے تیمم کے لئے مٹی پر دونوں ہاتھ مارے پھر ان کو
پھونکا (تاکہ زائد گرد وغبار اڑ جائے) اس کے بعد ان
ہاتھوں کو اپنے مُنْه اور دونوں پہونچوں پر پھیرا (بس یہی
صحیح اور قوی روایت ہے اور دوبار ہاتھ مارنے کی اور
کہنیوں تک مسح کرنے کی روایتیں کمزور ہیں۔ امام احمد اور
اہل حدیث کا عمل اسی روایت پر ہے)۔

يَكْفِيكَ الْوَجْهَ وَالْكَفَّانِ۔ تجھ کو مُنْه اور دونوں
پہونچوں پر مسح کرنا کافی تھا (زمین پر لوٹنے کی ضرورت
نہ تھی)۔

ثُمَّ مَسَّحَ وَجْهِي وَكَبْطِي۔ پھر میرے مُنْه اور پیشانی
پر ہاتھ پھیرا (شفقت سے بیمار کو تسلی دینے کے لئے)۔

وَلَا يَمَسُّهُ يَأْمُنُ بِسَلِّ حَتَّى يَعْلُقَ۔ تو لیے
ہاتھ نہیں پہنچتے تھے جب تک (انگلیاں) چاٹ نہ لیتے۔

ثُمَّ مَسَّحَ ظَهْرَكَ فَاسْتَحْجَرَ ذُرِّيَّةَ بَيْتِهِ۔ پھر اللہ
تعالیٰ نے حضرت آدم کی بیٹی پر ہاتھ پھیرا اور کچھ اولاد ان کی کھائی
(بعضوں نے اس حدیث کی تاویل کی ہے کہ فرشتے نے اللہ کے
حکم سے ہاتھ پھیرا تو گویا اللہ نے ہاتھ پھیرا)

يَمَسُّهُ مَنَاكَبَنَا۔ آنحضرت صاف میں ہمارے مونڈھوں
پر ہاتھ پھیرتے (صاف برابر کرنے کے لئے)۔

كَانَ إِذَا دَعَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ مَسَّحَ وَجْهَهُ۔ آنحضرت
جب دُعا میں دونوں ہاتھ اٹھاتے تو دُعا کے بعد ان کو مُنْه
پر پھیر لیتے (اور جس دُعا میں ہاتھ نہ اٹھاتے تو مُنْه پر پھیرتے
بھی نہیں)۔

إِذَا مَسَّحَ أَحَدُكُمْ۔ جب کوئی تم میں سے استسقاء
لَا يَمَسُّهُ بِبَيْمِينِهِ۔ تو داہنے ہاتھ سے استسقاء
نہ کرے۔

لَوْ كُنْتُ مَسَّحْتُ عَلَيْهِ بِيَدِي لَأَجْزَأَكَ الْكَلْبُ۔ اگر

ہاتھ پھیرتے ہوئے گدی تک لیجاؤ (ابو موسیٰ نے کہا میں اس حدیث کو نہیں سمجھا)۔

مَنْ مَسَّ رَأْسَ الْيَتِيمِ كَانَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ
بوشفتت اور مہربانی سے یتیم بچہ کے سر پر ہاتھ پھیرے اُس کو ہر بال کے بدلے جو یتیم کے سر پر ہوگا اور اس کے ہاتھ تلے آئے گا ایک نیکی لکھی جائے گی۔

اِمْسَحْ رَأْسَ الْيَتِيمِ وَ اطْعِمِ الْمِسْكِينَ یتیم کے سر پر ہاتھ پھیر اور محتاج کو کھانا کھلا۔

ثُمَّ مَسَّ يَدَهُ عَلَى الْأَرْضِ پھر آنحضرت نے غسل میں زمین پر ہاتھ پھیرا (اس کو زمین پر رگڑا تاکہ اُس کی بو نکل جائے)۔

نَحْنُ اِنْ يَسْمَحَ يَدًا لَا يَتَوَكَّبُ مَنْ لَمْ يَكْسَهُ جس شخص کو تم نے کپڑا نہیں پہنایا اس کے کپڑے سے اپنے ہاتھ نہ پوچھو (بلکہ اپنے رومال یا تولیہ سے پوچھو البتہ اپنا غلام یا خدمت گار جس کو تم ہی نے کپڑا پہننے کے لئے دیا ہو اس کے کپڑے سے پوچھ سکتے ہو)۔

يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ مَسْحَةٌ مُلْكٍ فَطْلَعْ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ۔ (دہائیہ میں ہے يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ مِنْ هَذَا الْكَلْبِ مَنْ خَيْرُ ذِي يَتَمِّ عَلَيْهِ مَسْحَةٌ مُلْكٍ۔
آنحضرت نے صحابہ سے فرمایا) دیکھو اس راستے سے ایک شخص جو مین والوں میں بہتر ہے نمودار ہوگا۔ اس پر بادشاہی کا نشان ہوگا۔ پھر اس راستے سے جریر بن عبد اللہ سجلی نمودار ہوئے (جو مین کے شاہی خاندان میں سے اور وہاں کے بڑے رئیس تھے)۔

وَهُوَ يَرْجُلُ مَسَاحٍ مِنْ شَعْرَةٍ۔ عمار بن یاسر کے پاس گئے دیکھا تو وہ اپنے گیسوؤں میں کھلکی کر رہے تھے (یا کان اور ابرو کے درمیان)۔

وَقَدْ عَلَّقَتْ مَسْحًا عَلَى بَابِهَا۔ حضرت فاطمہ نے ایک کسبل اپنے دروازے پر لٹکایا تھا۔

یہاں سوکھارہ گیا تھا وہاں ہاتھ پھیر دینا تو تجھ کو ہمارا ذکر غسل کی حاجت نہ پڑتی مگر اب چونکہ دیر ہے اس دوبارہ غسل کرنا چاہئے)۔

كَرَّمَ عَلَى رَجُلِهِ السِّمْنَ فِيهَا النَّعْلُ ثُمَّ تَابَعَهُ يَدَيْهِ۔ آپ حضرت نے داہنے پاؤں پر پانی اس میں جوئی تھی۔ آپ نے دونوں ہاتھوں سے اُس پر مسح کر لیا (اس حدیث سے اُنھوں نے دلیل لی ہے جو میں پاؤں کا مسح کافی جانتے ہیں۔ جمہور کہتے ہیں کہ یہ نفع نسیف اگر صحیح بھی ہو تو دوسری صحیح روایتوں سے ملانے کا یہ بھی احتمال ہے کہ آپ نے پاؤں کے اوپر ہاتھ سے مسح کر لیا ہو تو وہ دھونے کے مثل ہو گیا)۔
مَسَّ اللَّهُ مَا بَكَ۔ اللہ تعالیٰ نے اُس کو دھو ڈالا (تو لے لیا تھا)۔

أَغْرَضَ عَلَيْهِمْ غَارَةً مَسْحَاءً۔ اُن پر لوٹ کر مگر ٹھہر گئے (چلتے چلتے ان کو غارت کر کے آگے بڑھ جا۔ عرب لوگ کہتے ہیں مَسَحْتُهُمْ اُن پر سے گزرا مگر ٹھہرا نہیں)۔

لَا عِلْفَةَ وَرَوْثَةً وَمَسْحًا عَنِّي مِيزَانِيہ
یہ جہاد میں مورچہ کی نگہبانی کرتا ہے (جدھر سے دشمن آئے گا احتمال ہو) تو اس کو اپنے گھوڑے کا دانہ لگاس میں کی لید اور اس پر ہاتھ پھیرنا (صاف کرنے کے لئے) (یہ بڑبڑ) سب اس کی ترازوئے اعمال میں ملیں گے، پیر ابر اور ذاب اُس کے نامہ اعمال میں لکھا جائیگا)
فَطْفَنَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ۔ حضرت سلیمان نے غزوں کے پاؤں اور گردنوں کا ثنا شروع کر دیں (بعض لوگوں کی گردن اور پاؤں پر ہاتھ پھیرا)۔

إِذَا كَانَ الْغُلَامُ يَتِيمًا فَأَمْسَحُوا رَأْسَهُ مِنْ أَعْلَاهُ إِلَى سَمِئِهِ وَإِذَا كَانَ لَهُ أَبٌ فَأَمْسَحُوا مِنْ مُقَدَّمِهِ إِلَى خَلْفِهِ۔ جب کوئی لڑکا یتیم ہو تو اُس کے سر پر ہاتھ چند یا کی طرف سے مسائے کی طرف پھیرو، اگر اس کا باپ زندہ ہو تو آگے سے

وَحَبَّوْا بِمَسَاجِدِهِمْ وَمَكَاتِهِمْ۔ یہودی لوگ اپنے سبل اور ٹوکریں لے کر نکلتے تھے۔

لَمْ تَمْسَحْ يَدَكَ بِمَسْحَةٍ۔ آنحضرت نے اپنا ہاتھ ایک کبل سے پونچھا۔

أَتَتْهُ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ بِمَسْحَةٍ۔ عذاب کے فرشتے ایک کبل کا ٹکڑا لے کر اس کے پاس آئے ہیں (اس کی جان اس میں لپیٹ کر لے جاتے ہیں)۔

يَمْسَحُ دُجُوهَهُمْ۔ حضرت عیسیٰ ان مصیبت زدہ مسلمانوں کے منہ پر ہاتھ پھیریں گے (جو دجال کے خوف سے چپے ہوئے ہوں گے ان کو شفیق دیں گے۔ اب غم نہ کھاؤ میں ان پہنچاؤں جال سے ابھی سمجھ لیتا ہوں)۔

فَلَا يَمْسَحُ الْخَصِي فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تَوَاجَّهُ۔

نمازی اپنے سامنے کنکریوں کو برابر نہ کرے کیونکہ اللہ کی رحمت اُس کے سامنے ہوتی ہے (یہ حدیث تفسیر ہے) اُس حدیث کی کہ نماز میں جب کوئی ٹھوکرے تو سامنے نہ تھوکرے کیونکہ اللہ اُس کے اور قبلہ کے درمیان ہے۔ یعنی اللہ کی رحمت)۔

يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْسَحْ الْمُخَفِّينَ قَالَ هَمَّ قَالَ يَوْمًا قَالَ وَيَوْمَيْنِ حَتَّى يَلْعَبَ سَبْعًا۔ (ایک معافی نے عرض کیا) یا رسول اللہ! میں وضو میں موزوں پر مسح کروں؟ فرمایا، ہاں۔ اُس نے کہا، ایک دن تک؟ فرمایا دو دن تک بھی، یہاں تک کہ سات دن تک پہنچے (ام مالک کا عمل اسی پر ہے کہ مسح خفین میں توقیت نہیں ہے لیکن اکثر احادیث صحیحہ اس پر دلالت کرتی ہیں کہ مقیم کے لئے مسح کی میعاد ایک دن رات ہو اور مسافر کے لئے تین دن تین رات۔ جمہور کہتے ہیں یہ حدیث ضعیف ہے اور اکثر صحابہ رفع کا توقیت پر اتفاق ہے)۔

لَمْ يَحْطُمَا حَتَّى يَمْسَحَ بِهَمَا وَجْهَهُ۔ آنحضرت جب دعا کے لئے ہاتھ اٹھاتے تو پھر ان کو نیچے نہ اتارتے جب تک منہ پر نہ پھر لیتے (تا کہ اللہ کی رحمت منہ تک

پہنچ جائے جو تمام اعضا کا سردار ہے اور وہاں سے سارے بدن میں پھیل جاتے)۔

إِذَا اسْتَسْقَى لَقِيتَ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمَعْوِذَاتِ وَ مَسَحَ عَنْهُ بِيَدِهِ۔ آل حضرت جب بیمار ہوتے تو معوذتہ پڑھتے پھر جسم کے کسی حصے پر پھونک مارتے اور ہاتھ سے اس کو (دوسرے اعضاء پر) پھیلاتے۔

لَا يَجَادِرُنِي ظَلَمٌ ظَالِمٌ وَلَا كُفْرٌ يَكْفِي وَلَا مَسْحَةٌ بِلُفٍّ۔ مجھ کو ظالم کا ظلم انصاف سے نہیں روکتا اگر تھپڑ ہو تو اس کا بدلہ تھپڑ سے کرتا ہوں اگر صرف ہاتھ پر پھیرا ہو، تب بھی اس کا بدلہ دلاتا ہوں (یعنی چھوٹے چھوٹے مجرموں کا بھی انصاف کرتا ہوں ظالم کو سزا دیتا ہوں) وَ عَلَى نَعْلٍ مَمْسُوحَةٍ فَقَالَ هَذَا أَحَدُ أُمَّةٍ الْيَهُودِ فَأَنْصَرَفَ مِنْهَا فَأَخَذَ سَكِينًا فَخَصَصَهَا۔ میں ایک جوتی پہنے ہوئے تھا جو سب طرف سے برابر تھی امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ تو یہودیوں کی جوتی ہے، تب اٹھا اور ایک چھری لے کر اُس کو کاٹ ڈالا (عقب سے کاٹ کر چھوٹا کر دیا بہ شکل بال)۔

فَمَسَحَ يَدَايَ فِي دُجُوهِ لَيْلٍ كَهْرًا هَوَا۔

تَمَسَحَ وَصَلٍ۔ وضو کر اور نماز پڑھ۔

أَلَسَّجْدًا عَلَى الْمَسْحِ وَالْبَسَاطِ قَالَ لَا آنْخَرْتُ سَے پوچھا گیا، کیا کبل اور فرش پر سجدہ کریں؟ فرمایا نہیں (یہ حدیث امامیہ نے روایت کی ہے، ان کے نزدیک کھانے اور پہننے کی چیزوں پر سجدہ حرام ہے)۔

تَمَسَّحَ۔ مگر مجھ۔

مَسَّحَ۔ صورت بدل دینا، غلطی کرنا (کتابت میں) دُجُوهِ کر دینا۔

اَمْسَحَ۔ تحلیل ہو جانا۔

مَسَّحَ۔ ٹوٹ جانا، کٹ جانا۔

مَسَّحَ اور مَسَّوْخَ۔ جس کی صورت بدل گئی ہو۔

بِیَدِهِ
مسح ہو
(ہیں)

ہیں اُ
جانا
فرشتوں
لوٹ کر
مسح
اند
ہو

مَسَّحَ
ر
م

اَلْوَاۤءُ اَنْ مَّسَحَ اُحْجَتَ مَكَمَا مَسَحَتْ اَلْقِرَادَةُ مِنْ
سُرَّاسِلَ۔ بازیک پیلے سانپ وہ جن میں جن کی صورت
تھی ہے (جیسے بندر بنی اسرائیل کو مسخ کر کے بنائے گئے

لا یُحْزَمُ اَنْ مَّسَحَ شَيْءٌ مِّنَ الْمَسْخُوحِ۔ جو جانور مسخ ہو گئے
میں ان کا کھانا درست نہیں ہے رجب البحرین میں کہ مسخ
جانور یہ ہیں۔ بندر، سور، کتا، ہاتھی، بھیریا، چوہا، لود،
کلیں، لادیں، لہند، گاجر، سیاح، کپڑا، بام، چھلی، لکیرا، کچھو، اچھا، اور غنقا،
کری، بچہ، میہ (خار پشت) سانپ۔ بھٹے کہتے ہیں، جو جانور
مسخ ہوئے تھے وہ تین دن سے زیادہ نہیں جیے، تین دن کے
بعد مر گئے اور یہ جانور ان کی صورت پر ہیں مگر یہ وہ لوگ نہیں
ہیں جو مسخ ہوئے تھے۔

اِنَّ اُمَّةً مِّنَ الْاُمَمِ مَسَحَتْ وَاَخْشٰی اَنْ تَكُوْنَ
مِنْہَا۔ ایک امت مسخ ہو گئی تھی اور میں ڈرتا ہوں کہ اس کو
(سوسمار گھوڑ بھوڑ) بھی ان میں سے نہ ہو (اس لئے اس کا
گوشت نہیں کھاتا)۔

مَسَدٌ۔ بٹنا، چلتے چلتے تھک جانا۔
مَسَدٌ۔ زور سے ہاتھ پھیرنا۔

مَسَدٌ۔ چھال کی رسی یا خوب بٹی ہوئی مضبوط رسی۔
حَرَمٌ شَجَرٌ الْمَدِیْنَةُ اِلَّا مَسَدًا فَحَالَةٌ۔ میں نے
مدینہ کے درخت اُکھیرنا کا طنا حرام کر دیا۔ مگر بڑے چرخ کی
رسی کے لئے جو گھاس یا چھال سے بنائی جاتی ہے یا چرخ
کی بیج کی لکڑی کے لئے (جس پر چرخ گھومتا ہے)۔

اِذْنَ فِیْ تَطْعَمِ الْمَسَدِ وَالْقَائِمَتَيْنِ۔ آں حضرت
نے مدینہ میں بیج کی لکڑی اور آزو بازو کی دو لکڑیاں جو
چرخ میں لگائی جاتی ہیں، ان کے کاٹنے کی اجازت دی
(کیونکہ کھیت اور باغات میں پانی دینے کے لئے ان کی
ضرورت تھی)۔

اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ لَیَمْنُ

اَنْ یُعْطَمَ الْمَسَدُ۔ آں حضرت چرخ کے درمیان کی لکڑی
بھی کاٹنے کی ممانعت کر دیتے (بعضوں نے کہا مسد سے
مراد درخت کی چھال ہے یعنی ٹوٹنے کی رسی)۔ اور قرآن میں جو
حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ہے اُس کے دہی معنی ہیں)۔

مَسَسْتُ بِمَسِیْسٍ مَّیْسِیْسٍ۔ چھونا ہاتھ لگانا، بغیر عامل
کے آزمانا، لگانا، جماع کرنا، لاچار کرنا۔

مَسَسْتُ مَسًا۔ دیوانہ ہو گیا۔

مَسَّاسَةٌ اور مَسَّاسٌ۔ چھونا، جماع کرنا۔

اِمَسَّاسٌ۔ چھوانا، تعمیر کرنا۔

مَسَّاسٌ۔ ایک دوسرے کو چھونا۔

مَسَسْتُ۔ جنون کو بھی کہتے ہیں، کیونکہ عرب لوگ یہ سمجھتے
تھے کہ یہ بیماری جنون کے ہاتھ لگا دینے سے پیدا ہوتی ہے
مَسِیْسَةٌ۔ ایک قسم کا حلوا ہے۔

اَلْمَسُّ مَسٌّ اَزْمَبٌ۔ اُس کو چھو تو جیسے خرگوش
کو چھو (اُس کا جسم ایسا نرم اور ملائم ہے)۔

مَسَّہُ یَعْدَابُ۔ اس کو سزا دی۔

فَاَتَیْتُہٗ بِہَا فَقَالَ مَسَّوْاْ مِنْہَا۔ میں وضو کا برتن
آں حضرت کے پاس لایا۔ آپ نے صحابہ سے فرمایا اس میں
سے پانی لو وضو شروع کرو۔

فَاَصْبَتْ مِنْہَا مَا دُونَ اَنْ اَمْسَہَا۔ میں نے
اُس عورت سے سب باتیں کیں (بوس و کنار مساس وغیرہ
صرف جماع نہیں کیا)۔

وَلَحْدٌ یَّحْدُ مَسَّاسٍ النَّصَبِ۔ موسیٰؑ کو ذرا بھی
تھکن محسوس نہیں ہوئی۔

لَوْ رَأٰی نَبِیُّ الْوَعْدِ تَجَرُّشَ مَا بَيْنَ لَابَتَہَا
مَا مَسَّہَا۔ اگر میں جنگلی بکریوں کو مدینہ کے دونوں تھیرے
میدانوں کے درمیان بھاگتے ہوئے دیکھوں، تب بھی میں
ان کو ہاتھ نہ لگاؤں (نہ چھڑوں کیونکہ مدینہ آں حضرتؐ کا
حرم ہے وہاں کی گھاس اُکھیرنا، درخت کاٹنا، جانور

مارنا تک حرام ہے۔

فَلَا يَمَسُّ ذَكَرَ الْبَيْمِينِ۔ داہنے ہاتھ سے اپنے ذکر نہ تھامے (یعنی استنجا میں اگر ڈھیلا چھوٹا ہو تو بائیں ہاتھ سے ذکر پکڑے اور ڈھیلا واہنے ہاتھ میں تھامے پھر ذکر کو اس پر پھرائے)۔

أَوْ يَمَسُّ مِنْ طَيِّبٍ لِنَفْسِهِ۔ یا اپنے گھر کی خوشبو لگائے (اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ گھر میں خوشبو رکھنا مستحب ہے)۔

وَلَا تَمْسُوهُ طَيِّبًا۔ (ایک شخص احرام کی حالت میں مہر گیا تھا۔ آں حضرت نے فرمایا) اس کو خوشبو مت لگاؤ۔ (کیونکہ وہ قیامت کے دن احرام باندھے لبیک کہتا ہوا اٹھے گا)۔

مَا مَسَّتْ حَرِيرًا۔ میں نے کوئی ریشمی کپڑا بھی اتنا نرم اور ملائم نہیں چھوا (جیسی آنحضرتؐ کی تفصیلی تھی) لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ۔ اس سے وہی لوگ فائدہ اٹھائیں گے یا مزہ پائیں گے جن کے دل کفر اور شرک سے پاک ہیں۔

فَكَوَّ بِمَسَّةٍ۔ (آں حضرتؐ کو غسل کے بعد تالیہ دیا گیا بدن پونچھنے کو) لیکن آپؐ نے اس کو ہاتھ نہیں لگایا (اسی حدیث سے بعضوں نے کہا ہے کہ وضو یا غسل کے بعد بدن نہ پونچھنا بہتر ہے کیونکہ وہ رطوبت ایک عبادت کا اثر ہے اس کا دور کرنا منع ہے جیسے شہید کا خون دھونا اور روزہ دار کے منہ کی بو زائل کرنا۔ بعضوں نے کہا پونچھنا بہتر ہے بعضوں نے کہا دونوں برابر ہیں..... (مترجم کہتا ہے اگر سردی یا کسی بیماری کا ڈر نہ ہو، تب تو نہ پونچھنا بہتر ہے اور اگر یہ ڈر ہو تو پونچھ ڈالنا بہتر ہے)۔

تَمَاشُ الْحَتَّانَيْنِ۔ مرد کے حشفہ کا عورت کی فرج میں غائب ہو جانا۔

مَنْ أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ فَلَا يَمَسُّ مِنْ شَعْبَةٍ

وَبَشْبَةٍ۔ جس شخص کا ارادہ قربانی کرنے کا ہو تو وہ ذی الجحش کے پیلے ذبے میں نہ بال نکلوائے نہ جسم کا کوئی حصہ رناخن وغیرہ، اکثر علماء نے اسی حدیث سے قربانی سے پہلے بال نکلوانا یا ناخون کترانا حرام رکھا ہے۔ شافعی نے اس کو مکروہ رکھا ہے اور امام ابوحنیفہؒ نے جائز رکھا ہے مَا مِنْ بَنِي آدَمَ مَوْلُودٌ إِلَّا يَمَسُّهُ الشَّيْطَانُ۔ آدمیوں میں ہر ایک بچہ جو پیدا ہوتا ہے شیطان اس کو چھوتا ہے (وہ روتا ہے۔ یہ حدیث تمام لوگوں کے لئے عام ہے۔ انبیاء اور اولیاء اور صالحین سب کو پیدائش کے وقت شیطان چھوتا ہے مگر حدیث کی رو سے ذو شخص مستثنی ہوئے ہیں ایک حضرت عیسیٰؑ دوسرے حضرت مریمؑ)۔

مَسَّ الْحَصَى فَقَدْ لَعَا۔ جو شخص نماز میں کنکریاں برابر کرے، اُس نے ایک لغو حرکت کی (جس سے نماز فاسد تو نہ ہوگی مگر مکروہ ہو جائے گی)۔

فَلْيَمَسَّ بَشَرَتَهُ۔ اپنے بدن پر لگائے۔ مَا مَسَّتْ قَدًا مَا كَا إِلَّا دَرَضٌ۔ آنحضرتؐ جب عرفات سے مُزدلفہ کو آئے تو سوار ہو کر آئے آپؐ کے پاؤں زمین سے نہ لگے۔

مَنْ مَسَّ فِي حُفٍّ وَاحِدٍ أَصَابَهُ مَسٌّ مِنَ الشَّيْطَانِ۔ جو شخص ایک پاؤں میں جوتا پہن کر چلے (دو پاؤں نہ لگا ہو) تو شیطان سے اُس کو تکلیف پہنچے گی۔ حَاجَةٌ مَأْشَاءَ۔ ہم حاجت۔

هَانَ عَلَيْكَ الْمَسِيئُ۔ اُن کو سب چیزوں میں تصرف کرنا آسان ہو گیا۔

أَيَغْتَسِلُ مِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ قَالَ لَعَنَ قَالَ فَمَنْ آذَى خَلَهُ الْقَبْرُ قَالَ لَا إِنَّمَا مَسَّ الشَّيْبَابُ (امام جعفر صادقؑ نے کسی نے پوچھا کیا) جو شخص میت

ن دے وہ غسل کرے؟ فرمایا، ہاں۔ پھر اُس نے پوچھا جو کوئی
کو قبر میں اتارے؟ فرمایا اس پر غسل نہیں ہے کیونکہ اس نے
دے کے جسم کو ہاتھ نہیں لگایا بلکہ (کپڑے رکھنے) کو چھوا۔
ابنہ اگر مردے کے اتارنے میں اس کا بدن چھو جائے تب غسل
کا واجب ہوگا۔ لیکن مشہور قول امامیہ کے نزدیک یہ ہو کہ غسل
کے بعد مردے کے چھونے سے غسل لازم نہیں آتا اس صورت
میں جسک استعجاباً ہو گا نہ کہ وجوباً۔

مِسْطَحٌ بِخِیمَةٍ کَاسْتَوَىٰ بِأَسْ کی کوئی لکڑی۔

مِسْطَحٌ مِّنْ آبٍ ثَلَاثَةٌ۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا بھانجہ
جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو تہمت لگانے میں شریک ہو گیا تھا،
آنحضرتؐ نے اُس کو حدِ قذف لگائی۔

کُنْتُ بَيْنَ امْرَأَتَيْنِ فَصَارَتْ أَحَدُهُمَا
الْأُخْرَى بِمِسْطَحٍ۔ حمل بن مالک نے کہا میں دو عورتوں
کے درمیان تھا اتنے میں ایک نے دوسرے کو خیمہ کے سنتوں
سے مارا۔

مَسْقَاً۔ پانی پینے کی جگہ، گھاٹ، گھروچی۔

أَبْلَغْتُ الزَّائِحَ مَسْقَاتَهُ۔ (حضرت عثمانؓ نے کہا)
میں نے چرائے والے کو اس کے پانی پلانے کے مقام تک پہنچایا
اور مطلب یہ ہے کہ میں نے اپنی رعیت کے ساتھ ہر طرح کی رعایت
کرائی کہ ان کو کھانا پانی سب دیا کسی کو تکلیف نہیں پہنچائی،
مَسْقَاً۔ پکڑنا، لٹک جانا، روک لینا، چکل مارنا، ہتھی لینا۔
مَسَاكَةً۔ بہت پانی لینا، بخل، کجھوسی۔

مَسِيكٌ۔ یعنی مَسَاكٌ اور مُشْكٌ کی خوشبو لگانا۔
إِسَاكٌ۔ پکڑ لینا، روک لینا، بارش روک لینا،
خاموش رہنا، باز رہنا۔

تَسَاكٌ وَتَمَاكٌ وَإِسْتِمَاكٌ۔ یعنی مَسَاكٌ اور
تَمَاكٌ۔ ضبط کرنا۔

إِسْتِمَاكٌ۔ باز رہنا، رک جانا سواری پر جمانا۔
بَادِنٌ مِّمَّا يَسَاكُ۔ یہ آنحضرتؐ کی ایک صفت ہے یعنی

آپ کے اعضاء باقوت ایک کو ایک تھامے ہوئے تھے یہیں کہ
ڈھیلے ٹپکتے ہوئے۔

لَا يُمَسِّكُ النَّاسُ عَلَى تَبِيْعِي فَيَاتِي لَا أُحِلُّ إِلَّا
مَا أَحَلَّ اللَّهُ وَلَا أُحْذَرُ إِلَّا مَا حَذَرَهُ اللَّهُ۔ لوگوں
کو نہیں چاہیے کہ ہر بات میں میری ریحہ کریں (یعنی اُن
باتوں میں جو اللہ تعالیٰ نے خاص اپنے پیغمبر کے لئے رکھی ہیں جیسے
چار سے زیادہ عورتوں کا درست ہونا وغیرہ) کیونکہ میں اسی چیز
کو حلال کرتا ہوں جس کو اللہ تعالیٰ نے حلال کیا ہے اور اسی
چیز کو حرام کرتا ہوں جس کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے (مطلب
یہ ہے کہ بعض احکام شریعت کے آنحضرتؐ سے مخصوص ہیں اُن
میں اللہ تعالیٰ نے خاص اپنے پیغمبر کے لئے رخصت رکھی ہے،
دوسروں کو آپ کی نظیر لاکر کچھ نہ کرنا چاہیے)۔

مَنْ مَسَكَ مِنْ هَذَا الْفَتَى بَشْيْءٍ۔ جو شخص اس
مال غنیمت میں سے کوئی چیز روک رکھے گا (یعنی چھپا کر رکھے
گا) حاکم اسلام کے پاس داخل نہ کرے گا۔

خَذِي فِرْصَةً مِّنْ مَّسْكَةٍ فَطَبَّيْتُ بِهَا۔ ایک ٹکڑا
مشک کا لے کر اس سے پاکی کر (اصل میں فِرْصَةٌ کہتے ہیں لیکن
یہاں پاؤں کے ٹکڑے کو، یہاں مراد یہ ہے کہ اس میں کوئی خوشبو
لگا کر شرمگاہ کی پاکیزگی کرے۔ زعفرانی نے کہا مَسْكَةٌ کے
معنی یہ ہیں کہ پُرانا چھڑا استعمال کرے نئے کپڑے کو کیوں
خراب کرے)۔

إِنَّهُ رَأَى عَلَى عَائِشَةَ مَسْكَتَيْنِ مِنْ فِرْصَةٍ أَخْضَرِ
لے حضرت عائشہؓ کو حیا ندی کے دو کنگن پہنے دیکھا۔
فِي يَدَيَّابْنَتَيْهَا مَسْكَتَانِ۔ اس کی بیٹی کے ہاتھ میں
دو کنگن تھے۔

رَأَيْتُ الثُّعْمَانَ بْنَ الْمُنْذِرِ وَعَلَيْهِ قُرْطَانٌ وَ
دُمْلَحَانٌ وَمَسْكَتَانِ۔ میں نے ثعمان بن منذر کو دیکھا وہ

۱۵ جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ السُّنَنُ
الْكُذْبُ هَذَا حِلٌّ وَهَذَا حَرَامٌ الْآيَةُ۔

دوبالیاں پہنے تھا اور دو بازو بند اور دو کنگن۔

شَعْبِيٌّ ذَفِيفٌ يَرْتَبِطُ بِهِ الْمَسْكُ كچھ تھوڑا سا جس سے کنگن باندھا جائے۔

قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَمَعَهُ أُمِّيَّةٌ بَنُ خَلْفٍ فَأَحَاطَ بِهَا الْأَنْصَارُ حَتَّى تَجْعَلَ نَافِي مِثْلُ الْمَسْكَةِ - عبد الرحمن بن عوف نے کہا (یہ جنگ بدم کا قلعہ ہے، جب عبد الرحمن بن عوف ال غنیمت لوٹ رہے تھے، اتنے میں امیہ بن خلف جو سخت کافر تھا، اُن کو ملا اور کہنے لگا۔ عبد الرحمن یہ تم کیا لوٹ رہے ہو میری جان بچاؤ تو تم کو بہت فائدہ ہوگا۔ عبد الرحمن نے امیہ کو اپنی پناہ میں لے لیا، لیکن حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے جن کو امیہ نے مکہ میں سخت تکلیفیں دی تھیں، امیہ کو دیکھ کر انصاف کو بگاڑا اور کہا اگر امیہ بچ گیا تو میں نہیں بچنے کا، امیہ بن خلف عبد الرحمن کے ساتھ تھا۔ عبد الرحمن کہتے ہیں انصار نے بلال کا کہنا سُن کر، ہم کو گھیر لیا یہاں تک کہ کنگن کی طرح وہ ہمارے گرد ہو گئے (اور عبد الرحمن کو بچا کر امیہ کو گھونس کی طرح تلواروں کے ٹھونسے دے کر مار ڈالا)۔

أَيْنَ مَسْكٍ حَبِيبِي بِنِ أَخْطَبَ كَانَ فِيهِ ذَخِيرَةٌ مِنْ صَامِتٍ وَحُمَلَى قَرَمَتْ بَعَثَ إِلَى الْإِفِ دِينَارًا كَانَتْ أَوَّلًا فِي مَسْكٍ حَمَلٍ شَمَّ فِي مَسْكٍ تَوَرَّ شَمَّ فِي مَسْكٍ حَمَلٍ - کہاں ہے جی بن اخطب کی مشک (جو یہودی تھا) اس میں چاندی سونے کا اور زیور کا ایک ذخیرہ تھا جس کی مجموعی قیمت دس ہزار اشرفی تھی۔ یہ سارا مال پہلے ایک بکری کے بچے کی کھال میں رکھا گیا تھا اس کے اوپر سے ایک بیل کی کھال اس کے اوپر سے ایک اونٹ کی کھال تھی۔

مَا كَانَ فَرَاشِي إِلَّا مَسْكٌ كَبِشٍ - حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (میرا بچھونا ایک مینڈھے کی کھال کا تھا۔ فَعَيْتُهُ أَمَسًا - لوگوں نے ایک مشک فائز کر دی۔ (یعنی وہی کھال جس میں جی بن اخطب یہودی کا زور زور تھا

اس کو مَسْكٌ الجَمَلُ کہا کرتے تھے ہر ایک نئی دھن کے واسطے وہ مانگے پر دیا جاتا تھا۔)

أَمَّا بَنُو فَلَانٍ فَحَسَاكَ أَمْرًا سَ وَمَسْكُ أَحْمَاسٍ فَلان کے بیٹے تو بڑے بہادر آزمودہ کار اور سخت گیر دل ہیں، (مَسْكٌ جمع ہے مَسْكَةٌ کی۔ مَسْكَةُ اُس شخص کو کہتے ہیں کہ جب وہ کسی چیز کا پیچھا کرے تو اس کے ہاتھ سے چھٹ نہ سکے اور اگر کوئی شخص اس سے کہے کہ جنگ کے لئے اُتر دو تو بھاگے نہیں)۔

نَحْنُ عَنْ بَيْعِ الْمُسْكَيْنِ - آل حضرت نے بیع مسکین سے منع کیا (اس کو بیع عَرَبَان بھی کہتے ہیں، وہ یہ ہے کوئی شخص دوسرے کو کچھ پیسے بیعانہ کے طور پر دیے اور یہ شرط بٹھہرے کہ اگر آئندہ یہ بیع نہ ہو تو اس پیسے کو بائع ضبط کر لے گا (مشتري کو واپس نہ ملے گا)۔

إِنَّ أَبَا سَفْيَانَ رَجُلٌ مَسِيكٌ - (مَسْكٌ بنت بنتہ نے آنحضرت سے عرض کیا کہ) میرا خاوند ابوسفیان ایک نجیل آدمی ہے پیسہ روکے رکھتا ہے (خرچ نہیں کرتا، ابو موسیٰ نے کہا یہ مَسِيكٌ بروزن سِکِیڈ ہے یعنی پیسے کو بہت روکنے والا)۔

مَسْكٌ - ایک مقام کا بھی نام ہے ملک عراق میں جہاں مصعب بن زبیر رضی اللہ عنہ مارے گئے۔ اور ایک مقام ہے اہواز میں جہاں حجاج اور ابن اشعث میں سخت جنگ ہوئی تھی۔

لَا يُمْسِكُ ذَكَاءَ إِذَا بَالَ - آل حضرت پیشاب کے وقت ذکر کو ہاتھ سے نہیں تھامتے۔

إِنَّ أَمْسَكَتَ لَفْسِي - اگر تو میری جان روک لے (یعنی توجھ کو مار ڈالے)۔

فَأَمْسَكَتَ الدَّمَ - خون بند ہو گیا۔

تَمَسَّكَ هُوَ لَا عِيْدَ بَيْنَهُمْ - ان لوگوں نے دین میں اُن کی پیروی کی۔

أَعْطِ مُسْكًا تَذْفًا. یا اللہ! ہاں روک رکھنے والے
میں، کمال تباہ کر دے (مراد وہ شخص ہے جو فرفر کو
دینا ہو۔ نفل صدقہ مراد نہیں ہے)۔

أَمْسِكْ عَنْهُ بِذَنْبِهِ۔ اس کے گناہ کی مڑا سے اس
کو بچا دیا۔

إِذَا أَمْسَكَ الرَّجُلُ وَقْتَهُ الْآخَرَ. اگر ایک
شخص نے ایک شخص کو پکڑ رکھا اور دوسرے نے اگر اس
کو نفل کر ڈالا اس صورت میں اکثر علماء کا یہ قول ہے کہ
قاتل پر قصاص واجب ہے اور پکڑ رکھنے والے کو سزا دی جائیگی
مگر امام مالک کے نزدیک ان دونوں پر قصاص واجب
ہوگا۔ اب جو قانون معتلی ہندوستان میں جاری ہے
وہ بھی امام مالک کے قول کے مطابق ہے۔

إِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ۔ (جب شکاری گتے
نے فکسار کے جانور میں سے کچھ کھا لیا تو معلوم ہو کہ اس نے
اُس جاندار کو اپنے کھانے کے لئے پکڑا تھا نہ کہ مالک کے لئے
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ۔ تو ایسے
جانور کا کھانا درست نہ ہوگا۔)
فَدَبَقْنِ مَسْكَهَا۔ اُنھوں نے اُس کی کھال کی دبا
کر لی۔

مَلَأْنِ مَسْكُكُمْ بِهَمَّالْنِ تَوَضُّؤُا بَعْدِي۔ اگر
تم اُن دونوں چیزوں کو (یعنی وتر آں اور سنت کو)
تمہارے رہو گے (یعنی قرآن پر عمل کرتے رہو گے اور سنت
کی پیروی کیے رہو گے تو میرے بعد ہرگز گمراہ نہ ہو گے)۔
أَمْسِكْ أَطِيبُ الطِّيبِ۔ مشک بہت عمدہ خوشبو
ہے۔

أَمْسِكْ خِلَافَهُ آجِي بَكْرٍ۔ ابو بکر رضی کی خلافت
کی مدت شمار کر لے (یعنی خیال میں رکھ تاکہ آگے حساب
درست ہو)۔

لَتَكُونَنَّ فِيمَ الْقَبَائِحِ أَطِيبٌ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ

رَجِيحِ الْمَسَاكِ۔ روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کو مشک کی خوشبو
سے زیادہ پسند ہے

أَلَسَا أَهْلُ الْمَحْرَمَةِ تَلَسُّ الْخُلُحَالَيْنِ قِ
الْمَسَاكِ۔ جو عورت احرام باندھے ہو وہ پازیب اور کنگن پہن
سکتی ہے (کیونکہ احرام میں زیور پہننا منع نہیں ہے)۔

لَيْسَ بِهِ مُسْكَةٌ۔ اُس میں کچھ زور نہیں ہے۔
مُسْكُنٌ بِمُسْكَنَةٍ۔ ذلت اور مفلسی اور محتاجی۔

اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مُسْكِينًا وَآمِتْنِي مُسْكِينًا. یا اللہ!
دنیا میں بھی تو مجھ کو مسکین رکھ اور مسکینی پر میرا خاتمہ کر دے لیخت
صاحب مجمع البحار نے اس باب میں ذکر کیا ہے حالانکہ اس کا اصلی
مقام کتاب التین ہے۔
مَسُوٌّ شَوْخِي كَرْنَا۔

تَمِيسِيَّةٌ۔ كَيْفَ أَمْسَيْتَ كَهْنًا، يَا مَسَاكَ اللَّهُ بِالْخَيْرِ
کہنا۔

إِمْسَاعٌ اور مُمَسَّى۔ شام کرنا۔
مَسَاعٌ۔ شام کا وقت یعنی ظہر سے لے کر مغرب تک
(ایوننگ)۔

أَمْسَيْنَا وَآمَسَى الْمَلِكُ لِلَّهِ۔ ہم نے شام کی اور
اللہ کے سارے ملک نے۔

أَلْعَدُّ لِلَّهِ مَسَانًا وَمُصَبَّحًا۔ اللہ کا شکر صبح
اور شام۔

أَمْعَابُ آبِي الْخَطَّابِ يُمَسُّونَ بِالْمَغْرِبِ الْوَاطِئِ
کے ساتھی مغرب کی نماز میں دیر کرتے ہیں (تاریکی تک)۔

باب الميم مع الشين

مَشَجٌ۔ ملا دینا۔ خلط کرنا۔

أَمْسَاجٌ۔ عورت کے پانی اور خون سے بلا ہوا اور
میل کچیل جو ناف میں جمع ہوتا ہے۔

لَتَمَّ يَكُونُ مَشِيحًا أَرْبَعِينَ كِيلَةً۔ پھر چالیس

تک وہ لفظ پانی اور خون میں ملا رہتا ہے۔ **مَشِیْمٌ** کی جمع **أَمْشَاجٌ** ہے۔

إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ النَّاسَ أَمْشَاجًا۔ اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو مخلوط بنایا (قسم قسم کے طبائع اور مزاج اور اخلاط اور اخلاق اور عادات رکھتے ہیں)۔

مَشْرًا۔ ظاہر کرنا (جیسے نشا ہے)۔
مَشْرًا۔ شرارت اور سرکشی کرنا، جماع کے لئے رغب ہونا۔

مَشِیْرٌ۔ درخت میں کونیل نکلنا، تقسیم کرنا، جدا کرنا، پہنانا، بھول جانا، گھاس اگانا۔

مَشْرٌ بمعنی **مَشْرًا** ہے اور تو نگر کی کا نشان دکھائی دینا، سبز ہو جانا، کپڑے پہننا۔

مَشْرًا۔ کپڑا زمین کا سطح ظاہر (جیسے بَشْرًا ہے)۔
وَأَمْشَا سَكَمَهَا۔ اُس کے سلم میں (جو ایک درخت ہے) کونیل نکل آئیں۔

فَاكَلُوا الْخَبْطَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ ذُو مَشْرِ۔ آخر انھوں نے درخت کے پتے کھائے جس کی کونیل نکل رہی تھی۔
إِذَا أَكَلْتُ اللَّحْمَ وَجَدْتُ فِي نَفْسِي مَشِيرًا۔ جب میں گوشت کھاتا ہوں تو میرے دل میں جماع کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔

مَشْرًا۔ اُس کو پہنایا۔
مَشْرٌ۔ ملا دینا، خلط کرنا تاکہ گل جائے، پہنچنا، دشمنی کرنا، چوسنا، تھوڑا تھوڑا کر کے سب لے لینا، دودھ تھوڑا دودھنا اور تھوڑا تھن میں پھوڑ دینا۔

مَشَشٌ۔ جانور کے پیر میں موترانکھنا۔
مَشِشٌ۔ مغز نکالنا۔
مَشَشٌ۔ کہری ہڈی کھانا، چوسنا۔
إِمَشَاشٌ۔ حاصل ہونا۔

إِمَشَاشٌ۔ پتھر یا ڈھیلے سے استنجا کرنا، تھن میں سے

سارا دودھ دودھ لینا، حاصل کرنا۔

جَلِيلُ الْمَشَاشِ۔ (یہ آں حضرت کی ایک صفت ہے) یعنی (بڑیوں کے کنارے (جوڑ) بڑے تھے (جیسے کہنیاں کندھے، گھٹنے)۔

مِلْجَعُ عَتَارِدٍ ایسا نارا (لی) **مَشَاشِہ**۔ حضرت عمار بن یاسرؓ کی ہڈیوں تک میں ایمان بھرا ہوا ہے۔

بَصْرٌ پکایزاع **الْمَخَاضِ** **مَشَاشِہ**۔ ایسی مار کے ساتھ جیسے حاملہ اونٹنی اپنا پیشاب گراتی ہے۔

مَا زِلْتُ أَمْشُ الْكَذِبَ۔ میں برابر دواؤں کو ملاتا رہا۔

أَمْشَ سَمَهَا۔ یعنی مکہ کے سلم میں کونیل نکلیں۔
شَارِبُ الْخَمْرِ اِذَا شَرِبَ بَقِيَ فِي مَشَاشِہ

أَرْبَعِينَ يَوْمًا۔ شراب پینے والا جب شراب پیتا ہے تو اُس کا اثر اُس کی نرم ہڈیوں میں چالیس دن تک رہتا ہے۔

مَشِشٌ۔ مشہور میوہ ہے یعنی زرد آلو جو دمشق میں بکثرت ہوتا ہے (خوبانی)۔

مَشَقٌّ۔ (ایک سریانی لفظ ہے اس کے معنی بگڑنا) یعنی ایسا۔

مَشَطٌ۔ ملانا، خلط کرنا، کنگھی کرنا۔
مَشَطٌ۔ چربی دار ہونا، کام کرتے کرتے سخت ہو جانا یا اُس میں کانٹا گھس جانا۔

مَشِيطٌ بمعنی **مَشَطٌ** ہے۔
إِمَشَاطٌ۔ مل جانا، کنگھی دار ہونا، کنگھی کرنا۔

طَبْتُ فِي مَشِطٍ وَمَشَاطَةٍ۔ آں حضرت پر جادو کیا گیا اُن بالوں میں جو سر اور ڈاڑھی سے کنگھی کرنے کے وقت جھڑتے تھے۔

مَشَطْنَا۔ ہم نے اُن کے (یعنی آں حضرت کی صاحبزادی کے) بالوں میں کنگھی کر دی (اکثر علماء نے میت کے بالوں

کی

کئی کرنا مستحب رکھا ہے لیکن اہل کو ذہ اس کے خلاف

تَمَشُّطُہُنَّ اُن کے سر میں کنگھی کرتی تھیں۔

مِشْطُہ کنگھی۔

تھی اَنْ يَمْتَشِطَ كُلَّ يَوْمٍ۔ آں حضرت نے ہر روز

کنگھی کرنے سے منع فرمایا (کیونکہ اس میں ایک طرح کی عیث

پسندی ہے۔ اب دوسری حدیث میں جو ہے کہ آپ سر میں

بہت ڈالتے تھے اور ڈاڑھی میں بہت کنگھی کرتے تھے،

اسی طرح یہ حدیث کہ کنگھی سفر اور حضر آنحضرت سے بعد نہ ہوتی

اس حدیث کے معارض نہیں ہے کیونکہ یہ دونوں حدیثیں

ضعیف ہیں دوسرے یہ کہ ان حدیثوں میں یہ مراحت نہیں

ہے کہ آپ ہر روز کنگھی کرتے تھے۔ اور امام غزالی نے احیاء

العلوم میں جو روایت کی ہے کہ آنحضرت ہر روز دوبار کنگھی

کرتے تھے تو یہ حدیث صحیحہ کو نہیں ملی۔ اور امام غزالی نے

احیاء العلوم میں بہت سی حدیثیں ایسی روایت کی ہیں جن

کوئی اصل نہیں ہے اب یہ مخالفت عورتوں اور مردوں

کے لئے عام ہے۔ مگر عورتوں کے حق میں کراہت بہت

تھی ہے کیونکہ ان کو زینت کی ضرورت ہے۔ میں کہتا ہوں مردوں

کی میں بھی یہ کراہت تنزیہی ہے نہ کہ تحریمی اور اس سے غرض

ہے کہ مرد عورتوں کی طرح رات دن زیب دزینت اور آرائش

پڑھائیں۔

تَمَشُّطُہُنَّ تاکہ وہ کنگھی کر لے (جیسی نے کہا کنگھی عورتوں کے

مٹا کر مستحب ہے اور مردوں کو ایک دن یا دو دن آڑنا وغیرہ)

لَمْ يَكُنْ هَذِهِ الْمَشْطَةُ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اس قسم کی کنگھی آنحضرت کے زمانہ میں نہ تھی

مَاشِطَةُ۔ مسلائی کنگھی چوٹی کرنے والی عورت۔

مَاشِطَةُ۔ ایک لیجانا، کمانا، جمع کرنا، چبانا، دودھنا، آہستہ

کھینکنا، مارنا۔

تَمَشُّطُہُنَّ۔ برتن کا سب کھانا کھا جانا۔

تَمَشُّطُہُنَّ۔ نجاست دور کرنا، پتھروں سے استنجا کرنا۔

اَلْمُتَشَّاعُ۔ اُچک لے جانا، سونت لینا، سب دودھ

تھن سے دودھ لینا۔

لَا تَهَيَّ اَنْ يَتَمَشَّعَ بِرَوْثٍ اَوْ عَظِيمٍ۔ آنحضرت نے

گو بر یا بڑی سے استنجا کرنے سے منع فرمایا (کیونکہ بڑی جنوں

کی خوراک ہے اور گو بر اُن کے جانوروں کی)۔

مَشْفَاؤُ۔ اونٹ کا ہونٹ۔

لَا اَعْدَا بَيًّا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اِنَّ النَّقْبَةَ

قَدْ تَكُونُ مِشْفَاؤَ الْبَعِيرِ فِي الْاَبِلِ الْعَظِيمَةِ فَخَرَّبُ

كُلُّهَا قَالَ فَمَا اَجْرَبَ الْاَوَّلَ۔ ایک گنوار نے عرض

کیا رسول اللہؐ کھلی ایک اونٹ کے ہونٹ میں شترج ہوتی

ہے پھر سارے اونٹ غار شترج ہو جاتے ہیں اس سے یہ

معلوم ہوتا ہے کہ یہ مرض متعدی ہے، آپ نے فرمایا بھلا یہ

تو کہو پہلے اونٹ کو کھلی کہاں سے آئی۔

مَشَايِرُ الْحَبَشَةِ۔ حبشی کے ہونٹ۔

مَشَّقُ۔ جلدی سے مارنا، جلدی سے کھا لینا، جلدی کھنا

حروف کو لمبا کرنا، کتابت میں تنگی کرنا، لمبا کرنے کے لئے

کھینچنا، پھاڑ ڈالنا۔

مَشَّقُ۔ ایک ران دوسری ران سے مل جانا۔

مَمَاشِقَةُ۔ گالی دینا، شور مچانا، کھینچنا۔

اَلْمُشَاقُ۔ مارنا۔

تَمَاشِقُ۔ کھینچ کھینچ کرنا۔

تَمَشُّقُ۔ پیٹھ موڑنا۔

اَلْمُتَشَّاقُ۔ اُچک لیجانا، کاٹ لینا، سارا دودھ دودھ

لے لانا سُحْرَہُ فِي مَشْطٍ وَمَشَاقِقَ۔ آں حضرت پر

کنگھی اور اُن بالوں میں جو کنگھی کرنے میں جھڑتے ہیں جادو

کیا گیا۔

مَشَاقِقَ۔ اُس چورے کو بھی کہتے ہیں جو ریشم اور

کتان کے صاف کرنے میں جھڑتا ہے۔

رَأَى عَلَى طَلْحَةَ ثَوْبَيْنِ مَصْبُوعَيْنِ وَهُوَ مُحْسَرٌ
فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ إِنَّمَا هُوَ مَشْقُوقٌ. حضرت عمرؓ نے طلحہ
کو دیکھا کہ احرام کی حالت میں دو رنگین کپڑے پہنے ہیں پوچھا
یہ تم نے کیا کیا؟ انہوں نے کہا یہ تو گبرو کا رنگا ہوا ہر دو
گبرو یا ملتانی مٹی کا رنگا ہوا کپڑا احرام کی حالت میں پہن
سکتا ہے۔

ثَوْبٌ مَشْقُوقٌ۔ گبرو میں رنگا ہوا کپڑا۔
عَلَيْهِ ثَوْبَانِ مَشْقَقَانِ۔ وہ دو کپڑے گبرو میں
رنگے ہوئے پہنے تھے۔

كُنَّا نَلْبَسُ الْمَشْقُوقَ، الرَّحْرَامَةُ (جابر کہتے ہیں)
ہم گبرو کا رنگا ہوا کپڑا احرام میں پہنتے تھے۔

الْقَفِيبُ الْمَشْقُوقُ۔ ابھی سیدھی چھری رجم
البحرین میں ہے کہ مَشْقُوقِ آل حضرت کی چھری کا نام تھا۔

اَصْبَغِيهِ مَشْقُوقٌ۔ گبرو سے رنگ لے (یہ آنحضرتؐ
نے ایک عائضہ عورت سے فرمایا)۔

مَشْكُوكَةٌ۔ طاق (بعضوں نے کہا مَشْكُوكَةٌ اُس لوہے کو کہتے
ہیں جس پر قندیل لگائی جاتی ہے)۔

اِنَّمَا يَخْرُجُ مِنْ مَشْكُوكَةٍ وَاحِدَةٍ۔ (نجاشی بادشاہ
جس نے قرآن سن کر کہا کہ) قرآن اور انجیل دونوں ایک طاق
سے نکلے ہیں (مطلب یہ ہے کہ دونوں اللہ کا کلام معلوم

ہوتے ہیں)۔

مُشَلَّلٌ۔ ایک مقام کا نام ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان
مُشَامِلٌ۔ پھرتیلا، اپنا کام پورا کر لے والا۔

كَيْفَ رَأَيْتَ زَبْرًا أَقْطَا وَتَمَرًا أَمْرًا مُشَمِعًا لَمَقًا
(حضرت عدیؓ کو فرمایا) تو نے عبداللہ بن زبیرؓ کو کیسا

پایا، بنیر اور کھجور کی طرح نرم یا تیز زد پھرتیلے باز کی طرح۔
مَشْوَدٌ۔ عمامہ۔

فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَمْسَحُوا عَلَى الْمَشَاوِزِ وَالْتِسَاخِ
آل حضرت نے اُن کو حکم دیا کہ عماموں اور موزوں (پایتابوں)

پر مسح کر لیں (یعنی وضو میں)۔

مَشْنُوعٌ۔ کپڑے سے مارنا، پھیل ڈالنا، جماع کرنا، کھڑے
کپڑے سے پونچھنا، پوست اڑا دینا۔

تَمَشَّيْنِ۔ ناخوشی سے دودھ دینا۔

اَلْمَتَشَّانُ۔ کاٹنا، اُچک لے جانا، سونمتنا نہیں
کا سارا دودھ دودھ لینا۔

مَشَانٌ۔ ایک مقام ہے بصرے کے پاس جہاں کھجور
بہت پیدا ہوتی ہے۔

مَشَانٌ اور مَشَانٌ۔ عمدہ قسم کی تازہ کھجور۔
مَشُوٌّ يَمْشُوٌّ يَمْشِيٌّ يَمْشَاوٌ۔ دست لالے والی دوا

مُسْهِلٌ، دست آور دوا، جلاب۔
اَلْمَشَاءُ۔ دست آنا۔

مُشْتَى۔ پاخانہ۔
اَلْمُشْتَاءُ۔ جلاب لینا۔

خَيْرٌ مَا تَدْرِي تَمْ يَوْمَ اَلْمَشْيِ۔ بہتر دوا جو تم کو
ہو وہ مُسْهِل ہے (یعنی جلاب لینا بڑا عمدہ علاج ہے)

يَسَاكُنُ مَشَيْنٌ۔ تم کس چیز کا جلاب لیا کرتی ہو۔
مَشْنِيٌّ يَمْشَاءُ۔ چلنا، گزرنا، جانور بہت ہونا، راہ ہونا

اولاد بہت ہونا۔
تَمَشِّيَّةٌ بمعنی مَشْنِيٌّ اور چلانا۔

مَشَاشَاةٌ۔ ساتھ چلنا۔
اَلْمَشَاءُ۔ جانور بہت ہونا۔

فِي رَجُلٍ نَذْرٌ أَنْ يَكُفَّ مَا شَيْئًا فَأَعْيَا قَالَ يَمْشِي
مَا رَكِبَ وَيَرْكَبُ مَا مَشَى۔ (قاسم بن محمد نے کہا) اگر

کوئی شخص نذر مانتے کہ میں پیڈل چھ کروں گا، پھر تنگ
جائے (اور پیڈل نہ چل سکے تو وہ ایسا کرے کہ آئندہ سال

دوبارہ چھ کرے اور جہاں پر سوار ہوا تھا وہاں سے پیڈل
چلے اور جہاں تک پیڈل چلا تھا وہاں تک سوار ہو جائے

إِنْ اِسْمَاعِيلَ آتَى اِسْعَاقَ فَقَالَ لَهُ اِنَّا

نَزَتْ مِنْ آيِنِنَا مَا لَا وَقْدًا أَكْرَمَتْ وَأَمْشَيْتَ فَافْتِي
عَلَى مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ فَقَالَ أَلَمْ تَرْمَنْ آتَى لَمْ
أَسْتَعِيدُكَ حَتَّى يَخْتَلِعَنِي تَسَاءَلُنِي الْمَالُ - حضرت اسماعیل
حضرت اسحاقؑ کے پاس آئے اور ان سے کہنے لگے کہ والد کے
مال میں سے ہم کو تو کچھ نہیں ملا مگر آپ خوب مالدار ہو گئے ہیں
اور آپ کے پاس جانور بھی بہت ہیں تو اللہ تعالیٰ نے جو
آپ کو عنایت فرمایا ہے اس میں سے کچھ مجھ کو بھی دیجئے حضرت
اسحاقؑ نے کہا کیا تم کو یہ بس نہیں ہے (تم اس پر خوش نہیں
ہو) کہ میں نے تم کو غلام نہیں بنایا۔ اب میرے پاس آکر
مال مانگتے ہو (حضرت اسماعیلؑ حضرت ہاجرہ کے پیٹ سے
پیدا ہوئے تھے جو لونڈی تھیں اور حضرت اسحاقؑ کی ماں
بیوی سارہ تھیں جو آزاد بیوی تھیں۔ اس زمانہ کی رسم کے
مطابق جو بیٹا آزاد بیوی کے پیٹ سے ہوتا وہ اپنے باپ کی
اولاد کو جو لونڈی کے پیٹ سے ہوتی، غلام اور لونڈی کر لیتا
حضرت اسحاقؑ نے اپنا احسان حضرت اسماعیلؑ پر یہ بتایا
کہ میں نے تم کو غلام نہیں بنایا، یہی بس کرتا ہے تم اُسے مجھ
سے روپیہ مانگنے کو کیوں آتے؟)۔

مَوَاشِي - جمع ہے مَاشِيَّةٌ (کی) یعنی چارپا
جیسے اونٹ، گائے، بکری، بھیڑ۔

يَمْشُونَ فِي الشَّعْبِ - باؤں میں چلیں گے یعنی اُن کے
جوتوں میں بال ہوں گے۔

فَاقَةَ يَمْشِي يَوْمَئِذٍ وَقَدْ ذَخَّرَ نَفْسَهُ عَنِ النَّارِ
اور اُس دن چلے گا اور اس نے اپنے تئیں دوزخ سے
بچا لیا ہوگا (ایک روایت میں یَمْشِي ہے یعنی وہ شام کرے)
يَعُودَانِ مَاشِيَانِ - پیدل چلتے ہوئے لوٹیں گے
(عرب لوگ ہر چلنے والے کو مَاشِي کہتے ہیں خواہ اس کے
پاؤں ہوں یا نہ ہوں)۔

أَنْ أَمْشُوا - تمہارے جانور بہت ہوں (گویا اُن کو
دُعا دی)۔

قَالَ عَزَّيْزِي مَشِيًّا بِهَا - کم ایسا عرب ہوگا جو اس
طرح چلا ہوگا (ایک روایت میں مَشَابِهًا ہے یعنی اس
کے مثل کم کوئی عرب ہوگا۔ ایک روایت میں کَشَابِهًا ہے
یعنی کم کوئی عرب وہاں بوڑھا ہوا ہوگا)۔
أَلْبَعْدُ هُمْ مَمْشِيٌّ - جس کا مکان مسجد سے سب
سے زیادہ دُور ہو۔

أَكَانَ يَمْشِي إِذَا بَلَغَ الْوُكْنَ - کیا جب رُکن
یمانی کے پاس پہنچتے تو معمولی چال سے چلتے یعنی رمل کرتے
لَمْ تَمَّاكَانِ ابْنُ عُمَرَ يَمْشِي بَيْنَهُمَا لِيَكُونَ
أَلَسَرَ لِلَّهِ سِتْلًا مِر - عبد اللہ بن عمر رُکن یمانی اور حجر
اَسود کے درمیان معمولی چال سے چلتے (رمل نہ کرتے) تاکہ
حجر اَسود کے چومنے میں آسانی ہو (باقی تینوں جانب میں
رمل کرتے)۔

كَانَ يَمْشِي بِهَا - اُن کی وضع۔
مَا تَخْفِي مَشْيُهَا مِنْ مَشْيِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ - حضرت فاطمہ زہراؑ کی وضع چال چلن آنحضرتؐ
کی وضع اور چال چلن کی طرح تھا۔

مِنْ رَأَيْبٍ وَمَاشٍ - پیدل تھے اور سوار بھی تھے
(اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حج کا سفر دونوں طرح
جائز ہے یعنی سوار ہو کر اور پیدل بھی، بعضوں نے کہا
پیدل افضل ہے بعضوں نے کہا سوار افضل ہے کیونکہ
اُس میں آنحضرتؐ کی پیروی ہے)۔

لَا يَمْشِي أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ - کوئی
تم میں سے ایک جوتی میں نہ چلے (یعنی ایک پاؤں میں
جوتی ہو ایک پاؤں نکلا ہو۔ جوتی کے اوپر موزوں کا بھی
قیاس کیا ہے)۔

مِنَ السَّنَةِ أَنْ تَخْرُجَ إِلَى الْعِيدِ مَاشِيًا - سنت
یہ ہے کہ عید گاہ کو پیدل جائے (کیونکہ اُس حضرت کسی
عید یا جنازے میں سوار نہیں ہوئے)۔

لَا تَمْشُوا بِتَرِيٍّ إِلَى ذِي سُلْطَانٍ لِيَقْتُلَهُ -
کسی بے گناہ کی چغلی حاکم سے مت کھا دے اس لئے کہ حاکم اس
کو قتل کرے۔

يَمْشِي لَكَ إِلَى جَنَازَةٍ - تیری رضامندی کے لئے جنازہ
کے ساتھ جاتا ہے۔

خَرَجَ كُلُّ خَطِيئَةٍ مَشْتَهَرَةٍ جَلَاةٌ - ہر ایک گناہ جو اس
نے پاؤں سے چل کر کیا تھا وہ نکل جائے گا۔

كَلْبُ الْمَاشِيَةِ - وہ کتا جو ریوڑ (گلے) کی حفاظت کرتا ہو
إِذَا أُمْسِكَتِ الرَّكْبَةُ هَلَكَتِ الْمَاشِيَةُ - جب
زکوٰۃ نہیں دیکھائی تو جانور ہلاک ہو جاتے ہیں۔

مَشَى بِالْمَيْمَنَةِ - چغل خوری کی۔

بَشِيرُ الْمَشَائِئِ فِي الظُّلَمِ - جو لوگ تاریکی (اندھیرے)
میں مسجد کو جاتے ہیں (جماعت سے نماز ادا کرنے کو) ان کو یہ
خوش خبری سنا کہ آخرت میں ان کو پوری روشنی ملے گی۔

الْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِيَةِ - اس فتنے میں کھڑا
رہنے والا چلنے والے سے بہتر ہو گا۔

باب الميم مع الصاد

مِصْبَحًا - چاندی کا گلاس یا برتن جس میں پانی پیا جاتا ہے

دَخَلْتُ إِلَيْهِ أُمٌّ جَبِيئَةٌ وَهُوَ مَحْصُورٌ بِمَاءٍ فِي

إِدَاوَةٍ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ كَأَنَّ وَجْهَهُ مِصْبَحًا -

اُمّ المؤمنین اُمّ جبیبہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس ایک

ڈول پانی کا لے کر گئیں جب ان کو باغیوں نے گھیر رکھا تھا

اُمّ جبیبہ کہتی ہیں، سبحان اللہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا

مُؤْنَد دیکھا گویا چاندی کا ایک برتن ہے (آپ بہت خوبصورت

اور سفید رنگ تھے)

مِصْبَحٌ - صورت بدلنا (جسے مَسْحٌ بھی کہتے ہیں) چھین لینا

لے لینا۔

مِصْبَحٌ اور مِصْبَاحٌ لے لینا۔

لَمِصْبَاحٌ - جدا ہو جانا۔

لَوْ فَارَبَكَ يَا مَعْصُومٌ عَيْشُكَ مَرَّةً لَفَتَنَّاكَ - اگر وہ
گھاس کی ایک پتی سے تجھ کو مارے تب بھی تو مر جائے گا۔

أَمْصُوحٌ - شام کی پتی کو کہتے ہیں جو ایک نرم مادہ
گھاس ہے۔

مَصْرُ - تین انگلیوں سے دودھ دھنایا انگوٹھے اور کمر
کی انگلی سے۔

مَصْبُورٌ - کم کرنا، کم کم دینا، شہر بنالینا۔
مَصْرٌ - بمعنی مَصْرٌ - اور شہر ہو جانا، کم ہونا،

متفرق ہو جانا۔

لَمِصْبَاحٌ - کٹ جانا۔

يَذُلُّ بَيْنَ مَصْرَيْنِ - حضرت عیسیٰ علیہ السلام

دو ہلکے زرد رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے آسمان سے اتریں

آخِي عَلَى طَلْعَةِ وَعَلَيْكَ شَوْبَانِ مَصْرَانِ -

آنحضرتؐ طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے وہ زرد رنگ کے دو کپڑے

پہنے ہوئے تھے (میں سمجھتا ہوں صحیح یہ ہے کہ حضرتؐ

ان کے پاس آئے)۔

لَمَّا فَتِحَ هَذَا انِ الْمَصْرَانِ - جب یہ دونوں شہر

فتح ہوئے (یعنی کوفہ اور بصرہ)۔

وَلَا يَمْصُرُ لَبْنَهَا فَيَصْرُ ذَٰلِكَ يُولِيهَا تَيْنِ

انگلیوں سے اس کا دودھ نہ دوسے اس کے بچے کو نقصان نہ

پہنچائے (مطلب یہ ہے کہ سارا دودھ نہ دوسے لے کچھ بچے کے لئے

بھی چھوڑ دے) تین انگلیوں سے جب دوہتے ہیں تو سارا

دودھ نکل آتا ہے اور تھن میں کچھ باقی نہیں رہتا)۔

كَيْفَ تَحْلِبُهَا مَصْرًا أَمْ كَهَطْرًا - کس طرح اپنی اڈائی

کا دودھ دوہتا ہے تین انگلیوں سے یا دو انگلیوں سے۔

مَا لَمْ تَمْصُرْ جَبَانًا نَوْجُورِيَّ سَ دُودْهُ نَدُوبِي

مِصْرُونَ أَمْصَارًا - بڑے بڑے شہر بناتے ہیں۔

إِنَّ السَّجُلَ لَيَنْكَلِمُ بِالْكَلِمَةِ لَا يَقْطَعُ بِهَا ذَنْبًا

مَنْ يَكُونُ كَوْنًا لِمَا مَعَهُ سَفَاكَ دَمَهُ - آدمی ایک بات
کہتا ہے کہ اس سے بے دودھ کے بکری کی دُم بھی نہیں کٹتی
ہاں کہیں پہنچ جائے تو اس کا خون کر دیتی ہے۔

أَخْبَرَنَا عِظَامُ بْنُ يَسْفَافٍ عَنْ قِصْرِ - حضرت یوسفؑ کی
ہاں مصر میں سے نکالی گئیں (حضرت موسیٰؑ ان کو شام
کے لئے لے کر آئے وہاں دفن کیا) مصر مشہور شہر ہے اُس کو مصر
اس لئے کہتے ہیں کہ مصر بن لوح ملے اس کی بنا ڈالی تھی، یا
اس وجہ سے کہ وہ خود ایک بڑا شہر ہے۔

مَنْ يَكُونُ كَوْنًا لِمَا مَعَهُ سَفَاكَ دَمَهُ - آدمی ایک بات
کہتا ہے کہ اس سے بے دودھ کے بکری کی دُم بھی نہیں کٹتی
ہاں کہیں پہنچ جائے تو اس کا خون کر دیتی ہے۔

مَنْ يَكُونُ كَوْنًا لِمَا مَعَهُ سَفَاكَ دَمَهُ - آدمی ایک بات
کہتا ہے کہ اس سے بے دودھ کے بکری کی دُم بھی نہیں کٹتی
ہاں کہیں پہنچ جائے تو اس کا خون کر دیتی ہے۔

لَا تَكُنْ مِمَّنْ مَنَعَتْ عَمْرُوهُ لَمْ يَنْبِذْهُ - حضرت عمرؓ سے بہت کم
فائدہ اٹھایا۔

لَا تَكُنْ مِمَّنْ مَنَعَتْ عَمْرُوهُ لَمْ يَنْبِذْهُ - حضرت علیؓ رضی
اللہ عنہ میں بھگوا ہوا گوشت اس سرکہ کے ساتھ کھاتے جو
شراب سے بنایا جاتا۔

شَهَادَةُ الْمُتَعَنِّدِ إِخْلَاصُهَا مُعْتَقَدًا مُعَصِّمًا
یہ کہی جس کا اخلاص جانچا جا چکا ہو اور اس کے کھرے بن
نہیں ہو۔

مَنْ يَكُونُ كَوْنًا لِمَا مَعَهُ سَفَاكَ دَمَهُ - آدمی ایک بات
کہتا ہے کہ اس سے بے دودھ کے بکری کی دُم بھی نہیں کٹتی
ہاں کہیں پہنچ جائے تو اس کا خون کر دیتی ہے۔

أَمَّا مَنْ بَطَرَ اللَّائِي - اے جاہلات کاٹنے جا کر چوس
لا تَحْرِجْهُ لِمَقْبَةٍ وَلَا لِمَقْبَتَيْنِ - ایک بار یا دوبار
دودھ چوسنا رضاعت کی حرمت ثابت نہیں کرتا (جب تک
بہار نہ چوسے)۔

لَيْسَ لِشَيْعَتَيْنَا فِي دَوْلَةِ الْبَابِلِ إِلَّا الْقُوَّةُ الْمُقَاتِلَةُ
اسے گروہ کو ظالم حکومت کے رہنے میں صرف خالص
کی پرتقاعت کرنا چاہئے۔

مَنْ يَكُونُ كَوْنًا لِمَا مَعَهُ سَفَاكَ دَمَهُ - آدمی ایک بات
کہتا ہے کہ اس سے بے دودھ کے بکری کی دُم بھی نہیں کٹتی
ہاں کہیں پہنچ جائے تو اس کا خون کر دیتی ہے۔

مَنْ يَكُونُ كَوْنًا لِمَا مَعَهُ سَفَاكَ دَمَهُ - آدمی ایک بات
کہتا ہے کہ اس سے بے دودھ کے بکری کی دُم بھی نہیں کٹتی
ہاں کہیں پہنچ جائے تو اس کا خون کر دیتی ہے۔

فرق یہ ہے کہ مَقَصَّةٌ زبان کی نوک سے ہوتا ہے اور
مَقَصَّةٌ منہ بھر کر۔

مَنْ يَكُونُ كَوْنًا لِمَا مَعَهُ سَفَاكَ دَمَهُ - آدمی ایک بات
کہتا ہے کہ اس سے بے دودھ کے بکری کی دُم بھی نہیں کٹتی
ہاں کہیں پہنچ جائے تو اس کا خون کر دیتی ہے۔

مَا بَيْنَ الْمَقَصَّاتَيْنِ - دونوں پٹوں کے درمیان
مَصْعُجٌ - چمکنا، دُم ہلانا، مارنا، ہنگنا، ڈوڑنا۔

مَنْ يَكُونُ كَوْنًا لِمَا مَعَهُ سَفَاكَ دَمَهُ - آدمی ایک بات
کہتا ہے کہ اس سے بے دودھ کے بکری کی دُم بھی نہیں کٹتی
ہاں کہیں پہنچ جائے تو اس کا خون کر دیتی ہے۔

مَنْ يَكُونُ كَوْنًا لِمَا مَعَهُ سَفَاكَ دَمَهُ - آدمی ایک بات
کہتا ہے کہ اس سے بے دودھ کے بکری کی دُم بھی نہیں کٹتی
ہاں کہیں پہنچ جائے تو اس کا خون کر دیتی ہے۔

مَنْ يَكُونُ كَوْنًا لِمَا مَعَهُ سَفَاكَ دَمَهُ - آدمی ایک بات
کہتا ہے کہ اس سے بے دودھ کے بکری کی دُم بھی نہیں کٹتی
ہاں کہیں پہنچ جائے تو اس کا خون کر دیتی ہے۔

مَنْ يَكُونُ كَوْنًا لِمَا مَعَهُ سَفَاكَ دَمَهُ - آدمی ایک بات
کہتا ہے کہ اس سے بے دودھ کے بکری کی دُم بھی نہیں کٹتی
ہاں کہیں پہنچ جائے تو اس کا خون کر دیتی ہے۔

وَالْفِتْنَةُ قَدْ مَصَعَتْهُ - فتنے نے اُن کو دبا لیا۔

(یعنی فتنہ کا اثر اُن پر غالب ہو گیا)۔

تَرَكَوْا الْمَصَاعَ - بڑا جھگڑانا انہوں نے چھوڑ دیا۔

أَلْبَرَى مَصْعُجٌ مَلَكٌ يَسُوقُ السَّحَابَ - بجلی کہ
ہے، ایک فرشتہ کی مار ہے جو ابر کو چلاتا ہے۔

إِذَا مَصَعَتْ يَدُ نَهْمًا - جب اپنی دُم ہلاتے۔

مَصْعَتُهُ لُطْفًا هَا - ناخن سے اُس کو چھیل ڈالا۔

إِذَا اشْكُكْتَ فِي حَيَوْنِهَا وَسَرَّ آيَتِهَا نَظَرُ فِ
عَيْنِهَا أَوْ تَحْيَاكَ أَذُنُهَا أَوْ مَصْعُجُ يَدِهَا فَادْبَحْ

جب جانور کی زندگی میں شک ہو پھر تو دیکھ کر وہ اپنی آنکھ
ہلاتا ہے یا کان ہلاتا ہے یا دُم ہلاتا ہے تو اس کو ذبح کر ڈالا۔

رَکِیْمٌ دَہ زَندہ ہِے اِس کا گوشت حلال ہوگا۔

مَقَصَّةٌ - زبان کی نوک سے کٹی کرنا۔

أَلْقَيْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَقَصَصَةً - اللہ کی

میں مارا جانا کتنا ہوں سے پاک کر لے والا ہے (عرب لوگ
کہتے ہیں مَقَصَصٌ اِنَاعٌ - جب برتن میں پانی ڈال

اُس کو ہلاتے تاکہ پاکیزہ اور صاف ہو جائے)۔

كُنَّا مُتَوَضِّعًا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ مَقَصِمُ

اللَّبَنِ وَلَا مَقَصِمُ مِنَ التَّمْرِ - ہم کو یہ حکم دیا کہ
دودھ پی کر کالی کر ڈالیں اس وقت نماز پڑھیں نہ

کھجور کھا کر کئی ضروری نہیں

باب المیم مع الضاد

مَضْمٌ عیب کرنا، دفع کرنا، پھیل جانا۔

مَضْمٌ تھیرنا۔

مَضْمٌ رَأْسُهُ بِالطَّيِّبِ۔ اپنے سر پر خوشبو تھیر لی

مَضْمٌ يَمْضُو يَمْضُو۔ کھٹا ہو جانا، سفید ہو جانا۔

تَمْضِيْرٌ قَبِيلَةُ مُضَرَ كِي طَرَفِ نَسَبٍ دِيْنَا، ہلاک کرنا۔

مُضَرَّبٌ تَزَاوٍ۔ مشہور قبیلہ کا دادا ہے۔

سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي

مِنْ وَلَدٍ أَيْ قَالَ مَا قَدَّمْتُ مِنْهُمْ قَالَ فَتَنَبَّ

خَلَفْتُ بَعْدِي قَالَ لَكَ مِنْهُمْ مَا لَمْ يَمْضَ مِنْ وَلَدٍ

ایک شخص نے آنحضرت سے پوچھا، مجھ کو میری اولاد سے

کیا فائدہ ہوگا؟ آپ نے فرمایا۔ جس اولاد کو تو نے آگے

بھیجا (تیرے سامنے فرگئے تو نے صبر کیا) وہ کہنے لگا اؤ

جو اولاد میں اپنے بند بھوڑوں؟ آپ نے فرمایا ان سے تو

مجھ کو اتنا ہی فائدہ ہوگا جتنا مضر کو اس کی اولاد سے ہے (مضر

چونکہ مر گیا اب جو اولاد اس کی اس کے بعد مرے گی اس میں

مضر کو کچھ ثواب نہیں ملے گا)۔

يُنْفَتِلُ مَعَهَا مُضَرٌ مُضَرُّهَا اللَّهُ فِي النَّارِ (حذیفہؓ

نے حضرت عائشہؓ کا حال سن کر کہ وہ لڑنے کے لئے نکلی ہیں

کہا، اُن کے ساتھ ہو کر مضر قبیلہ کے لوگ لڑیں گے، اللہ تعالیٰ

اُن کو دوزخ میں جھونک دے تباہ کرے (ز عشرتی نے کہا

تَمْضِيْرٌ کے معنی جمع کرنا جیسے جَنَدٌ الْجُنُودِ۔ بعضوں نے

کہا مَضْرَہَا کے معنی ہلاک کرے۔ عرب لوگ کہتے ہیں ذَهَبَ

دَمُهُ خَيْرٌ أَمْضَرًا اس کا خون بے کار گیا لہو ہو گیا کچھ بدلہ

ہیں لہذا جمع الجرمین میں کہ تیرے اور مضر دونوں بھائی تھے مضر کو تیرے سوا

لا اور تیرے کو گھوڑے اس لئے مضر کو مضر الحمر کہتے ہیں اور ریحہ کو ریحۃ الفرس)

مُضِيْرٌ۔ ایک کھانا ہے جو دی سے بنایا جاتا ہے۔

أَطْبَحَ اللَّحْمَ بِاللَّبَنِ فَأَتَمَّ يَشْدَانِ الْجِسْمِ

قَالَ قَدْ تَمَّ الْمَضِيْرُ قَالَ لَا۔ گوشت کو دودھ

میں پکاؤ اس سے جسم مضبوط ہوتا ہے، میں نے کہا اس کو

مضیرہ کہتے ہیں، فرمایا نہیں (اس سے معلوم ہوا کہ مضیرہ

مرف وہی سے بنتا ہے)۔

سَاءَ نَأْمُ مَضِيْرٍ دَقَعًا مَرَّ بَعْدًا هَا۔ پہلے مضیرہ

لے کر آیا پھر اس کے بعد دوسرا کھانا۔

مَضْمٌ۔ چوسنا، جھلانا، چھیننا، کھٹکنا۔

مَضْمٌ۔ رنج و الم جیسے مَضِيْعٌ اور مَضَانَةٌ

(۶)

تَمْضِيْعٌ۔ کھاری پانی پینا۔

اَمْضَانٌ۔ تکلیف دینا، کھجولانا۔

تَمَاضٌ۔ لڑنا، جھگڑنا

كُحْلٌ مَضْمٌ۔ جو سرمہ آنکھوں کو تکلیف دے۔

مَضْمٌ۔ دی کھٹا، دودھ، مصیبت کا رنج۔

وَلَهُمْ كُلٌّ يَتَمَضَّعُونَ عَوَاقِبَ النَّاسِ۔ ان کا

ایک کتا ہے جو لوگوں کی کوچیں کاٹتا ہے۔

خَبَائِثُ كُلِّ عَيْدٍ اَزَلِيٍّ مَضْمُنًا قَوْجِدًا نَاعًا قَبِيْلَةً

مُتْرًا۔ اسی پلیسے دنیا میں نے تیری ہر ایک ڈالی چوسی

اخیر میں کر دی ہے نکلی۔

وَجَدُوا مَضْمُنَ حَرِّ النَّارِ۔ دوزخ کی گرمی کی

تکلیف پائی۔

مَضْمَةُ الشَّيْءِ مَضْمًا۔ اُس نے اُس کے دل تک

تکلیف پہنچائی۔

مَضْمَضَةٌ يَمْضَا مَضْمًا يَمْضَا مَضْمًا۔ گول پھیرانا اور

ذرا سا سونا، گلی کرنا۔

لَا تَذُو قُوَا التَّوَمَرِ إِلَّا غَرَادًا مَضْمَةً۔

سوؤ نہیں مگر ذرا سا ایک جھونکا لے لو (مطلب یہ ہے

کہ جیسے گلی میں، پانی مٹے میں پھر اگر اگل دیتے ہیں اس کو

ہیں، اسی طرح نیند میں بھی غرق نہ ہو جاؤ ایک
ساجھو نکالے ہو، آنکھ ذرا لگ گئی تو بس ہے۔

ثُمَّ لَمْ يَمْسَسْ وَاسْتَشْقَى بِمَا فِي وَاحِدٍ اَيُّ
پانی سے کھلی کی اور ناک میں ڈالا (یعنی ایک چلو لے کر آدھے سے
کلی، آدھا ناک میں ڈالا یہی ترکیب وضو کی رائج ہے اور ہر ایک کے
لے علیہ علیہ چلیے کی حد میں کمزور ہیں)۔

الْمُضْمَضَةُ لَيْسَتْ مِنَ الْوُضُوءِ۔ کھلی کرنا وضو
کا رکن نہیں ہے (یعنی فرض نہیں ہے۔ امامیہ اور حنفیہ کا
یہی قول ہے لیکن اہل حدیث کے نزدیک فرض ہے)۔

الْمُضْمَضَةُ وَالْإِسْتِشْقَى سُنَّتَانِ فِي الْوُضُوءِ
وَقَدْ ضَامَا فِي الْغُسْلِ۔ کھلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا
وضو میں سنت ہے لیکن غسل میں فرض ہے۔ (یہ حدیث
صاحب ہدایہ نے ذکر کی ہے جو محض بے اصل ہے اور صاف
معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت کا کلام نہیں ہے)۔

مُضْمَضٌ جَبَانَا۔

مُضْمَضَةٌ: گوشش کرنا۔

مُضْمَضَةٌ: جو چبانے کے بعد منہ میں رہ جائے۔

مُضْمَضَةٌ: گوشت کا نوٹھرا۔

إِنِّي ابْنُ آدَمَ مُضْمَضَةٌ إِذَا أَهْلَعْتُ صَبْرِي
جَسَدًا كُلَّهُ وَإِذَا أَهْلَعْتُ هَسَدَ الْجَسَدِ كُلَّهُ
آدمی کے جسم میں گوشت کا ایک نوٹھرا ہے وہ اگر درست ہو
تو سارا جسم درست ہوا، اگر وہ بگڑ گیا تو سارا جسم بگڑ جائے
کا (یعنی دل تو سب سے پہلے ہر آدمی کو اصلاح قلب کی ضرورت
ہے)۔

إِنَّا لَا نَدْعَا قُلُوبَ الْمُضْمَضَةِ بَيْنَنَا۔ ہم خفیہ چیزوں
کی دیت نہیں دلا سکتے (جن سے ذرا سا گوشت لٹ جائے
یا کھال چل جائے)۔

أَكَلَ حَشْفَةً مِّنْ مَّزَاتٍ وَقَالَ فَكَانَتْ
أَعْجَبُنِي إِلَى لَا تَهْأَسِدَاتِي فِي مَضْمَضِي۔ ابو ہریرہؓ نے

ایک خراب کھجور (جو سخت ہوتی ہے) دوسری کھجوروں میں
کھائی اور کہنے لگے یہ خراب کھجور مجھ کو بہت پسند آئی کیونکہ
اُس نے میرے چبانے کی قوت کا مقابلہ کیا (یہ خلاف نرم
کھجوروں کے وہ حلوائے بے دود کی طرح چب گئیں)۔
مَضْمَغَانِ۔ جبرڈوں کے دونوں جانب جوٹے ہوئے
ہیں۔

مُضْمَضٌ يَامُضْمُؤُ۔ چلے جانا، گزر جانا، نافذ ہونا، ہمیشہ کرنا،
نافذ کرنا، اجازت دینا، کائنات۔

مُضْمَضٌ۔ نافذ کرنا، اجازت دینا، دستخط کر دینا،
تَمَقُّطٌ۔ نافذ ہونا، جائز ہونا۔

لَيْسَ لَكَ مِنْ مَّالِكَ إِلَّا مَا تَصَدَّقْتَ قَا۔
تیرا مال (حقیقت میں) وہی ہے جو تو نے خیرات کرنا چاہا

پھر اس کو نافذ کر دیا (یعنی دے ڈالا اس میں لیت و دل
نہیں کیا)۔

أَمُضٍ إِلَّا صَحَابِي هَجَرْتَهُمْ۔ یا اللہ! میرے
اصحاب کی ہجرت پوری کر دے (مدینہ منورہ میں رہ جائیں،
پھر مکہ کو نہ چلے جائیں)۔

الْجِهَادُ مَا ضِي۔ الحدیث، جہاد جب سے اللہ
تعالیٰ نے مجھ کو بھیجا قیامت تک قائم رہے گا۔

إِلَى أَنْ يُقَاتِلَ أَخِي أَمْتِي الدَّجَالُ یہاں
تک کہ میری امت کے آخری لوگ دجال ملعون سے لڑیں
گے (اس پر جہاد کریں گے)۔

إِذَا بَعَثْتُ رَجُلًا فَلَمْ يَمُضْ أَمْرِي۔ جب
میں کسی شخص کو ایک کام کے لئے بھیجوں اور وہ میرے حکم
پر نہ چلے (نا فرمانی کرے) اُس معزول کر دو۔

مَضْمَضٌ سے مراد امام علی ہادی ہوتے ہیں اور بھی
امام حسن بن علی رضی۔

باب الميم مع الطار

مَطَرٌ بہت کھانا، چائنا، مارنا، آلودہ کرنا۔

مَطَاخ۔ احمق، مغرور۔

مَطَرٌ یا مَطَرٌ مینہ برسا، پہنچانا، چلے جانا اس کا مصدر مطوس ہے بھاگ جانا، جلدی چلنا، بھسردینا پکڑ لینا۔

المَطَارُ برسا (بعضوں نے کہا کہ بھلائی اور رحمت میں مطر کہتے ہیں اور بُرائی اور عذاب میں المَطَارُ..... پسینہ پیشانی پر آنا، خاموش رہنا، پانا۔ مَطَرٌ جلدی سے چلے جانا، جلدی اتر آنا، مینہ میں نکلنا (بارش میں)۔

لَسْتُ بِمَطَرٍ بارش کی درخواست کرنا، بارش کا محتاج ہونا، خاموش رہنا۔ بھلائی چاہنا، بارش لگ جانا۔ خَيْرُ نِسَاءٍ كُنَّ الْمُطَرَّةُ بہتر تمھاری عورتوں میں وہ ہے جو خوشبودار نہاتی دھوئی رہے۔ (بعضوں نے کہا جو مسواک کرتی رہے)۔

تَقَلُّ جِيَادُنَا مَطَرَاتٍ يَنْظِمُهُنَّ بِالْحَيِّ السَّاعِ ہمارے گھوڑے آگے پیچھے برابر آرہے تھے یا دوڑتے آرہے تھے عذریں اپنی اور حنیول سے اس کی گرد صاف کر رہی تھیں

ثُمَّ امْطَرَتْ۔ پھر پانی برسایا۔

مَا مَطَرٌ بِالْمَدِينَةِ خَطَرٌ۔ مدینہ میں ایک قطرہ نہیں برساتا تھا (اور اطراف میں زور سے برسا رہا تھا) جَعَلَتْ مَطَرٌ برسنے لگا۔

مَطَرٌ آنحضرتؐ بارش میں نکل آئے (اور فرما گئے کہ وہ اپنے مالک کے پاس سے ابھی تازہ دم آیا ہے) فِي اللَّيْلِ الْبَارِدَةِ أَوْ الْمَطِيرَةِ۔ ٹھنڈی رات میں بارش کی رات میں۔

مَطْلٌ اُمْتِي مَطْلٌ الْمَطَرُ لَا يَنْدِي أَوَّلُهُ خَيْرٌ أَمْرٌ خَوْفٌ مِثْرِي اَمْتٌ كِي مَطْلٌ بارش کی مثال جو معلوم نہیں، پھلا

حصہ اچھا ہوتا ہے یا کچھلا حصہ (یہ حدیث اوپر گزر چکی ہے بعضوں نے اس کو موضوعات میں ذکر کر دیا ہے حالانکہ یہ موضوع نہیں ہے)۔

مَطَرٌ مَا سَاءَ مِنْ سَمَاءٍ إِلَى سَمَاءٍ۔ پھر ایک آسمان دوسرے آسمان تک بارش ہوتی ہے۔ مِمَطَرٌ۔ باران کوٹ۔

قَدْ عَايِمَطَرٌ أَحَدٌ وَجْهَهُ اسْوَدَّ وَالْأَخْرَافُ قَدِيسَةٌ۔ پھر ایک باران کوٹ نکلوا یا جس کا ایک رخ سیاہ تھا اور دوسرا رخ سفید تھا، اس کو پہن لیا۔

قَدْ عَرَفْتُ هَوَايَ الْمَطُورَةَ فَأَقْنْتُ عَلَيْهِمْ فِي صَلَاتِي قَالَ نَعَمْ۔ میں نے ان مٹورہ لوگوں کو سنا لیا، کیا میں ان پر بددعا کروں نمازیں امام رضاؑ نے فرمیں ہاں (مٹورہ سے وہ لوگ مراد ہیں جو امامت کو موسیٰ کاظم پر ٹھہرا دیتے ہیں، ان کے بعد امام رضا کو نہیں جانتے امام رضا علیہ السلام نے فرمایا یہ لوگ حیران رہ کر جہنم گئے اور زندیق ہو کر مر رہے گئے)۔

مَطَرَانِ عَلَيَاءِ الْغُوطَةِ الدَّمَشْقِيَّ ارْتَشَدَا إِلَى الْبَيْتِ مطران نے جو غوطہ دمشق کے بلند حصے میں رہتا ہے مجھے آپ کو بتلایا دغوطہ دمشق میں ایک سرسبز مقام کا نام ہے اور مطران ایک نصرانی پادری تھا۔

مَطْلٌ۔ لمبا کرنا، دراز کرنا، کھینچنا، مارنا، سکڑانا، قرض کی ادائی میں دیر لگانا۔

لَا يُعْطَالُ بِمَعْنَى مَطْلٌ ہے۔

مَطْلٌ الْغَنِيِّ ظَلَمٌ جو شخص مالدار ہو کر قرض ادا کرنے میں دیر کرے وہ ظالم ہے (حاکم اس کو قید کر سکتا ہے) سزا دے سکتا ہے)۔

مَطْلٌ۔ سلول کی جمع ہی یعنی قرض کی ادائی میں دیر لگانے والا۔

مَطْلٌ۔ کھینچنا، تکبر کرنا۔

باب المیم مع الظار

مَطَّ - مامت کرنا (جیسے مَدَّ ہے)۔
مَمَّاظَةٌ اور مَمَّاظٌ - جھگڑا کرنا، ساٹھ رہنا۔
اِمَمَّاظٌ - سکھانا۔

نَمَّاظٌ - گالی گلوچ کرنا۔

مَمَّاظَةٌ - بد خلقی (جیسے فَمَّاظَةٌ ہے)۔

مَرَّ بِأَبْنَيْهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ مَمَّاظٌ جَارٌ لَهُ
فَقَالَ لَهُ لَا تَمَّاظْ جَارَكَ. حضرت ابو بکر صدیق اپنے بیٹے
عبدالرحمن پر گزرے وہ اپنے ایک ہمسایے سے لڑ رہے تھے۔
رگالی گلوچ کر رہے تھے، تو ابو بکر نے ان سے کہا اپنے ہمسایہ
سے مت جھگڑ۔

وَجَعَلَ رُمَّانَهُمُ الْمَطَّ - اُن کا ازار منہ مختار مط
کہتے ہیں خود رو جھگڑی ازار کو جو خود بخود اُگتا ہے)۔

اَيَّاكُمْ وَمَمَّاظَةٌ اَهْلُ الْبَاطِلِ - تم باطل
والوں سے جھگڑا مت کرو (ایک بار ان کو حق بات سمجھا
اگر نہ مانیں تو خاموش ہو رہو ان کے پیچھے مت پڑ جاؤ رات
دن ان سے بحث مباحثہ گالی گلوچ مت کرو اور یہ کہہ دو
لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ
تَمَّاظُ الْقَوْمُ - لوگ آپس میں جھگڑنے لگے۔

مَمَّاظَةٌ - گمان کی جگہ۔

خَيْرُ النَّاسِ رَجُلٌ يَطْلُبُ الْمَوْتَ مَمَّاظَةً۔

بہتر آدمی وہ ہے جو موت کو اس کے مقام میں طلب کرے
(یعنی جہاد وغیرہ میں جہاں مرنا اُذاب ہے شریک ہو کر موت
کا طالب ہے)۔

طَلَبْتُ الدُّنْيَا مَمَّاظًا حَلَا لَهَا - میں نے دنیا کو
اُن اُن مقاموں میں ڈھونڈھا جہاں میں اس کا ڈھونڈنا
حلال سمجھتا تھا (یعنی حلال ذریعوں سے کمائی کی)۔

اَتَقَوُّوا ظُنُونُ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنَّ اللَّهَ جَعَلَ

مَطَّ (یعنی مَطَّ ہے) اور گالی دینا۔

مَطَّ - دراز ہونا

مَطَّطَاءُ اور مَطَّطَاءُ اور مَطَّطِي - ناز اور تہنتر

یا۔

ذَكَرَ الْبَلَاءَ قَدْ دَخَلَ فِيهِ أَصْبَعُهُ ثُمَّ رَفَعَهَا فَتَبِعَهَا

مَطَّطَةً حضرت عمر نے طلا کا ذکر کیا جو ایک قسم کی شراب

ہے پیراس میں اپنی انگلی ڈالی پھر انگلی اٹھائی تو وہ انگلی

نکلی گئی اس کا تار لمبا ہو رہا تھا مطلب یہ ہے کہ طلاء

کا استعمال اس وقت درست ہے جب تک کہ ایک اتنا کاٹھا

ہو جائے کہ تار اٹھنے لگے اور انگلی ڈالو تو انگلی میں چپک کر دودھ

نکلی آجائے (جیسے کاٹھا تو ام شکر کا یا شہد کا ہوتا ہے)

وَلَا تَمَطُّوا يَا أَيُّهَا الْمُنِيبِينَ - آمین کو بہت لمبا مت کرو۔

إِنَّا نَأْكُلُ الْمُحَطَّيْطَ وَنَرُدُّ الْمُطَّيْطَ - ہم اُن زمینوں

میں کھاتے ہیں جہاں پانی نہیں برستا اور اُن پانیوں کو پینے

میں جن میں مٹی ملی ہوتی ہے (مَطَّطِط جمع ہے مَطَّطِطَةٌ کی،

زمینوں نے کہا مَطَّطِطہ وہ بچا ہوا گدلا پانی ہے جو حوض کے تلے

ملا ہے)۔

إِذَا مَشَتْ أُمَّتِي الْمُطَّيْطَاءُ وَخَدَّ مَتْلَهُمْ أَبْنَاءُ فَارِسَ

طَلَّتْ شِرَارُهُمْ عَلَى خَيْبَارِهِمْ - جب میری امت کے

لوگوں نے شہرے چلیں گے اور ایران کے لوگ ان کے خاد

ہوں گے تو جو لوگ میری امت میں برے ہیں وہ ان پر حکومت

کے جو اچھے ہیں (یعنی بدکار لوگ حاکم اور نیک لوگ اُن کی

دراں گے)۔

فَقَمْتُ وَمَطَّيْتُ - پھر میں اٹھا اور اُگڑائی لی۔

لَئِنَّ مَرَّ عَلَى يَدَايَ وَقَدْ مَطَّيْتُ فِي الشَّمْسِ يَعْذَّبُ

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھوں کو دھوپ میں

لٹایا کیا تھا اور تکلیف دی جا رہی تھی۔

وَتَرَكْتُ الْمُطَّيْطَةَ هَارًا - ادنیوں کو کمزور کر کے چھوڑ دیا

فَمَطَّيْتُ - پھر میں نے اُگڑائی لی۔

اَلْحَقَّ عَلٰٓی اَلْسِنَتِهِمْ۔ مومنوں کے گمان سے بچے رہو اللہ تعالیٰ اُن کی زبان پر حق چلاتا ہے (ان کا گمان صحیح نکلتا ہے)۔
 اَنَا عِنْدَ حَلِیْقِ عَبْدِیْ بَنی۔ میں اسی طرح پیش آؤں گا جس طرح میرا بندہ میری نسبت گمان رکھے (اگر مرتے وقت میرے رحم و کرم اور بخشش کی توقع رکھے تو رحم و کرم ہی کروں گا گناہوں کو بخش دوں گا)۔

اَلْمَوْتُ مِنْ لَا یُحْسِبُ وَلَا یُحْصِیْ اِلَّا وَنَفْسُهُ ظَنُوْنَ عِنْدَ۔ مومن ہر شام و صبح کو اپنے نفس پر تہمت لگاتا ہے (یعنی یسگان کرتا ہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ کا حق ادا نہیں کیا اور اس کا تصور وار رہا)۔

باب المیم مع العین

مَع۔ ایک اسم ہے جس کے معنی ساتھ۔

مُعَاوِۃُ کشتی۔

مُعْتَاظ۔ وہ بکری جو موٹی ہو کر حاملہ نہ ہو، اسی طرح وہ انٹنی جو برس دو برس تک حاملہ نہ ہو حالانکہ نر اس پر جفتی کرے۔
 فَاَعِیْذًا اِلٰی عَنَاقِ مُعْتَاظٍ۔ پھر ایک پٹھیا بولی کہ: مَعِج۔ جلدی چلنا، یا سہولت سے گزر جانا، ہلانا، جھانکنا، کھینچنا، بچھڑانا، اُڑ جانا۔

مَعِج۔ جنگ اور اضطراب۔

فَتَمَجَّ النَّجْرُ مَعِجَةً فَفَرَّقَ لَهَا الشَّقْنَ مُسَدِّدٍ۔ میں ایسا جوش آیا کہ کشتیاں جدا جدا ہو گئیں۔

مَعْدٌ۔ اُچک لیجانا، جلدی سے کھینچ لینا، معدے پر مارنا، نوچنا، بگڑ جانا۔

اِمْتِعَاذٌ۔ اُچک لیجانا، جلدی سے کھینچ لینا۔

تَمَعَّدٌ۔ بنی معد کی سی وضع اختیار کرنا، تندہ ہونا، فریبی شروع ہونا۔

تَمَعَّدٌ دَوْدًا وَاحْشَوْشُوا۔ معد بن عدنان کی سی وضع اختیار کر د (وہ بالکل سخت جفاکش سادہ آدمی

تھا) اور کھرتے (سخت موٹے) کپڑے پہنو (عورتوں کی طرح باہر ایک اور نرم لباس مت پہنو)۔

عَلَيْکُمْ اَللَّبْسَةُ الْمَعْدَاۤیَةِ۔ تم کو سخت کپڑے کپڑے پہننا چاہئے۔

اَلْمَعْدَاۤیَةُ حَوْضُ الْبَدَنِ۔ معدہ سارے جسم کا حوض ہے۔

مَعَزٌ۔ بیل جانا، کم ہونا، بال گر جانا۔

تَمَعِیْزٌ۔ محتاج ہونا، توشہ ختم ہو جانا، غصہ سے مُنہ کی رنگت بدل جانا۔

اِمْتِعَاذٌ۔ کم ہونا، محتاج ہونا، پھین لینا۔

تَمَعِیْزٌ غصہ سے رنگ بدل جانا، گر جانا۔

فَتَمَعَّرَ وَجْهَ سَؤُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کا رنگ بدل گیا (آپ کو غصہ آگیا)۔

اَمْعَزٌ۔ وہ مقام جہاں سر سبزی نہ ہو۔

فَاِنَّ وَجْهَهُ لَمِ تَمْعَزٌ۔ اس کے چہرے کا رنگ نہیں بدلا۔

مَا اَمْعَزَ حَاجٌ قَطُّ۔ کوئی حاجی محتاج نہیں ہو

(اللہ اُس کو برکت دیتا ہے)۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَبْرَأُ اِلَیْکَ مِنْ مَعَاۤیَةِ الْجَائِشِ۔ یا اللہ میں تیرے سامنے لشکر والوں کے ظلم سے بیزا ہوں

(الگ ہوں)۔

اَمْعَزٌ۔ وہ شخص جس کے بال کم ہوں۔

مَعَزٌ۔ بھیڑ کو بکری سے جدا کرنا۔

مَعَزٌ۔ سخت ہونا، بھیڑ میں بہت ہونا (جیسے

اِمْعَاذٌ ہے)۔

تَمَعِیْزٌ۔ منقبض ہونا، خوب دوڑنا۔

اِمْتِعَاذٌ۔ کوشش کرنا۔

مَعَزٌ اور مِعْزَاۃٌ اور مِعَاذٌ۔ بھیڑ میں پرال

ہوتے ہیں۔
مَعْنَا زُوَاوَا حَشَوُ شِمُوَا۔ بھیڑ کی طرح صبراً
اور سخت لباس پہنو۔

فَاِذَا هُوَ سَاعِيٌّ مِعْنَا۔ دیکھا تو وہ بھیڑوں کا
دوا ہوا۔

مَا عِذُّ۔ ایک مشہور صحابی ہیں جن کو از خود اہلہا کرنے
پر انھیں (زنا کی علت میں) رحم کیا تھا
مَعْنَا۔ بخیل۔

مَعَاذُ۔ بھیڑ والا، بھیڑوں کا چرانے والا۔
مَعْنَسُ۔ خوب زور سے ملنا، جماع کرنا، ذلیل کرنا،
برچھے سے مارنا، دودھ۔

مَعْنَسُ۔ سخت حملہ کرنے والا۔
اِنَّهُ مَرَّ عَلٰۤی اَسْمَاءَ وَهِيَ تَمْعَسُ اِهَابًا لِّهَا۔
اسرا بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے گزرے وہ ایک کھال کو گرگڑ
رہی تھیں (یعنی دباغت کر رہی تھیں)۔
مَعْنَسُ۔ پٹھے میں پیچ پڑ جانا، بیماری ہونا
مَعْنَسُ۔ درد کرنا۔

اِنَّ عَمْرًا وَبْنَ مَعْدِيٍّ كَرَبَا شَمًا اِلَى عَمَّا۔
المعص۔ عمرو بن معدی کر بے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہ شکوہ
کیا کہ میرے پاؤں کے پٹھے میں پیچ پڑ گیا ہے (موج
آگئی ہے)۔

مَعْنَسُ۔ غصہ ہونا، شاق ہونا۔
تَمْعِصُ اور اَمْعَاضُ۔ غصہ دلانا، شاق ہونا۔

اَمْعَاضُ۔ غصہ ہونا اور شاق ہونا۔

لَمَّا قُتِلَ رُسْتَمُ بِالْقَادِ سَيِّدِ بَعَثَ اِلَى النَّاسِ
خَالِدَ بْنَ عَرْفَطَةَ وَهُوَ ابْنُ اُخْتِهِ فَاَمْتَعَصَ النَّاسُ
اَمْتِعَاعًا شَدِيدًا۔ جب رستم (ایران کا پہلوان)
قادیسیہ میں مارا گیا تو لوگوں کی طرف خالد بن عرفطہ کو بھیجا
وہ ان کے بھانجے تھے لوگ اس سے بہت غصہ ہوئے،

اُن کو یہ امر بہت شاق گزرا۔

تَسْتَأْمُرُوْا كَيْفَہٗ فَاِنْ مَّعَصَتْ لَمْ تُنْكَمْ
تیم لڑکی سے نکاح کے وقت اجازت لی جائے اگر وہ نا
خوش ہو تو اس کا نکاح نہ کیا جائے گا۔

تَمْعَصَتِ الدَّرَسُ۔ گھوڑا بگڑ گیا (ابو موسیٰ نے
کہا ایک روایت میں تَمْعَصَتْ ہر مادہ حملہ سے یعنی اس
کے پاؤں کے پٹھے میں پیچ پڑ گیا۔ ایک روایت میں فَهَضَّتْ
ہے)۔

فَاَمْتَعَصُوا مِنْہٗ۔ لوگ اس بات سے غصے ہوئے
ایک روایت میں اَمْتَعَصُوا ہے معنی دہی ہیں)۔
فَاَمْتَعَصَ فُحْرٌ مِّنْ جَنَاحِ الْمَلِکِ۔ حضرت ادیس
علیہ السلام غصے ہوئے اور فرشتے کے بازو سے گر پڑے۔

مَعَطُ۔ کھینچنا، سونت لینا، جماع کرنا، پھینک دینا،
اکھیرنا، حق ادا کرنے میں دیر کرنا۔

مَعَطُ۔ پلید ہونا، بال گر جانا۔
تَمْعَطُ۔ گر جانا، جیسے اِنْمِعَاطُ اور اِمْعَاطُ (ہر)
مَمْعَطُ۔ بہت لمبا۔

لَوْ اَخَذْتُ ذَاتَ الذَّنْبِ مِمَّا يَذْنِبُهَا قَالَ
اِذَا اَدْعٰہَا کَانَہَا شَاۡءًا مَّعَطًا۔ اگر ہم میں سے جو
کوئی گناہ کرے اس کو آپ اس گناہ پر پکڑیں فرمایا تب تو
میں اس کو ایسا کر دوں گا گویا بال جھڑی ہوئی بکری ہے۔
اِنَّ ابْنَتِيْ تَمْعَطُ شَعْرًا۔ میری بیٹی کے بال
گر گئے ہیں۔

اِنَّ ابْنَتِيْ عَرِيسٌ وَقَدْ تَمْعَطَ شَعْرُہَا۔
میری بیٹی نئی دلہن ہے اور اس کے بال گر گئے ہیں
لَیْسَ بِالطَّوْبِیْلِ اَلْمَمْعَطِ۔ آں حضرت بے حد
لمبے نہ تھے۔

فَاَعْرَضَ عَنْہُ فَقَامَ مَمْعَطًا۔ انھوں نے اُن
کی طرف توجہ نہ کی تو وہ غصہ ہو کر کھڑے ہو گئے۔

إِنْ فَلَا نَادَرَ قَوْمَهُ ثُمَّ مَعَّ فِيهَا. فَلَا
شخص نے اپنی کمان میں چلے لگا یا پھر دونوں ہاتھوں سے
اُس کو کھینچا۔
مَعَّ: رگڑنا یا مٹی سے رگڑنا، جنگ میں غالب آنا، قرض کی
ادائی میں دیر کرنا۔

مَعَّ: حماقت۔

تَمَعَّ: لوث آنا۔

تَمَعَّ: لوثنا۔

مَعَّ: قرض کی ادائی میں دیر لگانا۔

مَعَّ: جھگڑا، احمق، قرض کی ادائی میں دیر کرنے
والا۔

فَمَعَّ فِيهِ: پھر غارٹھی میں لوٹے۔

أَمَّا أَنَا فَمَعَّكَ: لیکن میں تو مٹی میں لوٹا۔

لَوْ كَانَ الْمَعَّ رَجُلًا كَانَ رَجُلًا سَوِيًّا. اگر
قرض کی ادائی میں دیر کرنا ایک آدمی ہوتا تو بڑا آدمی ہوتا۔

الْمَعَّ طَرَفٌ مِنَ الظُّلْمِ: قرض کی ادائی میں
دیر کرنا ظلم کی ایک شاخ ہے۔

مَعَّ: جلتی ہوئی چیز کا آواز کرنا، سخت گرمی یا سردی
میں چلنا، جلدی سے کوئی کام کرنا، مح کا لفظ بہت کہنا،
خوب لڑنا۔

مَعَّ: لڑائیاں، فتنے، بڑے بڑے کام۔

مَعَّ: سخت سردی یا سخت گرمی۔

لَا تَهْلِكُ أُمَّتِي حَتَّى يَكُونَ بَيْنَهُمَا التَّمَايُلُ وَ
التَّمَايُزُ الْمَعَّ: میری امت اس وقت تک تباہ

نہیں ہوگی جب تک ان میں ایک طرف جھک جانا اور افرات
یا تفریط (اور امتیاز و ترجیح دینا) سب مسلمانوں کو یکسا

نہ سمجھنا (اور لڑائیاں نہ ہوں۔

كَأَنَّ يَتَّبِعُ الْيَوْمَ الْمَعَّ فَإِذَا قَامَ يَوْمُهُ عِبَادُ
بن عمر نہ سخت گرمی کا دن دیکھتے رہتے، اُس دن روزہ

رکھتے (تاکہ نفس پر سخت مشقت ہو)۔

إِنَّهُ لَيُظَلُّ فِي الْيَوْمِ الْمَعَّ فِي الْبُعِيدِ مَا بَيْنَ
الْقَصَاتَيْنِ يَرَادُخُ مَا بَيْنَ جَبَلَيْهِ وَقَدْ مَيَّ بَرَّ
سخت گرمی کے دن میں جن کے دونوں کنارے (صبح و شام)
دور ہوتے۔ یعنی لمبے دن میں عبادت کرتے کبھی سجدہ کر کے
آرام لینے کبھی کھڑے ہو کر۔

النِّسَاءُ أَرْبَعٌ فَمِنْهُنَّ مَعَّ وَلَهَا شَيْئُهَا أَجْمَعُ
عورتیں چار طرح کی ہیں ان میں سے ایک معہ ہر دو اپنا
مال سب اپنے اوپر خرچ کرتی ہے (یعنی خاوند کو کچھ نہیں دیتی)
مَعَّ: اقرار کرنا، انکار کرنا، ناشکری کرنا، بہنا، دور تک
دوڑ جانا، دور جانا، خوب ڈھونڈنا۔

إِمْعَانٌ: خوب غور کرنا، مبالغہ کرنا، انتہا تک پہنچنا
غار کے اخیر میں غائب ہو جانا، بہت مالدار ہونا، مال کم
ہونا، پانی خوب ہونے لگنا، اقرار کرنا، جاری ہونا، جاری
کرنا۔
تَمَعَّنُ: خوب سوچنا۔

مَعَّ: ہر وہ چیز جس سے کام لیا جاتا ہے جیسے
گلاباڑی، بسولہ، دیبھی، برتن، ڈول، رتی، کانٹا
وغیرہ تمام اسٹیاے خانگی۔

قَالَ آتَسُّ بِمُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ الشُّنَّانِ
اللَّهُ فِي وَصِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَنَزَلَ عَنْ فِرَاشِهِ وَقَعَدَ عَلَى بَسَاطَةٍ وَتَمَعَّنَ
عَلَيْهِ وَقَالَ أَمْرٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَى التَّوَّاسِ وَالْعَيْنِ. انس بن مالک نے مصعب بن
زبیر سے کہا میں تم کو پروردگار کی یاد دلاتا ہوں کہ تم
آنحضرت کی وصیت سن لو۔ یہ کہتے ہی مصعب اپنی مسند
سے اتر آئے اور پھولنے پر بیٹھ گئے اور اپنے تئیں عاجز
اور ذلیل بنا دیا اور کہنے لگے آنحضرت کی وصیت میرے
سر اور آنکھوں پر ہے (ایک روایت میں تَمَعَّكَ عَلَيْهِ

میں ہر لوٹ گئے۔

مَعْنٰی: یعنی کئی۔ تم نے اس میں مبالغہ کیا۔

مَعْنٰی: یعنی بلکہ العَدُوّ۔ دشمن کے ملک میں دور

گئے۔

مَعْنٰی: الطَّنَب۔ طلب میں خوب کوشش کی۔

لَا تَجَلَّتْ لَكَانَ زَمْرٌ مِّنْ عَيْنِنَا مَعِينًا۔ اگر حضرت

جلدی نہ کریں زاور پانی کے گرد میلند نہ باندھ دیتیں)

میں ایک بہتا ہوا چشمہ ہو جاتا۔

وَمَنْ مِّنْهُمْ مَّا آتَوْهُم بِمَا آتَوْهُم۔ ماعون میں لوگوں

کا بھی خاطر داری کرنا دماغ کے ہر چیز دیدینا۔

مَعْنٰی: المَاءُ يَأْتِي مَعْنًا۔ پانی جاری ہو گیا۔

بِأَمْرٍ مِّنْهُ۔ ایک چشمہ ہے سلیم کے ملک میں مگر او

پروردگار کے درمیان۔

بِأَمْرٍ مِّنْهُ۔ (غین مجرے) وہ ایک مقام کا نام

عین کے قریب۔

الْمَاءُ مَعْنًا مِّنْ عَيْنِنَا مَعِينًا۔ امام جعفر صادق

علیہ السلام "قرض حسنہ دینا ہے۔

وَالْمَعْنُوْنَ يَمْنَعُهُ۔ اور مرآت اور اچھا سلوک

بھی ماعون میں داخل ہے۔

وَمَعْنًا مِّنْ عَيْنِنَا مَعِينًا۔ اور گھر کا سامان

برودینا۔

وَمَعْنًا مِّنْ عَيْنِنَا مَعِينًا۔ زکوٰۃ بھی ماعون میں داخل ہے

میں نے امام صاحب سے عرض کیا، ہمارے کچھ

بے لوگ ہیں جب ہم ان کو کوئی چیز مانگے پر دیتے ہیں

ان کو بے انتہائی سے توڑ پھوڑ دالتے ہیں کیا اگر ایسے لوگوں کو

ان کے پرندوں کو گنہ گار ہوں گے۔ آپ نے فرمایا ایسے لوگوں

سے گنہ گار نہ ہوں گے۔

بُول۔ پکاس کلند، تہ، کھلایا، بسل۔

كَأَخَذَ الْمَوْلَىٰ قَضَابًا بِهِ الْقَحْرَةَ۔ آنحضرت

نے پکاس لی اور اُس پتھر پر مار لگائی۔

مَعْنٰی: یعنی یا معنایا۔ آنت۔

مَعْنٰی: نرم کھانا۔

أَلَمْ يَخْرُجْ مِنْ يَأْكُلْ فِي مَعْنٰی وَاحِدٍ وَآلَا تَرَىٰ

یَا کُلُّ فِي سَبْعَةِ آمْعَانٍ۔ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے

اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے رہنمایہ میں ہے کہ یہ پتھر

تمشیل کے فرمایا۔ کیونکہ مومن کو دنیا کی رغبت نہیں ہوتی،

اور کافر کو دنیا کی حرص ہوتی ہے اور اس کا یہ مطلب

نہیں ہے کہ مومن کم خور اک ہوتا ہے اور کافر بہت کھانے

والا۔ بعضوں نے کہا مومن کو رغبت دلانا مقصود ہے کہ کم

کھانے کی کیونکہ بہت کھانے سے دل کی سختی اور شہوت اور

خواہش کی کثرت ہوتی ہے۔ بعضوں نے کہا اَلْمَوْلَىٰ مَعْنٰی

آلِکافِ میں لام عہد کا ہے اور ایک خاص شخص مراد ہے

جو آنحضرت کے عہد میں مشرت باسلام ہوا تھا۔ جب وہ

کافر تھا تو سات بکریوں کا دودھ پی گیا۔ پھر جب مسلمان

ہوا تو ایک بکری کے دودھ میں سیر ہو گیا۔ بعضوں نے کہا

مطلب یہ ہے کہ مومن صرف ایک کھائی یعنی حلال میں سے

کھاتا ہے اور کافر کے لئے سات کھائیاں ہیں ایک حلال

اور چھ حرام۔ جیسے سود خوری، رشوت خوری، جھگڑا

ظلم و تعدی، چوری، خیانت ڈاکہ اندازی۔

رَأٰی عُثْمَانُ مِّنْ يَّفْطَحُ سَمَاءً فَقَالَ اَلَسْتَ

كَرْعِي مَسِيَّوْتَهَا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا، جو

بول کا درخت کاٹ رہا تھا۔ تو کہا کیا تو اس کے پھل

اپنے جانوروں کو نہیں چراتا رہا پھر ایسے کام کے درخت

کو کیوں کاٹے گا (تو اس نے)۔

مَعْنٰی: ساتھ، ہمراہ، علاوہ، نیز

فَصَابَ الْحُزْبِيَّةَ عَلَىٰ أَهْلِ الدِّيَمَةِ مَعَ ذَلِكَ

أَرْزَاقِ الْمُسْلِمِينَ وَضِيًّا قَهْمًا۔ ذمی کافروں پر

جزیرہ معشر رکھا اور اس کے علاوہ مسلمانوں کو درجوان

سائے سے گزریں) کھانا کھانا ان کی ضیافت کرنا۔

فَإِنْ مَعَكُمْ مِنْ لَا يُقَارِفُكُمْ تَحَارَى سَاتِوہ
ہیں جو تم سے جدا نہیں ہوتے (یعنی محافظ فرشتے کرام کا ہیں)
فَإِذَا نَمَعْنَا اس نے ہمارے ساتھ اذان دی۔
مَعَنَا إِذَا دَاوَدَ ہمارے ساتھ ایک چھانگل تھی۔

إِنَّمَا مَعَنَا إِذَا دَاوَدَ کَرَنِي۔ میں بندے کے ساتھ ہوں
جب وہ میری یاد کرے (یعنی توفیق اور رحمت سے، یہ تاویل
اس لئے ضروری ہے کہ پروردگار کی ذات مقدس تو بالائے
عرش ہے اس لئے آیات اور احادیث معیت اور قرب
بالاتفاق مائل ہیں اور معیت علمی اور قدرتی تو سب کے
ساتھ ہے تو ذکر کے ساتھ معیت کے یہی معنی ہوں گے کہ
توفیق اور رحمت اور اعانت اور امداد سے)۔

وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْ نَاكُنْ مَعَكُمْ۔ وہ تمہارے ساتھ
ہے جہاں تم رہو (یعنی علم سے۔ امام ہمام شیخ الاسلام ابن
ہبیر نے فرمایا کہ یہ آیت اِسْتَوْأَعْلَى الْعَرْشِ کے مخالف
نہیں ہیں کیونکہ عرب لوگ کہتے ہیں اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ مَعَنَا
حالانکہ چاند اور سورج ہم سے بہت دور ہیں۔ غرض یہ کہ
معیت اتصال اور ملاصقت کو مستلزم نہیں ہے اس صورت
میں علم کے ساتھ تاویل کرنے کی بھی ضرورت نہیں رہتی)

باب المیم مع الغین

مَعْتُ۔ پانی میں ڈال کر ملنا، رگڑنا تاکہ گھل جائے،
ہلکی مار لگانا، بے عزتی کرنا، چبانا، ڈبونا، ملانا۔
مِمَّا غَنَتْ اور مِمَّا غَنَتْ۔ کھانا، جھگڑنا۔
مَغَاث۔ ایک درخت ہے۔

مَغْتُ۔ شر اور قتال کو بھی کہتے ہیں۔
فَمَغْنَتُهُمْ الْحُجَّى۔ ان کو بخار لگ گیا۔
إِنَّ هَذَا الْمَاءَ قَدْ مَغِثَ وَمَرِثَ۔ (راخفر
نے حضرت عباس سے کہا، محمد کو اپنے سقاوہ میں سے پانی پلاؤ

وہ کہنے لگے) یہ پانی تو لوگوں کے ہاتھ لگنے سے غلیظ ہو گیا
کُنْتُ أَمَغْتُ لَهُ الزَّيْبُ غَدَاةً فَيَشْرَبُهُ
عَشِيَّةً وَأَمَغْنُهُ عَشِيَّةً فَيَشْرَبُهُ غَدَاةً میں
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لئے سوکھے انور (منقہ) صبح کو پانی
میں ملتی اور بھگو دیتی، وہ شام کو اس کو پیتے اور شام کو
بھگوئی تو صبح کو اسے پیتے۔

مَغْرَدٌ۔ جلدینا، جلدی کرنا۔
مَغْرَدٌ۔ اس بن مغر کا کوئی شعر نہانا۔

مَغْرَدٌ۔ سرخ ہونا۔
مَغْرَدٌ۔ گریو، سرخ مٹی
أَيْكُمْ لَبْنٌ عَبْدُ الْمَطْلَبِ لَوْ هُوَ إِلَّا مَغْرَدٌ
ایک شخص نے جو نیا آیا تھا، صحابہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا (تم میں
عبد المطلب کے فرزند کون صاحب ہیں؟ لوگوں نے کہا
دیکھو وہ سرخ رنگ والے گہنی پر ٹیکا دیئے ہوئے۔
راخفر کا رنگ سفید سرخی آمیز تھا۔ بعضوں نے کہا
اَمَغْرَدُ سے سفید مراد ہے کیونکہ سفید کو اَحْمَرُ بھی کہتے ہیں
إِنْ جَاءَتْ بِهِ أَمِغْرٌ سَبَّحًا فَهَوَ لَزَّوْجَهَا۔ اگر یہ عورت
سرخ رنگ کا سیدھے بال والا بچہ جنے تب تو وہ اس کے خاوند کا
نطفہ ہے۔

فَرَمَوْا بَيْنَهُمَا لَحْمًا فَخَرَّتْ عَلَيْهِمْ مِمَّا غَنَتْ دَمًا بَاحُونَ
ما بوج اپنے تیر آسمان کی طرف چلائیں گے وہ خون سے سرخ ہو جائیں
اُن پر گریں گے (وہ کہیں گے معاذ اللہ ہم نے آسمان کے خدا کو
کو بھی مار ڈالا)۔

مَغْرَدٌ بَاغِيْرٌ۔ جریر کچھ اوس بن مغر کے شعر میں۔
تَوْبَانِ مِمَّا غَنَتْ۔ دو سرخ کپڑے گریو سے رنگے
ہوئے۔

مَغْصٌ۔ پیٹ میں پیچ ہونا، درد ہونا، بھاری اور گرہان
اِمِغْصٌ۔ پیٹ میں درد ہونا۔
إِنْ فُلَانًا وَجَدَ مَغْصًا۔ فلاں شخص نے اپنے پیٹ

مَعَالَة: خیانت اور دغا بازی۔

بَنُو مَعَالَة: ایک قبیلہ ہے۔

مَغْل: ایک قوم ہے۔ کہتے ہیں کہ وہ مغل بن النعمان ترک بن یافت بن نوح کی اولاد میں سے ہے اس کی جمع مَغُول ہے۔

هَبْؤُمُ شَهْرٍ الصَّيْبِ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ هَبْؤُمُ الدَّهْرِ وَيَذْهَبُ بِمَعْلَةِ الصُّدْرِ: رمضان کے پورے روزے رکھنا اور ہر مہینے میں تین روزے رکھنا ہمیشہ روزے رکھنے کے برابر ہے اور سینے کی خرابی کو دفع کرتا ہے یا سینے کے حسد اور بغض کو دور کرتا ہے۔

باب المیم مع الفار

مَفْجَع: احمق ہونا۔

مَفْجَعَة: احمق (جیسے نفل ہے)۔

أَخَذَنِي الشَّيْءُ إِذْ فَرَأَيْتُ مُسَاوِرًا أَقْدَارَ وَجْهِهِ ثُمَّ أَوَمَّ بِالْقَضِيبِ إِلَى دُجَابَةٍ كَانَتْ تَحْتَ تَرْبِيقٍ يَدَّيْهِ وَقَالَ كَسَمْتُحِي يَا دُجَابَةُ تَعَجَّيِي يَا دُجَابَةُ هَبْ عَلَيَّ وَاهْتَدَى مَفْجَعًا: مجھ کو خارجیوں نے پکڑ لیا، پھر میں نے ایک حملہ کرنے والے کو دیکھا ان کا منہ راگھ کی طرح ہو گیا تھا۔ انھوں نے ایک لکڑی لے کر ایک مرغی کی طرف اشارہ کیا جو ان کے سامنے چپک رہی تھی اور کہنے لگے، اری مرغی سن اری مرغی تعجب کر حضرت علی تو بھٹک گئے اور ایک احمق بے وقوف شخص راہ پا گیا۔

باب المیم مع القاف

مَقْت: سخت بغض رکھنا۔

مَقَاتَة: مبعوض ہونا۔

مَقْفِيَة: بمعنی مَقْت ہے۔

مَعَ مَوْتٍ مَلَكَ الْمَوْتِ فَأَمْتَصَّ كَحْرًا مِنْ قَوْفِضِ رُوحِهِ: حضرت ادریسؑ نے ملک الموت کا وہ ان پر گراں گیری اور فرشتہ کے بازو پر سے ہر ان کی روح قبض کی گئی۔

فَأَخَذَ الْمَعْصُ فِي بَطْنِهِ: اس کو پیٹ کا درد ہو گیا تَوَجَّاهُ اللَّهُ عَنْهُ كَيْفَ يَكُونُ لَكَ رُوحٌ أَنْ تَبْأَ—
فَالْمَعْصُ: اللہ تعالیٰ اس پر سے دنیا کی ایک سختی لے گا۔ کہ سے کہ پیٹ کا درد ہے (ایک روایت میں ہے یعنی شاق امر۔ ایک روایت میں الْمَعْصُ ہے یہ میریچ پڑ جانا، ایڑیوں میں درد ہونا)۔

کھینچ کر لمبا کرنا، زور سے کھینچنا۔

مَمْقُط: اپنے دونوں ہاتھ دراز کرنا۔

مَمْقَاطُ امْتِخَاطٍ: منہ ہونا، بلند ہونا، سونت لینا۔
لَوْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالطَّوِيلِ: اگر حضرت بہت لمبے نہیں تھے۔

خود۔

مَخْلٌ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمَخْفَعُ: اس حضرت مکہ میں داخل ہوا وقت آپ کے سر پر خود تھا (اس کے بعد شاید خود اتار کر عمامہ باندھ لیا۔ اس صورت میں یہ تقدیر طاق نہ ہوگی جس میں یہ مذکور ہے کہ عمامہ باندھے ہوئے داخل ہوئے تھے)۔

چارے کے ساتھ مٹی کھا لینا پھر پیٹ میں درد ہونا۔
مَغْلٌ اور مَعَالَة: چٹنی کھانا۔

مَغْلٌ: بگڑ جانا

مَغْلٌ: اونٹوں کے پیٹ میں درد ہونا یا بکری میں کہ جب حاملہ ہو تو اسقاط ہو جائے۔

مَغْلٌ: وہ عورت جو ہر سال جنتی ہے اور بچہ کا درد سے پہلے حاملہ ہو جاتی ہے۔

لَا يُعْبَدُ حَتَّىٰ مِّنْ عُيُوبِ الْجَاهِلِيَّةِ فِي نِكَاحِهَا
وَمَقْتِهَا. ہم کو جاہلیت کے عیوب میں سے کوئی عیب نہیں
لگا۔ نکاح میں اور مقت میں نکاح مقت یہ کہ آدمی اپنے
باپ کی بیوی سے نکاح کرے جب باپ اس کو طلاق دے
یا مر جائے۔ جاہلیت میں یہ نکاح جاری تھا۔ اللہ تعالیٰ نے
اسلام میں حرام کر دیا۔

مَقْتٌ. وہ شخص جو ایسا نکاح کرے (یعنی نکاح)
ثَلَاثٌ فِيهِنَّ الْمَقْتُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى. تین باتیں
ایسی ہیں کہ جن کو اللہ تعالیٰ نہایت ناپسند کرتا ہے۔
مَقْتُ عَدُوِّهِمْ وَعَجْمِهِمْ. عرب اور عجم سب لوگوں
کو اللہ تعالیٰ نے مبغوض رکھا (ناپسند کیا۔ یعنی انحرث
کی نبوت سے پہلے)۔

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَمُقُّ عَلَىٰ ذَٰلِكَ. اللہ تعالیٰ اس
پر غصہ ہوتا ہے (یعنی پاخانہ پھرتے وقت باتیں کرنے پر لیکن
ضرورت ہو تو جائز ہے)
مَقُّ. لکڑی سے ایسی مار لگانا کہ ہڈی ٹوٹ جائے لیکن کھال
سالم رہے۔

مَقٌّ. ترش ہونا، یا تلخ ہونا۔
أَكَلْتُ الْمَقَّ وَأَظْلُتُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ الصَّبْرَ. میں نے
ایلو کھایا اور مدت تک اس پر صبر کیا۔

أَمْرٌ مِّنَ الصَّبْرِ وَالْمَقِّ. ایوے سے زیادہ تلخ
(عرب لوگ کہتے ہیں اَمَقُّ الشَّيْءُ یعنی یہ چیز کڑوی ہوگی)
مَقْسٌ. غوطہ دینا، بھر دینا، توڑ ڈالنا، جاری ہونا۔

مَقْسٌ. خبیث ہونا، بد مزاج ہونا۔
مَقْسٌ. بہت بھانا۔

مُقَاَسَةٌ. ایک دوسرے کے ساتھ غوطہ لگانا۔
مَقْسٌ. ناپاک ہونا، پلید ہونا۔

خَوْرَجَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ وَعَاصِمُ بْنُ عَمَّارٍ
يَتِمَّا قَسَانِ فِي الْبَحْرِ. عبدالرحمان بن زید اور عاصم بن

عمر دونوں نکلے سمندر میں غوطے لگاتے تھے۔

مَقَطٌ. توڑ ڈالنا، غصہ دلانا، پچھاڑنا، مارنا۔

مَقِيطٌ. پچھاڑنا۔

إِمْتِقَاطٌ. نکالنا۔

قَدِمَ مَكَّةَ فَقَالَ مَنْ تَعْلَمُ مَوْضِعَ الْمَقَامِ

وَكَانَ السَّيْلُ احْتَمَلَهُ مِنْ تَمَكَّانِهِ فَقَالَ الْمَطْلِبُ

بُنَائِي وَدَاعَةُ قَدْ كُنْتُ قَدَّارُكُهُ وَذَرَعَتُهُ مِمَّقَاطِ

عَنْدِي. حضرت عمر رضی اللہ عنہ میں تشریف لائے اور کہنے لگے

مقام ابراہیم کا بھی کسی کو ٹھکانہ معلوم ہے۔ کیونکہ سبیل (دہلی)

نے اس کو اپنی جگہ سے ہٹا دیا تھا۔ یہ سنکر مطلب بن ابی وائل

نے کہا۔ میں مقام ابراہیم کو ایک رسی سے ماب چکا

مِقَاطِ. وہ چھوٹی رسی جو خوب بٹی ہوئی ہو یہاں تک

کہ سیدھی کھڑی ہو جائے اس کی جمع مَقَطٌ ہے جسے

کِتَابٌ اور کُتُبٌ ہے۔

فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَقَامَ مَتَمَقَّطًا. انھوں نے ان

کی طرف توجہ نہ کی تب وہ غصہ ہو کر اٹھ کھڑے ہوئے۔

مَقٌّ. چیرنا، مغز چوس لینا اور چھلکا پھینک دینا۔

تَمَقِّيقٌ. پرندے کا اپنے بچے کے منہ میں کھانا ڈالنا

تنگی کرنا۔

تَمَقَّقٌ. تھوڑا تھوڑا اپنا، ضرر کرنا۔

إِمْتِقَاقٌ. سب پی جانا۔

مَنْ أَرَادَ الْمَقَاخِذَ بِالْأَوَّلِ لَا يَفْعَلُهَا

مِنَ السَّيِّئِ. جو شخص فخر کے لائق اولاد پیدا کرنا چاہے

تو اس کو لازم ہے کہ لمبی عورتوں سے نکاح کرے (عرب

لوگ کہتے ہیں رَجُلٌ أَمَقُّ لِمَا مَرَدَ. اِمْرَأَةٌ مَّقَا

لمبی عورت)۔

مَقْلٌ. دیکھنا، ڈب دینا، غوطہ کھانا، پانی ڈالنا۔

إِمْتِقَالٌ. بار بار غوطہ لگانا۔

مَقْلٌ. ایک مشہور دوا ہے یعنی کندر۔

اس محمد! کو ہے جس نے اپنی سلطنت کی ستائیاں

سم سے ہمیں ہی کا جھنڈا اور اس کی دین کو پورا۔

(حضرت علیؓ نے اس سے اپنے تئیں مراد لیا) جو ٹھہر ٹھہر کر بات کرنے والا ہے اور کاموں کو جلدی پورا کرنے والا ہے۔
مَكْرًا يَمْكُرُ اقامت کرنا، دودھ گھٹ جانا جسے
کی مدت طول ہونے پر۔

مَكْرًا عِبْرَت دودھ والی اونٹنی۔

خُنْ هَا الْكَيْفَ فَوَاللّٰهِ مَا فُوْهُمَا بِبَارِدٍ وَلَا
ثَنٍّ لِّهَآ بِبَاهِدٍ وَلَا بَطْنُهَا يُوَالِدٍ وَلَا دَرُّهَا يَمَكِدُ
(جب ہوازن کے قیدیوں کو آل حضرت نے واپس کر دینے
کا حکم دیا تو عیینہ بن حصن نے ایک بڑھیا کو ان میں سے
رکھ لیا اور اس کے پھیرنے سے انکار کیا۔ تب ابو صرہ نے
اُن سے کہا) اچھا تم اس کو رکھ لو، خدا کی قسم نہ اس کا
مُتْنُ ٹھنڈا ہے نہ اس کی چھاتی اُٹھی ہوئی ہے نہ اس کے
پیٹ سے اب کوئی اولاد ہوگی نہ اس کا دودھ ہمیشہ
گا (مَکِد کے معنی دائم یعنی ہمیشہ)۔

مَكْرًا۔ وہ اونٹنی جس کا دودھ ہمیشہ رہے بند

مَكْرًا فریب کرنا یا فریب کا بدلہ دینا۔

مَكْرًا مَرْن ہونا۔

تَمَكُّد فُلہ کو گھروں میں رکھ چھوڑنا۔

مَمَّا كَرَّ۔ ایک دوسرے کو فریب دینا۔

اِمَّا كَرَّ۔ فریب دینا یا فریب کا بدلہ دینا۔

اِمْتَكَا۔ خضاب کرنا، دانہ کو بونا۔

مَكْرًا گبرو کو بھی کہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَمْكُرْنِيْ وَلَا تَمْكُرْنِيْ يَا عَلِيُّ يَا اَللّٰهُ
میرے فائدے کے لئے مکر نہ کر (یعنی میرے دشمنوں کو تباہ کر)
اور میرے نقصان کے لئے مکر نہ کر (مکر سے مراد یہاں پروا
کی چال ہے اور اس کی تدبیر ہے نہ کہ فریب اور حیل)
فِيْ مَسْجِدٍ الْكُوْفَةِ جَانِبَهَا اَلْاَيْسَرُ مَكْرًا (حضرت
علیؓ نے) کوفہ کی مسجد کے باب میں فرمایا کہ اس کا بایں

جانب مکر ہے (اس مسجد کے بائیں جانب بازار تھا۔ بازار میں
اکثر مکر و فریب ہوا کرتا ہے)
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّكْرِ الشَّيْطَانِ۔ تیری پناہ شیطان
کے دوسوے اور اس کے فریب سے۔

اِنْ كَانَ الْعَرَضُ عَلَى اللّٰهِ حَقًّا فَاَلَمْ يَكُنْ لِّمَا ذَا
جب اللہ کے سامنے سب باتیں پیش کی جائیں گی، پھر مکر
د فریب سے کیا فائدہ۔

مَكْسًا۔ محصول لینا، قیمت گھٹانا، ظلم کرنا
مَمَّا كَسَّةٌ اور مَكَاَسٌ۔ بائع اور مشتری کا
جھگڑا کرنا۔

لَا يَدُ خُلِّ۔ محصول لینے والا بہشت میں نہیں
جائے گا رطبتی نے کہا مراد وہ شخص ہے جو سودا گروں
سے دیکی چنگی لیتا ہے۔ لیکن زکوٰۃ کا تفصیلدار اور دیول
سے ٹیکس لینے والا جن سے اس کی شرط ٹھہر گئی ہو وہ
اس میں داخل نہیں ہے بشرطیکہ ظلم و تعدی نہ کرے۔ اس
حدیث سے یہ نکلا کہ خلاف شرع محصول لگانے والے سخت
گنہگار ہیں جن کی سزا بہشت سے محروم ہونا ہے۔

لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً كَوْنًا بَيْنَهَا مَحَابِبٌ مَّكْسٍ
يَغْفَرُ لَهَا لَا تَخْضَرُ لَهَا صحابہ رض سے فرمایا جب وہ اعز
بڑا کہہ رہے تھے) تا عز نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر محصول
لینے والا سچی توبہ کرے تو اس کی مغفرت ہو جائے۔

قَالَ لَا تَنْتَبِذْنِيْ عَلَى الْمَكْسِ۔ انس بن
سیرین نے انس بن مالکؓ سے کہا۔ کیا تم مجھ کو محصولات کی
تحصیل پر مقرر کرتے ہو؟ میں ہرگز یہ کام نہیں کرنے کا کہو
اس میں اکثر ظلم کرنا پڑتا ہے اور آدمی حقوق العباد میں
گرفتار ہو جاتا ہے۔

اَمْتَرِيْ اِنْ شِمَا مَا كَسْتُكَ لَا خَيْرَ جَمَلًا۔ آنحضرتؐ
نے جابر رض سے فرمایا۔ کیا تم یہ سمجھے کہ میں نے جو قیمت چکانی
وہ تمہارا اونٹ لے لینے کی نیت سے۔

مَكَانَةً۔ مرتبہ، درجہ، زوردار ہونا، قوی ہونا مضبوط ہونا، مطمئن ہونا۔

تَمَكَّنَ۔ جگہ دینا، حکومت کرنا (جیسے اُمَکَانُ ہے، یعنی سہل ہونا، آسان ہونا، ہو سنا، قادر ہونا)۔

تَمَكَّنَ اور اِسْتَمَكَّنَ۔ قدرت پانا، فتح پانا۔ اَقْبَرُ وَالطَّيْرُ عَلَى مَكِنَاتِهَا۔ پرندوں کو اپنے

گھونسلوں میں رہنے دو رُان کو مت سداومت اُڑاؤ، عرب لوگوں کا قاعدہ تھا جب کسی کام کا قصد کرتے یا کہیں

کا سفر کرتے تو ایک پرندے کے گھونسلے پر آتے اس کو پھرتے اگر وہ داہنی طرف اُڑتا تو فال نیک سمجھتے اس کام کو کرتے

اگر بائیں طرف اُڑتا تو منخوس سمجھ کر اس کام سے باز آجاتے آنحضرتؐ نے اس سے منع فرمادیا۔ اصل میں مَکِنَات جمع ہے

مَکِنۃ کی، یعنی گہ کا اندھ۔ بعضوں نے کہا مَکِنۃ مَکَن سے ماخوذ ہے یعنی پرندہ جہاں ہو وہیں اُس کو رہنے دو

اُس کو مت اُڑاؤ، اُس سے بدفالی نہ ہو۔ زخمشری نے کہا: مَکِنَاتِہَا بھی مروی ہے جو جمع ہے مَکَن کی، وہ جمع ہے

مَکَان کی) لَقَدْ كُنَّا عَلَىٰ عَهْدِكُمْ مِّنْكَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَ سَلَّمَ۔

یہودی کا حدیثا النَّصْبَةُ الْمَكُونُ۔ آنحضرتؐ کے زمانے میں ہم کو کوئی اندھے دینے والی گھوڑ پھوڑ (سوسمار) تحفہ

میں بھیجتا تو وہ ہم کو ایک موٹی مُرعی سے زیادہ پسند ہوتی) آتَمَّا أَحَبُّ إِلَيْكَ صَبَبٌ مَّكُونٌ أَوْ كَذَا وَكَذَا۔ تجھ

کو کیا چیز پسند ہے ایک اندھے دینے والی گھوڑ پھوڑ (سوسمار) یا فلاں فلاں چیز

لَا يَخْفَىٰ عَلَىٰ مَكَانِكُمْ۔ مجھ پر تمہارا مرتبہ اور تمہارا حال پوشیدہ نہیں ہے۔

فَنَزَلَتْ مَكَانَهَا۔ اس کی جگہ یہ آیت اُتری۔ اَمَكَّنَ يَدَايِهِ مِّنْ دُكْبَتِيہ۔ آپؐ نے رکوع میں اپنے دونوں ہاتھوں سے دونوں گھٹنوں کو مضبوط کیا۔

اَلَا تَسْتَكْ۔ میں تو تم سے چتر اٹھلا۔

اَلَا تَسْ بِاَلْمَمَّاكَسَةِ فِي الْبَيْعِ۔ خرید و فروخت بچکانچہ برا نہیں (یعنی مشتری قیمت کم کرے بائع

دونوں میں حجت ہو تو یہ کچھ منع نہیں)۔ اَلَا تَسْ كَيْسٌ فِيْ اَرْبَعَةِ اَشْيَاءَ۔ چار چیزوں کی قیمت

بست کر اُن کو مت چکا)۔ سب جُوس لینا، ہلاک کرنا، گھا دینا، ہگنا۔

تَمَكَّنَ اور اِسْتَمَكَّنَ۔ سب جُوس لینا، اصرار کرنا۔ لَا تَمَكَّنْكَوْا عَلٰی غُرْمَائِكُمْ۔ اپنے قرض داروں

میں غلامانست کرو اُن کی حالت دیکھ کر ان سے نرمی نہ کرو، اگر مہلت مانگیں تو مہلت دو، یہ مَتَّ اَلْفَيْسِلُ

تَمَكَّنَجِ النَّاقَةِ یا اَمَتَكَّہ سے ماخوذ ہے یعنی بچنے اڑنی سب دور جُوس لیا، کچھ باقی نہ رکھا)۔

اَمَّا كَانَتْ تَوَضَّأُ بِمَكُونِكِ وَيَغْتَسِلُ بِخَمْسَةِ مَكَانِكِ۔ ایک کوک پانی سے وضو کر لیتے اور پانچ کوک پانی

کو لیتے (کوک ایک پیمانہ ہے جو ایک مُد کا ہوتا ہے)۔ اِسْتَمَكَّنَ میں صاف ہے کہ آپؐ ایک مُد پانی سے

ایک صاع پانی سے غسل کر لیتے۔ ایک صاع یعنی پانچ مُد کا ہوتا ہے)۔

سَمِعَ اَلنَّبِيَّاتِ قَالَ لَهَيْتِي اَلْمَسْكُوْنُ۔ ابن عباسؓ نے یوسفؑ میں جو صمواغ اَلْمَسْكُوْنِ آیا ہے وہ ایک

تہ کا نام ہے اس لئے ہوا کہ وہ گناہوں کو نابود اور

اَسْرَى حَلَبْتُ لَبَنَهَا فِيْ مَكُونِكِ فَاسْقَتْ جَارِيَّتِي۔ اپنا دودھ ایک کوک میں ڈوبا اور میری

دیا (اس کا مطلب یہ تھا کہ وہ لونڈی مجھ پر حرام

تھے دینا، پیٹ میں اندھے جمع کرنا۔

فَقَاهِدَ اِمَّا مَكَّنَ اُنْقِيَامَ۔ پھر کھڑے ہوئے اور مضبوطی کے ساتھ کھڑے ہوئے۔

مَکْنَتِ خُرَیْشٍ: قریش ان کو جُود دے گا۔

اِذَا سَجَدَ اَمْكَنَ اَلَّذَهٗ وَجَعَلْنٰهُ اَلَا رُضٰ اَآپ
جب سجدہ کرتے تو اپنی ناک اور پیشانی زمین پر خوب جماتے۔
مَكِّنْ رُكُوعَكَ مِنْ اَعْصَانِكَ۔ رُكُوع میں سب
اعضاں اچھی طرح جما۔ (ان کو برابر جھکا)۔

تَوَسَّاءِیْتَ مَكَانَهُمَا لَا يَغْفِرُ لَهُمَا۔ رَا مُحَضَّرٌ ۝
 نے حضرت خدیجہ رضی سے فرمایا، اگر تو اپنے ان بیٹوں کو دیکھے
 جو کفر کی حالت میں گزر گئے، تو تو ان سے نفرت کرے گی۔
 (الک ہو جائے گی)۔

مکہ کو آیا مکہ کے منہ سے سیٹی بجا : (عرب کے مشرک کیا کرتے
جب آنحضرت نماز پڑھتے تو منہ سے سیٹیاں بجاتے تاکہ آپ اپنے
میں بھول جائیں)۔

میگا میل۔ مشہور فرشتے ہیں۔

باب الميم مع اللام

مَلَا يَا مَلَا يَا مَلَا۔ بھربینا، موافقت کرنا، مدد کرنا
بہت یاد کرنا۔

مَلَأَتْهُ زَكَاةً يُؤْتِيهَا

تسلطہ خوب بھرنا، پلانا، کمان زور سے کھینچنا۔

مِمَّا لَا تُفْعَلُ. موافقت، مساعدت.

املاؤ زکام کر دینا۔

تَبْلَا بِجُرْأَانَا.

لَمَّا نُوْرُ جَمْعُ هُونَا، اَبَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اسْتَمْلَأَتْ - الدار معتبر لوں کو قرض دینا

مسئلہ ۴۔ چٹھی عیادہ۔ دوسری عیادہ۔

کی جمع آزمائش ہے۔

اِنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا مُنْصَرًّا فَهُمْ مِنْ غَزْوَةِ بَدْرٍ
يَقُولُ مَا قَتَلْنَا اِلَّا عَجَائِزَ مُلْعَعًا فَقَالَ اُولَئِكَ
الْمَسْلُوكُ مِنْ قُرَيْشٍ كَوْحَضَتْ فَعَالَهُمْ لَا حَقَّ لَهُ
فَعَلَّكَ۔ آنحضرت نے ایک شخص سے سنا بدر کی جنگ سے لوٹنے
وقت، وہ کہہ رہا تھا ہم نے اس جنگ میں چند بوڑھوں کو
مارا جو جنگ کے لائق نہ تھے۔ تو فرمایا یہ تو قریش کے سردار اور
شریف لوگ تھے اگر تو ان کے کام دیکھتا تو اپنا کام ان کے
مقابلِ حقیر مانتا۔

ہل تَذَرُحِي فِيهِمْ يَخْفَوْهُمُ الْمَلَأُ مِنْهُ عُلَا. کیا تم جانتے ہو اوپر والے معزز فرشتے کس بات پر جھگڑتے ہیں۔

فِي مَدَنِيَّةِ فَارِسٍ. فَارِسُ كَيْ شَرِيفِ لَوگوں میں۔

عَلَيْهِ السَّلَامُ: اِسْ جَمَاعَتِ كُوْلے ذالِ اِس كَلِّ ہلاک کر

اَكَانَ هَذَا عَنْ مَوْلَانَا مِنْكُمْ. (حضرت عمر فاروق)

زخمی ہوئے تو صحابہؓ سے فرمایا (کیا یہ کام تمہارے بڑوں

کے مشوروں سے کیا گیا۔

اِذْ دَحَمَ النَّاسُ عَلَى الْمَيْمَنَةِ قَالَ لَهُمْ رَسُولُ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاسَلِّمْ أَحْسِنُ السَّلَامِ

إِنَّهُمْ أَرَادَ حَمْلًا عَلَيْكَ فَقَالَ أَحْسِنُوا أَمَلًا كُمْ
بِهَا الْمَرْءُونَ لَوْ كُنْ لَمْ يَمُوتْ بَصْرِي رَحْمَةً كَمَا
نَحْنُ لَمْ يَمُوتْ بَصْرِي رَحْمَةً كَمَا نَحْنُ لَمْ يَمُوتْ
لَكَ الْحَمْدُ مِلَّةً أَلْتَمُوتِ وَالْأَرْضُ مِنْ تَبْرِى اتْنِ
تَعْرِفُ كَمَا نَحْنُ هُوَ مِنْ سَمَانٍ أَرْضِ بَصْرِي رَحْمَةً
هِيَ عَنِ الْكَرْمِ الْكَرْمِ الْكَرْمِ الْكَرْمِ الْكَرْمِ الْكَرْمِ
كُوْبَرِى. يَأْمُرُ بِهِ هُوَ كَمَا اس كَمَا اس كَمَا اس
أَسْمَانٍ بَصْرِي رَحْمَةً.

قَالَ لَنَا كَلِمَةٌ تَكْمَلُ الْفَسْمَ. اِيسَى سَخْتِ بَاتِ لَمْ يَمُوتْ
مَنْ مِّنْ نَّهْنِ سَمَانٍ (مَنْ بَصْرِي رَحْمَةً هِيَ عَنِ الْكَرْمِ
سَ نَهْنِ نَحْلُ سَكْتِ).
أَمَلًا وَآفَ وَآفَ وَآفَ وَآفَ وَآفَ وَآفَ وَآفَ وَآفَ
قَرَأَنَ سَ بَصْرِي رَحْمَةً رَاتِ دَنَ قَرَأَنَ پُرْ حَتَّى رَهْمُ كَمَا دُوسَرِ
بِأَوَّلِ كِي حَكْمَ مَنْ مِّنْ نَّهْنِ.

مِلَّةً كَسَاءَ هَا وَغَيْظًا جَارَ تَبَهَا. كَسَلُ كُوْبَرِى
وَالِى رَاسِى مَوْتِى أَوْ فَرَبِى هُوَ (أَوْ رَاسِى نَحْلُ كُوْبَرِى
وَالِى رَغْمَ دَلَانِى وََالِى. كِيُونَكَمَا خَاوَدِى كِيُونَكَمَا خَاوَدِى
إِنَّهُ لَبَيِّنٌ لِّلْمَنَ آتَمَهَا أَشَدَّ مِلَّةً لَّا مَتْنَهَا حِينِ
أَبْدَى حِيْلَهَا. هُوَ كُوْبَرِى مَعْلُومٌ هُوَ تَمَّا كَمَا جَبَ اس بَرْتَنَ

بَانِ لِيْنَا شَرْعٌ هُوَ نَحْلُ اس سَ سَبِي اب زِيَادَه بَصْرِي
عَلَى مِلَّةً بَطْنِي. پِيْثُ بَصْرِي كَمَا نَحْلُ تَابَسَ تَمَّا رَسَ
بَاقِى دَقْتِ الْكَرْمِ كِي صَحْبَتِ مِّنْ مَّرْفِ كَرْتَادِ دُوسَرِ
لَوْ كُنْ كِي طَرَحِ مَالِ وَدَوْلَتِ بَصْرِي كَمَا خِيَالِ نَحْلُ كَرْتَا).

لَا يَحْمِلُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ مِلَّةً كَفِّ مِّنْ
دَمِيرِ. اِيسَا نَحْلُ كُوْبَرِى اِيسَا نَحْلُ اس كَمَا دُوسَرِ
دَرْمَانِ آؤُ كَرَلِ.

بَطْنِ مِلَّةً اِيسَانَا. اِيسَا طَشْتِ لَا اِيسَا اِيسَا
سَ بَصْرِي هُوَ نَحْلُ.

رَأَيْتُ مَرَكَبَهَا مِلَّةً لَمْ يَمُوتْ. مِّنْ لَمْ دِيْكَهَا اُنْ كَا كُوْبَرِى

(خون سے) بھرا ہوا ہے۔

يَمِينُ اللَّهِ مِلَّةً لَمْ يَمُوتْ (بھی صحیح ہے اور مِلَّةً صحیح
نہیں ہے یعنی) اللہ جل جلالہ کا دامنا ہاتھ بھرا ہوا ہے۔
سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلُكُ اِنِ بَصْرِي
اَلْمُزَيْنِ. سُبْحَانَ اللَّهِ اَوَّلِ الْحَمْدِ لَمْ يَمُوتْ كَمَا تَرَاوُكُو
بَصْرِي دِی گے۔

اَلتَّسْبِيْحُ يَصِفُ اَلْمُزَيْنِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
يَمْلُكُ. سُبْحَانَ اللَّهِ آدِہَا تَرَاوُكُو بَصْرِي كَمَا اَوَّلِ الْحَمْدِ
اَوَّلِ الْحَمْدِ اس كُوْبَرِى بَصْرِي كَمَا (یعنی دونوں میں ہر ایک سے
آدھے آدھے تَرَاوُكُو بَصْرِي گے یا اَلْحَمْدُ اَلْمُزَيْنِ تَرَاوُكُو بَصْرِي كَمَا)
لَا يَمْلُكُ بَصْرِي اِنِ اَدَمَ اَلْاَلِ السُّرَابِ. آدِہِ كَا
پِيْثُ مِلَّةً ہِی بَصْرِي ہے رَجَبِ تَمْ كَرْمِ ہِی اس كِي حَرْمِ نَهْنِ
جَانِ).

مِلَّةً لِّلَّهِ يَمُوتُ لَمْ يَمُوتْ وَفُورُهُمْ نَاسًا. اللہ تعالیٰ
اُنْ كے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھرنے دُنیا مِلِی
آگ بَصْرِي ہِی كے تَبَاہِ اَوَّلِ بَرَبَادِ ہُوں، اُنْ كَا مَالِ وَاَسْبَابِ
لُوثِ لِيَا جَانِ، اَوَّلِ لُوثِ مِلَّةً غَلَامِ بَنَانِ جَانِ)۔

وَأَمَلًا كَفَّةً سُرَابًا. كُوْبَرِى كَمَا اُنْ كے ہاتھ پِچَتَا تُو
قِيَمَتِ كے بَدَلِ اُس كِي مِٹھی خَاكِ سَ بَصْرِي (حَقِيقَتِ خَاكِ
اس كِي مِٹھی مِلِی ڈالتے۔ یا یہ مراد ہے كے اُس كِي قِيَمَتِ نہ دیتے)
فَرَأَيْتُ السَّحَابَ يَمْتَلِئُ كَا أَنَّهُ الْمَلَأَهُ
حِينِ تَطْوَى. مِلِی دِيْكَہَا اَبَرِ اس طَرَحِ پِٹِ رَمَّا تَمَّا كُوْبَرِى اِيسَا
چادر ہِی جُولِیْٹِی جَارِ ہِی ہے۔

جَلَّاهُمْ مِلَّةً لَمْ يَمُوتْ. اُنْ كُوْبَرِى چادر سے ڈھانپ لیا۔
وَعَلَيْهِ اَسْمَالُ مِلَّةً لَمْ يَمُوتْ. وہ دو چھوٹی پُر اِنِ
چادر مِلِی پِنے تھے۔

اِذَا مِتَّ أَحَدُكُمْ عَلَى عَمَلٍ فَلْيَتَّبِعْ. جب
کسی کو تم میں سے مال دار معتبر شخص پر حوالہ دیا جائے تو (حوالہ
قبول کر لے) اور اس کے پیچھے لگے (یعنی محتال علیہ کے اس

سے اپنا قرض وصول کر لے)۔

لَا مَلِيًّا وَاللَّهُ بِاصْدَارِ مَا دَرَدَ عَلَيْهِ كَوْنِي الْمَدَارِ
ایسا نہیں ہے جو تمام حقوق ادا کرے۔

فَكَيْشَتْ مَلِيًّا۔ میں بڑی دیر ٹھہرا رہا۔

كُوْنَمَا لَا عَلَيْهِ أَهْلٌ مُنْعَاءٌ لَا قَدْ نَهْمُ (حضرت
عمر رضی اللہ عنہ نے ایک مقدمہ میں جس میں کئی آدمیوں نے بل کر ایک
شخص کو قتل کیا تھا، فرمایا) اگر منعار کے (جو مشہور شہر ہے
یمن میں) سب لوگ اس کے قتل میں شریک ہوتے تو میں
ان سب کے قصاص لیتا (سب کو قتل کر ڈالتا)

وَاللَّهُ مَا قَتَلْتُ عُثْمَانَ وَلَا مَا كَانَتْ فِي قَتْلِهِ
(حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا) خدا کی قسم نہ میں نے حضرت عثمان رضی
اللہ عنہ کو قتل کیا نہ ان کے قتل میں کوئی مدد دی بلکہ برخلاف اس
کے آپ نے امام حسن اور امام حسین علیہما السلام کو ان کی
حفاظت کے لئے روانہ کیا)۔

مَا تَمَالَى عَلَيْهِ الْقَوْمُ۔ دوسرے لوگوں نے اُن
کی موافقت نہیں کی۔

فَأَلَفَ اللَّهُ السَّحَابَ قَمَلَتْنَا۔ اللہ تعالیٰ نے
ابر کو جمع کیا آخر اُس نے ہم کو ترک کر دیا (یعنی کثرتِ بارش
سے)۔

مَلَجَ۔ مزے سے دودھ چوسنا۔

مَلَجَ۔ (مقل کی گھٹلی) چبانا، دودھ بند ہو جانا
اور ذرا سا نمکین رہ جانا۔

مَلَجَ۔ دودھ پلانا۔

مَلَجَ۔ چوسنا۔

مَلَجَ۔ نکلتا، نمودار ہونا۔

مَلَجَ۔ آملا۔

لَا تُحَرِّمُ الْمَلَجَةَ وَالْمَلَجَتَانِ يَا آلَ مَلَجَةَ
وَالْمَلَجَتَانِ۔ ایک بار دودھ چوسنے سے یا دوبار
چوسنے سے رضاعت کی حرمت ثابت نہیں ہوتی رجب تک

پانچ بار نہ چوسے)۔

فَعَمِلَ مَا لَيْفُ بْنُ سِنَانٍ۔ تَمَلَّجَ الدَّامَ بَعِيدٍ مِنْ وَجْهِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ رجب آن حضرت مسلم
جنگ احد میں زخمی ہوئے تھے، تو مالک بن سنان نے آپ
کے منہ کا خون چوسنا شروع کیا (پھر اس کو نکل گئے)

أَذْكَرُ لَكَ مَلَجَ خَلَاةً۔ (عمر بن سعید نے عبد
الملک بن مروان سے کہا جب عبد الملک اُن کو قتل کرے گا
میں تجھ کو نکال عورت کا دودھ چوسنا یاد دلانا ہوں،
(دونوں نے ایک ہی عورت کا دودھ پیا تھا رضاعتی
بھائی تھے)

سَقَطَ الْمَلَجُ بِمَقْلِ كَيْسَلِيٍّ كَرَّمِي (بعضوں نے
کہا) مَلَجُ ایک درخت کا پتہ ہے جو سرو اور جھاڑ کی
طرح ہوتا ہے مطلب یہ ہے کہ اس کا منہ بالکل جاتا رہا جو
الموج کھالے سے پیدا ہوا تھا)۔

تَأْخُذُ الْكَلْبُ كَلْبًا وَالْكَلْبُ كَلْبًا وَالْأَمْلَجُ فَتَحْنَهُ
بِالْعَسَلِ۔ ہلیلہ، ہلیلہ اور آملہ تینوں کو کوٹ کر شہد میں گوند
لے (یہ علاج حدیث شریف میں رطوبت اور بلغم کے دفع
کے لئے وارد ہے)۔ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرمایا اسی کو اطر فیل
کہتے ہیں)۔

مَلَجَ غَبِيتَ كَرْنَا، جلدی پنکھ ہلا کر اُڑنا، دودھ پلانا، نمک
کھلانا، نمک ڈالنا۔

مَلَجَ۔ نمکینی۔

مَلَجَ۔ نیسلگوں ہونا۔

مَلَجَ۔ خوش منظر ہونا، تھوڑا موٹا ہونا، نمک
بہت ڈال دینا، کوئی عمدہ کلام کرنا۔

مَلَجَ۔ اور مَلَجَ۔ روٹی اور نمک کھلانا،
دودھ پلانا۔

مَلَجَ۔ کھاری پانی پر آنا۔

مَلَجَ۔ جھوٹ سچ ملا دینا۔

امیحاخ۔ لکین ہونا۔

لَا تُحَرِّمُ الْمَلْعَةَ وَالْمَلْعَتَانِ۔ ایک بار یا دوبار دودھ پینے سے رضاعت کی حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

قَالَ لَهُ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي سَعْدِ فِي وَفْدٍ هَؤُلَاءِ يَا مُحَمَّدُ إِنَّا لَوَكُنَّا مَلْعًا لِّلْعَادِثِ بْنِ أَبِي شَمْرَةَ أَوْ لِّلنَّعْمَانِ بْنِ الْمُثَنَّى لَرُبَّمَا نَزَلَ مَنَزِلُكَ هَذَا أَمِنَّا لِحِفْظِ ذَلِكَ فِينَا وَ أَنْتَ خَيْرُ الْمَكْفُولِينَ فَاحْفَظْ ذَلِكَ۔ بنی سعد کے ایک شخص نے جو ہوازن کے لوگوں کی طرف سے آیا تھا۔ اس حضرت سے کہا۔ اے محمد! اگر ہم عارث بن ابی شمر کو (جو عثمان کا بادشاہ تھا) یا نعمان بن منذر کو (جو یمن کا بادشاہ تھا) دودھ پلائے، پھر وہ اس مقام پر اترتا جہاں آپ اترے ہیں تو وہ دودھ کے ناطہ کا ضرور خیال رکھتا اور آپ سب ذمہ دار لوگوں میں بہتر ہیں آپ بھی دودھ کا خیال رکھئے۔ مطلب یہ ہے کہ آپ ہماری رعایت کیجئے اور ہماری جان و مال محفوظ رکھئے کیونکہ ہم لوگوں نے آپ کو دودھ پلایا ہے۔ آنحضرت کی آٹا حلیمہ سعدیہ تھیں جو بنی سعد قبیلہ سے تھیں۔

لَئِنَّهُ هَظْطٌ بِكَ بَشَرَيْنِ أَمْكَحَيْنِ۔ آنحضرت نے دو چت کبرے مینڈھوں کی قربانی کی۔

أَمْكَحٌ۔ وہ جانور جس میں سفیدی سیاہی سے زیادہ ہو (بعضوں نے کہا جو خالص سفید ہو)

يُؤْتَى بِالْمَوْتِ فِي مَوْتِهِ كَبَشٍ أَمْكَحٍ۔ قیامت کے دن موت کو ایک چت کبرے مینڈھے کی شکل میں لے کر آئیں گے۔

لَكِنْ حَمْرَةٌ لَمْ يَكُنْ لَهَا إِلَّا نِسَاءٌ مَلْعَاءٌ لِّكِنْ حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کے پاس جب وہ شہید ہوئے کچھ نہیں تھا مرن ایک چادر تھی جس میں سفید اور کالی دھاراں تھیں خَرَجْتُ فِي بُرْدَيْنِ وَأَنَا مُسْبِغُهُمَا فَانْفَعْتُ فَاذَارَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِمَا

مَلْعَاءٌ قَالَ وَإِنْ كُنْتَ مَلْعَاءَ أَمَّا لَكَ فِي أُسْوَةٍ (عبداللہ بن خالد نے کہا) میں رو چا دریں ہیں کہ نکلا وہ خوب نیچے لٹک رہی تھیں۔ پھر میں نے جو نگاہ کی تو دیکھا، آنحضرت صلعم آہنیچے۔ میں نے کہا یہ چادر بہت اچھی ہے۔ آپ نے فرمایا، گو اچھی ہو مگر کیا تجھ کو میری پیردی کا خیال نہیں ہے؟

الْقَبَادِیُّ يُعْطَى ثَلَاثُ خَصَالٍ الْمَلْعَةُ وَالْمَلْعَةُ وَالْمَلْعَةُ۔ سچے آدمی کو تین باتیں عطا کی جاتی ہیں، ایک تو برکت دوسرے محبت لوگ اس سے محبت کرتے ہیں (تیسرے ہیبت اور رعب (سچے آدمی کی ہیبت دل میں اس لئے ہوتی ہے کہ وہ جو کچھ کہتا ہے پورا کرتا ہے اور بھولے آدمی سے کوئی نہیں ڈرتا۔)

قَالَتْ لَهَا امْرَأَةٌ أَرْمَرْتِیْ هَلْ عَلَتْ جَنَاحُ قَالَتْ لَا فَلَمَّا خَرَجَتْ قَالُوا لَهَا إِنَّمَا لَعْنَتِي رَدَّوْهَا قَالَتْ رَدُّوْهَا عَلَيَّ مَلْعَةً فِي النَّارِ اغْسِلُوا عَنِّي اَذْرُ بِالْمَاءِ وَالسِّدْرِ۔ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا۔ کیا میں اپنے اونٹ کو باندھ دوں تو مجھ پر کچھ گناہ ہوگا؟ انھوں نے کہا نہیں۔ جب وہ چلی گئی تو لوگوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا اس اونٹ سے اپنے خاوند کو مراد لیا تھا (باندھ دینے سے یہ غرض تھی کہ وہ کسی دوسری عورت پر قادر نہ ہو سکے) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا اس کو پھر بلاؤ یہ کلمہ تو دوزخی ہے، اس کا نشان پانی اور پیری سے دھو کر چھ پر سے نکالو۔

إِنَّ اللَّهَ ضَرَبَ مَطْعَمَةَ بَيْنِ أَدَمَ لَدُنْ نَبَاٍ مَثَلًا وَإِنَّ مَلْعَةَ۔ اللہ تعالیٰ نے آدمی کے کھانے کی ایک مثال بیان کی ہے گو آدمی اس کو نکالیں کرے (یعنی درست اور بامزہ کرے)۔

وَأَنَا أَشْرَبُ مَاءٍ أَمْلَحٍ۔ میں کھاری پانی پیتا ہوں (عرب لوگ کہتے ہیں مَاءٌ أَمْلَحٌ جب وہ بہت کھاری

ہو اور مائع مائع فصیح نہیں ہے گوجاڑ ہے)

عَنَّا قَدْ أُجِنِدَا تَمْلِیْجُہَا وَ أَحْکَمَ نَصْبُہَا ایک
بکری کا بچہ جس کے بال وغیرہ سب اُتار لئے گئے ہوں، اور
ابھی طرح پکایا جائے (یعنی شاة سموطہ یوب لوگ سموی (سالم)
بکری کو لے کر اس کے بال گرم پانی سے نکال دیتے ہیں پھر کھال
سمیت اس کا پیٹ چاک کر کے اس میں مصالح وغیرہ بھرتے ہیں
اور اس کو زمین کے اندر رکھ کر اوپر سے کوئلے ٹکڑا کر آگ دیتے
ہیں یہاں تک کہ وہ خوب پکجاتی ہے یہ کھانا تمام عربی کھانوں
میں افضل اور اعلیٰ ہے)

ذُکِرَتْ لَہُ النَّوَسَةُ فَقَالَ اَسْتَرِیْدُوْنَ اَنْ
یَتَّکُونُ جِلْدُیْ فِی الْجَنَّةِ الشَّاةُ الْمَمْلُوءَةُ۔ امام حسن بصری
سے نور کا ذکر آیا انھوں نے کہا تم چاہتے ہو کہ میری کھال
مسموطہ بکری کی کھال کی طرح چو جائے (یعنی بال اتر کر)
وَ کَانَ امْرَاً مَّلاَحًا۔ وہ بہت نمکین عورت
تھی۔

یَا مُکُونُ مَلَاَحًا وَ تَرْجُوْنَ سَرَّاحًا۔ وہاں کی
ملاح (جو ایک گھاس ہے) کھاتے تھے اور وہاں کے درخت
چرتے تھے۔

لَمَّا قَتَلَ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ جَعَلَ رَأْسَهُ فِی مَلَاَحٍ
وَ عَلَّقَهُ۔ جب عمار بن ابی عبیدہ ثقفی نے عمر بن سعد کو
قتل کیا تو اس کا سر ایک توہرے میں رکھا اور لٹکا دیا۔
بعضوں نے کہا ملاح کشتی چلائے والا۔

مَلَخٌ۔ جلدی چلنا، دوڑنا، متروک ہونا، کھینچ لینا
جماع کرنا، مڑ جانا، ٹوٹ جانا، کھیلنا، اپنا پیشاب پی جانا۔
مَلَاَخَةٌ۔ بد مزہ ہونا۔

مَمْلُوءٌ۔ کھینا۔

تَمْلِجٌ۔ گرہ جانا۔

اِمْتِلَاحٌ۔ سونت لینا، نکال لینا۔

نَاوَلَنِی الذِّرَاعَ فَاَمْتَلَخْتُ الذِّرَاعَ۔ انھوں

نے مجھ کو دست دیا میں نے دست نکال لیا۔

یَمْلَحُ فِی الْبَاطِلِ مَلَخًا۔ باطل میں آسانی کے ساتھ
جار رہا ہے یا باطل میں دور تک پہنچ گیا ہے۔

مَلَذٌ۔ جھوٹ بولنا، برچھے سے مارنا، مسح کرنا، جلدی دھنا
مَلَذٌ۔ بل جانا۔

اِمْتِلَاحٌ۔ لے لینا۔

یَتَّحَدُّونَ فِی کَانَہٗ وَ مَلَاَحٌ ذَاہِ وَ یَعَابُ قَالِیْہُمْ
وَلَا تَمْلِجُ شَغَبٌ۔ خیانت کے ساتھ شک شک کر باتیں
کرتے ہیں۔ اور ان کا بات کرنے والا عیب کیا جاتا ہے گو وہ
کچھ جھگڑا نہ کرے۔

مَمْلُوءٌ اور مَلَاَحٌ۔ جو دوستی میں سچا نہ ہو (اصل
میں ملذ کے معنی جلدی آنا اور جلدینا ہے)۔

مَمْلُوسٌ۔ سخت (نکما، ملجاء، خبیث نکال لینا، خوشامد کرنا
مَلَاَسَةٌ اور مَمْلُوسَةٌ۔ نرمی اور چکناٹی۔

تَمْلِیْسٌ۔ چکنا کرنا۔

اِمْلَاسٌ۔ بل جانا، بال گر جانا۔

تَمْلِیْسٌ۔ چھوٹ جانا۔

اِنَّہٗ بَعَثَ رَجُلًا اِلَی الْحِجَیِّ فَقَالَ لَہُ مِمَّا نَلْنَا
مَلَسًا۔ آنحضرت نے ایک شخص کو جنوں کے پاس بھیجا تو
فرمایا تین راتوں تک تیز چلا جا۔

لَا تَمْلِجْ دَا اَلْمَلَسِ فَاِنَّہٗ حِذَاءُ فِی سَاعُونَ
برابر تسلیم جو امت پہنچو کیونکہ فرعون ایسا جوتا پہنتا

تھا (یعنی وہ جوتا جو مختصر نہ ہو مختصر کی تفسیر اوپر گر چکی)۔
مَلَصٌ۔ پھینک دینا ہاتھ سے گر پڑنا۔

اِمْلَاصٌ۔ مردہ بچہ جننا۔

تَمْلِیْسٌ۔ چھوٹ جانا، بھاگ نکلنا۔

اِمْلَاصٌ اور اِمْلَاصٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

اِنَّہٗ سَمِعَ عَنْ اِمْلَاصِ الْمَرْأَةِ الْجَنَنِیَّةِ۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا اگر کوئی عورت اپنے پیٹ کا

بچہ وقت سے پہلے نکال دے۔
فَاَمْلَصْتُ يَهْ اُمَّهٖ۔ پھر اس کی ماں نے اپنے ہاتھ سے
اس کو پھسلادیا۔

فَلَمَّا اَتَمَّتْ اَمْلَصَتْ وَمَاتَتْ فِيْهَا۔ جب حمل کی
میں پوری ہوئی تو اس نے بچہ نکالا۔ اور اُس کی خبر لینے والا
مُرگیا (یہ حضرت علیؑ نے عراق والوں کی مذمت میں فرمایا یعنی
جب فتح ہونے کو تھی تو تم اپنے سردار سے پھر گئے)۔
مَلَطٌ۔ گارے سے لینا، بال ٹونڈنا، کچا بچہ جینا۔

مَلَطٌ اور مَلَطَةٌ۔ بن بال ہونا۔
مُلَوِّطٌ۔ خبیث، ناپاک، چور ہونا۔
تَمْلِيطٌ۔ گلا وہ کرنا۔

مَمْلُوطَةٌ۔ ایک مصرعہ کہنا اور پھر دوسرے شخص کا
دوسرا مصرعہ کہنا۔

اِمْلَاطٌ۔ بن بال کا بچہ جینا۔
تَمْلُطٌ۔ چکنا ہونا، بے پرو ہونا۔
اِمْتِلَاطٌ۔ اُپک لے جانا۔

مَالِطَةٌ۔ ایک جزیرہ ہے بحرِ روم میں۔ اس کو سب سے
پہلے مَارِق بن زیاد نے فتح کیا تھا۔ اب وہ اگر یوں کے
قبضہ میں ہے۔ اس کو آٹا کہتے ہیں۔

فِي الْمَلَطِ نِصْفٌ رِيَّةٌ الْمَوْضِعُ۔ ملطی میں آدمی
دیت دینا ہوگی۔

(مَلَطٌ)۔ دماغ کا وہ زخم جو گوشت کاٹ کے بھتی تک پہنچ
جائے جو ہڈی پر ہوتی ہے اس کو سمحاق بھی کہتے ہیں اور
موضہ وہ زخم جو ہڈی کھول دے)۔

يُقْفَلُ فِي الْمَلَطِ بِدَا مِهَا۔ ملطی کا فیصلہ اسی وقت
کر لیا جائے گا جب تازہ خون اس میں سے نکل رہا ہو یعنی
اسی وقت زخم کا عمق اور طول و عرض ماپ لیں گے تاکہ اتنا
ہی قصاص لیا جاسکے گا اگر بعد کو وہ زخم بڑھ جائے تو اس کا
اعتبار نہ ہوگا)۔

مِلَطَاً۔ وہی ملطی جس کو سمحاق بھی کہتے ہیں۔

مِلَطَاً۔ پہاڑ کا بلند کنارہ، مکان کا صحن۔

هَذَا الْمِلَطُ طَرِيقُ بَقِيَّةِ الْمَوْتَيْنِ۔ یہ بندرگاہ

باقی مومنوں کا راستہ ہے۔

وَأَمْرُهُمْ يَلْزُومُ هَذَا الْمِلَطَ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ

أَمْرِي۔ میں نے اُن کو حکم دیا تھا کہ فرات ندی کا کنارہ اپنے
قبضہ میں رکھیں یہاں تک کہ میرا حکم پہنچے۔

وَمِلَا طَهَا مِسْكٌ أَذْقُرُ۔ اُس کا گارہ ہسکتی
مُشک ہے۔

إِنَّ الْأَيْلَ يَمْلِطُهَا الْأَجْرُبُ۔ اونٹوں میں
خارشتی اونٹ مل جاتا ہے۔

إِنَّ الْأَحْنَفَ كَانَ أَمْلَطَ۔ احنف کے بدن پر
کہیں بال نہ تھے۔

مَلْعٌ۔ گردن کی طرف سے کھال کھینچنا، جلدی چلنا، دُونا
اِمْلَاعٌ اور اِمْتِلَاعٌ اور اِمْلَاعٌ بمعنی مَلْعٌ
ہے۔

كُنْتُ أَيْسَرُ الْمَلْعِ وَالْخَبَبِ وَالْوَضْعِ۔ میں
کبھی ملع چلاتا تھا کبھی خبب کبھی وضع ریتوں دُور کی
قسمیں ہیں۔ مَلْعٌ کہتے ہیں ہلکی چال اور تیز خبب سے کم
اور وضع خبب سے زیادہ)۔

مَلْعٌ۔ میٹ دینا، نرم کرنا، جماع کرنا، دھونا، دُودھ
پلانا، تیز چلنا، مارنا۔

مَلْعٌ۔ نکل جانا، دستی کرنا، ہربانی کرنا، زبان
سے دستی جمانا دل میں نہ رکھنا۔

تَمْلِيقٌ۔ چکنا کرنا، مارنا۔

اِمْلَاقٌ۔ محتاج ہونا۔

تَمْلَقٌ۔ خوشامد اور عاجزی۔

اِمْلَاقٌ۔ چکنا ہونا، نکل بھاگنا۔

اِمْتِلَاقٌ۔ نکالنا۔

أَمَّا مَعَادِيَةٌ فَرَجُلٌ أَمْلَقَ مِنَ الْمَالِ وَانْخَرَتَا
لَهُ نَافِرَتَانِ قِيسَ (فرمایا) معاویہ تو بالکل مفلس ہے
وَيَرِيْتُ مُبْدِقَهَا - وہاں کے غناج کو تو نگر کرتے
ہیں۔

أَمْلَقِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتِ - (ایک عورت نے
عبداللہ بن عباسؓ سے پوچھا، جو میرا ذاتی مال ہے یعنی معاویہ
کا دیا ہوا نہیں ہے؟ اُس میں سے جو میں چاہوں وہ حشر چ
کر سکتی ہوں؟ انھوں نے کہا ہاں) اپنے مال میں سے تو
جو چاہے وہ خرچ کر۔

قَالَ لَهُ ابْنُ سِيرِينَ مَا يُوجِبُ الْجَنَابَةَ
قَالَ الْبَرُّ وَالْإِسْتِمْلَاقُ - ابن سیرین نے عبیدہ
سے پوچھا۔ آدمی کا ہے سے جنب ہوتا ہے؟ (یعنی اس پر نہانا
لازم ہو جاتا ہے) انھوں نے کہا چوسنے اور جذب کرنے
سے (مطلب یہ ہے کہ جماع سے جنابت ہوتی ہے گویا عورت
مرد کا پانی چوس لیتی ہے اُس کو جذب کر لیتی ہے)۔

لَيْسَ مِنْ خُلُقِ الْمُؤْمِنِ الْمَسْكُ - مومن کے
اخلاق میں سے یہ نہیں ہے کہ خوشامد اور عاجزی کرے یعنی
جھوٹی تعریف اور حد سے زیادہ لجاجت اور تصرع اور دوستی
اور محبت جتنا اپنی غرض پوری کرنے کے لئے)۔

فَقَاهِرَةٌ مُتَلَقِّي - پھر کھڑے ہو کر مجھ سے خوشامد
اور عاجزی کرنے لگا۔

ذُو خَيْبٍ وَ مَلَقٍ - مکار خوشامدی۔
أَذْعُوكَ خَوْفًا وَ طَمَعًا وَ تَمَلُّقًا - میں تجھ کو تیرے
عذاب سے ڈر اور تیرے ثواب کی طمع اور تملق کے ساتھ
پکارتا ہوں یہاں تملق کے معنی اس عاجزی اور خضوع کے
ہیں جہد اور زبان دہنوں سے ہو)۔

رَجُلٌ مَلَقٌ - وہ آدمی جس کی زبان اور دل یکساں
نہ ہو (خوشامدی مکار)۔

مَلِكٌ يَا مَلِكٌ يَا مَلِكَةً يَا مَمْلُوكَةً مَالِكٌ

ہو جانا، قدرت رکھنا، غالب آنا، اچھا کرنا، بچکھلا قنور ہو کر
اپنی ماں کے ساتھ چلنا، سیراب کرنا، نکاح سے روکنا۔

مَلِكٌ، مَلِكٌ، مَلِكٌ، مَلِكٌ - نکاح کرنا۔

تَمَلُّكٌ - مالک بنانا، بادشاہ بنانا، نکاح کر دینا۔

تَمَلُّكٌ - روکنے کی قدرت رکھنا۔

أَمْلِكُ عَلَيْكَ لِسَانَكَ - اپنی زبان کو قابو میں رکھ،

دوہی بات زبان سے نکال جس میں دین یا دنیا کا فائدہ ہو،
اور جس بات سے نقصان کا اندیشہ ہو اس کو زبان سے نہ نکالنا
تمام احساق میں یہ امر سبک اہم ہے)۔

مِلَاكُ الدِّينِ الْوَرَعُ - دین کا بڑا جز پر ہیزگاری
ہے (یعنی حرام کاموں سے اور حرام مال سے بچنا۔ یعنی تقویٰ
جس پر دین کا دار و مدار ہے)۔

أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى مِلَاكِ هَذَا الْأَمْرِ - کیا میں
تجھ کو اس کام کا بڑا اہم جز نہ بتاؤں (یعنی جس پر دینداری
موقوف اور منحصر ہے)۔

كَانَ الْخَيْرُ كَلَامِهِ الْفَضْلُ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری کلام (جس کے بعد وفات
ہو گئی) یہ تھا کہ نماز کا خیال رکھو اور نوٹ دی غلاموں کا (یعنی
اُن پر ایسا بوجھ نہ ڈالو جو اُن کی طاقت سے باہر ہو، ان کے
کھانے، پینے، پہننے اور راحت و آرام کی اچھی طرح خبر رکھو
بعضوں نے کہا وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ سے ہر مال مراد
ہے جس کا آدمی مالک ہو، مطلب یہ ہے کہ زکوٰۃ دینا لازم
سمجھو۔ گویا آپ نے یہ پیشین گوئی فرمائی کہ آپ کے بعد جو
پہلا فساد ہو گا وہ زکوٰۃ نہ دینا۔ اسی لئے حضرت ابو بکر صدیقؓ
نے مانعین زکوٰۃ پر جہاد کیا اور فرمایا جو شخص نماز اور زکوٰۃ
میں فرق کرے گا میں اس سے لڑوں گا۔ نماز صحبتِ جہانی
کا شکر ہے اور زکوٰۃ دسعت مالی کا شکر)۔

أَذْهَبَ فَقَدْ مَلَكَتْ كَلَامًا - جا میں نے اس کا
نکاح تجھ سے کر دیا۔

تَوَقُّفًا وَأَنْتَ تَمْلِكُ بِمَوْلِكَ - کاش تو یہ کلمہ اُس
وقت کہتا جب تو اپنے نفس کا مختار تھا (جنگ میں گرفتار نہیں
ہوا تھا اگر اُس وقت کہتا تو نہ قتل ہوتا نہ قید کیا جاتا۔ اب توقیف ہونا
لازم ہے)۔

حَقَّتْ مِثْلًا كَا - ایک نکاح کی مغل میں شریک ہوئے۔
لَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا - میں اللہ کے سامنے
تیرے لئے اپنے اختیار سے کچھ نہیں کر سکتا (یعنی شفاعت
بھی ہوگی تو وہ بھی بحکم و اذن خداوندی ہوگی)

حَكَمْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ مِنْ فَوْقِ سَبِيحَ سَمُوتٍ -
آل حضرت نے سعید بن معاذ رضی سے فرمایا تم نے جو دینی قریظہ
یہودیوں کے باب میں (فیصلہ کیا وہ اس کے حکم کے مطابق
ہو جو اللہ تعالیٰ نے سات آسمانوں کے اوپر سے دیا تھا
یعنی ان کے جوانوں کو قتل کرو، عورتوں اور بچوں کو لونڈی
غلام بنادو)۔

أَلَا إِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى - سُن لو ہر بادشاہ کی
ایک محفوظ جگہ ہوتی ہے۔

الْعَبْدُ الْمَمْلُوكُ إِذَا آذَى حَقَّ اللَّهِ جَوْدًا
کابندہ کسی کا غلام ہو اور اللہ کا حق آدا کرے (اپنے مالک
مجازی کی خدمت کے ساتھ مالک حقیقی کی بھی عبادت بجالا)
فَإِنَّ عَنْ يَمِينِهِ مَلَكًا - اس کی داہنی طرف ایک
فرشتہ رہتا ہے (یعنی نمازی کی داہنی طرف تو اُدھر نہ
غمو کے)۔

قُلْ مَنْ أَبَاءَ لَا مِنْ مَلِكٍ - کیا اُس کے بزرگوں
میں کوئی بادشاہ بھی گزرا ہے۔

قَالَ الْمَلِكُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ - فرشتے نے
(حضرت سلیمان سے کہا) انشاء اللہ کہو۔

أَوْ أَمْلِكُ أَنْ تَزَعَ اللَّهُ الرَّحْمَةَ مِنْ قَلْبِكَ
میں کیا کر سکتا ہوں اگر اللہ تعالیٰ نے تیرے دل سے رحم
نکال لیا ہو (میں پھر تیرے دل میں رحم نہیں ڈال سکتا)

دَخَلَ فِي حَلْقِهِ مَاءٌ لَا بَأْسَ كَرِيمًا - اگر رندہ
میں بے اختیار پانی حلق میں چلا گیا (مثلاً کئی کرتے ہیں)
تو کچھ حرج نہیں روزہ نہیں ٹوٹے گا (اہل حدیث کا
یہی قول ہے اور حنفیہ نے اس میں خلاف کیا ہے)۔

فَنَحْنُ أَمْلِكُ نَفْسِي أَنْ وَقَعْتُ - میں اپنے
نتیجے میں بحال نہ سکا جماع کر لیا۔

سَلْ هَذَا فِي مَا قَتَلْتَنِي فَيَقُولُ قَتَلْتَهُ عَلَى
مُلْكِي فَلَا يَنْ - (قیامت کے دن مقتول پروردگار سے
عرض کرے گا! پروردگار) اس سے پوچھ اس نے مجھ کو
کیوں قتل کیا؟ قاتل کہے گا، میں نے فلاں بادشاہ کے
حکم سے اس کو مارا۔

فَلَمَّا رَأَى أَجُوفَ عَرَفَ أَنَّهُ خُلِقَ لِأَيِّمًا لَكَ
جب شیطان نے حضرت آدم کے پتلے کو دیکھا کہ اندر سے
اُس کا پیٹ خالی ہو تو سمجھ گیا کہ یہ ایسی مخلوق ہے جو اپنے
نفس پر پوری قادر نہ ہوگی۔

خَلَقَ خَلْقًا لَا يَتِمَّا لَكَ - اللہ نے ایسی مخلوق پیدا
کی ہے جو اپنے نفس کو قابو میں نہیں رکھ سکتی (یعنی غصہ کے وقت
آدمی بے اختیار ہو جاتا ہے)۔ اسی طرح جب شہوت کا زور ہوتا
ہے یا پیشاب یا خانہ یا بھوک یا اس کا)۔

أَخْبَى الْأَسْمَاءُ مَنْ يَسْتَمِي مَلِكًا الْأَمْلَاءُ يَسْبِقُ
بدتر نام یہ نام ہے "ملک الاملاک" یعنی شاہنشاہ (کیونکہ
یہ نام اللہ ہی کو سزاوار ہے اور وہی سب شاہوں کا شاہ
ہے)۔

مَمْلُوكُهُ بِالشَّامِ - اس پیغمبر کی بادشاہت (پیلے) شام
میں ہوگی (شام کا ملک اس کی امت والے فتح کر لیں گے)۔

حُسْنُ الْمَلِكَةِ نَمَاءٌ - اچھا مزاج رکھنا ترقی کا
سبب ہوتا ہے (یعنی جو شخص اپنے خدمت گاروں، نوکروں
نوڈی غلاموں سے خوش مزاج رہتا ہے اس کو دنیاوی ترقی
ہوتی ہے اُس کی دولت اور عزت بڑھتی ہے)۔

یعنی جو شخص اپنے خدمت گاروں لوگوں، لونڈی غلاموں سے خوش مزاج رہتا ہے اس کو دنیاوی ترقی ہوتی ہے اس کی دولت اور عزت بڑھتی ہے۔

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّئُ الْمَلَكََةِ - جو شخص بد مزاج ہو اپنے لوگوں، لونڈی غلاموں پر بیجا سختی کرتا ہو وہ بہشت میں نہ جائے گا۔

خَاتَمُ أَهْلِ نَجْرَانَ إِلَى عُمَرَ فِي رِقَابِهِمْ فَقَالُوا إِنَّا كُنَّا عِبِيدًا مَمْلُوكَةً وَكُنْ عَبِيدَ خَيْرٍ - نجران کے نصاریٰ نے حضرت عمرؓ کے پاس فریاد کی اور کہا بیشک ہم سلطنت کے غلام تھے مگر عام لوگوں کے غلام نہیں تھے۔

رَقِيقُ اس غلام کو کہتے ہیں جو خود بھی دوسروں کی ملک ہو اور اس کے ماں باپ بھی غلام ہوں یعنی غلام ابن غلام، نسلی غلام۔
الْبَصْرَةُ إِحْدَى الْمَوْتِ نَفَاثَاتٍ - فَا نَزِلَ فِي مَوَاجِئِهَا وَإِيَّاكَ دَامَ الْمَمْلُوكَةُ - بصرہ کا شہر بھی ان شہروں میں سے ہے جو اُلٹ دیتے گئے تو ایسا کر کہ بصرہ کے اطراف میں اتر بچا شہر میں مت اتر۔

مَنْ شَهِدَ مِلَّةَ لِقَامِرِي مُسْلِمٍ - جو شخص کسی مسلمان کے نکات میں شریک ہو۔

أَمْلِكِ الْعَجَبِينَ فَإِنَّهُ أَحَدُ الرَّايِعِينَ - آلے کو اچھی طرح گوندھ کیونکہ اس سے روٹی کا وزن بڑھ جاتا ہے۔
لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورٌ - فرشتے اس کمرے میں نہیں جاتے جس میں کتا ہو یا صورت ہو (مراد وہ فرشتے ہیں جو مومنوں کی محبت سے دورہ کرتے کرتے ان کے پاس آتے ہیں، نہ وہ فرشتے جو مامور بکار ہوں وہ تو ہر طرح آئیں گے اور اپنا کام کریں گے)۔
مَمْلُوكَاتُ بِمَعْنَى مُلَاكٍ (جیسے جَبَرُوتُ بمعنی جَبَرُ اور رَهَبُوتُ بمعنی رَهَبُ)۔

عَلَيْهِ مَسْحَةُ مُلَاكٍ - اس پر خوبصورتی کا نشان نمایاں تھا۔

هَذَا أَمْلِكُ هَذِهِ الْأَمَّةُ قَدْ ظَهَرَ بِهِ اس امت کا بادشاہ ہے جو آب ظاہر ہوا (ایک روایت میں مُلْكُ ہے)۔
خَلَا تَكُنْ نِيَّ فِيْمَا لَا أَمْلِكُ - جس امر میں میرا اختیار نہیں ہے اس پر تجھ کو طاقت مت کر (یعنی دل کی محبت میرے اختیار میں نہیں ہے)۔

بَعَلَ اللَّهُ تَعَالَى مُلْكًا سُلَيْمَانَ فِي خَاتَمِهِ اللَّهُ تَعَالَى حضرت سلیمانؑ کی سلطنت ان کی انگوٹھی میں رکھی تھی (جب آپ اس انگوٹھی کو پہنتے تو جن والنس اور پرندے اور وحشی جانور سب آپ کی اطاعت کرتے (آخر حدیث تک)۔

هُوَ إِقْدَارُ الْبَعْثِ وَالْحِسَابِ وَالْمَجَازَاةِ وَالْإِجَابِ مُلْكُ الْآخِرَةِ لَهُ كَمَا يُجَابِ مُلْكُ الدُّنْيَا (امام) یوم الدین کی تفسیر حدیث میں یوں ہے کہ (بندہ حشر اور حساب اور جزا اور سزا کا اقرار کرے اور اللہ تعالیٰ کے لئے آخرت کی بادشاہت اسی طرح ثابت کرے جیسے دنیا کی بادشاہت اس کے لئے ثابت کرتا ہے)۔

مَا مِنْ شَيْءٍ أَكْثَرُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَإِنَّهُ يَهْبِطُ فِي كُلِّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ فَيَأْتُونَ السَّبِيحَ وَيَقُولُونَ بِهَ شَمَّ يَا لَوْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ شَمَّ يَا تَوْنُ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَيَسْأَلُونَ عَنْهُ شَمَّ يَا تَوْنُ الْحُسَيْنِ فَيَقِيمُونَ عِنْدَكَ وَإِذَا كَانَ السَّحَرُ وَضِعَ لَهُمْ مَعْرَاجٌ إِلَى السَّمَاءِ شَمَّ لَا يَعُودُونَ أَبَدًا - (امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ اے حضرتؑ نے فرمایا) کسی مخلوق کی تعداد فرشتوں سے زیادہ نہیں ہے (وہ بے شمار ہیں ان کا شمار اللہ ہی جانتا ہے) ہر روز ستر ہزار فرشتے آسمان سے اترتے ہیں اور خانہ کعبہ پر آکر اس کا طواف کرتے ہیں۔ پھر آنحضرتؐ کے مزار شریف پر (مدینہ میں) آتے ہیں۔ پھر جناب ام (علی رضی) کے مزار پر (کوفہ یا نجف میں) آتے ہیں ان کو سلام کرتے ہیں پھر امام حسینؑ کے مزار پر آتے ہیں،

مَعْلٰی میں) اور شب وہیں بسر کرتے ہیں جب صبح
ہے تو ان کے لئے آسمان تک ایک سیڑھی لگا دی جاتی
وہ آسمان پر چڑھ جاتے ہیں) پھر کبھی زمین پر نہیں آتے
یہ امتیاز روایت کی ہے۔

اِذَا اَمَرَ اللّٰهُ مِيكَائِيْلَ بِالْهَبْوِطِ اِلَى الدُّنْيَا
اَنْ رَّجُلَهُ الْيُمْنٰی فِی السَّمَاءِ السَّابِعَةِ وَاَنْ
یُّهْبِطَ اِلَیْهَا فَهَمُّهُمْ مِنْ تَلْمِذٍ وَاَنْصَابُ فَهَمُّهُمْ
وَاَنْ یُّهْبِطَ اِلَیْهِمْ مَلٰئِكَةٌ بَعْدَ مَا بَیْنَ شَحْمَةِ اُذُنِهِ
فَیَنْبِیْهُ مَسِيْرَةً خَمْسِيْمًا فِیْ عَامٍ خَفَقَانِ الطَّيْرِ
وَالْمَلٰئِكَةُ لَا يَأْكُلُوْنَ وَلَا يَشْرَبُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ
اَنْ يَّعِیْشُوْا بِتَسْوِيْمِ الْعَاشِ وَاِنَّ لِلّٰهِ مَلٰئِكَةً
اَلْعَاشِجِدَّ اِلَى یَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَا فِیْ مَدْكِهِمْ شَیْءٌ
اِلَّا مِمَّا جَعَلَ رَزَقًا لِّهٖ فَاَمَّا جِبْرِیْلُ فَاَمَّا جِبْرِیْلُ فَاَمَّا جِبْرِیْلُ

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا، جب اللہ تعالیٰ میکائیلؑ کو
اس میں اترنے کا حکم دیتا ہے تو ان کا دامن پاؤں ساتویں آسمان
پر رہتا ہے (اور بایں پاؤں زمین پر تو زمین سے لے کر ساتویں
آسمان تک ان کا ایک قدم ہے) اور اللہ کے بعض فرشتے
ایسے ہیں کہ آدمی کا جسم ان کا برف ہو اور آدھا لگ (دو
ہریں ان میں جمع ہیں) اور بعض فرشتے ایسے ہیں کہ ان
کا ان کی نوے آنکھوں تک اتنی مسافت ہے جو پرندہ پنجو
س میں طے کرے (حالانکہ بعض پرندے جیسے ابابیل ایک
سڑ میں دو سو میل کی مسافت طے کرتی ہے) اور فرشتے
سماتے ہیں نہ پیتے ہیں نہ کھاتے ہیں ان کی زندگی عیش
نہواس ہے اور بعض فرشتے ایسے ہیں جو قیامت تک
سج اور سجدے میں پڑے رہیں گے اور فرشتوں کی ہلک
کی کوئی چیز نہیں ہے (یعنی دنیا کا مال و اسباب ایک
روایت میں مَا فِیْ مَدْكِهِمْ شَيْءٌ ہے معنی وہی ہیں)۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ لِّمَلٰئِكَتِهٖ
اَوْ تَعْرِیْفِ اس خداوند کو جس کی ملکیت میں ہر چیز
اس کے سامنے عاجزی کر رہی ہے۔

مَلَكَتْنِیْ عِنِّیْ وَاَنَا جَالِسٌ۔ بیٹھے بیٹھے میری آنکھ
لگ گئی (میں سو گیا)۔

مَلَكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ۔ میں نے
اُس کا نکاح تجھ سے اس قرآن کے بدلے کر دیا جو تجھ کو یاد ہے
(بس یہ قرآن اُس کو سکھا دے یہی اُس کا مہر ہے)۔

اَلْقَلْبُ مِلَّةٌ اِلٰی الْجَسَدِ۔ دل سارے جسم کا سردار
ہے (وہی سب اعضا میں خون پہنچاتا ہے۔ زندگی قائم
رکھتا ہے اُس کی حرکت موقوف ہوتے ہی آدمی مر جاتا ہے)۔
مَلٌ۔ درست کرنا، داخل کرنا، جلدی کرنا، سینا لمبا ہونا
تھک جانا، رنجیدہ ہونا، اُلٹنا، تنگ ہونا۔

تَمْلِیْلٌ۔ اُلٹنا۔
اِمْلَالٌ۔ فیصلہ کرنا، رنج میں ڈالنا، لمبا ہونا،
لکھنے کی اجازت دینا۔

تَمْلَلٌ۔ بیماری یا غم سے اُلٹ پلٹ کرنا۔
اِمْلَالٌ۔ تھک جانا۔
اِمْتِلَالٌ۔ داخل ہونا، جلدی کرنا۔
اِسْتِمْلَالٌ۔ تنگ ہونا، ملول ہونا۔

اِكْفُوْا مِنْ اَلْعَمَلِ مَا تُطِیْقُوْنَ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا
یَمْلُکُ حَتّٰی تَمْلُکُوْا۔ اتنا ہی نیک عمل کرو جتنے کی تم کو
طاقت ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ تو اب دینے سے نہیں تھکتا،
اور تم تھک جاؤ گے (اگر اپنی طاقت سے زیادہ عمل کرو گے)
اِلَّا کَرَاهَةً اَنْ اُمْلَکَکُمْ۔ میں نے پسند
نہیں کیا کہ تم زنج ہو جاؤ۔

وَاللّٰهُ لَمِیْلَتٌ۔ (کعب بن اشرف کی بیوی نے محمد بن
مسلمہ کی آواز سن کر اپنے خاوند سے کہا) قسم خدا کی تم کو اس
سے دُکھ یا رنج پہنچے گا (عجہ کو تو یہ آواز خون کی آواز معلوم ہوئی
ہے شاید یہ عورت کا ہنس ہوگی وہ پہچان گئی کہ محمد بن مسلمہ اور
ان کے ساتھی قتل کے ارادے سے آئے ہیں)۔

تَفْتَرِقُ اُمَّتِیْ عَلٰی ثَلَاثَةِ وَ سَبْعِیْنِ مِلَّةٍ۔

میری امت تہتر طریق پر ہو جائے گی (اس حدیث کی تشریح پر گزر چکی ہے)۔

عَلَى مِلَّةِ آبِيكَ ابْنِ اِبْرَاهِيمَ - ہمارے باپ ابراہیم کے طریق پر (عرب لوگ تو حضرت ابراہیمؑ کی اولاد ہیں، لیکن دوسرے ملکوں کے مسلمان گو ان کی اولاد میں نہ ہوں مگر چونکہ آل حضرت ان کی اولاد میں ہیں اور ہم سب کے باپ (مُرتبی) آل حضرت ہیں تو ہم بھی گویا ابراہیم کی اولاد میں ہوتے وہ ہمارے بھی باپ ٹھہرے ایک قرآن میں واژ واجہ اتمہا تہم کے بعد یہ فقرہ زیادہ ہے وَهُوَ اَبُوهُمْ یعنی آل حضرت تمام مسلمانوں کے باپ ہیں)۔

لَا يَتَوَارَثُ اَهْلُ مِلَّتَيْنِ - ایک ملت والا دوسرے ملت والے کا وارث نہ ہوگا (ملت سے مراد یہاں دین ہے جیسے اسلام، یہودیت، نصرانیت، مجوسیت، مطلب یہ ہے کہ مسلمان کافر کا وارث نہ ہوگا نہ کافر مسلمان کا)۔

لَيْسَ عَلَى عَرَبِيٍّ مِلْكٌ وَلَسْنَا بِتَارِعِينَ مِنْ يَدِ رَجُلٍ شَيْئًا اسْتَحَقَّ عَلَيْهِ وَلَكِنَّا نَقُوْمُهُمْ اِمْلَئَةً عَلَى اَبَائِهِمْ خَمْسًا مِنَ الْاَبِلِ - (حضرت عمرؓ نے کہا) عربی شخص مملوک نہیں ہو سکتا (غلام نہیں بن سکتا) اور ہم یہ نہیں چاہتے کہ جو کوئی اپنی ایک چیز رکھ کر مسلمان ہو اور وہ اس کے ہاتھ سے چھین لیں۔ لیکن ہم ان کے باپوں پر دیت ٹھہرا دیتے ہیں پانچ اونٹ (ہوتا یہ تھا کہ جاہلیت کے زمانہ میں لوگ لونڈیوں سے ہمارے کرتے ان سے اولاد ہوتی تو ان کا نسب ان کے باپوں سے متعلق رہتا اور وہ غلام بنائے جاتے حالانکہ وہ عربی ہوتے۔ حضرت عمرؓ نے یہ چاہا کہ ایسے بچے ان کے باپوں کو دلائے جائیں اور آزاد سمجھے جائیں اور لونڈی مالک ان سے فی بچہ پانچ اونٹ معاوضہ کے طور پر لے لے۔ بعضوں نے کہا مراد وہ عرب لوگ ہیں جو جاہلیت کے زمانے میں قید کئے گئے تھے۔ پھر اسلام کا زمانہ آگیا اور وہ ان ہی کے پاس رہے جنہوں نے قید کیا تھا ان

کے غلام رہے) تو حضرت عمرؓ نے یہ چاہا کہ ایسے لوگ آزاد سمجھے جائیں اور جن کی اولاد بھی ان کو دیتے جائیں وہ قید کرنے والوں کو فی بچہ پانچ اونٹ معاوضہ کے طور پر دیں۔ اس اثر سے یہ بھی نکلتا ہے کہ اقتصادِ دی اور ملکی معاملات میں جن میں شارع کی طرف سے کوئی نقص نہ ہو حاکمِ اسلام اپنی رائے سے حسبِ مصلحت وقت حکم دے سکتا ہے)۔

اِنَّ اُمَّةً اَتَتْ طَلَبًا فَاَخْبَرْتَهُمْ اَنْهَا حُرَّةٌ فَتَزَوَّجَتْ فَوَلَدَتْ فَجَعَلَ بَنِي وَلَدِهَا اِمْلَئَةً - ایک لونڈی (بھاگ کر) بے قبیلہ میں گئی اور ان سے کہا کہ میں آزاد ہوں۔ پھر اس نے نکاح کیا اور بچہ جنی حضرت عثمانؓ نے اس بچہ کا معاوضہ لونڈی کے مالک کو دلا یا ایک راس کے بدلے دو راس، دوسرے لوگ ایک راس کے بدلے ایک ہی راس دلائے، بعضے قیمت دلاتے خواہ کچھ ہی ہو)۔

قَالَ لَهُ رَجُلٌ اِنَّ لِي قَرَابَاتٍ اَصْلَهُمْ وَيَقْطَعُوْنِي وَاَعْطِيَهُمْ فَيَكْفُرُوْنَنِي فَقَالَ لَهُ اِنَّمَا تُسِفُّهُمْ اِمْلًا - ایک شخص نے آنحضرتؐ سے عرض کیا۔ میرے بعضے رشتہ دار ایسے ہیں کہ میں ان سے جوڑتا ہوں (میل کرتا ہوں) لیکن وہ توڑتے ہیں، اور میں ان کو دیتا ہوں تو وہ دے جاتے شکر گزاری کے (ناشری کرتے ہیں)۔ آل حضرتؐ نے فرمایا، تو ان کو گرم راکھ (بھول) پھینکاتا ہے (یعنی وہ دوزخ میں جائیں گے)۔

اِنَّمَا تُسِفُّهُمْ اِمْلًا - جیسے تو ان کو گرم راکھ (بھول) پھینک رہا ہے۔

يَتَمَلَّلُ عَلَى فِرَاشِهِ - اپنے بچھونے پر اُلٹ پلٹ کر رہا ہے۔

فَاَلَفَ اللّٰهُ السَّحَابَ وَمَلَائِكَتَهُ - اللہ تعالیٰ نے ابر کو جمع کر دیا اور اس نے (پانی برسائے برسائے

ہاں کر دیا رکرت بارش سے تنگ آ گئے۔
 قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَمَّا افْتَتَحْنَا خَيْبَرَ إِذَا أَنَا
 بِهَوْدٍ مُّجْتَمِعُونَ عَلَى خُبْرَةٍ يَسْمُوكُنَّهَا أَبُو هُرَيْرَةَ
 بَابِ هَمٍّ لِّ خَيْبَرَ سَخَّ كَيْلًا دِيكْتَةً هِيَ كَهَوْدٍ
 لِّ هَمٍّ خُبْرَةٍ لِّ رُوِيٍّ بِرَجْمٍ هُوَ رَجْمٌ هِيَ هِيَ
 دُورٌ رَمَاهُ (بُحُول) مِّنْ كَهْمِ رَجْمٍ هِيَ
 إِنَّهُ مَرَّ بِهِ رَجُلٌ مِّنْ جَرَادٍ فَآخَذَ جَرَادٌ
 تَلَهُمَا بِلُيُوكَ كَالِإِكْبَادِ هُنَّ رَجُلٌ هُنَّ
 دُورٌ دُورٌ لِّ رَجُلٍ هُنَّ رَجُلٌ هُنَّ رَجُلٌ (بُحُول) مِّنْ

سَكَانَ ضَائِحِيَهُ بِاللَّتَارِ مَمْلُوكٌ. گویا اس کا ظاہری
 رَجْمٌ رَمَاهُ (بُحُول) سے جُھنّا ہوا ہے (یعنی وہ رُخ
 مں پردھوپ پڑتی ہے)۔

لَا تَزَالُ الْمَلِيَّةُ وَالصُّدَاعُ بِالنَّعْبِ نَجَارِ
 كَاحْرَارَاتٍ أَوْ دَرْدَسِرَ بَرَابِرِ بِنْدَةٍ كَوْرَتَا هُ (بُحُول)
 لِّ كَهْمِ لِهْ وَهْ نَجَارِ هُ بُوْدِيُوكَ مِّنْ هُوْتَا هُ
 مَلِيَّةٌ الْإِدْرَاعُ بَرَاغِلٌ مَّجَانِي وَالِي۔

إِنَّهُ أَمَلٌ عَلَيْهِ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ
 الْمُؤْمِنِينَ. انہوں نے ان کو یہ آیت لکھوائی کہ
 يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ "اخیر تک۔
 أَصْبَحَ السَّحَابُ صُلَاةً لِّلَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَلِكٍ
 سَمَّ سَاحَ وَتَعْتَشِي بِسَرِيٍّ۔ آں حضرتؐ صبح کو ملل
 کاتے پھر شام کو چلے اور رات کا کھانا سرف میں کھایا۔
 مَلَلٌ۔ ایک مقام کا نام جو مکہ اور مدینہ کے درمیان،
 یزید سے سترہ میل ہے۔

قَرَضَ اللَّهُ الطَّاعَةَ نِظَامًا لِلْمَلِيَّةِ۔ اللہ تعالیٰ
 نے دین کے انتظام کے لئے اطاعت کو فرض کیا (یعنی خدا اور
 رسول اور خلیفہ اسلام کی اطاعت کو)۔

يَسْتَمْلُ سَمْلُ السَّلِيَّةِ اس طرح تڑپ

رہا تھا جیسے سانپ کا کاٹا ہوا تڑپتا ہے۔
 كَانَ لَيْكَةً مِّنَ اللَّيَالِي مُتَعَلِّقًا بِاسْتَارِ الْكَعْبَةِ
 وَهُوَ يَسْمَلُ۔ (امام زین العابدین علیہ السلام ایک رات
 کعبہ کا پردہ پکڑ کر لٹک رہے تھے اور تڑپ رہے تھے۔
 مَلَمْلَةٌ۔ ہاتھ کی سونڈ۔

إِنَّهُ حَمَلٌ يَوْمَ الْجِسْرِ ضَابَ مَلَمْلَةَ الْفِيلِ
 انہوں نے حمل کیا اور ہاتھ کی سونڈ پر مار لگائی۔
 مِمَّ۔ بمعنی مِمَّنْ آتا ہے یہ ایک لغت پر مبنی ہے
 مِمَّنْ زَيْ مِمَّ يَكْرُ وَ مِمَّنْ زَيْ مِمَّ ثَبَّ۔ جو
 شخص کنواری عورت سے زنا کرے اور جو شخص شبہ عورت
 سے زنا کرے۔

مَلَمْلَةٌ تَزْجَلْنَا، دُورْنَا۔
 تَمْلِيَّةٌ لِّبَاكِزْنَا، فَاذْهَدْنَا۔ (مَلَمْلَةٌ کے بھی
 یہی معنی ہیں، اور ڈھیلا کرنا، جھلت دینا۔
 تَمْلِيَّةٌ۔ فَاذْهَدْنَا اُٹھانا۔
 اِسْتَمْلَاةٌ۔ جھلت مانگنا۔

إِنَّ اللَّهَ كَيْسَلِي لِلظَّالِمِ۔ اللہ تعالیٰ ظالم کو
 جھلت دیتا ہے (یعنی دُنیا میں اس کی عمر لمبی ہوتی ہے اور
 اور وہ خوب ظلم کیا کرتا ہے تاکہ آخرت میں سخت پکڑ جائے
 فَلَيْسَتْ مَلِيَّةً۔ میں بڑی دیر تک ٹھہرا رہا۔
 مَلِيَّةٌ۔ زمانہ کا ایک حصہ جس کی کوئی حد مقرر نہیں۔
 رَجَبٌ لوگ کہتے ہیں مَضَى مَلِيَّةٌ مِّنَ النَّهَارِ دِنٌ کا ایک
 حصہ گزر گیا اور مَضَى مَلِيَّةٌ مِّنَ اللَّيْلِ زَمَانٌ کا ایک
 حصہ گزر گیا۔ بعضوں نے کہا مَلِيَّةٌ تین راتوں کا زمانہ مَلَاوِ
 رات اور دن۔

هُوَ آوِي بِهِ وَآمَلِي۔ وہ اس کا زیادہ حق رکھتا
 ہے اور زیادہ گنجائش رکھتا ہے۔
 مَلَمْلَةٌ جَعَلٌ۔

إِلْبَسَ جَدِيدًا وَتَمَلَّ حَبِيبًا۔ نیا کپڑا پہن اور

مدت تک اپنے حبیب کے ساتھ رہ۔

مَحْبَبَةُ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. یہ ایک کتاب ہے جو آل حضرت نے لکھوائی تھی۔

أَمَلُوا عَلَى حَفَظَتِكُمْ خَيْرًا. اپنے محافظ فرشتوں سے نیکیاں لکھاؤ۔

أَحْسِنُوا أَمَلَاءَكُمْ. اپنے اخلاق درست کرو۔

باب الميم مع النون

مَنْ. موصولہ بھی ہوتا ہے اور استفہامیہ بھی یعنی جو کہ اور کون۔

الْبَغِيلُ الَّذِي مَنْ ذُكِرَتْ عَنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَى بَغِيلٍ وَهُوَ شَخْصٌ يَدَّ كَمِيرَانِمْ اس کے سامنے لیا جاتے پھر وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

فَمَنْ لَنَا. جب امیر میں اور باغیوں میں اختلاف ہو تو امیر کی پیروی کرنا صحیح ہے۔

مَنْ جَنَّتْهُ الْفِئَادُوسُ مَا وَادَّ. وہ جن کا ٹھکانہ جنت الفردوس ہے (امام بخاری کی روایت میں مَنْ جَنَّتْهُ الْفِئَادُوسُ مَا وَادَّ) اور دوسری روایتوں میں مَنْ جَنَّتْهُ الْفِئَادُوسُ مَا وَادَّ ہے (کسرہ میم) آدمی کا قاربہ مَنْ أَقَارِبُهُ. اپنے ناطہ والوں کے لئے وصیت کی ناطہ والے کون تھے۔

مِنْ. حرف جر ہے بمعنی سے اور آ۔

وَالْعُجُوزُ مِنْ ذَرَائِنَا. اور بڑیا ہمارے پیچھے تھی (بعضوں نے مَنْ موصولہ روایت کیا ہے بہ فتح میم)۔

يُخْرِجُ بِهِ جَدُّهُ ابْنُ هِشَامٍ مِنَ الشُّوقِ. اُن کے دادا ابن ہشام بازار کے معاملات ان کو نکال کر کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ مِنْكَ وَالْعَنْ عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ. یا اللہ!

یہ قربانی تیری عطا کی ہوئی ہے اور خالص تیری رضامندی کے لئے لکائی جاتی ہے حضرت محمدؐ اور اُن کی امت کی طرف سے

مَنْ. صاف کرنے کے لئے دباغت میں ڈالنا۔

وَأَدْرِمَهُ فِي الْمَيْدَةِ. اور کچھ چمڑے دباغت کے لئے پڑے ہوئے تھے۔

وَمِنْ مَمْعَسٍ مَعِينَةٍ لَهَا. وہ اپنے چمڑے کو لے رہی تھیں۔

مِنْجَاتٍ. کشتی کا سکان جس سے کشتی سیدھی کی جاتی ہے۔

فَقَعَدَا عَلَى مِجَافِ السَّيْفِيَّةِ. وہ کشتی کے سکان پر بیٹھے (بعضوں نے کہا کشتی کے ایک جانب بیٹھے۔ خلائی نے کہا میں نے اس لفظ میں کوئی بات قابل اعتماد نہیں سنی عربی نے بھی ایسا ہی کہا ہے)۔

مَنْجَقَةٌ. منجیق سے مارنا (منجیق ایک آلہ ہے جس میں اگلے زمانہ میں پتھر رکھ کر دشمن پر مارا کرتے تھے) مَنَحٌ. دینا جانور کے بال اور دودھ اور بچے کسی کو بخشنا۔ مِمَّا نَحَهُ. آنسو برابر جاری رہنا۔

إِمْنَاخٌ. زچگی قریب ہونا۔

إِسْتِمْنَاخٌ. بخشش مانگنا۔

مَنْ مَنَحَ مَنَحَةً وَرَقٍ أَوْ مَنَحَ كَبْنًا كَانَ لَهُ

كَعْدَلٍ رَقَبَةٍ. جو شخص چاندی کا منہ دے یا دودھ کا

منہ تو اس کو ایک بردہ آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا

(چاندی کا منہ یہ ہے کہ کسی کو قرین حسنہ دے اور دودھ

کا منہ یہ ہے کہ کسی کو ادنیٰ یا بکری دودھ پینے کے لئے دے

اسی طرح اگر اس کے بال یا اون سے فائدہ اٹھانے کے لئے

دے پھر ایک مدت کے بعد مالک اس کو واپس لے لے)۔

الْمَنَحَةُ مَوْدُودَةٌ. منہ کا مالک کو پھیر دینا ضروری

ہے (کیونکہ مالک نے صرف فائدہ اٹھانے کی اس کو اجازت

دی تھی نہ کہ مالک بن جانے کی۔ اسی طرح منہ زمین کا یعنی

کوئی شخص اپنی زمین کسی کو کھیتی کرنے کے لئے دے)۔

هَلْ مِنْ أَحَدٍ يَمْنَحُ مِنْ بِلَادِهِ نَاقَةً أَهْلًا

حضرت عباسؓ سے فرمایا، میں تم کو بخشش نہ دوں تم کو کچھ عطا نہ کروں
وَ اَكْلُ قَاتَمَتِهِمْ. میں خود کھا کر دوسروں کو کھلاتا ہوں۔

كُنْتُ مَعْنِيهِمْ اَصْحَابِي يَوْمَ بَدْرٍ (جابرؓ کہتے ہیں) میں بدر کی جنگ میں اپنے ساتھیوں میں منج تھا (منج جوئے کا وہ پالنے جو حساب میں شریک نہیں کیا جاتا نہ اُس کو کچھ ملتا ہے نہ اس سے کچھ لیا جاتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جنگ بدر میں میں بچہ تھا میرا حصہ مجاہدین کے ساتھ نہیں لگایا گیا) يَمْنَعُ أَحَدَهُمُ الْكُتْبَةَ. کوئی تم میں سے ایک کو کٹ دودھ عطا کرتا ہے۔

أَلَا أَحِبُّوكِ إِلَّا أَمْنَحُكَ إِلَّا أُعْطِيكَ. (آنحضرتؐ نے جعفر بن ابی طالبؓ سے فرمایا) کیا میں تجھ کو عطیہ نہ دوں، تجھ کو بخشش نہ دوں، تجھ کو عطا نہ کروں۔ مَنَحَمَتًا. سُرِیانی لفظ ہے حضرت محمدؐ کا نام مبارک ہے مَنَدٌ نَمِلٌ. تولیہ یا رومال جو ہاتھ میں میل کچیل پونچھنے کے لئے رکھتے ہیں۔

لَمَّا دَلَّ نَمِلٌ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ. سعد بن معاذ کے تولیہ بہشت میں (اس سے زیادہ نرم اور ملائم ہیں)۔ لَوْ لَا هَذِهِ الدُّنْيَا لَمَنَدَلْ يَبَاهُؤُا لَاءِ. اگر ہمارے پاس دنیا کا یہ مال و اسباب نہ ہوتا تو یہ لوگ ہم کو تولیہ بنا دیتے ذلیل و خوار کر دیتے۔ تَوَضَّأَ وَ تَمَنَّدَلْ. آنحضرتؐ نے وضو کیا اور تولیہ سے پونچھا۔

تَمَنَّدَلْ اور تَمَنَّدَلْ. تولیہ سے پونچھنا۔ مَنَدٌ يَامَدٌ جب سے۔

خَلَقَ لِشَرِّافِئِلَ مَنَدٌ خَلَقَهُ صَافًا قَدَمَيْدِ اللہ تعالیٰ نے حضرت اسرافیلؑ کو پیدا کیا اور جب پیدا کیا وہ اپنے پاؤں جوڑے (صور منہ میں لئے ہوئے) کھڑے

كَوْنُ لَهْمٌ. کوئی شخص ایسا ہے جو اپنے اونٹوں کو ادھنی ان گھروالوں کو دے جن کے پاس دودھ دینا عی علیہا مَنَحَةٌ مِنْ كَبِيرٍ. اُس پر دودھ دہانی ہوتی ہے۔

مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ يَمْنَحْهَا أَخَاهُ کے پاس (قابل زراعت) زمین ہو تو وہ خود اس میں کھیتی لیا اپنے بھائی مسلمان کو دیدے (یعنی مفت)۔

مَنْ مَنَحَهُ الْمَشْرِكُ كُنْ أَرْضًا فَلَا أَرْضَ لَهُ. مسلمان کو مشرک اپنی زمین (عاریت کے طور پر) دے لے زمین اُس مسلمان کی نہیں سمجھی جائے گی (اور خراج اٹھانے ہوگا۔ بدستور زمین کے مالک سے لیا جائے گا)۔

أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ أَلَمَنِحَةٌ تُغْدُو بِعِشَاءٍ وَ تَرْجُو بِعِشَاءٍ (ایک روایت میں تَغْدُو بِعِشَاءٍ وَ تَرْجُو بِعِشَاءٍ میں ایک روایت میں تَغْدُو بِعِشَاءٍ وَ تَرْجُو بِعِشَاءٍ) سب سے بہتر صدقہ دودھ کا جانور مستعار ہے صبح کو ایک قدح بھر دودھ اور شام کو ایک قدح

وَكَاثَتْ لِكَبِيٍّ بَكْرٍ مَنَحَةٌ حضرت ابو بکر صدیقؓ کے ایک دوہیل اونٹنی تھی۔ وَ كَبْنٌ مَنَعَتْهَا. جو بکری اُن کو عاریت ملی ہے اور دودھ۔

كَانَتْ لَهُمْ مَنَارِحٌ يَمْنَحُونَ. اُن کے چند جانور کے تھے جو عاریت دیا کرتے۔

أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَجِدْ إِلَّا مَنِحَةً أَنْتَى أَفَافَتْجِ اگر میرے پاس سوائے دودھ کی ایک بکری کے اور کوئی تو میں قربانی کروں (اسی کو کاٹ ڈالوں، آپ نے فرمایا کیونکہ دوسری کوئی جانور اُس کے پاس نہ تھی) أَلَا أَمْنَحُكَ إِلَّا أَحْبُوْلِي. (اے حضرتؐ نے

ہوتے ہیں (حکم ہوتے ہی صورت پھونکیں)۔

مَنْسْتَبِرٌ: ایک مقام کا نام ہے قیروان میں۔

مَنْاصِصٌ: وہ مقامات جو دین سے باہر یا خانہ پھرنے کے لئے مقرر کئے گئے تھے

مِنْشَارٌ: آ رہ۔

فَلَمَّا سَلَغَ الْمِنْشَارُ إِلَى رَأْسِهِ: جب آ رہ حضرت زکریا کے سر مبارک تک پہنچا۔

مَنْعٌ: روکنا، محروم کرنا۔

مَنْاعَةٌ: اور مَنْاعٌ: مضبوط اور مستحکم ہونا (دشمن کو روکنے کے قابل)۔

تَمْنِيعٌ: بمعنی مَنْع ہے اور گو سالہ کو تھوڑا دودھ پینے دینا تاکہ ماں کا دودھ اتر آئے، پھر اس کو ہٹالینا۔

مَمْنَاعَةٌ: جھگڑا کرنا، روکنا۔

تَمْنَعٌ: اور اِمْتِنَاعٌ: باز رہنا، رک جانا۔

مَنْاعٌ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے۔ یعنی اپنے خدا بندوں کی حفاظت کرنے والا، دشمنوں کے شر کو ان سے روکنے والا، بعضوں نے کہا روٹی رزق روکنے والا یعنی جس بندے کو چاہتا ہے اس کی روزی تنگ کر دیتا ہے رزق کی کشائش نہیں دیتا۔

اللَّهُمَّ مَنْ تَمْنَعَتْ مَمْنُوعٌ: یا اللہ جس بندے کو تو محروم کرنا چاہے اس کو کوئی اور کچھ نہیں دے سکتا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنْ عُقُوقِ الْأُمَمَاتِ وَمَنْعٌ وَهَاتِ: آل حضرت ماڈل کی نافرمانی (ان کو ستا

سے) منع فرماتے اور غیر کا حق روکنے سے اور جس کا حق دیا نہ ہو اس کے مانگنے سے (پر ایسا مال مار لینے کی فکر کرنے سے

بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ اپنا مال تو روکنے سے اور دوسروں کا مال سمیٹنے سے یعنی خود تو کسی کے ساتھ سلوک

نہ کرے اور دوسروں سے سلوک کا طالب ہو)۔

سَيَعُودُ بِهَذَا الْبَيْتِ قَوْمٌ لَا يَسْأَلُونَ مَمْنُوعًا

اس گھر پر وہ لوگ لوٹ کر آئیں گے جن کے پاس دشمنوں کو دینے کرنے کا کوئی سامان نہ ہوگا۔

لَا أُغْنِي شَيْئًا لَوْ كَانَ لِي مَنَعَةٌ: (عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں جب عقبہ بن ابی معیط ملعون نے ادبھڑی آنحضرت کے

پشت مبارک پر ڈال دی تھی) میں کچھ نہیں کر سکتا تھا کہ کوئی میں ایک غریب بے وسیلہ محتاج شخص تھا) کاش مجھ کو کوئی

زور ہوتا (میرے بھی کچھ لوگ حامی ہوتے تو میں بتلاتا)۔

مَمْنُوعَةٌ: قوت والا۔

فِي حَصْنٍ حَصِينٍ وَمَنْعَةٍ: ایک مستحکم قلعہ میں اور دشمنوں کو روکنے والی جماعت میں۔

مَنْعٌ: جَمِيلٌ: جمیل کے بیٹے نے زکوٰۃ روک دی۔

رَجُلٌ يَعْمَلُ بِالْمَعَاصِي هُمْ أَمْنٌ مَنَعَهُ: ایک شخص گناہ کے کام کرتا ہے اور وہاں کچھ لوگ موجود ہیں جو اس سے زیادہ قوت رکھتے ہیں یعنی اس کو گناہ سے روک سکتے

ہیں)۔

مَنْعَ الْعِرَاقِ دُرَّهَمًا: عراق نے روپیے بھیجنا موقوف کر دیا۔

لَا تَمْنَعُوا قُضْلَ الدَّاءِ: بچا ہوا پانی (جو اپنی ضرورت سے زیادہ ہو) مت روکو۔

إِنِّي لَا أَمْنُ مَنَعٌ كَذَا: میں اس کام سے باز رہتا ہوں۔

مَنْعٌ: موزہ۔

الْأَمْرُ لَا يَسْتَمْتِ مِنَ الْبَعُولَةِ فَحَىٰ فِي مَنْعِهَا: جب عورت کو مرد کی حاجت نہ رہے تو وہ ہمیشہ

موزے پہنے رہ سکتی ہے کیونکہ اس کو غسل جنابت کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی (اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ موزوں کے مسح میں توقیت نہیں ہے امام مالک کا یہی قول ہے)۔

مَنْعٌ: یا مَنِيْنِي: احسان کرنا۔

مَنْعٌ: احسان جتاننا، ننگا کرنا، کاٹنا، کم

انہا ضعیف کرنا۔

مُتَّعٍ بِمَنْ جَاءَ بَانَا۔

مُتَّعٍ تَرَدَّدَ کرنا۔

مُتَّعٍ ضعیف کرنا۔

مُتَّعٍ قوت اور طاقت۔

مُتَّعٍ ضعیف کرنا۔

اِمْتِنَانٌ۔ اپنی مراد کو پہنچنا، اپنے سلوکوں کا شمار کرنا
مُنَّ۔ وہ شبنم جو آسمان سے اُترتی ہے اور شہد کی طرح
مالی ہے جیسے شیر خشت اور ترنجبین۔

مُتَّعٍ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے یعنی نعمتیں عطا
کرنے والا، بغیر معاوضہ کے احسان کرنے والا۔

مَا أَحَدًا آمَنَّا عَلَيْنَا بِمَا لَمْ يَمِنْ ابْنِ آدَمَ خُفَاةً
علا پر مالی احسان ابو قحاذہ کے بیٹے یعنی ابو بکر صدیقؓ سے
کسی کا نہیں ہے

مُتَّعٍ کے ایک معنی یہ بھی آئے ہیں کہ احسان کر کے اس
لے والا، یہ صفت نہایت مذموم ہے۔

ثَلَاثَةٌ يَشْتَرِيَهُمُ اللَّهُ الْبَخِيلُ الْمُتَّعَانِ۔ تین آدمیوں
تعالیٰ دشمن رکھتا ہے اُن میں ایک وہ ہے جو بخیل ہو
جہاں لے والا۔

لَا تَزَوَّجَنَّ حَنَانَةً وَلَا مَنَانَةً۔ ایسی عورت
راج مت کر جو اپنے اگلے خاوند کے ساتھ محبت رکھتی
رہے اسی کا دم بھرتی ہو اسی کا ذکر خیر کرتی ہو
اس عورت سے جو دولت مند ہو اور اپنی دولت کی وجہ
وہ پر احسان جتاتی ہو اور میرے سبب سے تمہاری
جوئی ورنہ ایک کو بی بھی تمہارے پاس نہ تھی۔ ایسی
وہ متوں بھی کہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ اَمْنٍ وَمَا تُؤْتِیْهَا شِفَاءً لِلْعَیْنِ
سنی کو کرتا اللہ کا ایک احسان ہے (یا مَنْ کی
جو بنی اسرائیل پر آسمان سے اُترتا تھا) اُس کا

پانی آنکھ کی دوا ہے۔

فَإِنَّ عَلَیْکُمْ مِّنْهُ۔ اس پر بوجھ ہے (بعضوں نے کہا یہ غلطی
ہے اور صحیح مِّنْهُ ہے)۔

يَا فَاصِلَ الْخُطَّةِ أَعِيتُ مَنْ وَمَنْ۔ ارے مشکل مسئلے
تو نے کس کس کو عاجز کر دیا۔

مَنْ غَشَّتْنَا فَلَيْسَ مِنَّا۔ جس نے ہم کو دھوکا دیا وہ
ہمارے لوگوں میں سے نہیں ہے (یعنی اسلام کے طریق پر
نہیں ہے اس نے کافروں کا شیوہ اختیار کیا)۔

لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ وَخَرَقَ وَصَلَّقَ۔ وہ ہم لوگوں
میں سے نہیں ہے جو مصیبت میں بال منڈائے کپڑے پھاڑے
چلائے۔

مَنْوُؤٌ۔ زمانہ اور موت۔

عَلَى مِثْلِي وَأَنَا مِنْهُ۔ علی میرے ہیں میں ان کا ہوں
(اس سے مقصد کمال اتحاد ہے)۔

مَنْهَرٌ۔ قلعہ کا وہ سوراخ جس میں سے پانی نکلتا ہے۔
فَاَلَوْ اَمْنَهُمْ اَخْتَبَتُوا۔ پانی جانے کے مقام پر
آئے وہاں چھپ گئے۔

اِنَّهُ قَتَلَ وَطَرَحَ فِيْ مَنْهَرٍ مِّنْ مَّناهِرِ خَيْبَرَ۔ اُن کو
مار ڈالا اور خیر کے پانی جانے کے مقاموں میں سے ایک مقام
میں ڈال دیا۔

مَنْحِيٌّ۔ اندازہ کرنا، مبتلا کرنا، پہنچانا، آزمانا، انزال ہونا
تَمْنِيَّةٌ۔ منی نکالنا، ایک آرزو قرار دینا۔
تَمَنَّتِيْ۔ جھوٹ بولنا، آرزو کرنا، ایجاد کرنا۔
اِمْتِنَاءٌ۔ منے میں اُترنا۔

اِذَا مَتْنِيْ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْفُرْ فَإِنَّمَا يَسْأَلُ
رَبَّهُ۔ جب کوئی تم میں سے اپنے مالک سے سوال کرے
(کوئی آرزو پیش کرے) تو اچھی طرح بڑی آرزو کرے کیونکہ
وہ اپنے مالک سے مانگتا ہے (کیسا مالک جس کے پاس زمین
اور آسمان کے خزانے موجود ہیں وہ جو مانگوں سے سکتا ہے)

اُس کو کوئی تنگی نہیں)۔

لَيْسَ الْإِيمَانُ بِالشَّيْءِ وَلَا بِالْمَتَى وَلَكِنْ مَا وَقَرَّ فِي الْقَلْبِ وَصَدَّقَتْهُ الْأَعْمَالُ۔ ایمان اس کا نام نہیں ہے کہ آدمی اپنا ظاہر آراستہ کرے (بڑا متقی اور زاہد بنے) یا آرزوئیں لگائے لیکن ایمان وہ ہے جو دل میں جم جائے اور آدمی کے اعمال اس کی تصدیق کریں (اعمال حسنہ سے یہ امر ثابت ہو گا کہ ایمان سچا ہے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ ایمان ظاہری نمائش اور آراستگی کا نام نہیں ہے نہ زبان سے طوطے کی طرح قرآن پڑھنے کا بلکہ دل پر قرآن کا اثر ہونا ایمان کے لئے ضروری ہے)۔

تَمَسَّتْ بِكِتَابِ اللَّهِ آدَمَ لَيْلِيَّةً وَآخِرَهَا لَا فِي حَتَمِ الْمَقَادِيرِ۔ شروع رات میں اللہ کی کتاب پڑھتے رہے اور اخیر رات میں جو موت ان کی تقدیر میں تھی اس سے مل گئے یعنی شہید ہو گئے۔

كَتَبَ إِلَى الْحِجَّاجِ يَا بْنَ الْمُتَمَتِّينِ۔ عبد الملک بن مروان نے حجاج بن یوسف کو لکھا، ارے آرزو کرنے والے کے بیٹے (اس کا قصہ یہ ہے کہ حجاج کی مال فریبہ بنت حمام تھی اس کا یہ شعر مشہور ہے

هَلْ مِنْ سَبِيلٍ إِلَى خَيْبٍ فَاشْرَبْنَا

أَمْ هَلْ سَبِيلٌ إِلَى نَصْرٍ بِنِ حِجَّاجٍ

یعنی کوئی صورت ایسی ہے کہ مجھ کو شراب مل جائے میں پوں کوئی صورت ایسی ہے کہ میں نصر بن حجاج تک پہنچ جاؤں نصر بن حجاج بنی سلیم میں سے ایک بہت خوبصورت شخص تھا عورتیں اس پر فریفتہ ہو جاتی تھیں، حضرت عمرؓ نے اُس کا سر مونڈ کر بقرہ کی طرف نکال دیا۔ فرقیہ اس کے وصال کی آرزو کرتی تھی، اس لئے عبد الملک نے حجاج کو آرزو کرنے والی کا بیٹا کہا)۔

إِنْ شِئْتَ أَخْبَرْتُكَ مَنْ لَا أَمْرَ لَهُ يَا ابْنَ الْمُتَمَتِّينِ۔ عروہ بن زبیر نے حجاج سے کہا اگر تو چاہے تو میں

مجھ سے بیان کر دوں، تو وہ ہے جس کی مالی نہیں ہے متمتہ کے بیٹے۔

مَا تَعَنَيْتَ وَلَا تَمَتَّيْتُ وَلَا شَرِبْتُ خَمْرًا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ۔ میں نے کسی کو نہیں ستایا اور نہ میں بھوٹ بولا اور نہ میں نے شراب پی، نہ جاہلیت کے زمانہ میں نہ اسلام کے زمانہ میں۔

فَلَا يَعْنِيكَ مَا مَنَنْتَ وَمَا وَعَدْتَ إِنَّ الْأَمْرَ بِالْأَحْلَامِ تَضَلُّلٌ۔ مجھ کو دھوکے میں نہ ڈالے وہ بات جو وہ تراشتی ہے اور جو وعدہ کرتی ہے آرزوئیں اور خواب آدمی کو گمراہ کرنے والے ہیں۔

أَخَذَ أَشْيَءٌ رَوَيْتَهُ أَمْرٌ شَيْءٌ عَيْنَتُهُ۔ یہ جو تم نے کہا، کیا اس کو تم نے کسی سے روایت کیا ہے یا اپنے دل سے بٹ لیا ہے (تراش لیا ہے)۔

تَمَتَّيْتُ آتِي لَمْ أَكُنْ أَسْمَكْتُ قَبْلُ۔ اُس آدمی نے کہا جب آنحضرتؐ نے اُن کو اس شخص کے قتل پر ملامت کی جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہہ دیا تھا) میں نے یہ آرزو کی کاش میں اس واقعہ کے بعد مسلمان ہوا ہوتا (کیونکہ اسلام سے سب اگلے گناہ مٹ جاتے ہیں۔ تو اُس نے ایسے ایمان کی آرزو کی جس میں گناہ سرزد نہ ہوا ہوا)

حَتَّى تَمَتَّيْتُ آتِي أَسْمَكْتُ يَوْمَئِذٍ۔ میں نے یہ آرزو کی کاش میں اُس آدمی دن مسلمان ہوا ہوتا۔ لَا يَتَمَتَّتِينَ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ۔ کوئی تم میں سے موت کی آرزو نہ کرے (یعنی دنیا کی مصیبتوں سے تنگ نہ آکر لیکن اگر دین کے خراب ہو جائے گا اندیشہ ہو تو موت کی آرزو کرنا جائز ہے۔ اگلے بہت بزرگوں سے ایسا ہی منقول ہے)

لَا يَتَمَتَّتِي أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ۔ کوئی تم میں سے موت کی آرزو نہ کرے۔

أَعْنَدْتُ تَمَتَّتِي الْمَوْتَ۔ کیا میرے سامنے رہ کر تو موت کی آرزو کرتا ہے (حالانکہ میں نے مجھ کو بہشت کی

نو شجری دی ہے تو جتنی عمر تیری زیادہ ہوگی، اتنے ہی تیرے درجے بلند ہوں گے۔

لَوْ لَا اِنِّي سَمِعْتُهُ لَكَ يَمْنِي لَمَنْبِيَّتُهُ. اگر میں نے آل حضرت سے یہ نہ سنا ہوتا کہ کوئی تم میں سے موت کی آرزو نہ کرے، تو میں موت کی آرزو کرتا۔

لَيَمْنَيْنِ اقْوَامٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ اَنْ نَّوْصِيَهُمْ مَّعْلَقَةً يَأْتِيَانِهَا يَتَجَلَّوْنَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَانَّهُمْ لَمَّا يَكُونُوا. کچھ لوگ قیامت کے دن یہ آرزو کریں گے کہ ان کی پیشانی کے بال نثر یا ستاروں سے باندھ کر ان کو لٹکا دیا جاتا اور وہ آسمان اور زمین کے درمیان ہٹتے اور تڑپتے رہتے (لوگ ان کی ذلت اور خواری کو دیکھیں، کیونکہ پیشانی کے بال پکڑ کر لٹکا، بڑی ذلت اور رسوائی کی بات ہے) مگر ان کو دنیا میں حکومت نہ ملتی (یعنی دنیا کی حکومت کے بدلے، اگر وہ یہاں اس طرح لٹکائے جاتے تو یہ ان کو زیادہ پسند ہوتا)۔

لَا تَتَمَتَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ. دشمن سے بھڑکنے کی آرزو مت کرو بلکہ اللہ کے بھروسے پر ثابت قدم رہو اور صبراً خلیا کرو اپنی بہادری مت جتاؤ۔

اِنْ مُشِيْدًا اَسْتَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَأْمَنَنَّ وَاِنْ اُمْسِيْتَنِي حَرَمِي حَتَّى تُلَاقِيَنِي مَا مَسْنِي لَكَ الْمَانِي

فَالْخَيْرُ وَالشَّرُّ مَعْرُودَانِ فِي فَتْرَتِي يَكُلُّ ذَلِكْ بِاَيْتِكَ الْبَدِيْنِ

یعنی۔ اگرچہ تو حرم میں شام کرے جب بھی بے خوف بے ڈر مت ہو یہاں تک کہ اس چیز سے مل جائے جو تقدیر کر نیوالے نے تیری تقدیر میں لکھی ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے مہبلانی اور بُرائی دونوں ایک رستی میں بندھی ہوئی ہیں اور رات دن ان کو تیرے پاس لے کر آئیں گے (یہ اشارہ ایک شخص نے آل حضرت کے سامنے پڑھے۔ آپ نے فرمایا کاش یہ شاعر

اسلام کا زمانہ پاتا)۔

مِثْلُ ابْنِ اَدَمَ وَ اِلَى جَنَّتِهِ تَسْعُ وَ تَسْعُوْنَ مَنِبَّةً. آدمی کی مثال یوں بنائی گئی ہے کہ اُس کے پہلو میں ایک کم سو بلائیں ہیں (اگر ایک بلا سے پھٹتا ہے تو دوسری آن پہنچتی ہے یہاں تک کہ موت جاتی ہے۔ اُس وقت بلاؤں کا خاتمہ ہوتا ہے۔

مَنِبَّةً. موت کو کہتے ہیں اُس کی جمع مَنَابِیَہ مِّنْ شَيْءٍ مِّنِي. میری منی کے شر سے (یعنی ہر کام اور بد نظری سے)۔

مَنِي. آدمی کا لطف۔

اَمْنِي وَ اَسْتَمْنِي اور مَنِي. جب منی نکالنا چاہے۔ اِذَا حَامَعَ وَ اَحْمِيْمُن. جب کوئی شخص جماع کرے (دخول کر دے) لیکن انزال نہ ہو (امام شافعی اہل حدیث کے نزدیک منی پاک ہے اور دھونے کا حکم استحباً ہے مگر منی کا کھانا درست نہیں، اور حلال جانور کی منی حلال اور پاک ہے)۔

اَلْبَيْتُ الْمَعْمُورُ مَنَامَكَّةَ. آسمان میں جو بیت المعمور ہے وہ مکہ کے مقابل ہے۔

اِنَّ الْاَحَدَ مَرَّ مَرَّةً مِّنَا لَا مِنَ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَالْاَرْضَيْنِ السَّبْعِ. حرم ساتوں آسمانوں اور زمینوں کے مقابل اور متوسط واقع ہے (یعنی اُس نقشہ کی رو سے جو اللہ تعالیٰ نے قرار دیا ہے)۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا اِيْهَلُوْنَ لِمَنَا. مشرک لوگ منات کے نام پر احرام باندھتے۔ (منات ایک بت تھا ہاتھ اور حنزلہ قبیلوں کا مکہ اور مدینہ کے درمیان) مِّنْ شَيْءٍ فَكَلْبِي وَمِنْ شَيْءٍ مِّنِي مِيرَدَل کے شر سے اور میری منی کے شر سے (منی کا شر یہ ہے کہ آدمی اس کو حرام محل میں نکالے)۔

مِنَا. ایک مقام ہے مکہ سے تیل میل پر۔ اس کا

نام منے اس لئے ہوا کہ وہاں خون بہایا جاتا ہے بعضوں نے کہا اس لئے کہ حضرت جبریل جب حضرت آدم کو بہشت سے اتار کر وہاں لائے تو ان سے کہنے لگے کچھ آرزو کرو! انھوں نے بہشت کی آرزو کی، اس لئے اس کا نام منے ہوا، بعضوں نے کہا اس لئے کہ حضرت جبریل حضرت ابراہیم کے پاس لئے اور کہنے لگے ابراہیم کچھ تمنا کرو۔ پھر لوگوں نے اس مقام کا نام منے رکھ لیا۔

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ تَمَسَّى هَذَا وَدَانَ يَجْعَلُ اللَّهُ مَكَانَ ابْنِهِ كَبْشًا يَأْمُرُ لَا يَنْجِيهِ ذُنُوبُهُ لَكَ. حضرت ابراہیم نے منے میں پہنچ کر یہ آرزو کی کاش اللہ تعالیٰ اُن کے بیٹے کے بدلے ایک مینڈھے کی قربانی منظور کرے، اس لئے اس مقام کا نام منے ہوا۔

أَشْرَفُ الْغَنَاءِ تَزْكِي الْمَثْنَى. سب سے بڑھ کر تو نگری یہ ہے کہ آدمی اپنی خواہشوں کو چھوڑ دے رجب خواہشوں کو چھوڑ دے گا تو پھر کسی کا محتاج نہ ہوگا جو کچھ اللہ نے دیا وہی اسی پر قناعت کرے گا۔

سُئِلَ عَمَّنِ اشْتَرَى الْأَلْفَ وَدِينَارًا بِأَلْفِي دُرْهِمٍ فَقَالَ لَا بَأْسَ إِنْ آتَى كَانَ أَجْرِي عَلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَنَّا فَكَانَ يَفْعَلُ هَذَا. اُن سے پوچھا گیا ایک شخص نے ایک ہزار ہندہم اور ایک دینار ملا کر دو ہزار درہم کے بدلے میں خریدے انھوں نے کہا اس میں کچھ قباحت نہیں میرے والد نے مدینہ والوں کے لئے ایک تجویز قرار دی تھی جس کے سبب وہ سو سے بچ جائیں اور خود بھی ایسا کیا کرتے تھے (مطلب یہ ہے کہ جب روپیوں کے ساتھ اشرفیاں یا پیسے شریک کر دے تو پھر تفاضل منع نہ ہوگا۔ البتہ نقد نقد ہونا ضروری ہے)۔

عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ آتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابَةٌ خَصَاصَةٌ فَجَاءَهُ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ طَعَامٍ فَقَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اللَّهُ فَنَذَرَ لَهُ عَنَّا قَا وَشَوَاةً فَلَمَّا أَدْنَا لَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ تَمَسَّى آتَى يَكُونُ مَعَهُ عَلَى وَفَاطِمَةُ وَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ وَ عُمَرُ ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ بَعْدَهُمَا فَانْزَلَ اللَّهُ فِي ذَلِكَ وَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَ لَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَسَّى آتَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَمَسُّهُ اللَّهُ وَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ يَعْنِي لَمَّا جَاءَ عَلِيٌّ بَعْدَهُمَا. امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آں حضرت کو ایک بار بھوک لگی، آپ ایک انصاری مرد کے پاس تشریف لے گئے اس سے پوچھا تیرے پاس کچھ کھانے کو ہے؟ اُس نے کہا، جی ہاں ہے یا رسول اللہ! پھر اس نے ایک بکری کا بچہ ذبح کیا اور اس کا گوشت بھونک کر آں حضرت کے سامنے لایا۔ آپ نے اُس وقت یہ آرزو کی کاش اللہ تعالیٰ اور فاطمہ اور حسن حسین بھی ہوتے اس کھانے میں میرے ساتھ شریک ہوتے، اتنے میں ابو بکر اور عمر کے پھر علی ان کے بعد آئے، تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری وَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَ لَا نَبِيٍّ آخِرُ تَا۔

مترجم کہتا ہے یہ امامیہ کی روایت ہے جو مجھ کو صحیح معلوم نہیں ہوئی۔ کیونکہ آیت کا مضمون اس واقعہ پر چلا نہیں جاتا۔ آں حضرت نے ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کے آنے کی کب آرزو کی تھی کہ اللہ تعالیٰ اس کا نسخ کرے اور امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی شان سے بہت بعید ہے کہ آپ قرآن کی کسی آیت کی تفسیر کرتے۔

مَنَّا ذُر۔ ایک شہر کا نام ہے ملک شام میں۔ مَنَّا ذُر۔ مینار، نشان جو زمین پر کھڑا کیا جائے حد بندی کے نشان بھی اس میں داخل ہیں اسی طرح میل کے پتھر وغیرہ وہ پتھر جن پر راستوں کی سمتیں بتائی جاتی ہیں لَعَنَ اللَّهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْأَرْضِ۔ اللہ نے اس پر لعنت کی جو زمین کے نشانوں کو میٹھے رد و سرکرا کر اس کی

کے لئے یا خلق اللہ کو تکلیف پہنچانے کے لئے رکہ وہ راستہ نہ پہچان سکیں۔

مَنْ شَرَقَ مَنَارَ الْأَرْضِ. جو شخص زمین کا نشانہ چرائے یعنی اُس کو میٹ کر برابر کر دے اس لئے کہ دوسرے کی زمین مار لے یا عام راستہ میں سے کچھ زمین اپنی حد میں شامل کر لے۔

فَيَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّ مَشْرِقِ
پھر حضرت عیسیٰؑ سفید مینار کے پاس اتریں گے جو دمشق کے مشرقی حصہ میں ہے۔

جَعَلَهُمْ أَغْلَامًا لِعِبَادِكَ وَمَنَارًا فِي بِلَادِكَ
تو لے آئے ائمہ اہل بیت علیہم السلام کو اپنے بندوں کے لئے (ہدایت کا نشان) بنایا اور اپنے شہروں میں روشنی کا مینار۔

يُرْفَعُ لَهُ فِي كُلِّ بَلَدٍ مَنَارٌ يَنْظُرُ مِنْهُ إِلَى
اَعْمَالِ الْعِبَادِ۔ امام کے لئے ہر شہر میں ایک مینار بلند کیا جائے گا جس پر سے وہ لوگوں کے اعمال دیکھیں گے۔

ذُو الْمَنَارِ۔ مین کا بادشاہ جس کا نام ابرہہ تھا وہ کیا کرتا جب کسی ملک کو لڑنے کے لئے جاتا تو راستہ میں تھوڑے تھوڑے فاصلے سے مینار بناتا جاتا تاکہ ٹوٹے وقت راستہ نہ بھولے۔

بَابُ الْمِيمِ مَعَ الْوَاوِ

مُؤَبَّدٌ يَا مُؤَبَّدَانِ۔ پارسیوں کا حاکم اُن کا کاہن
حکیم فیلسوف بڑا عالم قاضی القضاۃ۔

فَارْسَلُ كِسْرَى إِلَى الْمُؤَبَّدَانِ۔ پھر کسریٰ نے مؤبدان کی طرف کسی کو بھیجا۔

مَمُوتٌ۔ مر جانا، تم جانا، ٹھنڈی ہو جانا، بیٹھ جانا یعنی کم ہو جانا، زور بیٹ جانا، چوس لینا، سوراہنا، پڑنا ہونا
مَمُوتَانِ مَمَاتٌ۔ زمین کا عمارت اور باشندوں

سے خالی ہونا۔

تَمُوتُ مَمَاتٌ۔ مار ڈالنا۔

لَمَامَاتٌ۔ مار ڈالنا، مغلوب کرنا۔ اونٹنی کا یا عورت کا بچہ مر جانا۔ جانوروں میں موت پھیل جانا، خوب پکانا اور گلانا۔

تَمَاتُوتٌ۔ موت کا دعویٰ کرنا۔

اِسْتِمَاتَةٌ يَا اِسْتِمَاتٌ۔ موت کو طلب کرنا، لافنی کے بعد موتا ہونا۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ
اَلَيْكُمُ الشُّكْرُ۔ شکر ہے اُس خدا کا جس نے مار ڈالنے (ملائے) کے بعد ہم کو جلایا اور اس کے پاس (ایک دن سب کو) جمع ہونا ہے (یہاں موت سے مراد نیند ہے۔ عربی زبان میں موت کئی معنوں میں مستعمل ہوتی ہے منجملہ ان کے ایک ٹھہر جانا جیسے کہتے ہیں مَاتَتِ الرِّجُلُ اَنْدَمِي تَمَّتْ كَيْسِي قُوْتِ نَامِيہ کے زوال کو موت کہتے ہیں جیسے بُحْبِي اَلْاَرْضُ بَعْدَ مَوْتِہَا کبھی قوتِ حسیہ کے زوال جیسے يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَذَا کبھی قوتِ عاقلہ کے زوال کو جیسے اَوْ مَن كَانَ مَيِّتًا فَاحْيَا کبھی ڈر اور خوف اور گھبراہٹ کو جیسے وَيَا ذِيْنِ الْمَوْتِ مَن كُلِّ مَكَانٍ۔ کبھی شاقی اور دشوار حالتوں کو جیسے عَمَّا جِي ذَلَّتْ، سوال، بڑھاپا، گناہ وغیرہ)۔

اَوَّلُ مَنْ مَاتَ اِبْلِيْسُ۔ سب سے پہلے ابلیس نے گناہ کیا۔

قِيلَ لَهُ اِنَّ هَآمَانَ قَدْ مَاتَ فَلَقِيْهِ هَآمَانُ
رَبِّہُ فَقَالَ لَهُ اَمَّا تَعْلَمُ اَنْ مِّنْ اَفْقَرَتْہُ فَقَدْ اَمَاتَتْہُ حضرت موسیٰؑ سے کہا گیا یعنی اللہ تعالیٰ نے کہلا بھیجا کہ ہامان مر گیا، پھر ایسا ہوا کہ ہامان اُن کو راستہ میں ملا۔ حضرت موسیٰؑ نے پروردگار سے عرض کیا یہ کیا معاملہ ہے؟ پروردگار نے فرمایا۔ کیا تم نہیں جانتے جس کو میں نے محتاج کر دیا گویا اُس کو مار ڈالا۔

اَللّٰبِ لَا يَمُوتُ۔ دودھ نہیں مرنے کا ہے (مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی عورت مرگئی اور کسی بچہ نے مرنے کے بعد اس کا دودھ پیا تو رضاعت کی حرمت ثابت ہو جائے گی۔ بعضوں نے کہا مراد یہ ہے کہ دودھ کو چھاتی میں سے پھوڑ کر علیحدہ کر کے کسی بچہ کو پلایا جائے تو اس سے بھی رضاعت کی حرمت ثابت ہو جائے گی۔ حالانکہ زندہ میں سے جو بڑ کاٹ لیا جائے وہ میت ہوتا ہے مگر دودھ اور بال اس میں سے مستثنیٰ ہیں)۔
اَكْحَلٌ مِّمَّنْ تَتَنَّهُ۔ سمندر کا مردہ حلال ہے (مجھلی وغیرہ سمندر کے کل جانور)۔

مَنْ مَاتَ بَغَيْرِ اِمَامٍ مِّمَّنْ مَاتَ مِثْلَةَ جَاهِلِيَّةٍ جو شخص بغیر امام کے مر جائے یعنی شیعہ امام ہوتے ہوئے اس سے بیعت نہ کرے اس سے الگ رہے اس کی موت جاہلیت کی سی موت ہوگی (یعنی مشرکوں کی سی۔ جاہلیت کے زمانہ میں جن کا کوئی امام نہ تھا۔ بعضوں نے کہا یہ حدیث عام ہے ہر ایک زمانہ میں ہر ایک مسلمان پر واجب ہے)۔

مَنْ مَاتَ وَكَلَّمَ يَحْيٰى اِمَامًا زَمَانِهِ مَاتَ مِثْلَةَ جَاهِلِيَّةٍ۔ (اگرچہ یہ حدیث اہل سنت کے عقائد کی کتابوں میں اس لفظ سے مذکور ہے مگر حدیث کی کتابوں میں مجھ کو اس لفظ سے نہیں ملی، اس کا مطلب یہ ہے کہ) جو شخص مر جائے اور اپنے زمانے کے امام کو نہ پہچانے اس کی موت جاہلیت کی سی موت ہوگی۔

مَنْ مَاتَ وَلَيْسَ فِي عُنُقِهِ بَيْعَةُ مَاتَ مِثْلَةَ جَاهِلِيَّةٍ جو شخص مر جائے اور اس نے کسی امام سے بیعت نہ کی ہو تو اس کی موت جاہلیت کی سی موت ہوگی۔

مَنْ خَرَجَ مِنَ السُّلْطَانِ مَاتَ مِثْلَةَ جَاهِلِيَّةٍ جو شخص بادشاہ اسلام کی اطاعت سے (بلا وجہ شرعی) نکل جائے، اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی۔

مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ اِلَهَامًا جو شخص مسلمانوں کی جماعت سے جدا ہو کر مر جائے درحقیقت

دہ مر گیا (یعنی آخرت میں بھی اس کو چین نصیب نہ ہوگا) كَهَيْكَلِ الْمُحَابِّ مُحَمَّدٍ مُتَعَزِّقِينَ وَلَا مُسْتَمَدِّتِينَ۔ اُن حضرت کے اصحاب نہ بخیل تھے اور نہ مردہ دل تھے یعنی عبادت میں کم ہمت نہ تھے۔

رَأَى رَجُلًا مُطَاطِبًا رَأْسَهُ فَقَالَ اُرْفَعْ رَأْسَكَ

فَإِنَّ اِلَّا سَلَا مَرَلَيْسَ بِمَرِيْعٍ وَرَأَى رَجُلًا مُتَمَاوٍ تَا فَقَالَ لَا تَهْتِكْ عَلَيْنَا دِيْنَنَا اَمَّا اَنْتَ

اللّٰهُ۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے ایک شخص کو دیکھا اپنا سر جھکائے ہوئے بیٹھا ہے، تو کہا ارے اپنا سر اٹھا اسلام بیمار

نہیں ہے (مسلمان کو سست ہو کر نہیں بیٹھنا چاہئے) اور

ایک شخص کو دیکھا جو اپنی ناتوانی ظاہر کر رہا تھا تو کہا ارے ہمارے

دین کو مت مار اللہ تجھ کو مارے (عبداللہ بن عمرؓ کا مطلب

یہ تھا کہ یہ زمانہ تو اسلام کی قوت اور شوکت کا زمانہ ہے اس

وقت مسلمان ضعف اور ناتوانی کی شکل بنا کر کیوں بیٹھیں)

نَظَرْتُ اِلَى رَجُلٍ كَا دِيْمُوْتٍ تَخَافُ فَقَالَ كَا

مَا لِهَذَا فَقِيلَ لَاتَهُ مِنَ الْقُرْآنِ فَقَالَتَ كَانَ

عَمْرًا سَيِّدًا الْقُرْآنِ كَانَ اِذَا مَشَى اَسْعَا وَلَا اِذَا

قَالَ اَسْمَعَ وَلَا اِذَا خَرَبَ اَوْ جَعَّ۔ حضرت عائشہؓ نے

ایک شخص کو دیکھا اتنی آہستہ بات کر رہا تھا جیسے

کوئی مرنے والا (مر جونا) ہوتا ہے۔ ضعف و ناتوانی سے مرنے

کے قریب تھا تو پوچھا اس کو کیا ہوا ہے۔ لوگوں نے کہا یہ

قرآن کے قاریوں میں سے ہے (رات دن قرآن پڑھنے

پڑھتے اس حال کو پہنچا ہے، ناتواں ہو گیا ہے) تب حضرت

عائشہؓ نے کہا عمرؓ تو تمام قاریوں کے سردار تھے پھر بھی لا

جست و چالاک مستند کہ جب چلتے تو تیز چلتے، جلدی

جلدی اور جب کوئی بات کرتے تو (سب کو) سنا دیتے اتنا

پیار کر کے کہ لوگ سن لیتے اور جب مار لگاتے تو دردیدار لیتے

دعویٰ یہ کہ اُن کے ہاتھ پاؤں، زبان تمام اعضاء میں زور

تھا حالانکہ قرآن کے بھی بڑے قاری تھے۔ مطلب یہ ہے کہ علم

کا علم

ن کرنے میں اپنی قوت کھپا دینا، بیوقوفی کی نشانی ہے تو ان
کی اور روحانی دونوں کا خیال رکھنا چاہئے۔

آرِی الْقَوْمَ مُسْتَمِیْنِینَ۔ میں دیکھتا ہوں یہ لوگ
بیت کے طالب ہیں اور کہہ رہا ہوں کہ بھاگیں گے نہیں رہیں
بک بد میں صحابہ رحمہ کا حال بیان کیا۔

يَكُونُ فِي النَّاسِ مَوْتَانِ كَقَعَا صِ النَّعِيمِ۔ ایک عالم
نبوت وگوں پر ایسی آئے گی جیسے بکریوں میں ایک بیماری آتی
ہے (صد ہمارا شروع ہو جاتی ہیں کہتے ہیں یہ پیشین گوئی حضرت
محمدؐ کی خلافت میں پوری ہوئی۔ عموماً اس میں جو ایک قریہ
بیت المقدس کا ایسا طاعون آیا کہ تین دن میں ستر ہزار آدمی
موت گئے۔)

مَنْ أَحْيَا مَوَاتًا فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ۔ جو شخص ایک بنجر
زمین کو (جس میں نہ زراعت ہو نہ آبادی) آباد کرے وہ
کسی کی ملک نہ ہو، تو وہی اس کا زیادہ حقدار ہوگا (حاکم کو
اس کو بے دخل نہ کرنا چاہئے آباد کرنے سے اس کی حقیقت ثابت
ہوگی۔)

مَوَاتَانِ الْآدَمِ لِلَّهِ وَلِلسُّوْلَةِ۔ جو بنجر زمین کسی
کی ملک نہ ہو وہ اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔

كَانَ شِعَارًا يَا مَنْصُورُ آمِنٌ۔ اس جنگ میں ہمارا
شعار یہ تھا اے منصور ہمارے شعار کہتے ہیں اُس اصطلاحی
قرعہ کو جو لشکر والے آپس کی صلاح سے تجویز کر لیتے ہیں تاکہ رات
کا تاریکی میں دشمن دست کی تمیز ہو سکے۔

مترجم کہتا ہے قدیم زمانہ کی جنگوں میں روشنی کا سامان
ایسا نہ تھا جو ہمارے زمانہ میں ہے اب جنگی ہتھیار ایسی نکلی
ہیں اور ہرج لاشٹ کہ ان کی وجہ سے دن کی طرح روشنی ہو جاتی
ہے اور دشمن دوست کی تمیز بخوبی ہو جاتی ہے۔

مَنْ أَكَلَهُمَا قَلِمَتْهُمَا طَبْعًا۔ جو شخص پیاز اور لہسن
کھانا چاہے تو ان کو خوب پکا کر بواہر کر کھائے۔

أَمَّا هُنَّ لَا فَاتَمُوتَنَّ الْجَنُّونَ۔ شیطان کا ہنر یہ ہے

کہ آدمی دیوانہ ہو جائے۔

مَوْتَهُ۔ ایک موضع کا نام ہے ملک شام میں جہاں بڑی
جنگ ہوئی تھی۔

لَا مَحْيَا هَا وَمَمَاتٌ هَا۔ تیرے ہی اختیار میں اُس
کی زندگی اور موت ہے اور کسی سے میں مدد نہیں چاہتا بس
تیرا ہی ہو گیا ہوں، سب سے کاٹ کر تجھ سے مجھ گیا ہوں یا
زندگی اور موت دونوں حالتوں میں میرا عمل خالص تیرے
رضا مندی کے لئے ہے۔

أَصَابَتْهُمْ النَّارُ بِذُنُوبِهِمْ فَأَمَّا تَهُمُ۔ گنہگار
مسلمانوں کو دوزخ کی آگ ان کے گناہوں کی وجہ سے
لگے گی۔ لیکن پھر اللہ تعالیٰ ان کو مار ڈالے گا یا آگ ان کو
مار کر بے جس کر دے گی (اسی حال میں جب تک اللہ کو منظور
ہے پڑے رہیں گے۔ پھر جب پروردگار کو ان کا نکالنا منظور
ہوگا تو بہشت کی نہروں پر ڈال دیئے جائیں گے وہاں جی
اٹھیں گے۔)

فِئْتَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔ زندگی اور موت کے
فٹے۔

رَبِّ آصْنِي يَا أَدْنِي مِنَ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ۔
پروردگار مجھ کو پاک زمین میں مار یا پاک زمین (بیت المقدس)
سے نزدیک کر دے۔

مَنْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ۔ جو شخص
اللہ کی راہ میں (دین کی خدمت میں اپنی موت سے مر جائے
وہ بھی شہید ہے) یعنی شہیدوں کا درجہ اس کو ملے گا مثلاً
کوئی علم دین کی طلب میں یا مجاہدین کی خدمت میں ان کی
خبر گیری علاج معالجہ میں یا بیواؤں یتیموں کی خدمت میں
علم دین کی اشاعت اسلام کی ترقی کی تدابیر میں مر جائے۔

مَنْ تَمَّ يَحْيَا نَفْسَهُ بِالْغَرِّ وَمَاتَ عَلَى شَعْبَةٍ
مِنْ زُفَافٍ۔ جو شخص دل میں بھی جہاد کی نیت نہ رکھے وہ
منافق رہ کر مرے گا (بعضوں نے کہا یہ حدیث آنحضرتؐ

کے زمانہ سے خاص ہے لیکن اکثر علماء کے نزدیک ہر زمانہ کے لئے عام ہے مومن کو تیار رہنا چاہیے کہ جب جہاد کے شرائط پوری ہوں گے تو وہ ضرور جہاد کرے گا۔

وَإِذَا أَصَابَ النَّاسَ مَوْتُ وَ أَنْتَ فِيهِمْ جَب
لوگوں میں موت پھیل جائے اور آپ اُن میں موجود ہوں۔
وَتُؤْمِنُ بِالْمَوْتِ۔ اور موت پر یقین کرے (کہ ہر
زندہ کے لئے مَرَا لازم ہے یہاں تک کہ ایک روز ساری دنیا
فنا ہو جائے گی۔ بعضوں نے کہا موت پر یقین کرنا یہ ہے کہ
موت کو اللہ کے حکم سے سمجھئے نہ کہ فسادِ مزاج یا اخلاط کی وجہ)
تَذَقُّعُ مِیْثَةِ الشَّوْعِ۔ بُری موت کو جس میں آدمی
ناشکری کرنے لگتا ہے یا اللہ کی یاد بھلا دیتا ہے، دفع کرتی ہے۔
مِیْثَةِ الشَّوْعِ۔ بُری موت (جیسے مکانِ گر کر یا
پانی میں ڈوب کر یا آگ میں جل کر یا سانپ بچھو کے زہر سے
یا جہاد میں بھاگنے کے بعد مرے)۔

کَيْفَ أَنْتَ إِذَا عَلَيَّكَ أَمْرٌ مُمَيَّنٌ
الْعَلَوَةُ عَنْ أَوْ قَاتِلَهَا. اُس دن تیرا کیا حال ہوگا جب
تجھ پر ایسے لوگ امیر (حاکم) ہوں گے جو نماز کو اپنے وقت
سے ہٹا کر مار ڈالیں گے (مکروہ و مقننوں میں پڑھیں گے۔
آنحضرتؐ نے فرمایا ایسے وقت میں تو بہ کر کے چپکے سے اکیلے
اول وقت نماز پڑھ لے پھر جماعت میں ان کے ساتھ بھی
مشرک ہو جا۔

فَاقْرَءُوا هَٰذَا عِنْدَ مَوْتِكُمْ - سورۃ یسین کو اُن
لوگوں کے پاس پڑھو جو مرنے کے قریب ہوں (لیکن مرجائے
کے بعد نعش کے پاس تلاوت قرآن کرنا، اس میں اختلاف ہے)
جَبِئِیْ بِالْمَوْتِ - (قیامت کے دن) موت کو ایک
مینڈھے کی صورت میں بلائیں گے پھر اُس کو ذبح کریں گے۔
اس لئے کہ وہاں کسی کو موت آنے والی نہیں ہے۔
حَبِئِیْ خَيْرٌ لَّكُمْ وَ مَوْتِیْ خَيْرٌ لَّكُمْ - میری زندگی
بھی تمہارے لئے بہتر ہے اور میرا مرنا بھی تمہارے لئے بہتر ہے۔

(کیونکہ زندگی میں تو دین کے احکام آپ سے سیکھتے تھے آپ کی صحبت سے طرح طرح کے فیوض اور برکات حاصل کرتے تھے۔ آپ کی وفات سے یہ بھلائی ہوئی کہ آپ کی امت کے اعمال آپ پر پیش کئے جاتے ہیں۔ اگر اچھے اعمال دیکھیں ہیں تو اللہ کا شکر کرتے ہیں اگر بُرے اعمال دیکھتے ہیں تو اپنی امت کے لئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں)۔

مَنْ أَحْيَا سُنَّةَ أَصِيَّتَتْ بَعْدِي - میری سنت جو مری ہو (لوگوں نے اُس پر عمل کرنا چھوڑ دیا ہو) کوئی اُس کو میرے بعد زندہ کرے (از سر نو اس پر عمل شروع کرے)۔

فُكِّنَا نَكْرَةً ۖ الْمَوْتُ - ہم میں سے ہر شخص موت
کو ناپسند کرتا ہے۔

اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيَّ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ - يَا اللَّهُ
موت کی سختیاں مجھ پر آسان کر دے۔

الْمَوْتُ جَسَدٌ يُوصِلُ الْحَيَّ إِلَى الْحَيِّ
 موت ایک ٹیل ہے جس پر عبور کر کے دوست اپنے دوست
 سے مل جاتا ہے۔

مَاتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَ
سِتِينَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ كَذَا لَكَ - آن حضرت نے ۳۳
برس کی عمر میں وفات پائی اسی طرح ابو بکرؓ اور عمرؓ (دو دوا)

رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمْشِي
مِنْ لَدُنِّي إِلَى الْكَلْبَةِ

يَا سُبْحَانَ أَمُوتُ وَ أَحْيَا۔ میں تیرا ہی نام لے کر جینا
 ہوں اور تیرے ہی نام پر مردوں گا یا تیرا ہی نام لے کر سوتا ہوں۔
 بالائے ہوں۔

لَيْسَ مِنْ مَاتَ وَاسْتَرَاحَ بِمَيِّتٍ إِنَّمَا الْمَيِّتُ
بَيِّتُ الْأَحْيَاءِ۔ جو شخص مر گیا اور آرامِ راحت میں چل دیا

فَأَمَّا الْمُنْفِقُ فَإِذَا أَفْنَقَ مَارَتْ عَلَيْهِ لَيْسَ
خرچ کرنے والا جب خرچ کرتا ہے تو اس کا روپیہ آتا جاتا رہتا
ہے۔

سُئِلَ عَنْ بَعِيرٍ عَرُوهُ يَعُودُ فَقَالَ إِنْ كَانَ
مَا زَمُورًا فَكُلُوهُ وَإِنْ شَرَدَ فَلَا سَعِيدَ
سے پوچھا گیا۔ ایک اونٹ کو لکڑی سے بھر کیا، انھوں نے
کہا اگر خون زمین پر زور سے بہ گیا تو اس کو کھاؤ اور اگر
تھوڑا ٹپک کر رہ گیا تو مت کھاؤ (کیونکہ وہ ذبح نہیں ہوا)
يُطْلِقُ عَقَالُ الْحَرْبِ يَكْتَابُ تَمُورَ كَرَجِيلِ الْجَمَادِ
جنگ کی رتی کو ایسی فوجوں سے چھوڑ دیتا ہے جو ٹڈی دل
کی طرح حرکت کرتی ہوئی آتی ہیں۔

لَمَّا لَفِيَ فِي أَدَمَ السُّدُوحَ مَارَ فِي رَأْسِهِ قَعَسَ
جب حضرت آدم کے تیلے میں روح پہنکی گئی تو وہ ان
کے سر میں چکر مارنے لگی، اُن کو پھینک آگئی۔

وَيُجَوِّمُ تَمُورًا - اور ستارے آتے جاتے ہیں۔
فَتَوَكَّثُ الْمَوْسَا وَآخَذَتْ فِي الْجَبَلِ مِيلَ
راستہ چھوڑ دیا اور پہاڑ میں چل دیا۔

إِنْتَهَيْنَا فَوَجَدْنَا سَفِينَةً قَدْ جَاءَتْ مِنْ
مَوْسَا - ہم اخیر تک پہنچے وہاں ہم نے ایک کشتی دیکھی جو
جو مور کی طرف سے آرہی تھی (مور ایک مقام کا نام ہے)
وہاں پانی جاری ہے اس لئے اس کو مور کہا۔

فَكَبَسَ الْأَرْضَ عَلَى مَوْزِ الْأَمْوَاجِ
اور زمین کو حرکت کرتی ہوئی موجوں پر بچھا یا جو زجاجہ کی
طرح اضطراب کر رہی تھیں۔

الْتَوُّوا عَلَى أَطْرَافِ الزَّمَاحِ فَإِنَّهُ أَمُورٌ
لِلْإِسْتِثْنَةِ - ہر چھوٹے کناروں پر کچھ لیٹ دو ایسا کرنے
سے بہا لیں جلد حرکت کرتی ہیں۔

مَارَ مَاهِي - ایک مشہور مچھلی ہے جو سانپ کی طرح
ہوتی ہے (بام مچھلی) اس کا مغرب مَارَ مَاهِي ہے۔

تبیقت مردہ نہیں ہے مردہ وہ ہے جو زندہ رہ کر مردہ
اللہ کی یاد سے غافل دنیا کے دھندوں اور عیش عشر
دوبا ہوا ہے۔

مَيْتٌ لَنَا الْمَوْتُ اخیر تک (امام جعفر صادق رضی
پوچھا گیا) موت کی کیفیت تو بیان فرمائیے (آپ نے
ایسا مومن کے لئے موت ایسی ہے جیسے ایک نہایت عمدہ
موشہور چیز سونگھے اور اس سے نبرد آجائے ساری
ان اور تکلیف مٹ جائے اور کافر کے لئے ایسی ہے جیسے
انہول اور بھجھوٹوں کا کاٹنا)۔

إِسْتَرِ الْمَوْتَانِ وَلَا تَشْتَرِ الْحَيَوَانَ - بے جان
پیریں خرید (جیسے مکان، زمین، باغ، اسباب آلات
فریج وغیرہ) اور جاندار چیزیں مت خرید (اونٹ، گھوڑے
کائے، بیل، بکریاں، غلام لونڈی وغیرہ کھانے پینے
والے)۔

مَوْجٌ - موجیں اٹھنا اور بلند ہونا، اختلاف اور اضطراب
ہونا، اٹل ہوجانا۔

مَوْجٌ - خوب ہوش مارنا۔
مَا جَ النَّاسُ - لوگ ایک دوسرے سے بھڑکے (مَوْجٌ
کی جمع امواج ہے)۔

مَا جَ الْبَحْرُ - سمندر نے ہوش مارا۔
مَوْجٌ - پورا ہتھیار بند۔
أَرَأَيْتَ رَجُلًا مَوْجِيًا لَشَيْطَانًا - بتلاؤ ایک شخص پورا
ہتھیار بند ہو کر خوشی خوشی نکلا۔

مَوْجٌ - بلند ہونا، جاری ہونا، موج مارنا، جلدی جلدی
حرکت کرنا، آنا جانا، اڑنا، اُکھیرنا۔
إِمَارَةٌ - اڑنا، بہانا۔

كَمُورٌ - آمد و رفت۔
إِنْمِيَارٌ - گر جانا۔
إِمْتِيَارٌ - سونت لینا۔

الْمَارِ مَا هِيَ وَالْجَرَى وَالزَّيْمَارُ مَوْجُوعٌ مِنْ
طَائِفَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ - مار ماہی اور جری اور زمار
(یہ تینوں مچھلی کی قسم ہیں) جو بنی اسرائیل کے لوگ مسخ کر دیئے
گئے تھے۔

يَا مَارِيَّ آيِفِينَ - (یہ سریانی فقرہ ہے یعنی) پروردگار
سب کام درست کر دے۔

قَطَاةٌ مَّارِيَّةٌ - چکنا پرندہ۔

مَوْزَجٌ - موزے کا معرب ہے۔

إِنَّ امْرَأَةً نَزَعَتْ خُفَّيْهَا وَمَوْزَجَهَا فَسَقَتْ
بِهِ كَلْبًا - ایک عورت نے اپنا موزہ اتار لیا پاتا یہ پھر اس سے
ایک کتے کو پانی پلایا۔

مَوْسٌ - موش، سانپ، سانکڑا۔

مُوسَى - اُستردہ۔

فَاسْتَعَارَ مُوسَى - ایک اُستردہ مانگا۔

لَا تَأْخُذْ مُوسَى أَخْذُ - یہ دوسرے موسیٰ تھے (نہ کہ وہ
موسیٰ جو بنی اسرائیل کے پیغمبر تھے)۔

كُتِبَ أَنْ يَفْتَتَحُوا مِنْ جَرَّتْ عَلَيْهِ الْمَوَاسِي حُرَّتْ
عَمْرُوهُ فِي فَوْجِ كَسَادِ جَنِّ كَلْهَاجٍ كَفَرُولٍ بِرُاسِهِ
چل چکے ہیں (یعنی ان کے زیر ناف کے بال اُگ آئے ہیں) ان
کو مار ڈالو (وہ جولاں ہو گئے ہیں)

طَبِئَةُ خَبَالٍ صَدِيدًا يَخْرُجُ مِنْ فَرْوَجِ الْمُؤَسَّاتِ
طَبِئَةُ الْخَبَالِ (جس کا ذکر حدیث میں آیا ہے) ایک پیپ ہے
جو بدکار عورتوں کی شرمیکہ سے نکلے گی۔

مَوْشٌ - انگر کے باقی کچے طلب کرنا۔

مَاشٌ - ایک دال کا دانہ ہے اس کی عمدہ قسم ہندوستان
میں ہوتی ہے پھر یمن میں اور شام میں بہت خراب ہوتی ہے۔
مَاشٌ - گھر کے سامان کو بھی کہتے ہیں۔

الْمَاشُ خَيْرٌ مِنَ الْآشِ - گھر کا کچھ بھی سامان ہو گو گم
قیمت ہوں پر کچھ نہ ہونے سے تو بہتر ہے (انگریزی میں بھی یہ مثل

ہے سمیٹنگ الیئر دین نوٹنگ (Some thing is
better than no thing)

كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعٌ تُسَنَّى
ذَاتُ الْمَوَاشِي - آل حضرت م کی ایک زردہ تھی اُس کا نام
ذات الموائی تھا۔ (ابو موسیٰ کہتے ہیں مجھ کو معلوم نہیں یہ
لفظ صحیح ہے یا نہیں)۔

مَوْصٌ - نرمی سے دھونا۔

تَنْوِيصٌ - صاف کرنا، دھونا۔

مُوَاصَّةٌ - دھوؤں کا پانی۔

مَوْصٌ - گھاس کو بھی کہتے ہیں۔

مُصَبِّمٌ كَمَا يَمُصُّ الثَّوْبَ ثُمَّ عَدَّ وَحْمٌ
عَلَيْهِ فَقَلَّتْ مَوَاسِي - حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا تم نے پہلے
تو عثمان رضی اللہ عنہ سے رگڑا جیسے کپڑا رگڑا جاتا ہے (ان سے
چند خواہشیں کیں، جن کو انھوں نے پورا کر دیا) پھر تم نے
ان پر زیادتی کی ان کو مار ڈالا۔

مَوْقٌ - سستا ہونا۔

مَوَاقَةٌ اور مَوْوِقٌ اور مَوْقٌ - حماقت اور
غبات، ہلاکت۔

لَا نَبِيَّاقٌ - ہلاک ہونا۔

مَائِيٌّ - اجنبی۔

مَوْقٌ - گوشہ چشم اور ایک غلیظ موزہ جو پاتا جائے
کے اوپر پہنا جاتا ہے۔

إِنَّ امْرَأَةً رَأَتْ كَلْبًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ فَزَعَتْ
لَهُ بِمَوْقِهَا فَسَقَتْهُ نَفْعًا - ایک عورت نے گرمی کے دن
ایک کتے کو دیکھا (وہ بہت پیاسا تھا) اُس نے اپنا موزہ
اُتار دیا اس میں پانی بھر کر اس کو پلایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو
بخش دیا۔

إِنَّهُ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى مَوْقِيهِ - آل حضرت نے
وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

بعض
شام
آپ
کے

آں
کی

آن
رحا
کا

اح
منہ

ہ

لَمَّا قَدِمَ الشَّامَ عَوَّضَتْ لَهُ فَنَاضَهُ فَنَزَلَ عَنْ
بَعِيرِهِ وَنَزَعَ مَوْقِيَهُ وَخَاضَ الْمَاءَ. حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب
شام کے ملک میں آئے تو راستہ میں پانی کا ایک چشمہ ملا،
آپ اونٹ پر سے اترے اور اپنے موزے اتارے پانی میں دھوئے۔

كَانَ يَكْتَحِلُ مَرَّةً مِنْ مَوْقِيهِ وَمَرَّةً مِنْ مَقَاتِهِ
اِنَّ حضرت ایک بار موق کی طرف سے سرمہ لگاتے ایک بار ماق
کی طرف سے (اس کی تفسیر ماق میں گزر چکی ہے)

لَا تَقْبَلُ الْمَالُ قَاتَهُ يُزَيِّنُ لَكَ فَعَلَهُ وَيُوَدُّ
اَنْ تَكُونَ مِثْلَهُ. احمق کی صحبت میں مت رہ وہ اپنے
(حماقت کے) کام کو تیری نظر میں اچھا قرار دے گا اور یہ چاہے
گا کہ تو بھی اس کی طرح احمق ہو جائے۔

كَيْفَ التَّعَمُّ مَوْقٍ وَمَجَالَسَةُ الْاَحْمَقِ شَوْمٌ
احسان فراموشی اور ناشکری حماقت ہے اور احمق کی صحبت
منوس ہے۔

مَوْقَان. ایک مقام کا نام ہے
مَوْل. مال دینا، مالدار ہونا (جیسے مَوْل ہے)۔
تَمَوَّل. مالدار کرنا۔

اِمَالَةٌ. مال دینا۔

تَمَوَّلٌ اور اِسْتِمَالَةٌ. مالدار ہونا۔

مَالٌ. ہر وہ چیز جس پر ملک ہو سکتی ہے اور اصلاح
حساب میں مال وہ عدد ہے جو کسی عدد کو فی نفسه ضرب دینے
سے حاصل ہو۔ مثلاً ۱۶ مال ہے چار کا۔ پھر ۶ کو اگر ۱۶
میں ضرب دیں تو اس کو مال المال کہیں گے۔

رَجُلٌ مَالٌ نَالٌ. مالدار دینے والا۔

نَحَى عَنْ اِضَاعَةِ الْمَالِ. آنحضرت نے مال کو تباہ
کرنے سے منع فرمایا (یعنی جانور کو پال کر اس کی خبر نہ لینے
سے یہاں تک کہ وہ ہلاک یا ضعیف ہو جائے بعضوں نے کہا
مال کا تباہ کرنا یہ ہے کہ حرام کاموں میں خرچ کیا جائے بعضوں

نے کہا بے ضرورت اس کا خرچ کرنا گو مباح چیزوں میں ہو
یہ اسراف اور تبذیر ہے اس کی مثال یہ ہے کہ مثلاً دو جوڑے
کپڑوں کی ضرورت ہو اور دس جوڑے خرید لے یا ضرورت
سے زائد بے کار مکانات بنوائے یا فرنیچر رکھے۔ عرب لوگ اکثر
مال سے اونٹ مراد لیتے ہیں جیسے ایک عربابی نے آنحضرت
سے آکر عرض کیا هَلْكَ الْمَالُ وَلَقَطَعَتِ السُّبُلُ یعنی
بارش نہ ہونے کی وجہ سے اونٹ مر گئے اور راستے بند ہو گئے
مَا جَاءَكَ مِنْهُ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْفٍ عَلَيْهِ فَنَحَى
وَتَمَوَّلَهُ. جو مال تیرے پاس اس طرح آجائے کہ تو اس کا
انتظار نہ کر رہا ہو تو اس کو لے لے اور مالدار بن جا وہ خدا کا
کریم کا عطیہ ہے البتہ جس مال کے لئے تو نے فکر کی ہو اور اس
کے آنے کا تجھ کو پہلے سے انتظار ہو وہ نہ لے۔

لَا تُخَالِفُهُ فِي نَفْسِنَا وَلَا فِي مَالِنَا. وہ عورت
خاندن کے خلاف نہ کرتی ہو نہ اپنے نفس میں (یعنی خاندن کو
صحبت سے نہ روکتی ہو) اور نہ اپنے مال میں (حالانکہ مال
تو شوہر کا ہوتا ہے مگر عورت کا مال اس لئے کہا کہ خاندن
اُس کے قبضہ میں دیدیتا ہے اُس کے ہاتھ سے خرچ کرتا ہے
یا حقیقتہ عورت کا مال مراد ہے جب خاندن نادار ہو اُس
کے پاس کوڑی نہ ہو)۔

مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا ذَلَّ مَالٌ. جو شخص ایک غلام
کو آزاد کرے اور اُس نے مال کمایا ہو تو وہ مال مالک یعنی
آزاد کرنے والے کا ہوگا۔ مگر جب مالک تصدق کے طور پر
اس کا کمایا ہو مال بھی اس کو دیدے تو یہ اور بات ہے)۔

يَعْتَ مَالًا يَأْتِيهِ. میں نے دادی میں ایک
زمین بھیجی۔

هَلَكَتِ الْأَمْوَالُ. اونٹ مر گئے (یا تمام قسم کے
اموال مراد ہیں حیوانات اور نباتات اور نفود وغیرہ)
غَيْرُ مَمَوَّلٍ. مال جوڑنے کی نیت نہ ہو۔

يَسْغَلُهُمُ الْقِيَامُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ. اُن کو اپنے

لکھتوں اور بانوں میں مشغول رہنا پڑتا تھا رآں حضرت کی صحبت میں دن رات نہیں رہ سکتے تھے (

نِعْمَ الْمَالُ الْقَصَالِحُ لِلزُّجُلِ الْقَصَالِحِ. حلال مال نیک شخص کے لئے کیا اچھا ہے (کیسی عمدہ نعمت ہے)۔

مُؤْمَرٌ۔ شمع موم جو شہد کے چھتہ میں سے نکلتا ہے۔
وَأَنهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَنَّفٌ مِّنْ مَّوْمِرِ الْعَسَلِ۔

اور نہریں ہیں شہد کی جن میں موم نہیں ہے (موم ان میں نہیں ملا ہے جیسے دنیا کے شہد میں ہوتا ہے)

مُؤَمِّسَةٌ۔ بدکار عورت (اس کی جمع میامیس اور موامیس آتی ہے۔ اکثر محدثین میامیس کہتے ہیں لیکن وہ صحیح نہیں ہے)

حَتَّى تَنْظُرَنِي وَجُوهَ الْمُؤَمِّسَاتِ۔ یہاں تک کہ تو بدکار عورتوں کا منہ دیکھے

أَكْثَرُ مَبِيعِ الدَّجَالِ أَوْلَادُ الْمَيَامِيسِ يَلْ أَوْلَادُ الْمُؤَامِيسِ۔ دجال کے پیرو اکثر زمانا کی اولاد ہو گے۔

مُؤَيَّةٌ۔ یہ تفسیر ہے ماء کی جس کی اصل مَوَّءٌ تھی، بمعنی پانی (اس کی جمع آمواآ اور میاآ آتی ہے اور آمواآ بھی منقول ہے نسبت ماہی و مائی دونوں آتی ہیں)۔

كَانَ مُوسَى يَغْتَسِلُ عِنْدَ مُؤَيَّةٍ۔ حضرت موسیٰ ایک پانی پر غسل کر رہے تھے۔

كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْتَرُونَ السَّمْنَ الْمَائِيَّ۔ آنحضرت صلعم کے اصحاب ماری گئی خریدتے تھے (جواہ مقام میں تیار کیا جاتا تھا)۔

مَا أَلْبَصُمَا وَلَا وَمَا أَلْكُوفَةُ۔ دونوں مقاموں کے نام ہیں۔

نَحْنُ عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ۔ آنحضرت نے پانی بیچنے سے منع فرمایا (یعنی جس کے پاس ضرورت سے زیادہ پانی ہو اور دوسرا

شخص محتاج ہو، اس کے پاس پیسہ نہ ہو تو اس کو مفت دیدے)۔

الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ۔ یعنی غسل انزال سے واجب ہوتا ہے (کہتے ہیں صحابہؓ نے اس میں اختلاف کیا تو حضرت علیؓ نے فرمایا۔ اگر کوئی شخص دخول کرے لیکن انزال نہ ہو تو تم اس پر حد اور رجم واجب کرتے ہو لیکن ایک صاع پانی کا واجب نہیں کرتے)۔

تَمْوِيَّةٌ۔ طمع کرنا، حق و باطل کو ملا دینا، حق و باطل میں التباس کر دینا۔

باب المیم مع الباء

مَاءٌ۔ (اسم فعل ہے) یعنی ٹھہر، باز رہ، کیا کہتا ہے یا خاموش رہ۔

فَهَجٌ۔ بیماری کے بعد مہینہ اچھا ہو جانا، جماع کرنا، دودھ پلانا اُمْتِهَاتٌ۔ جان کل جانا۔

وَأَسْتَنْقَاذٌ مِّنْ هَجَةٍ۔ اور اُن کے دل کا خون نکالنا مَهْجَةٌ۔ خون یا دل کا خون یا روح (اس کی جمع مہم ہے) اور مَهْجَاتٌ ہے)۔

مَهْدٌ۔ کمانا، عمل کرنا، بچھانا۔ تَمْهِيْدٌ۔ بچھانا، روندنا، آسان کرنا، برابر کرنا، درست کرنا، پھیلانا، قبول کرنا، تیار کرنا۔

تَمْهِيْدٌ۔ ٹھکانا لینا، آسان ہونا، درست ہونا۔ اُمْتِهَاتٌ۔ کمانا، عمل کرنا، پھیلانا۔

مِهَادٌ۔ بچھونا۔ مَهْدٌ۔ زمین اور وہ مقام جو بچے کو لٹانے کے لئے زمین پر تیار کیا جاتا ہے (اس کا ترجمہ نہالچہ مناسب ہے۔ بعضوں نے گہوارہ اور جھولا ترجمہ کیا ہے مگر وہ ٹھیک نہیں ہے)۔

مَهِيْدٌ خَالِصٌ مَكْنٌ۔

مہزور۔ ایک وادی کا نام ہے بنی قریظہ میں۔

مہش۔ جلانا، پھیلنا۔

مہشاش۔ جل جانا، اُسترے سے مُنہ کے بال صاف کرنا۔

اِنَّهٗ لَعَنَ مِنَ النِّسَاءِ الْمَمَّهَشَةَ۔ آنحضرتؐ نے اُس عورت پر لعنت کی جو اپنے مُنہ کے بال اُسترے سے صاف کرے۔

مہق۔ دھڑنا۔

مہق۔ چوڑے کی طرح سفید ہونا جس میں مطلق سرخی نہ ہو۔

لَمْ يَكُنْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَبْيَقِ۔ اہل مہق۔ آنحضرتؐ کا رنگ چوڑے کی طرح سفید نہ تھا۔

اِنَّهٗ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْيَقُ لَيْسَ بِالْأَبْيَقِ۔ آنحضرتؐ کا رنگ سفید تھا مگر بہت سفید نہ تھا بعضوں نے کہا اس روایت میں راوی نے غلطی کی ہے، صحیح لَيْسَ بِالْأَبْيَقِ ہے، بھق کہتے ہیں اس سفیدی کو جس میں نیلگوئی ہو۔

مہل۔ یا مہلکہ۔ آہستگی اور نرمی سے کام کرنا، جلدی نہ کرنا۔

مہل۔ بھلائی میں آگے بڑھ جانا۔

تمہیل۔ اور اُمہال۔ مُہلت دینا، نرمی کرنا، مبالغہ کرنا۔

تمہل۔ ٹھہر کر کام کرنا، جلدی نہ کرنا۔

اِنْمِهْلَال۔ اعتدال کرنا، سیدھا ہونا، ساکن ہونا، سست ہونا۔

اِسْتِمْهَال۔ مُہلت چاہنا۔ مہللاً ٹھہرو ٹھہرو۔ اِذْ فَوَّضْنِي فِيْ ثَوْبِيْ هَٰذَا بَيْنَ فَاثِمَاتِهِنَّ اِلَيْهِمْ۔

وَالْتَوَّابِ۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ نے انتقال کے وقت فرمایا۔ میں جو یہ دو پیرائے کپڑے پہنے ہوں اسی میں مجھ کو

عورت کا ہر مقرر کرنا یا مہر دینا۔

مُتَّهًا يَمْهَرُ يَمْهَرًا۔ ہر ہونا یعنی حاذق مہر۔ گھوڑے کا بچہ طلب کرنا یا گھوڑے کا بچھیرا

مُتَّهَرًا۔ حذاقت میں غلبہ کرنا۔

اِمْتَارَ۔ مہر مقرر کرنا، مہر دینا، گھوڑی کا بچہ دار ہونا۔ مہر۔ حاذق ہونا۔

مَثَلُ الْبَاهِيَةِ بِالْعُتْرَانِ مَثَلُ الْكِرَامِ السَّفَرَةِ۔ جو شخص قرآن کو بلا تکلف مہارت کے ساتھ

کہتا ہے اس کی مثال ان عزت دار پیغام لائے والے ایک فرشتوں کی مثال ہے۔

اُمَمٌ هَا النَّجَاشِيُّ مِنْ عِنْدِهِ۔ نجاشی بادشاہ نے اُم المومنین اُم حبیبہؓ کا مہر اپنے پاس سے ادا کر دیا۔

اُمَمٌ هَا نَفْسَهَا۔ لونڈی کو آزاد کر کے اُس کا مہر

کذاذات کو قرار دیا اور اس سے نکاح کر لیا۔ بَسْمُ الْاُمَمِ۔ گھوڑے کا بچہ بچھیرا پیدا ہو گا۔

نَحْيَ عَنْ مَّهْرٍ اُبَيْغِي۔ بدکار عورت کی خرچی سے منع یعنی اس کی خرچی مال حرام ہے۔

مَهْرُ السُّنَّةِ۔ سنت کے مطابق مہر (وہ پانچ سو ہے جس کی قیمت پچاس دینار ہوتی ہے اور کھدار

اسو اسو روپے کم و بیش ہوتے ہیں)۔

كَانَ لَنَا اَمْرٌ ثَلَاثَ مِائَةٍ بِنْتِ مِهْرَةٍ۔ تین سو مہر مقرر کی ہوئی یعنی نکاحی تھیں اور سات سو لونڈیاں

(جملہ ایک ہزار)۔ اُس۔ وہ پتھر جس سے چیزوں کو کوٹتے ہیں۔ بعضوں نے

کہا ہوا پتھر جس میں پانی بھرتے ہیں۔ فَمَنْتُ اِلَى مَهْرٍ اِسِي۔ میں ایک پتھر کی طرف اٹھا۔

تَمَهَّلَ فِي أَمْرِهِ ۴۔ اپنے کام میں توقف کیا۔

مَهْمٌ ۵۔ تیز دانت والا۔

أَذْرَقَ مَهْمُ النَّابِ صَرَّارُ الْأُذُنِ۔ نیلگوں تیز دانت والا، کان کھڑے کرنے والا اور تیزی سے کھڑا اسی طرح منقول ہے، میں سمجھتا ہوں معجم مَهْمُ النَّابِ ہے۔ عرب لوگ کہتے ہیں سَيِّفٌ مَهْمٌ یعنی تیز تلوار کاٹنے والی۔ زخشری نے کہا یہ مصرعیوں ۵: أَذْرَقَ مَهْمُ النَّابِ صَرَّارُ الْأُذُنِ مَهْمٌ یعنی تیز دھار یہ اَمَهْمِيَّتُ الْحَيَاةِ سے ماخوذ ہے یعنی میں نے اسے کو تیز کیا۔ اس مصرعہ میں شاعر نے اپنے اونٹ کو بورچہ (تیندوے) سے تشبیہ دی ہے آنکھوں کی نیلگوں میں اور جلد بھاگنے میں۔

مَهْمًا مَجْشَمًا بِنِي تَجَشَّمْتُ ۶۔ جب تو مجھ کو تکلیف دے گا یا میری ملاقات چاہے گا میں اس کو تیرے لئے ہنسیاں دے گا۔

مَهْمَةٌ ۷۔ میدان یا جنگل جہاں پانی اور سبزی نہ ہو۔ وَمَهْمَةٌ ظِلْمَانٌ۔ اور تاریک میدان۔ مَهْنٌ يَامَهْنَةُ ۸۔ یا مَهْنَةُ ۹۔ خدمت کرنا، مارنا، کھینچنا۔ جماع کرنا۔

مَسَاهَنَةٌ ۱۰۔ عادت کرنا۔

إِمْتِهَانٌ ۱۱۔ خدمت لینا، ناواں کر دینا۔

إِمْتِهَانٌ ۱۲۔ حقیر سمجھنا، کام میں لانا۔

مَاهِنٌ ۱۳۔ غلام، خدمت گار۔

مَهْنَةٌ يَامَهْنَةُ ۱۴۔ یا مَهْنَةُ ۱۵۔ خدمت اور کام میں

ماہر ہونا۔

ثِيَابٌ مَهْنَةٌ ۱۶۔ وہ کپڑے جو آدمی محنت اور مزدوری کے وقت پہنتا ہے۔

مَا عَطَا أَحَدًا كَهَوَاشْتَوَى ثَوْبَيْنِ لِيَوْمٍ ۱۷۔

جُمُعَةٍ يَوْمِي ثَوْبِي مَهْنَتِهِ ۱۸۔ بھلا کیا برا ہے اگر تم میں سے

کوئی دو کپڑے جمعہ کی نماز کے لئے خریدے ان کپڑوں کے

دفع کر دینا کیونکہ یہ کپڑے پیپ اور ٹی کے لئے ہیں (اور یہ فرمایا کہ تھے کپڑوں کی زندگیوں کو بہ نسبت مردوں کے زیادہ احتیاج ہے مَهْلَةٌ ۱۹۔ (محرکات ثلاثہ میم) پیپ اور خون جو بدن سے بہتا ہے اسی سے گلے ہوتے تانبے کو مَهْلٌ کہتے ہیں بعضوں نے کہا مَهْلٌ تیل کا پتھڑا۔ بعضوں نے کہا پتھڑا ہوا سیسہ۔)

إِذَا سَأَلْتُمُ إِلَى الْعَدُوِّ فَمَهْلًا مَهْلًا وَإِذَا وَقَعَتِ الْعَيْنُ عَلَى الْعَيْنِ فَمَهْلًا مَهْلًا۔ حضرت علیؑ نے فرمایا جب دشمن کی طرف چلو تو آہستہ آہستہ ٹھہر ٹھہر کر اطمینان سے جب ان سے چار آنکھیں ہو جائیں تو آگے بڑھ کر حملہ کرو۔

مَا يَبْلُغُ سَعْيُهُمْ مَهْلَةً ۲۰۔ ان کا دوزخ ان کے آہستہ چلنے کے برابر نہیں ہے۔

فَإِذَا جِئُوا عَلَى مَهْلِهِمْ ۲۱۔ پھر رات کو چلے ٹھہر ٹھہر کر۔ وَيَطُولُ مَهْلَةً ۲۲۔ ان کی ٹہلت لمبی ہوتی ہے۔

لَا تَمَهَّلْ حَتَّى إِذَا بَلَغْتَ الْحُلُقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ خَيْرَاتُكَ ۲۳۔ خیرات کرنے میں دیر مت کر یہاں تک کہ جب جان حلق تک آگے اس وقت تو کہے یہ مال اس کو دینا یہ مال اس کو دینا۔ اب تو ان لوگوں کا ہو ہی گیا (دوسری حدیث میں ہے اگر آدمی زندہ اور صحیح اور سالم رہ کر ایک درہم خیرات کرے تو وہ اس سے بہتر ہے کہ مرتے وقت سو درہم خیرات کرے)۔

مَهْلًا كَمَا تَكُنِي ۲۴۔ ٹھہر تو کیوں روتی ہے۔

أَلَمْ يَهْلِكْ كَعَدْرِ الزَّيْتِ فَإِذَا اقْرَبَ إِلَيْهِ سَقَطَتْ فَرْدَةٌ وَجْهَهُ ۲۵۔ آنحضرتؐ سے کمال مہل

بشری الوجوہ کی تفسیر میں فرمایا کہ دوزخ کا پانی تیل کی کھچٹ کی طرح ہوگا (اور اتنا گرم ہوگا کہ) جب اس کے منہ کے قریب لایا جائے گا تو منہ کی کھال گر جائے گی۔

مَهْلِيٌّ وَنَفْسِي ۲۶۔ مجھ کو ہلکت دے۔

خدمت اور کام کاج کے وقت پہنا کرتا ہے (کیونکہ خدمت
کام کاج کے کپڑے اکثر غلیظ اور میلے ہو جاتے ہیں اگر جمعہ
دن ان کو پہن کر آئے گا تو دوسرے لوگ نفرت کریں گے ان
کو تکلیف ہوگی۔ دوسرے جمعہ مسلمانوں کی عید ہے۔ عید کے
دن اچھے کپڑے پہننا دستور ہے)۔

اَمْتَهُنَّوَانِي۔ انھوں نے مجھ سے خوب خدمت لی۔
اَكْرَهُ اَنْ اَجْمَعَ عَلٰى مَا هُنَّي مَمْنَتِي۔ مجھ کو برا
معلوم ہوتا ہے کہ میں اپنے خدمت گار سے دو خدمتیں ایک
ہی وقت میں بولوں (مثلاً کھانا بھی پکائے، تنوری روٹی بھی
نیا کرے یا کھانا بھی پکائے حقہ بھی بھر کر دیتا جائے، چائے
بھی پلاتا جائے برتن بھی دھوتا جائے)۔

كَانَ النَّاسُ مُهَنِّاَنِ اَنْفُسِهِمْ۔ لوگ اگلے زمانے
میں اپنا کام اپنے ہاتھ سے کرتے (آپ ہی اپنے خدمت گار
ہوتے۔ ایک روایت میں گاتوا مَهْنَةً اَنْفُسِهِمْ ہے معنی
دہی ہیں)۔

كَانَ يَكُونُ فِي مَهْنَةِ اَهْلِهِ۔ آنحضرت اپنے گھر میں
خانگی کام کرتے رہتے تھے (مثلاً دودھ دواہ لینا، کپڑا اسی لینا
بونا صاف کر لینا، بوتنا ٹانک لینا۔ جمع البجار میں ہے کہ یہی
سنت ہے ہمارے پیغمبر اور تمام سلف صالحین کی کہ اپنے
گھر کے کام کچھ اپنے ہاتھ سے بھی کرتا رہے یہ نہیں کہ مدد متغ
بن کر سارے کام خدمت گاروں سے لے)۔

لَيْسَ بِالْجَانِي وَلَا الْمُهْنِيْنَ اَنْ حضرت نہ سخت مزا
تھے نہ کسی کو ذلیل سمجھتے تھے۔

اَلْسَهْلُ يُوْطَا وَيُمْتَهَنُّ۔ نرم اور خوش مزاج
شخص رونداجاتا ہے اس کو ذلیل سمجھا جاتا ہے (ہر ایک شخص
اُس پر چیرہ دستی کرتا ہے اور وہ لوگوں کی سختی سہہ لیتا ہے)۔

وَاَشْرِكُوْا فِي الْمِهْنِ۔ ہم کو محنت اور کام کاج
میں شریک کرلو۔

اَمْتَهُنَّوَا۔ اس سے خدمت لی۔

حَتَّى يَجِيَّيَ مُهَنَّاْنَا۔ یہاں تک کہ ہمارے خدمت
گار آجائیں (اُس وقت کوڑا کچرا پھینکو ادیں گے یہ ابوسفیان
نے حضرت عمر رض سے کہا تھا۔ آخر نہ پھینکوا یا اور ایک درہ حضرت
عمر رض کے ہاتھ سے کھایا)۔

وَاَمْتَهُنَّوَا بِالزِّيَادَةِ وَالنَّقْصَانِ۔ (اے چاند)
اللہ تعالیٰ تجھ کو کام میں لگا یا ہے کسی بڑھتا ہے کسی گھٹتا ہے۔
اِنَّ عَلٰى ذُرْوَةٍ كُلِّ بَعِيْرٍ شَيْطَانًا فَاَتَّبِعُوْهُ وَ
اَمْتَهُنَّوَا وَابْتَدِلْهُ۔ ہر اونٹ کی چوٹی (بلندی) پر شیطان
ہے اس کو پیٹ بھر کر کھلا اور اس سے خدمت لے کام کاج
میں لگا۔

مَهَّ۔ نرمی کرنا۔

مَهَّہ۔ نرم ہونا۔

مَهَالَا۔ طراوت حسن و جمال، امید، سہل،
آسان، حقیر (جیسے مَهَّہ ہے)۔

كُلُّ شَيْءٍ مَّهَّہُ اِلَّا حَدِيْثَ النِّسَاءِ۔ سب
باتیں آسان ہیں انسان اُن کو اٹھا سکتا ہے، ان پر صبر
کر لیتا ہے مگر عورتوں کا تذکرہ (کسی کی عورتوں کا حال
بیان کرو تو اس پر تحمل نہیں کر سکے گا ضرور اس کو ناگوار
گزرے گا۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ہر قسم کی باتیں
اچھی ہیں مگر عورتوں کی باتیں ان کا ذکر کرنا مکروہ اور
نامناسب ہے)۔

مَهَّہ۔ کسی استفہام کے لئے آتا ہے یعنی "پھر کیا"
قُلْتُ قَمَّہُ اَدَايْتُ اِنْ اَجَّوَا اَسْتَحَقُّ۔

میں نے کہا پھر کیا ہوگا اگر کوئی عاجز ہو جائے اور حماقت
کر بیٹھے (کہر مانی نے کہا مطلب یہ ہے کہ اگر یہ طلاق محسوب
نہ ہو تو پھر کیا ہوگا۔ یا کلمہ زجر ہے یعنی خبردار طلاق پڑ جانے
میں کوئی شک نہیں اسی طرح اس کے محسوب ہونے میں)۔
فَاَفَقَ حَنْظَلَةُ فَقَالَ مَهَّہ۔ (حَنْظَلَةُ نے آنحضرت
سے کہا) حَنْظَلَةُ تو منافق ہو گیا۔ آپ نے فرمایا۔ باتیں یہ کیا

کہتا ہے۔

مَمَّةٌ مَمَّةٌ زجر کے لئے آتا ہے۔

ثُمَّ مَمَّةٌ پھر اُس کے بعد کیا ہوگا زندہ رہیں گے یا
مَرَبَّائِیں گے۔ محیط میں ہے کہ مَمَّةٌ تنکیر اور وصل کے احکام
میں مَمَّةٌ کی طرح ہے۔

فَقَالَتِ الرَّحْمَةُ هَذَا مَقَامُ الْعَائِدِيكَ۔

قیامت کے دن ناطہ عرض کرے گا کیا ہونا ہے یہ تو اس کا مقام
ہے جس نے تیری پناہ لی ہے بعضوں نے کہا یہ کلمہ زجر ہے
یعنی ناطہ کا ٹٹنے والے کو زجر کرے گا نہ پروردگار عالم کو نہایہ
میں ہے کہ متعدد حدیثوں میں مَمَّةٌ کا لفظ وارد ہے یعنی خاموشی
(۱۰)۔

مَمَّوٌ سخت مارنا، سفید صاف ہونا۔

مَمَّاءٌ رقت

مَمَّوٌ بلیغ کرنا۔

إِمَمَّاءٌ پانی بہت ڈالنا، تیز کرنا، پانی دینا، رسی
لمبی کر دینا۔

مَمَّاءٌ آفتاب اور بتور اور نیل گائے۔

نَاقَةٌ مَمَّاءٌ جس اونٹنی کا دودھ پتلا ہو۔

إِسْتَمَّاءٌ جنگ میں صفیں چیر ڈالنا شکست دینا۔

قَالَ لِمَنْ أَشْتَى عَلَيْكَ أَتَمَّيْتُ يَا أَبَا الْوَلِيدِ

(عقبہ بن ابی سفیان نے عبد اللہ بن عباس رضی کی بہت

تعریف کی) تب عبد اللہ نے کہا، اے ابو الولید نے تم

نے بہت مبالغہ کیا تعریف کی حد کر دی۔

أَمَّهَى الْخَافِرُ کھودنے والا بہت دور تک پہنچ گیا

(پانی تک)۔

إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَبَّهُ أَنْ يُرِيَهُ مَوْجِعَ الشَّيْطَانِ

مِنْ قَلْبِ ابْنِ آدَمَ فَرَأَى فِيهَا بَرِيًّا لَنَا ثُمَّ جَسَدًا

رَجُلٍ مَمَّهَى يُرَى دَاخِلُهُ مِنْ خَارِجِهِ۔ ایک شخص نے

پروردگار سے یہ دعا کی، مجھ کو آدمی کے دل میں جہاں

شیطان رہتا ہے دکھلا دے پھر اس نے خواب میں دیکھا کہ
ایک شخص کا جسم بتور کی طرح صاف شفاف ہے اندر کے تمام
اعضاء باہر سے معلوم ہوتے ہیں۔

مَمَّاءٌ بتور (اور ہر صاف شفاف چیز کو مَمَّہی کہتے
ہیں اور ستارے کو بھی مَمَّہا کہتے ہیں۔ اسی طرح سفید
شاداب دانست کو)۔

مَمَّوٌ الذَّهَبُ۔ سونے کا پانی۔

كَانَ مَوْضِعَ الْبَيْتِ مَمَّاءَ بَيْضَاءَ خَاءَ
کعبہ کا مقام ایک سفید موتی تھا۔

وَنَزَلَ جِبْرِيلُ بِمَمَّاءَ مِنَ الْجَنَّةِ وَحَاقَ
رَأْسَهُ بِهَا۔ حضرت جبریلؑ ایک بتور بہشت سے لیکر
آئے اور حضرت آدمؑ کا سر اس سے مونڈا۔

مَمَّيْحٌ ایک مقام کا نام ہے جس کو حُجَفَہ بھی کہتے ہیں
(شام والوں کا وہی میقات ہے۔ وہیں غدیر خم بھی ہے۔
اصمتی نے کہا غدیر خم ایسا خراب مقام ہے جو شخص وہاں
پیدا ہوا اس کو جو اتنی تک بھی پہنچنا نصیب نہ ہوا اگر جب
وہاں سے نکل گیا)۔

وَالْقُلُوبُ حَمَّاهَا إِلَى مَمَّيْحٍ۔ یا اللہ مدینہ کا بخار

ہمیں میں بھجوا دے۔

إِنْعَوُا الْبِدْعَةَ وَالزَّمُوا الْبَهْمِيَّ۔ (حضرت

علی رضی فرماتے ہیں) بدعتوں سے بچے رہو اور (سنت

کے) کشادہ راستہ پر چلے رہو۔

كَلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةَ طَارٍ إِلَيْهَا۔ جب کوئی خوفناک

آواز سنتے تو فوراً وہاں پہنچ جاتے۔

قَالَ لَهَا يَا مَمَّيْحُ يَا سَلَفُ يَا مَزْدَعُ۔ حضرت

علیؑ نے اس عورت سے کہا جو اپنے خاوند پر زیادتی کرتی

تھی "اے مَمَّہی اے سلف اے مزدع" (دلوگوں نے

اُس عورت سے پوچھا۔ ان الفاظ کے معنی کیا ہیں۔ تو اُس

نے خود معنی بیان کئے۔ کہنے لگی، یا مَمَّہی کے معنی یہ ہیں

میں عورتوں میں رہنے کے لائق ہوں مرد کی صحبت میں نہیں
سکتی۔ اور یا "سَلَفُ" کے معنی یہ ہیں کہ مجھ کو اس مقام
سے جیسا آتا ہے جہاں سے دوسری عورتوں کو نہیں آتا،
اور یا "مَزْدَع" کے معنی یہ ہیں کہ میں اپنے خاوند کا گھر
ہمارا دیتی ہوں کوئی چیز اس کی باقی نہیں رکھتی۔

مَرْهَبًا۔ کلمہ استفہام ہے۔ یعنی تیرا کیا حال ہے، تو کیا
ماہتا ہے، تیرے پیچھے کیا ہے، تجھ پر کوئی حادثہ گزرا؟
(ابن مالک نے کہا ہیم کے معنی یہ ہیں کہ مجھ کو خبر دے)۔

فَاَخَذَ بِتَحْفَتِي الْبَابَ فَقَالَ مَهْمًا۔ دروازے
کے دونوں کناروں کو پکڑا اور کہا کیا حال ہے یعنی کیا کہتے
ہو (دانش میسر کیا بات ہے؟)

اِنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ الشَّحْمَانِ بْنِ عَوْفٍ حِينَ
رَأَى عَلَيْهِ وَضَبًا مِمَّنْ صُفِّىَ مَهْمًا۔ آنحضرت نے
عبد الرحمن بن عوفؓ کے کپڑے پر زردی کا نشان دیکھ کر
فرمایا، یہ کیا معاملہ ہے یہ زردی کے دھبے کیسے ہیں؟

فَيَسْتَوِي جَالِسًا فَيَقُولُ رَبِّ مَهْمًا۔ پھر سیدھا
ہو کر بیٹھ جائے گا اور کہے گا پروردگار کیا حال ہے۔

فَاَوْفَى بِمَدِّ مَهْمًا كَلِمَةً يَسْتَفْهِمُ بِهَا۔
اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا ہیم کا (یعنی اس کلمہ کا جس سے
گفت پوچھتے ہیں)۔

بَابُ مَا رَمَا كَابِيَانِ

مَا اَنَا بِقَاسِرٍ۔ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں بعض
نے کہا یہ ما استفہامیہ ہے یعنی میں کیوں کر پڑھوں؟
اس حدیث سے یہ نکلا کہ اگر آ سب سے پہلے اُتری ہے
اور نہ تھر۔ بعض لوگوں نے اس حدیث سے یہ بھی دلیل
دیا ہے کہ بسم اللہ سورتوں کا جز نہیں ہے مگر یہ استدلال
ضعیف ہے اس واسطے کہ ممکن ہے بسم اللہ بعد کو اُتری ہو
فَاَيُّكُمْ مَا صَحْلِي۔ تم میں سے کس نے نماز پڑھی (مما)

زائد ہے)۔

مَا لَمْ يَفْعَلُوا۔ کچھ قباحت نہیں ہے یا
کوئی قباحت ہے اگر وہ ایسا نہ کریں۔

مَا لَا يُنْفَعُ صَبْدًا هَا۔ لاینفرسید ہا کے کیا معنی
ہیں؟

لَا يَبَالِي مَا اخَذَ مِنْهُ۔ وہ اس چیز کی کچھ پروا
نہیں کرے گا جو اس سے لے لی گئی ہے۔

مَا اَذْنَى اَهْلِي الْجَنَّةِ۔ سب سے کم درجہ والے
بہشتی کا کیا حال ہوگا؟

مَا لَكَ فِي ذَالِكَ مِنْ خَيْرٍ۔ تجھ کو ایسا پوچھنے میں
کوئی فائدہ نہیں ہے (اس نے یہ پوچھا تھا کہ اے حضرتؐ

کیونکر نماز پڑھتے تھے۔ انھوں نے یہ جواب دیا کہ اس
سوال سے تجھ کو کوئی فائدہ نہ ہوگا کیونکہ آنحضرتؐ جیسی

لمبی نماز خضوع اور خشوع کے ساتھ پڑھتے تھے، ویسی تو
پڑھ نہ سکے گا۔ اور اُلٹا یہ ہوگا کہ جان بوجھ کر سنت کا

اختلاف کرنے سے تو گنہگار ہوگا)۔
مَا يَخِيْدُ۔ کوئی چیز نئی پیدا ہوگی۔

وَمَا كَانَ مِمَّا يَخِيْدُ۔ آنحضرتؐ حضرت جبریلؑ
کے قرآن سناتے وقت اپنے ہونٹ ہلاتے جاتے تھے زبانی

خود بھی پڑھتے جاتے تھے، ایسا نہ ہو کہ بھول جاتیں)۔
عَجِبْتُ مَا عَجِبْتُ۔ میں نے اپنا تعجب پر تعجب کیا۔

مَا اَنْتَ هَكَذَا كَيْتَمٍ اَيْسَ نَهِيْهُ۔
ماھذا ایا رسول اللہ۔ یہ کیا ہے یا رسول اللہ

جب حضرت ابراہیمؑ اے حضرتؐ کے صاحبزادے کا
انتقال ہونے لگا تو آنحضرتؐ رو دیئے تو سعد بن ابی وقاصؓ

نے کہا "یہ کیا ہے یا رسول اللہ صلعم؟" وہ سمجھے کہ مطلقاً
میت پر رونا منع ہے تب آنحضرتؐ نے بتلایا کہ رونے

میں کوئی قباحت نہیں بشرطیکہ شکوہ اور شکایت اور
ناشکری کا کوئی کلمہ زبان سے نہ نکالے)۔

أَنْ رَأَى النَّاسَ مَا فِي الْمِیْضَةِ مَاءٌ لَوْ كُنْ لَمْ
دیکھ لیا جتنا پانی وضو کے برتن میں تھا۔

مَا يَوْمُ الْحَمِیْسِ۔ پنجشنبہ کا دن کیا ہولناک گزرا
سے (عبداللہ بن عباس نے کہا اسی دن آنحضرت کی بیماری سخت
ہو گئی۔ آپ نے کاغذ و وات منگوائی لیکن لوگوں نے آپ
کو لکھوائے نہ دیا۔ عبداللہ بن عباس کے اعتقاد میں لکھوانا
قریب صواب تھا)۔

مَا تَرَكْنَا صَدَقَةً۔ ہم جو مال و اسباب چھوڑ
جائیں وہ سب صدقہ ہے (یعنی وارثوں کا اس میں
کوئی حق نہیں)۔

وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقِيتُ۔ اے انگلی تجھ کو جو
تکلیف پہنچی وہ اللہ کی راہ میں پہنچی (اس کے شروع میں یہ
ہے هَلْ أَنْتَ إِلَّا صَبِغَ وَمِيتَ)۔

مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا يَا عَمَّ مِنَ السَّائِلِ۔ جس سے
قیامت کو پوچھتے ہو وہ بھی پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔
وَتَعْمَلُ فِي ذِكْرِ اللَّهِ قَالَ وَمَا ذَا۔ اللہ کی یاد
میں مصروف رہے، اس کے کہا اس کے بعد کیا کروں
مَا السَّنَةُ فِي السَّرْجِلِ يُسَلِّمُ۔ اگر کوئی شخص کسی
کے ہاتھ پر اسلام قبول کرے تو اس کا کیا حکم ہے (یعنی
وہ اس کا مولیٰ ہو جاتا ہے یا نہیں)۔

مَا تَرَى مَا بَوَّجَهُ رَسُولُ اللَّهِ۔ عمرؓ تم نہیں دیکھتے
آں حضرت کا چہرہ کیسا ہو رہا ہے۔

مَا مِنْ آيَةٍ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ۔ کسی ایام میں عبادت
کرنا اللہ کو اتنا پسند نہیں ہے۔

مَا أَكْثَرَ مَا يُؤْتَى۔ اس کا آنا بہت ہے۔
مَا هُوَ إِلَّا سَرَّ آيَةٍ۔ اس کا ذکر کتاب الکاف میں
گزر چکا ہے)۔

مَا تُكَلِّمُ مِنْ أَجْسَادٍ۔ آپ ایسے جسموں سے
کیا بات کرتے ہیں (جن میں جان نہیں ہے)۔

مَاذَا عِنْدَكَ يَا ثَمَامَةُ۔ تیری رائے کیا ٹھہری؟
نَلْتَمَأَنَّ مِنْ عَرْضِ أَخِيكَمَا أَشَدًّا۔ تم نے جو اپنے
بھائی کی عزت لی وہ زیادہ سخت ہے۔

مَا كَانَ مِمَّا يُكْثَرُ أَنْ يَقُولَ۔ آنحضرت ان لوگوں
میں سے تھے جو یہ کلمہ بہت کہا کرتے ہیں۔

مَا لَقِيتُ مِنْ عَقَابٍ كَذَا عَنِّي۔ بچھونے جو
ڈنک مارا اُس سے میں نے کیسی تکلیف اٹھائی یا سخت تکلیف
اٹھائی۔

فَمِمَّا يُصِيبُ ذَلِكَ وَتَسْلَمُ الْأَرْضُ مِنْ كَيْبِهَا
ہونا کہ اسی حق پر آفت آتی اور باقی زمین سالم رہتی
مَا هُوَ مِنْ قَبْلِ الْمُسْتَقْبَلِ (دجال کی حدیث میں)
اس کا بیان پہلے گزر چکا)۔

مَا هُوَ إِلَّا رَأَيْتُ۔ مجھ کو اور کوئی بات معلوم
نہیں ہوئی اس کے سوا کہ ابو بکرؓ فرماتے ہیں)۔
مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرَ مِنْ أَنْ يَتَعَاقَبَ اللَّهُ فِيهِ
عَبْدًا مِنَ النَّارِ۔ اللہ تعالیٰ عورہ کے دن سے زیادہ اور
کسی دن میں بندوں کو دوزخ سے آزاد نہیں کرتا۔

وَأَوْجَزُ الْقَوْلِ فَقَالَ أَمَا عَلَيَّ ذَلِكَ بَيْنَ
نماز مختصر پڑھی پھر کہا کیا کسی کو انکار کا محل ہے۔

مَا جِشْتُونَ۔ یہ لقب ہے عبدالعزیز کا اور ابوسلمہ کا
حدیث کے راوی ہیں۔

مَاذَا صَادَ۔ یعنی، اچھا ہے اچھا ہے۔
مَاذِيَا نَنَ۔ پانی کی نالی جو کھیتوں میں ہوتی ہے۔

لُكْرِي بِمَا عَلَيَّ الْمَازِيَا نَنَ۔ پانی کی نالیوں پر
جو پیداوار ہو اس کے بدلے زمین کو ایہ پردے۔

مَا رِيَهَ۔ نصاریٰ کے ایک گرجے کا نام تھا۔
يُقَالُ كُهَا مَا رِيَهَ۔ اس گرجا کو ماریہ کہتے تھے۔

اور اس حضرت کی ایک حرم کا بھی نام ماریہ تھا ان ہی
کے بطن سے حضرت ابراہیم پیدا ہوئے تھے)۔

میدہ

جو چیز

ایک

کر کر

اور

کے

میدہ

آ

میدہ

آ

آ

آ

آ

آ

آ

آ

آ

آ

آ

آ

باب المیم مع البیاء

مِیْتَاءٌ۔ وہ راستہ جس پر لوگ چلتے پھرتے ہوں۔
مَا وَجَدَتْ فِي طَرِيقٍ مِیْتَاءٌ فَعَرَفَتْهُ سَنَةً۔
جو چیز ایسے راستے میں پائے جہاں لوگ چلتے پھرتے ہوں تو
ایک برس تک اس کی شناخت کر (یعنی لوگوں سے پوچھنا
کس شخص کی کوئی چیز کھو گئی ہے جو کوئی اس کا پتہ صحیح بتلا
اور پائے والے کو یقین ہو جائے کہ یہ اسی کا مال ہے تو اس
کے حوالے کر دے)۔

مِیْتٌ۔ بمعنی مَوْتُ ہے اور کبھی بمعنی مِیْتٌ آتا ہے۔
مِیْتَحَةٌ۔ درہ یا لکڑی یا شاخ۔
لَا تَذْخَرِ وَفِي يَدَيَّ مِیْتَحَةٌ۔ آنحضرتؐ نکلے اور
اپنے ہاتھ میں مینتھ تھی (شاخ)۔

مِیْتٌ۔ ملانا، پانی میں ڈبونا۔

مِیْتٌ۔ کے بھی یہی معنی ہیں۔

مِیْتٌ۔ پانی پڑ کر نرم ہو جانا، ٹھنڈا ہو جانا۔

إِمْتِنَاتٌ۔ نرم ہونا، پانی میں بھگوننا۔

مِیْتٌ۔ نرم۔

فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الطَّعَامِ أَمَاتَتْهُ فَسَقَتْهُ
لَا يَأْكُلُ۔ جب کھانے سے فارغ ہوئے تو اس کو پانی میں
بھگو یا پھر ان کو پلا دیا۔

اللَّهُمَّ مِیْتٌ قُلُوبُهُمْ كَمَا يَمَاتُ الْمَلِكُ فِي الْمَاءِ
يَا اللَّهُ اُنْ كَدْ دَلْ اس طَرَحْ گلا دے جیسے نمک پانی میں
گل جاتا ہے۔

مَوْتُ۔ بھی بمعنی مِیْتٌ ہے۔

إِذَا أَتَاهُمُ الْمَوْتُ مِنْ آخَاةٍ إِنْشَاءً إِلَيْهِمْ
فِي قَلْبِهِ كَمَا يَنْشَأُ الْمَلِكُ فِي الْمَاءِ۔ جب کوئی
مسلمان اپنے مسلمان بھائی پر جھوٹی تہمت لگاتا ہے تو ایسا
اُس کے دل میں ایسا گل جاتا ہے جیسے نمک پانی میں۔

حَسَنُ الْخَلْقِ مِیْتٌ الْخَطِيئَةُ كَمَا تَمِیْتُ الشَّمْسُ
الْجَلِيدًا۔ خوش خلقی گناہ کو ایسا گلا دیتی ہے جیسے سورج
برق کو۔

مِیْتٌ۔ چار جامہ جو زمین پر ڈالا جاتا ہے۔

نَحَى عَنْ مِیْتَرَةٍ الْأَسْرَبِ حَوَانٍ۔ سُرخ زین پوش سے
آپنے منع فرمایا رکڑائی نے کہا مُرَادِہ زین پوش ہے جو ریشمی
ہو۔ بعضوں نے کہا کھال کا۔ مِیْتَرَةٌ، دُشُرٌ سے نکلا ہے
یعنی نرم زین پوش حریر کا ڈالنا حرام ہے اور دوسرے کپڑوں
میں سُرخ کپڑے کا ممنوع ہے)۔

مِیْتَجَنَةٌ۔ وہ لکڑی جس سے دھوبی کپڑے کو کوٹتے ہیں بعضوں
نے کہا وہ پتھر جس پر دھوبی کپڑا مارتے ہیں)۔

فَضْرَبُوا أَدَا سَةً بِمِیْتَجَنَةٍ۔ اس کے سر پر کپڑا کوٹنے
کی لکڑی ماری۔

مَا شَبَّهْتُ وَفَّحَ السُّيُوفِ عَلَى الْهَامِ إِلَّا بَوَاقِ
الْبَيَازِ عَلَى السَّوَا حِينَ۔ (حضرت علیؑ فرماتے ہیں)
میں نے سر پر تلواریں پڑنے کی تشبیہ اس سے دی جیسے
دھوبی کی لکڑیاں پتھروں پر پڑتی ہیں۔

مِیْتٌ، يَمِیْتُ حَوَّةً۔ اتر کر چلنا، اپنے سایے کو دیکھتے ہوئے
بطح کی چال چلنا، کنویں کے اندر جا کر حلوؤں سے ڈول
بھرنا، پانی کی کمی کی وجہ سے فائدہ دینا، نکالنا، سفارش
کرنا۔

مِیْتٌ مِیَا حَةً۔ دینا۔

مِیْمَا حَةً۔ ملا دینا۔

مِیْمٌ۔ جھکنا۔

تَمَیْمٌ۔ مائل ہونا، جھک جانا۔

إِمْتِنَا حٌ۔ دینا، چلو چلو نکالنا، طلب کرنا۔

إِسْتِمَا حَةً۔ بخشش مانگنا یا سفارش چاہنا۔

مَآ حٌ۔ انڈے کی زردی یا سفیدی۔

فَنَزَلْنَا فِيهَا سِتَّةَ مَآ حَةٍ۔ پھر ہم چھوٹے

کیا ہیں؟)۔

إِذَا رَفَعَ مَا بَدَا لَهُ قَالَ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ - جب آپ کا دھڑلہ بڑھایا جاتا رہا، تو آپ فرماتے الحمد للہ (بعضوں نے کہا ائمہ سے خوان مراد ہے مگر اس پر یہ اعتراض ہوتا ہے کہ دوسری روایت میں ہے کہ آنحضرت نے خوان (میز) پر کبھی کھانا نہیں کھایا۔ اس کا جواب یہ ہے کہ آنحضرت نے خوان کی نہ دیکھا ہوگا، یا ائمہ سے مراد یہاں کھانا ہے یا خود آنحضرت نے اس کو نہ کھایا ہوگا دوسرے صحابہ نے اس کو کھایا ہوگا۔ مُمْتَدِّ: جس سے بخشش مانگیں۔

فَلَا يَنْفِقُ إِلَّا مَادَّتْ - جتنا خرچ کرے اتنی ہی بڑھتی جائے۔

مَا أَحَدٌ إِلَّا يَمِيدُ تَحْتَ حَقِّهِ - ہر کوئی اپنی گیند کے تلے ہلتا ہے (اس کے لینے کو جاتا ہے)۔

تَحْنُ الْأَخِرُونَ السَّابِقُونَ بَيِّنَاتٌ أَنَا أَوْتَيْنَا الْكُتَابَ مِنْ بَعْدِ هِمٍّ - ہم اگلی امتوں کے بعد دنیا میں آئے لیکن آخرت میں سب کے آگے رہیں گے مگر صرف اتنی بات ہے کہ ہم کو اللہ کی کتاب ان کے بعد ملی۔

الْأَسْوَاقُ مَيِّدَانُ ابْنِ إِبْلِيسَ بَعْدُ وَبَرَايَتِهِ وَبَضْعُ كُرْسِيِّهِ وَبَلْبَثُ دُرِّيَّةٍ ذِيْنُ مَطْفِئٍ فِي قَفِيْزٍ أَوْ طَائِشٍ فِي مِيزَانٍ أَوْ سَارِقٍ فِي زُرْعٍ أَوْ كَاذِبٍ فِي سِلْعَةٍ - بازار شیطان کے میدان ہیں صبح کو وہاں جا کر اپنا جھنڈا لگاتا ہے اور کرسی رکھتا ہے اور اپنی ادا کو گردا گرد پھیلاتا ہے اب کوئی دکاندار اپنے میں کمی کرتا ہے کوئی تولنے میں ڈنڈی مارتا ہے کوئی کپڑا اپنے میں چوری کرتا ہے کوئی اسباب کی قیمت بیان کرنے میں جھوٹ بولتا ہے۔

مَيِّدٌ - باہر سے غلہ لانا، بھگوانا، دھنکنا۔

مُمَايِرَةٌ - غلہ لانا، نقل کرنا۔

إِمَارَةٌ - غلہ لانا، کاٹنا، بھگانا۔

چلوؤں سے پانی بھرتے تھے رہنمایہ میں ہے جو کوئی کسی کے ساتھ کچھ سلوک کرے تو کہتے ہیں مَاحَ فَلَانٌ اور لینے والے کو مُمْتَاَحَ اور مُسْتَمِيحَ کہیں گے۔

امْتَاَحَ مِنَ الْمَهْوَجِ - گڑھے میں سے نکال کر دیا۔ مَيِّدٌ يَامَيِّدَانِ - حرکت کرنا، ہٹ جانا، پاک ہونا، صاف ہونا کرنا، اترنا، زیارت کرنا، جی متلانا۔

تَمَايِدٌ - جھوم کر جھکنا۔ اِمْتِيَادٌ - مانگنا یا غلہ مانگنا۔

لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْأَرْضَ جَعَلَ تَمِيْدًا فَارْسَاَهَا بِالْجِبَالِ - جب اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا تو وہ ہلنے لگی پھر اللہ تعالیٰ نے پہاڑوں کی میخیں اس میں لگائیں۔

فَدَحَا اللَّهُ الْأَرْضَ مِنْ تَحْتِهَا قِمَادٌ - پھر اللہ تعالیٰ نے نیچے سے زمین کو پھیلایا وہ ہلنے لگی۔

فَسَكَنَتْ مِنَ الْمَيِّدِ ابْنِ بَرَسُوبِ الْجِبَالِ - پھر اس کا ہلنا پہاڑوں کے گاڑنے سے ختم کیا۔

هِيَ الْحَيُودُ الْمَيُودُ - دنیا الگ ہونے والی حرکت کرنے والی ہے۔

الْمَيِّدُ فِي الْبَحْرِ لَهُ أَجْرُ شَهِيدٍ - سمندر میں جس شخص کے سر میں درد ہو (سر گھومے) جی متلائے اس کو تے آئے تو اس کو ایک شہید کا ثواب ملے گا۔ (طیبی نے کہا یہ جب ہے کہ نیک ارادے سے جہاز پر سوار ہو۔ مثلاً حج یا جہاد یا تحصیل علم یا بقدر کفایت روزی کمانے کے لئے جب اور کوئی ذریعہ روٹی کمانے کا نہ ہو سکے)۔

أَنْزَلَتْ السَّمَاءُ خُبْرًا وَكَحْمًا - اصحاب ائمہ پر جو طبق (آسمان سے اترتا تھا) اس میں روٹی

اور گوشت ہوتا تھا را اللہ تعالیٰ کے پاس سب کچھ موجود اور تیار ہے اب اس شخص کو شرمندہ ہونا چاہئے جو

کہتا ہے کہ اگر حضرت عیسیٰ ۳ آسمان پر زندہ ہوں تو کھاتے

تہائیں۔ مگر جانا۔

إِمْتِيَاذٌ غَلَّةً لَنَا -

وَالْحَمُولَةُ الْمَايِرَةُ لَهُمْ لَا غِيَةَ ۖ جَوَانِثُ يَابِجَانُورِ
 غلہ لاد کر لاتے ہوں ریا اور کوئی سامان تجارت کا ہو یا گھر کی
 ضرورت کا) ان میں زکوٰۃ نہیں ہے (زکوٰۃ اُن آدمیوں میں
 ہے جو جنگل میں چرتے ہوں اور ان کی نسل بڑھانا مقصود ہو)
 اِنَّهٗ دَعَا بِابِلَیْ فَاَمَّا رَہَا۔ انھوں نے ادنیٰ مگوئے
 اُن پر غلہ لروایا۔

إِنَّ الْبَرَكَهَ اسْرَعُ إِلَى الْبَيْتِ الَّذِي يُمْتَارُ مِنْهُ
الْمَعْرُوفُ مِنَ الشَّفَاعَةِ. برکت اس گھر میں جہاں سے لوگوں
کا پرورش ہوتی ہے یا سلوک کیا جاتا ہے اس سے بھی تیز جاتی ہے
یعنی تھری اونٹ کے گویاں میں تیز چلتی ہے۔

اُمیر المؤمنین اس لئے نام ہوا کہ وہ ان کے لئے علم کی رسد
 (علم عطا کرتا ہے)

مہینہ جہد کرنا، علیحدہ کرنا ایک چیز کو دوسری چیز پر فضیلت دینا
ایک جگہ سے دوسری جگہ پر منتقل ہونا۔

تمیز اور اِمَارَة۔ جدا کرنا۔

تمیز اور امتیاز اور استیلا
میدان.

نہایت گھٹ سا نا۔

لَا تَهْلِكُ أُمَّتِي حَتَّى يَكُونَ بَيْنَهُمَا التَّامِيلُ
وَالْتَمَازُ مِثْلُ مِثْلٍ أَسْ وَفَتْ تَمَكُّ تَبَاهُ نَهْ هُوَ كِي جِب
تَمَكُّ اُنْ مِيں حَمْدِ اَعْتَدَالِ سِي جُحْكُ جَانَا اُو رْ كَرُوْهُ كَرُوْهُ هُوْ جَانَا
نَهْ هُوْ كَا (دِیْنِی جِب مِیْرِی اَمْت مِیں پُھُوٹ پڑجائے گی اُو رْ كَرُوْهُ
هُوَ جَائِیْ كے اُس وَقْت اِن مِیں تَبَاهِیْ آئے گی)۔

مَنْ مَرَّ أَدْنَىٰ فَاَحْسَنَهُ فَبِعَسَىٰ امْتَالِهَا بِوَجْهِهِ
راستہ میں ایذا دینے والی چیز کو مثلاً کانٹا، کوڑا، پتھر، کچرا
نہا است وغیرہ ہٹا دے گا اس کو دس گنا ثواب ملے گا۔

كَانَ إِذَا صَلَّى يَمَازُ عَنْ مُصَلٍّ لَا فَيَرْكَعُ عَبْدُ اللَّهِ
 بن عمر رضي الله عنهما جب فرض نماز پڑھ چکے تو وہاں سے ہٹ جاتے
 اور دوسری جگہ جا کر سنت وغیرہ پڑھتے۔

اِسْتَمَارَ جُلُ مِنْ رَجُلٍ يَهُ بَلَاءً فَأَبْتَلِي بِهِ
ایک شخص ایک بیمار کے پاس سے علیحدہ ہو گیا۔ پھر وہ بھی اسی
بیماری میں مبتلا ہو گیا۔

مَیْزِ الشَّعْرَا بِأَنَامِیْکَ۔ بالوں کو اپنی انگلیوں سے جڈا کر لے۔

مَیْسُ یَا مَیْسَانُ اترانا، جھکنا، بہت کرنا۔

تمیٹیس۔ دامن لگانا۔

تیمیش، اترانا۔

پاکواری المیسی بمیس کی کاٹھیاں رمیس ایک سخت

درخت؟ اُس سے اونٹ کی کاٹھیاں بنائی جاتی ہیں،

تَدْخُلُ قَيْسًا وَخُرُوجُ مَيْسَا سَجِدَ لِي سَ عَلِي

ہوئی اندر آتی ہے اور اتراتی باہر نکلتی ہے۔

مَیْسَا ع۔ بڑے بڑے قدم رکھنے والی۔

انہا لم یساع۔ وہ بڑے بڑے قدم رکھی ہے۔

میں سام۔ و بصوری۔
تُنْكَرُ الْاَمْرُ اَنْتَ الْمُسْتَوْدَعُ عَدَاتِ رَاكِبٍ قَوِيٍّ

اس کی خوبصورتی کی دھڑکی نکاح کما جاتا ہے۔

میسوسن۔ ایک قسم کی شراب خوشبودار جس کو غوریا

بالوں میں لگاتی ہیں۔

مِیْطُ ظَمِرُنَا، دُور کرنا، ہٹانا۔

مِیْطُ اور مِیْطَانُ۔ ہٹ جانا۔

اِمَاطَةُ۔ دُور کرنا، ہٹانا، دُور ہونا، ہٹ جانا۔

تَمَاطُ۔ آپس میں بگاڑ ہونا۔

مِیْطُ۔ کھیلنے والا، بقال۔

اَلْقَوْمُ مِیْطٌ حِیْطٌ وَ مِیْطٌ۔ لوگ پریشان ہیں آتے

ہیں جاتے ہیں

اَزْ نَاہَا اِمَاطَةُ الْاَذَى عَنِ الطَّرِیقِ۔ ایمان کے

آدنی درجہ کی شاخ یہ ہے کہ تکلیف دینے والی چیز کو راستہ سے

ہٹا دے۔

فَلَمِیْطُ مَا كَانَ یُہَامِنُ اَذًیً رَّاہُ لِقَمَہُ تَحْہُ

گر جلیے) تو اس میں جو کچھ کوڑا کچر الگ جلتے اس کو صاف کر

کھالے (اور شیطان کے لئے نہ چھوڑے)۔

اَمِیْطُوا عَنِّہُ الْاَذًی۔ بچے کے سر پر جو نجاست بالِ خیر

ہیں اس کو دُور کر دو۔

اَمِطْ عَنَّا یَدَاکَ۔ اپنا ہاتھ ہم سے ہٹاؤ۔

اِنَّہٗ اَخَذَ الرَّایۃَ فَهَزَّہَا شَمًّا قَالَ مَنِّ یَاخُذُ

بِحَقِّہَا تَجَاءُ فُلَاکُنْ فَقَالَ اَنَا فَقَالَ اَمِطْہُمْ جَاءَ

اٰخَرُ فَقَالَ اَمِطْ۔ آنحضرت نے خیبر کی جنگ میں جھنڈا لیا

اُس کو ہلایا پھر فرمایا کون اس کا حق پورا دے اگر اس کو

لیتا ہے۔ ایک شخص آیا اور کہنے لگا میں لیتا ہوں آپ نے فرمایا

جا سرک جا۔ پھر دوسرا آیا اس نے بھی یہی کہا۔ آپ نے فرمایا

جا چلا جا یہاں تک کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے۔ آپ نے جھنڈا

اُن کو دیا۔

لَوْ کَانَ عَمَّا مِیْزَانَا مَا کَانَ فِیْہِ مِیْطٌ شَعْرَیۃٌ۔

اگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ ترازو ہوتے (آدمی نہ ہوتے) تو ایک بال کا

فرق اس کے پلوں میں نہ ہوتا (ایک پلٹہ دوسرے پلٹے سے

بال برابر بھی نہ جھکتا دونوں بالکل برابر رہتے)۔

مِیْطُ عَنَّا اَسْعَدُ۔ اسعد ہمارے پاس سے دُور ہو۔

فَمَا مَاتَ اَحَدُہُمْ عَن مَّوْضِعِ یَدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ

مَلٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَمٌ۔ (پھر جو جو مقام آنحضرت نے ہر ایک

کافر کے گرنے کے پہلے سے بیان فرما دیے تھے اور ہاتھ سے بتلا

دیے تھے، اسی مقام پر وہ کافر گرا) آپ نے ہاتھ سے جو مقام

بتلایا تھا اُس سے ہٹ کر کوئی بھی نہیں گرا۔

وَقَدْ کَانُوْا یَسْتَلِیْنَہُمْ یَقَالُ لَکُمْ اَنْتُمْ تَقْلُبُوْنَ مِیْطًا

اَلْقَحُوْرُ۔ بنی قریظہ اور بنی نضیر کے لوگ اپنے شہر میں ایسے

بھاری تھے جیسے میطان میں پتھر (میطان ایک مقام کا نام)

ہے جہاں بڑے بڑے بھاری پتھر ہیں۔ بعضوں نے کہا ایک

پہاڑ کا نام ہے)۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَمَاطَ عَنِّی الْاَذًی شَرُّ اُس

پروردگار کا جس نے نجاست کو مجھ سے دُور کیا (یعنی فضل

کو پاخانہ کے مقام سے نکالا)۔

اَمِیْطَا عَنِّی۔ میرے پاس سے دُور ہو، چلے جاؤ۔

مِیْطٌ۔ بہنا، جاری ہونا، نکل جانا۔

اِمَاعَةُ۔ بہانا۔

تَمِیْطٌ۔ بہہ جانا۔

اِمِیْطَاعٌ۔ پھل جانا۔

اَلْیَمْرِ یَدُہَا اَحَدٌ یَّکْبِدُ اِلَّا اِسْمَاعُ لَمَّا یَنْتَہِی

اَلْمَسْحُ فِی الْبَمَاءِ۔ جو مدینہ والوں کو نقصان پہنچانا چاہے

وہ اس طرح گھل جائے گا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔

مَاءٌ نَّایْمِیْطٌ وَ جَنَابُنَا مَرِیْطٌ۔ ہمارا پانی بہہ رہا

ہے اور ہماری بارگاہ سبز ہے۔

سُئِلَ عَنِ الْمُهْلِ فَادَّابَ فِیْہِہُ فَجَعَلَتْ مِیْطٌ

فَقَالَ هَذَا مِیْنُ اَشْبَہِ مَا اَنْتُمْ رَاؤُنَ بِالْمُهْلِ۔

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ قرآن شریف میں مہل

کا لفظ جو آیا ہے اس سے کیا مراد ہے۔ انہوں نے چاندی

گلائی وہ بہنے لگی عبد اللہ نے کہا یہ مہل سے بہت مشابہ

ہے۔

کَانَ

اگر جو

ہو تو

دارد

بانی

مید

الشی

بشہ

مید

مید

دینا

مید

مید

مید

مید

مید

مید

مید

مید

مید

مید

مید

مید

مید

مید

مید

مید

مید

سُئِلَ عَنْ فَارِغَةٍ وَفَعَتْ فِي سَمْنٍ فَقَالَ إِنْ
مَآيَعًا فَاتَّعِبَهُ مَكَّةُ. عبد اللہ بن عمرؓ سے پوچھا گیا
کہ اگر کسی میں گڑ (کر مر) جائے؟ انھوں نے کہا، اگر کسی پتلا
و سب پھینک (اگر جما ہوا ہو تو دوسری حدیث میں
ہے کہ چوہے کو اور اُس کے گرد اگر دالے کسی کو پھینکے
تو کسی استعمال کر سکتے ہیں)۔

مَنْعَةُ: ہتھوڑا یا موگری (جس سے ٹوہار لوہا کوٹتے ہیں)
نَزَلَ مَعَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْمُبَقَّعَةُ وَ
السُّنْدَانُ وَ التُّكْبَتَانِ. حضرت آدم علیہ السلام کے ساتھ
سنت سے ہتھوڑا اور سندان (نہائی کا دھنسی اُتری۔
مَيْلٌ يَمْنَانٌ يَمَيْلٌ يَأْتَمِلَانِ يَمَيْلَانِ يَمْيَلَانِ
مَيْلُوكَ: ایک طرف جھک جانا، محبت رکھنا، رغبت کرنا، چھوڑ
دینا، علیحدہ ہو جانا، ظلم کرنا، آفتیں لانا، جھک جانا۔
إِمَالَةً: جھکاؤ (جیسے مَيْلٌ شُكُّ کرنا)۔
مُمَايَلَةً: رشک کرنا۔
تَمَايَلٌ: اترانا۔

إِسْتِمَالَةً: مائل ہونا، جھکانا۔
لَا تَهْلِكُ أُمَّتِي حَتَّى يَكُونَ بَيْنَهُمَا التَّمَايُلُ
میری امت اس وقت تک ہلاک نہ ہوگی جب تک وہ سید
استہ کو چھوڑ کر باطل کی طرف جھک نہ جائیں گے (بعض
لوگوں نے ترجمہ کیا ہے یہاں تک کہ اُن کا کوئی بادشاہ نہ ہوگا
جو ایک دوسرے پر ظلم کرنے سے روکے، تو زبردست زیر
است پر جھکے گا جس کو ستائے گا اُس پر ظلم کرے گا)
مَآيَلَاتٌ مُبَيَّلَاتٌ: وہ عورتیں خود بھی حق سے
بھڑکی ہوئی گی (اور باطل پر بھی ہوں گی) اور دوسروں
کو بھی باطل کی طرف مائل کریں گی (آپ بھی گمراہ ہوں گی،
مردوں کو بھی گمراہ خراب کریں گی۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا
ہے۔ جھک کر انراستی ہوئی چلیں گی اور اپنے مؤیدوں اور
پہلوؤں کو ہلاتی ہوئی جھکانی ہوئی۔ بعضوں نے کہا بدکار

عورتوں کی طرح کنگھی چوٹی کر بس گی اور دوسروں کی کراچی
قَالَتْ لَهُ امْرَأَةٌ إِنِّي أَمْتِنْتُ الْمَيْلَاءَ فَقَالَ
عُكْرَمَةً سَأُسْكَ تَبِعْ لِقَلْبِكَ فَإِنْ اسْتَقَامَ قَلْبُكَ
اسْتَقَامَ رَأْسُكَ وَلَوْ مَالٌ قَلْبُكَ مَالٌ رَأْسُكَ
عبد اللہ بن عباسؓ سے ایک عورت نے کہا۔ میں تو ایسی
کنگھی کرتی ہوں جو مردوں کا دل لُٹھانے والی ہے یعنی
بدکار آزاد عورتوں کی طرح) تب عکرمہ نے کہا اری مجھت
تیرا سر تیرے دل کے تابع ہے اگر تیرا دل سیدھے راستہ
پر ہے (جُرائی اور بدکاری کی نیت نہیں) تو تیرا سر بھی سید
ہے (گو کسی ہی لُٹھانے والی کنگھی کرے) اور اگر تیرا دل باطل
کی طرف جھکا ہوا ہے تو سر بھی اسی طرف جھکا رہے گا۔

دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَقَابَ إِلَيْهِ طَعَامًا فِيهِ
فِلَّةٌ مَيْلٌ فِيهِ لِقَلْبِهِ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ إِنَّمَا أَخَافُ
كَثْرَتَهُ دَلَمَ أَخَفْتُ قَلْبَهُ. ایک شخص حضرت ابو ذرؓ
غفاریؓ کے پاس آیا۔ انھوں نے اُس کے سامنے کھانا رکھا
لیکن وہ ٹھوڑا سا تھا، اُس نے کھانے میں تردد کیا کہ کھاؤں
نہ کھاؤں، تب ابو ذرؓ نے کہا۔ میں کھانے کی کمی سے نہیں
ڈرتا اُس کے بہت ہونے سے ڈرتا ہوں (ایسا نہ ہو کہ یاؤں
کھاؤں بد مضمی ہو جائے یا عبادت سے غفلت ہو سکتی
اور نیند آجائے۔ عرب لوگ کہتے ہیں إِنِّي لَا مَيْلٌ
بَيْنَ ذَيْنِكَ الْكَافِرَيْنِ وَ أُمَايِلُ بَيْنَهُمَا. میں ان
دونوں کاموں میں متردد ہوں (آگے پیچھے ہو رہا ہوں
کون سے کام کو اختیار کروں۔

مُجَلَّتِ الدُّنْيَا وَ غُيِبَتِ الْآخِرَةُ أَمَا وَاللَّهِ
لَوْ عَايَنُوهَا مَا عَدَلُوا وَلَا مَيَلُوهَا. دُنْيَا تو نفی
دی گئی اور آخرت نظروں سے غائب ہے۔ مَن لو خدا کی قسم
اگر آخرت کو آنکھوں سے دیکھ لیتے تو پھر ذرا بھی حق سے
تجاوز نہ کرتے یا آخرت سے کوئی چیز برابر نہ کرتے نہ کچھ شک
کرتے (مگر پھر فضیلت کیا ہوتی یہ ساری فضیلت تو اسی وجہ سے

ہے کہ ہمارا ایمان بن دیکھی باتوں پر ہے جیسے قرآن میں ہُوَ یَوْمَ مَوْتٍ
بِالْغَيْبِ۔

قَالَتْ لَهُ أُمُّهُ وَاللَّهِ لَأَكْبَسُ خِمَارًا أَوْ لَا
أَسْتَظِلُّ أَبَدًا أَوْ لَا أَصِلُّ وَلَا أَشَابُ حَتَّى تَدَعَ
مَا أَنْتَ عَلَيْهِ وَكَأَنْتِ أُمْرًا لَا مَمْلَکَةَ مَصْعَبُ بْنُ ثَمَرٍ
کی ماں نے ان سے کہا خدا کی قسم نہ میں اور طحیٰ اور حوٰں کی نہ
سایہ میں بیٹھوں گی نہ کھاؤں گی نہ پیوں گی جب تک تو اس
دین کو یعنی دین اسلام کہہ چھوڑ دے گا۔ اور وہ ایک مالدار
عورت تھیں (مگر مصعبؓ نے کچھ پرواہ نہ کی، ماں کا کہنا ہرگز
نہ مشا دنیا کے مال و اسباب پر لات ماری اور آنحضرتؐ
کی رفاقت اختیار کی، فقر و فاقہ اور تکلیف قبول کی، یہاں
تک کہ شہید ہوئے تو ان کے پاس کفن تک کو کپڑا نہ تھا)۔
سَكَانَ رَجُلًا شَيْئًا يَنْفَعُ شَاعِرًا مَيْلًا۔ وہ شاعر
شاعر مالدار آدمی تھے۔

فَقَدْ نَفَى الشَّمْسُ حَتَّى تَكُونَ قَدْ رَمَيْتُ قِيَامَتِ
کے دن سورج نزدیک کیا جائے گا ایک میل کی مسافت پر یا
سلائی کے برابر یا جہاں تک نگاہ پہنچتی ہے اگر کوئی کہے کہ اس
وقت سورج ہم سے دس کروڑ میل کے فاصلہ پر ہے اور اس
کی یہ حرارت یہاں تک کہ عطار پر جو سب ستاروں سے زیادہ
آفتاب سے قریب ہے لیکن کروڑوں کروڑ میل پر ہے کوئی
آدمی زندہ نہیں رہ سکتا، تو ایک میل فاصلہ پر جب سورج آج
گیا اس وقت کیسے زندہ رہیں گے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ آخرت
اجساد دنیا کے اجسام کی طرح نہیں ہوں گے اور یہی ممکن ہے کہ سورج کی
گرمی گھٹا کر اس کو ایک میل پر لے آئیں گے۔ بعضوں نے کہا یہ میر
تمثیل ہے اور مطلب یہ ہے کہ سورج بہت نزدیک دکھائی دے گا
جیسے ایک میل پر ہے اور چونکہ آخرت میں موت نہیں ہوگی،
اس لئے سخت سے سخت عذاب وہاں لوگ اٹھالیں گے۔ اگر
وہاں موت ہوتی تو روزخ کے ایک ادنیٰ عذاب سے آدمی
مَرَجَبًا تا۔

إِذَا تَوَقَّذَاتِ الْحِزَانِ وَالْمَيْلِ۔ جب سخت زمینیں
روشن ہو گئیں اور وہ زمین جہاں تک نگاہ پہنچتی تھی۔
عِنْدَ الْإِقَاءِ وَلَا مَيْلٌ مَعَارِزِئِلٍ۔ لڑائی کے وقت
جنگ کے لئے تیار نہ حرکت کرنے والے گھوڑے کی پشت پر نہ
بغیر برچھے کے۔

لَوْ مَكَّنَا إِلَى الْحَسَنِ لَكَانَ أَحْسَنَ۔ اگر ہم امام حسن
بصریؒ کی طرف جھکے تو اچھا ہوتا۔

فَمَالِ بِالْفَعْلِ۔ پھر ایک عورت کی طرف کاموں میں
جھک جائے (ایک کے پاس رہے ایک کے پاس نہ رہے ایک کو
بہت کچھ دے ایک کو کچھ نہ دے غرض نا انصافی کے کام کرے۔
معلوم ہوا کہ اگر دین لیں اور رہنے میں برابر برابر انصاف کرے
لیکن دل کی محبت ایک سے زیادہ ہو تو اس میں کچھ گناہ نہ
ہوگا کیونکہ دل اس کے اختیار میں نہیں ہے)۔

إِنْتَفَازَ حَتَّى مَالَتِ الشَّمْسُ۔ آپ انتظار کرتے
رہے (حملہ نہیں کیا) یہاں تک کہ سورج ڈھل گیا۔

وَيَمِيلُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ (آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کی پشت مبارک پر جب آپ سجدے میں گئے اور چھری
رکھ کر سب کا فرہمنے لگے) اور ایک پر ایک مجھکے پڑتے تھے
کی شدت سے۔ بعضوں نے بولیں ترجمہ کیا ہے، ایک دوسرے
سے کہتا تو نے یہ کام کیا وہ کہتا تو نے کیا)۔

هَمِينَ۔ جھوٹ بولنا۔

مِيَانَةٌ۔ ایک شہر ہے آذربایجان میں۔

مِيْنَاءُ شَيْشَہ کا جوہر اور ساحل کا وہ مقام جہاں

کشتیاں ٹھہرتی ہیں اور لوگ اترتے ہیں (گھاٹ)۔

مُسْتَمَائِنٌ۔ مشتہر دوستی۔

فِي الْجَامِعَةِ الْحَاوُونَ وَالْمَائِنَةُ الْخَوْدُونَ۔

دنیا دڑنے والی شوخ ہے اور جھوٹی چور۔

خَرَجَتْ مَوَاطِنًا لِكَلَّةٍ تَحْدِسِي إِلَى الْمِيْنَاءِ جِسْرًا

کو میں چوکیداری پر مقرر تھا میں اس مقام پر گیا جہاں کشتیاں ٹھہرتی

ہیں۔

باندھی جالی ہیں جس سے رہتی ہیں، اکثر الظنون مبین۔ اکثر گمان جھوٹ ہوتے ہیں (مبینات) وہ عورت جو لڑکیاں بہت جتنے فضل مبینات۔ بزرگ لڑکیاں

تتمت بآخیر